خُطَبَاتْ

حکیمُ الاُمَّتْ

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ
کے تقریباً 350 خطبات کے عنوانات و تعارف

فہرست خطباتِ حکیم الامت

مرتب

محمد اسحاق ملتانی

(مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان)

16 ہزار صفحات، تقریباً 350 مواعظ اور 8 ہزار عنوانات پر مشتمل خطبات کی اجمالی و تفصیلی فہرستیں اصل کتاب کے صفحات کی تعیین کے ساتھ حضرت ہی کے الفاظ میں ہر وعظ کا خلاصہ "پہلی مرتبہ" ہر جلد کی احادیث مبارکہ کی تخریج اور فارسی اشعار اور عربی عبارات کے اردو ترجمہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

فہرست خطباتِ حکیم الامتؒ

تاریخ اشاعت............شوال المکرم ۱۴۲۹ھ
ناشر...................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
طباعت...............سلامت اقبال پریس ملتان

انتباہ

اس کتاب کی کاپی رائٹ کے جملہ حقوق محفوظ ہیں
کسی بھی طریقہ سے اس کی اشاعت غیر قانونی ہے

قانونی مشیر

قیصر احمد خان
(ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ملتان)

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود ہے پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاکم اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ...چوک فوارہ...ملتان
مکتبہ الفاروق، مصریال روڈ چوہڑ ہڑپال۔ راولپنڈی
ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور
دارالاشاعت.........اردو بازار.........کراچی
مکتبہ سید احمد شہید.........اردو بازار.....لاہور
مکتبۃ القرآن......بنوری ٹاؤن.........کراچی
مکتبہ رحمانیہ.........اردو بازار.........لاہور
مکتبہ دارالاخلاص...قصہ خوانی بازار......پشاور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
(ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD
BOLTON BL1 3NE (U.K.)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

عرض ناشر

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کی مبارک شخصیت عوام و خواص کے ہاں محتاج تعارف نہیں۔ تجدید دین کیلئے اور سلوک وطریقت کی صحیح نشاندہی کیلئے اللہ پاک نے آپ کے ہاتھوں بڑے بڑے اہل علم حضرات کی اصلاح کرائی اور چند سالوں میں خلفاء مجازین کی ایسی جماعت تیار ہوگئی جنہوں نے دین اور منشاء شریعت کے مطابق خود کو ڈھال کر اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے ساتھ ساتھ کتنے لوگوں کی زندگیوں کو اتباع شریعت کے زیور سے آراستہ کر دیا۔

حضرت کا دوسرا بڑا کارنامہ تبلیغ دین بصورت مواعظ و ملفوظات ہے۔ اللہ پاک نے چونکہ آپ کو حکیم الامت بنایا تھا اس لئے آپ کے مواعظ و ملفوظات تیر بہدف ثابت ہوئے اور نجانے کتنے لوگوں کو شرک و بدعت' کفر و ضلالت' فسق ومعصیت سے چھٹکارا حاصل ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود آج بھی مشائخ' اہل علم اور باذوق قارئین کے ہاں آپ

کے مواعظ وملفوظات قدر وعظمت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

جس طرح حضرت نے اسلامی علوم وفنون کا شاید ہی کوئی موضوع ہو جس پر آپ کی قلم نے گوہر افشانی نہ کی ہو اسی طرح ضروریات دین کا کوئی موضوع ایسا نہیں جو آپ کے تقریباً 350 مواعظ کے احاطے سے خارج ہو۔ عام قارئین کو شاید یہ بات مبالغہ پر مبنی معلوم ہو۔ لیکن حضرت کے خطبات جو کہ 31 جلدوں پر محیط ہیں اس پر شاہد عدل ہیں۔

الحمدللہ ثم الحمدللہ موجودہ ایڈیشن کی 31 جلدیں جدید اشاعت کیساتھ کمپیوٹر کتابت میں شائع ہوچکی ہیں بلکہ مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور علمائے کرام کے توجہ دلانے سے تمام جلدوں پر زر کثیر خرچ کر کے احادیث مبارکہ کی تخریج 'فارسی اشعار اور عربی عبارات کے ترجمہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

زیر نظر اس 32 ویں جلد میں تمام مواعظ کے عنوانات کی صرف فہرستیں ہی اس بات پر شاہد ہیں کہ حضرت کا علم کس قدر وسیع اور آپ کے خطبات ومواعظ کتنے الہامی علوم ومعارف سے مزین ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کے مواعظ وتالیفات سے علمی موتی نکال نکال کر آج اہل علم کتنی جدید اور مفید کتب ترتیب دے رہے ہیں۔

''نہ کردن یک عیب وکردن صد عیب'' کے تحت یقیناً اس 32 ویں جلد میں ممکنہ کوشش ومحنت کے باوجود کچھ کوتاہیاں ہوگئی ہونگی۔ لیکن اپنی طرف سے بھرپور یہی کوشش کی ہے کہ تقریباً ساڑھے تین سو مواعظ پر محیط 31 جلدوں کی یہ ڈکشنری قارئین کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید ہوسکے۔

والسلام

محمد اسحٰق عفی عنہ

شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بمطابق اکتوبر 2008ء

اجمالی فہرست

خُطباتِ حکیمُ الاُمّتؒ

اجمالی فہرست
خطبات حکیم الامت

’’دنیا و آخرت‘‘
جلد۱

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
المراد	۱۳	الدنیا	۴۵
غریب الدنیا	۶۰	الرضا بالدنیا	۹۷
الاطمینان بالدنیا	۱۱۱	متاع الدنیا	۱۳۲
الفانی	۱۴۵	الباقی	۱۶۷
الدنیا والآخرۃ	۱۹۰	ھم الآخرۃ	۲۷۰
تجارت آخرت	۳۲۴	تذکیرہ الآخرہ	۳۵۷
ترجیح الآخرہ	۳۸۴	دار المسعود	۴۲۹

’’علم و عمل‘‘
جلد۲

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الفاظ القرآن	۱۴	تعمیم التعلیم	۹۴
کوثر العلوم	۱۹۹	العلم والخشیۃ	۲۴۰
تعلیم البیان	۲۸۴	فضل العلم والعمل	۳۰۳
اکبر الاعمال	۳۴۰	آخر الاعمال	۳۸۱

”دین ودنیا“

جلد ۳

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الدین الخالص	۱۱	تفصیل الدین	۵۰
الکمال فی الدین للرجال	۱۲۴	ضرورۃ الاعتناء بالدین	۲۱۶
ضرورۃ العلم بالدین	۲۴۲	ضرورۃ العلماء	۲۸۶
اسباب الغفلۃ	۳۲۰	مظاہر الاعمال	۳۴۹
سبیل النجاح	۳۸۷	طریق النجاہ	۴۴۴

”حقوق وفرائض“

جلد ۴

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
حقوق القرآن	۱۳	آداب المساجد	۴۳
العبد الربانی	۵۷	علو العباد	۱۱۴
التہذیب	۱۵۵	خیر الارشاد لحقوق العباد	۱۹۶
کف الاذی	۲۷۲	اصلاح الیتامی	۲۹۸
حقوق السراء والضراء	۳۵۶	الوقت	۳۸۴
حقوق المعاشرت	۴۱۹	الاصلاح والصلاح	۴۳۸
العشر	۴۹۱	☆☆☆☆	

''میلاد النبی''

جلد ۵

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الظہور	۱۰	السرور	۴۸
النور	۵۱	نور النور	۱۳۶
المورد الفرخی	۱۸۸	راس الربیعین	۲۸۰
المربع فی الربیع	۳۱۵	الرفع والوضع	۳۴۷
نقد اللبیب	۳۹۸	☆☆☆☆	

''نظام شریعت''

جلد ۶

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الشریعۃ	۱۱	نفی الحرج	۵۱
حق الطاعت	۸۸	اتباع المنیب	۱۲۳
شرط الایمان	۱۷۶	شعب الایمان	۱۹۷
الغالب للطالب	۲۲۵	الاعتصام بحبل اللہ	۲۵۸
الیسر مع العسر	۲۹۸	تکمیل الاسلام	۳۴۳
تجارت آخرت	۳۶۳	تقویم الزیغ	۴۰۱
العید والوعید	۴۳۸	☆☆☆☆	

”حقیقت عبادت“

جلد ۷

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
العبادۃ	۱۷	آثار العبادۃ	۴۲
اصل العبادۃ	۱۰۵	اسرار العبادۃ	۱۲۹
دواء الغفلۃ	۲۰۷	الخضوع	۲۴۸
الخشوع	۲۷۸	مہماۃ الدعاء (حصہ اوّل)	۳۰۷
مہماۃ الدعاء (حصہ دوم)	۳۱۸	شکر العطاء	۳۴۳
شب مبارک	۳۷۴	شعبان	۴۰۱
شرائط الطاعت	۴۳۶	آثار المحبت	۴۶۹
شعبان فی شعبان	۴۹۱	☆☆☆☆	

”حقیقت مال وجاہ“

جلد ۸

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
المال والجاہ	۱۳	احکام المال	۵۳
احکام الجاہ	۱۲۱	خیر المال للرجال	۱۶۷
خیر الاثاث للاناث	۲۲۲	علاج الحرص	۲۵۲
وعظ میرٹھ	۲۸۸	وعظ الحیوٰۃ	۳۳۰
مطاہر الاموال	۳۷۸	تاسیس البنیان	۴۲۵

"فضائل صبر وشکر"

جلد ۹

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الصبر	۱۲	حقیقت الصبر	۴۳
ماعلیہ الصبر	۱۱۴	الصبر والصلوٰۃ	۱۴۸
السبر بالصبر	۱۹۵	الجبر بالصبر	۲۲۵
الامتحان	۲۸۲	آداب المصاب	۳۳۰
دوا الضیق	۳۸۰	الاجر النبیل	۴۲۷
سلوۃ الحزین	۴۸۶	تحریم الحرم	۵۴۰

"فضائل صوم وصلوٰۃ"

جلد ۱۰

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الصلوٰۃ	۱۵	نداء رمضان	۷۴
الصوم	۸۸	الصیام	۱۰۹
الفطر	۱۴۶	النسوان فی رمضان	۱۶۳
رمضان فی رمضان	۱۹۶	احکام العشرۃ الاخیرۃ	۲۶۹
تطہیر رمضان	۳۱۳	عصم الصنوق	۳۳۴
التہذیب نمبر ۱	۳۹۱	التہذیب نمبر ۲	۴۱۹

”حقیقت تصوف وتقویٰ“

جلد۱۱

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
التقویٰ	۱۱	المرابطۃ	۴۲
المجاہدہ	۹۹	التحصیل والتسہیل مع التکمیل والتعدیل	۱۳۳
تکمیل الاعمال تبدیل الاحوال	۱۸۱	طریق القلندر	۲۲۱
اوج قنوج	۲۹۱	دستور سہارنپور	۳۵۹
ترک مالا یعنی	۳۹۶	رفع الموانع	۴۴۸
سیرت صوفی	۴۹۶	☆☆☆☆	

”محاسن اسلام“

جلد۱۲

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبر۱	۱۱	الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبر۲	۷۵
الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبر۳	۱۲۴	محاسن الاسلام	۱۸۴
احسان الاسلام	۲۶۶	الدوام علی الاسلام	۳۰۰
الاسلام الحقیقی	۳۴۷	☆☆☆☆	

”دعوت وتبلیغ“

جلد۱۳

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
دعوت الی اللہ	۱۲	آداب تبلیغ	۶۳
تواصی بالحق	۱۲۰	تواصی بالصبر	۱۷۴
ضرورت تبلیغ	۲۱۵	اتباع علماء	۲۷۲
التبشیر	۲۹۶	الاستقامت	۳۴۰

”جزاوسزا“

جلد۱۴

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
جمال الجلیل	۱۵	حیات طیبہ	۷۳
اجر الصیام من غیر الصرام	۱۰۷	المعرق والرحیق	۱۶۷
انوار السراج	۲۲۳	طلب الجنۃ	۲۷۳
آثار المربع	۳۱۹	المودۃ الرحمانیہ	۴۰۱

”تسلیم ورضا“

جلد ۱۵

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
ارضاء الحق	۴۸	طریق القرب	۱۱۳
وحدة الحب	۱۳۷	الوصل والفصل	۱۷۳
فناء النفوس	۲۱۴	نشر الرحمة	۲۶۲
التعرف بالتصرف	۲۷۴	شکر السوانح	۳۱۴
اعانة النافع	۳۱۹	افنا المحبوب	۳۵۱
قطع التمنی	۳۸۵	النفحات فی الاوقات	۴۱۱

”برکات رمضان“

جلد ۱۶

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
تطہیر رمضان	۱۴	تقلیل المنام	۳۷
روح القیام	۷۱	روح الصیام	۱۱۵
روح الافطار	۱۶۴	روح الجوار	۲۱۵
تقلیل الاختلاط	۲۶۶	التہذیب	۳۳۶
مثلث رمضان	۳۷۲	اکمال العدة	۴۰۰
اکمال الصوم والعید	۴۲۸	☆☆☆☆	

”سنت ابراہیم“

جلد ۱۷

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
سنت ابراہیم	۱۵	تکمیل الانعام	۵۶
عود العید	۸۸	ترغیب الاضحیۃ	۹۵
الضحایا	۱۰۷	السوال فی شوال	۱۳۷
تعظیم الشعائر	۱۷۳	الحج المبرور	۱۹۵
تحصیل المرام	۲۲۸	التہذیب	۲۶۵
روح الحج والحج	۲۹۷	روح الارواح	۳۴۳
احکام حج	۳۹۴	☆☆☆☆	

”مفاسد گناہ“

جلد ۱۸

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
استحقاق المعاصی	۱۷	ترک المعاصی	۲۹
ترجیح المفسدہ	۴۸	مضار المعصیۃ	۶۴
الجناح	۸۵	الکاف	۱۰۶
تیسیر الاصلاح	۱۸۱	الجلاء للابتلاء	۲۰۵
تفاضل الاعمال	۲۶۸	حب العاجلہ	۲۹۴
تادیب المصیبۃ	۳۲۰	ازالۃ الغفلۃ	۳۵۲
مراقبۃ الارض	۳۷۸	التہذیب	۴۱۹

”آداب انسانیت“

جلد۱۹

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
ذم ہویٰ	۱۱	الھویٰ والھدیٰ	۴۸
نسیان النفس	۹۲	احسان التدبیر	۱۲۶
اتعاظ بالگیر	۱۵۶	الغضب	۱۷۹
غوائل الغضب	۲۱۳	اصلاح ذات البین	۲۶۳
انسداد للفساد	۳۲۱	الاتفاق	۳۵۸
مواساۃ المصابین	۴۰۲	عمل الذرہ	۴۲۷

”حقوق الزوجین“

جلد۲۰

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
حقوق البیت	۱۱	الکمال فی الدین للنساء	۵۲
رفع الالتباس	۱۱۱	اِصلاح النساء	۱۴۱
کساء النساء	۱۶۲	العاقلات الغافلات	۲۴۳
عضل الجاھلیہ	۲۸۸	الاستماع والاتباع	۳۱۲
منازعۃ الھویٰ	۳۵۰	غایۃ النجاح فی اباۃ النکاح	۳۸۷

”تدبیر وتوکل“

جلد۲۱

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
اجابۃ الداعی	۱۷	التوکل	۶۰
الاصابہ فی معنی الاجابہ	۱۰۰	الفصل والانفصال	۱۱۸
شفاء العی	۱۶۸	العمل للعلماء	۲۰۱
التیسیر للتیسیر	۲۳۵	القرض	۲۸۳
الشکر	۳۲۸	تحقیق الشکر	۳۵۲
التنبہ	۳۸۹	فوائد الصحبۃ	۴۱۳

”ذکر وفکر“

جلد۲۲

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
تفصیل الذکر	۲۱	المراقبہ	۴۳
القاف	۶۷	شرط الذکر	۱۲۷
رطوبۃ اللسان	۱۵۱	شرف المکالمہ	۱۷۵
راحت القلوب	۱۹۷	جلاء القلوب	۲۴۲
ذم النسیان	۳۳۵	التثبیت بمراقبۃ المبیت	۳۸۹
زکوۃ النفس	۴۱۱	☆☆☆☆	

”راہِ نجات“ جلد ۲۳

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الاستغفار	۱۷	آثار التوبہ فی اسرار التوبہ	۴۲
استمرار التوبہ	۹۲	تفصیل التوبہ	۱۳۹
ضرورۃ التوبہ	۱۷۰	اول الاعمال	۲۰۱
الافصاح	۲۴۲	العبرۃ بذبح البقرۃ	۲۶۶
اطاعۃ الاحکام	۳۵۶	الظلم	۳۷۳

”موت وحیات“ جلد ۲۴

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
ذکر الموت	۱۸	رجاء اللقاء	۳۸
السوق لاہل الشوق	۷۹	خیر الحیات وخیر الممات	۱۷۰
دواء العیوب	۲۵۲	الجمعین بین النفعین	۲۹۸
شوق اللقاء	۳۵۹	احکام ومسائل متعلق موت	۳۸۹
اشرف المواعظ (پہلا وعظ)	۴۰۷	اشرف المواعظ (دوسرا وعظ)	۴۱۷

”حدود وقیود“ جلد ۲۵

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
حدود وقیود	۱۷	حرمات الحدود	۷۷
التراحم فی التراحم	۱۴۷	الباب لاولی الالباب	۱۷۷
الرغبۃ المرغوبۃ والطلبۃ المطلوبۃ	۲۲۹	التصدی للغیر	۲۸۴
الاسراف	۳۰۴	الغاء المجازفۃ	۳۸۷

”اصلاح اعمال“

جلد ۲۶

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الصالحون	۱۷	تسہیل الاصلاح	۱۵۳
الاسعاد والا ربعاد	۱۷۳	الخلط	۲۷۲
المباح	۳۰۵	السوال	۳۰۵
ذم المکرّوہات	۳۱۹	اصلاح النفس	۴۴۴
الارتیاب والاغتیاب	۳۴۷	علاج الکبر	۵۱۶

”فضائل علم“

جلد ۲۷

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
تعظیم العلم	۱۷	طلب العلم	۸۶
الہدیٰ والمغفرۃ	۱۰۴	ضرورۃ العمل فی الدین	۱۴۹
تفاضل الاعمال	۱۷۸	الفضل العظیم	۲۰۴
اشرف العلوم	۲۳۴	شکر المثوی	۲۸۵
مظاہر الاحوال	۳۱۴	مفتاح الخیر	۳۶۰
تقلیل الکلام	۳۸۱	☆☆☆☆	

”اصلاح ظاہر“

جلد ۲۸

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
اسباب الفتنہ	۱۷	الحج	۹۳
النعم المرغوبۃ فی النعم المرکوبۃ	۱۳۵	ترجیح المفسدہ علی المصلحہ	۱۶۹
غض البصر	۱۸۷	مظاہر الاقوال	۲۱۷
ازالۃ الغین عن آلۃ العین	۲۶۵	الظاہر	۳۲۷
ادب الاعلام	۴۱۷	ادب العشیر	۴۳۳

”اصلاح باطن“

جلد ۲۹

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الرحیل الی الخلیل	۱۷	سبیل السعید	۷۵
اسباب الفضائل	۹۹	الباطن	۱۳۳
التوجہ	۲۱۱	خواص الخشیۃ	۲۴۱
ادب الطریق (ادب الرفیق)	۲۶۹	ادب الاعتدال	۲۸۱
ادب الترک	۲۹۳	العفۃ	۲۹۷
حقیقت احسان	۳۱۳	رجاء الغیوب	۳۴۳

”خیر الاعمال“

جلد ۳۰

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
اختیار الخلیل	۲۲	دعاء الامۃ وہداۃ الملۃ	۴۲
تقلیل الطعام بصورۃ الصیام	۶۱	العزۃ	۱۲۷
دعاء	۱۵۹	انفاق المحبوب	۱۸۱
ادب الاسلام	۲۱۳	الاخلاص نمبر۱	۲۴۳
الاخلاص نمبر۲	۲۷۵	ایواء الیتامی	۲۹۵
الاخوۃ	۳۵۹	عمل الشکر	۳۸۱
الذکر	۴۱۳	درجات الاسلام	۴۴۰
الاکرمیۃ بالاعملیہ والاعلمیۃ	۴۹۲	☆☆☆☆	

”رحمت دو عالم“

جلد ۳۱

نام وعظ	صفحہ	نام وعظ	صفحہ
الرحمۃ علی الامۃ	۲۱	الحبور لنور الصدور	۱۶۵
السلام التحقیق	۲۰۶	فضائل العلم والخشیۃ	۲۸۶
ملت ابراہیم علیہ السلام	۳۴۶	☆☆☆☆	

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست خطباتِ حکیم الامت

(تفصیلی)

خطباتِ حکیم الامت

"دنیا و آخرت" جلد-۱

وعظ-۱ .... المراد

خلاصہ وعظ: فی نفسہ نہ کوئی شے بری ہے نہ اچھی۔ یہ اپنے حسن وقبح میں اپنے مضاف الیہ یعنی مراد پر موقوف ہے۔ اگر اچھے کام کا قصد کیا جائے تو وہ ارادہ عمدہ ہے اور برے کام کا قصد کیا جائے تو وہ ارادہ برا ہے کسی عمل پر جزا وسزا بدوں ارادہ کے مرتب نہیں ہوتی اور ارادہ پر بدوں عمل کے بھی گناہ وثواب لکھا جاتا ہے لیکن اگر بدوں ارادہ کے کوئی گناہ بھول چوک سے ہوگیا تو وہ معاف ہے جس کے لیے حق تعالیٰ نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

فہرست عنوانات

مقصود بیان	۱۴	تدبر فی القرآن	۱۵
ٹکسالی تراجم	۱۶	ضرورت استاد	۱۸
فوائد تلاوت	۱۹	اہمیت اعمال	۲۱
ثمرہ نیت	۲۵	ہمت وقدرت	۲۷
ظلمت معصیت	۲۹	اہمیت نیت	۳۲
دنیا وآخرت	۳۶	رموز ونکات	۴۰
ترکیب تعلق	۴۴	☆☆☆☆	

وعظ-۲.....الدنیا

خلاصہ وعظ: عورتوں میں یہ بڑی خوبی ہے کہ ان کو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام میں شبہ نہیں ہوتا۔ جب سن لیں گی کہ یہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے تو گردن جھکا دیں گی' چاہے عمل کی توفیق نہ ہو لیکن اس میں شک وشبہ اور وجہ وعلت کا سوال ان سے صادر نہیں ہوتا۔ بخلاف مردوں کے کہ ان میں مادہ اس خاص انقیاد کا کم ہے خاص کر آج کل اتنی عقل پرستی بلکہ اکل پرستی غالب ہے کہ وہ ہر بات کی وجہ پوچھتے ہیں' ہر مسئلہ کو اپنی عقل کی میزان میں جانچتے ہیں اور رائے زنی کرتے ہیں کہ عقل کے موافق ہے یا نہیں اور عورتوں کی سمجھ میں خواہ آئے یا نہ آئے وہ تسلیم کر لیں گی۔

فہرست عنوانات

دنیا کی محبت	۴۶	عورتوں کی خوبی	۴۸
گھر کی اہمیت	۴۹	ملکیت کی حقیقت	۵۰
انسان کی بے بسی	۵۱	انسان کی مختلف حالتیں	۵۲
ہر چیز امانت ہے	۵۴	اولاد کا فتنہ	۵۵
نمرود کا حشر	۵۵	اولاد کا نعمت ہونا	۵۶
اولاد کا وبال جان ہونا	۵۷	کم گوئی کے فوائد	۵۸

وعظ-۳..... غریب الدنیا

خلاصہ وعظ: دنیا میں رہ کر اس سے بے تعلق ہونا دشوار ہے اس لئے دنیا میں ہی رہو۔ آسمان پر اڑنے کی فکر نہ کرو۔ مگر دنیا سے اتنا ہی علاقہ رکھو جتنا مسافر کو راستہ یا سرائے سے علاقہ ہوا کرتا ہے۔ یعنی نہ بالکل تارک الدنیا ہو جاؤ نہ بالکل فنافی الدنیا ہو جاؤ۔ بلکہ دنیوی تعلقات میں اختصار پیدا کرو۔

فہرست عنوانات

اس موضوع کے انتخاب کی وجہ	۶۱	دنیا کے مقیم مسافر ہیں	۶۳
مرنے کا ہر ایک کو یقین ہے	۶۳	مگر علم کے مقتضا پر عمل نہیں	۶۴
قوی القلب بزرگوں کی مثال	۶۵	قاسی القلب لوگوں کی حالت	۶۶
شیخ چلی کا واقعہ	۶۸	شیخ سعدیؒ کا واقعہ	۶۸
موت کو قریب سمجھو	۶۹	دنیا کے گھر کی حقیقت	۷۰
زہد فی الدنیا کے درجے	۷۱	ابلیس کی غلطی کا راز	۷۱
انسان مختار و صاحب ارادہ ہے	۷۲	امید و رجا کی حقیقت	۷۴
انسان طبعاً حریص ہے	۷۵	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ایک واقعہ	۷۶
زہد فی الدنیا کی تفصیل	۷۷	علم پر ناز نہ کرو	۷۹
ضرورت کے موافق دنیا سے تعلق رکھو	۸۱	غلط توکل کی مثال	۸۲
حضرت جبرئیل علیہ السلام کی حیثیت	۸۲	عارفین زبان شناس نبوت ہیں	۸۴
زائد از ضرورت سامان کی ممانعت	۸۵	عورتیں زیادہ حریص ہوتی ہیں	۸۷
ایک مرض جو عورتوں میں زیادہ ہے!	۸۹	دنیا میں بے وطن کی طرح رہو	۹۱
مقصود حال نہیں اعمال ہیں	۹۲	تین ضروری اسباق	۹۴
اسلام کی ابتداء اور انتہا	۹۵	☆☆☆☆	

وعظ-۴.....الرضا بالدنیا

خلاصہ وعظ: آخرت سے غفلت اور دنیا کی مصروفیت۔ رضا اور اطمینان میں فرق ہے رضا امر عقلی ہے اور اطمینان امر طبعی بعض دفعہ انسان ایک فعل کو عقلاً پسند کرتا ہے مگر دلچسپی نہیں ہوتی جیسے کڑوی دوا پینا کہ عقلاً تو پسند ہے مگر اس کے ساتھ پوری دلچسپی نہیں ہوتی۔

فہرست عنوانات

صفات حمیدہ بناء رضا ہیں	۹۹	بد دین مسلمان کافر سے بہتر ہے	۱۰۰
دین سے بےفکری کی سزا	۱۰۰	تشبہ کے معنی وشرح	۱۰۱
دوزخ میں تعذیب وتہذیب	۱۰۲	نجات کیلئے اظہار محبت کافی نہیں	۱۰۳
ایصال ثواب کا آسان طریقہ	۱۰۵	بےفکری کی سزا کی تفصیل	۱۰۶
رضا واطمینان میں فرق	۱۰۶	علم دین کی بےقدری	۱۰۷
ترغیب تعلم علم دین	۱۰۸	مرض رضا بالدنیا کا عموم	۱۰۹
دنیا کی محبت زائل کرنیکا طریقہ	۱۱۰	☆☆☆☆	

وعظ-۵.....الاطمینان بالدنیا

خلاصہ وعظ: دنیا کے سب کاروبار کرو مگر دنیا پر مطمئن نہ ہو جاؤ۔ آخرت کو پیش نظر رکھو اور جو وقت کام کاج سے بچے اس کو فضول باتوں میں ضائع نہ کرو یہ وقت بڑی قیمتی چیز ہے اس کی قدر کرو۔ یہ اتنی قیمتی چیز ہے کہ جس وقت عزرائیل روح قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو تم تھوڑے سے وقت کے لئے تمام سلطنت بھی دینے کے لئے تیار ہو جاؤ گے مگر ایک منٹ کی بھی مہلت نہ ملے گی۔

فہرست عنوانات

حب دنیا تمام امراض کی جڑ ہے	۱۱۲	بنیادی مرض کا علاج پہلے کرانا چاہیے	۱۱۳
حب دنیا کس طرح بنیادی مرض ہے	۱۱۳	مراتب ایمانی مختلف ہیں	۱۱۴
مراتب حب دنیا مختلف ہیں	۱۱۵	محبت وبغض کا مدار اعمال پر ہے	۱۱۶
ابدی سزا کا راز	۱۱۶	طالب علمانہ اشکال کا جواب	۱۱۷
اطمینان بالدنیا مذموم ہے	۱۱۹	حرکت الی الآخرۃ کی اقسام	۱۲۰
تفکر اور اس کے موانعات	۱۲۴	وقت بڑا بیش قیمت ہے	۱۲۶
آج کل کی مجالس کی حالت	۱۲۷	خلوت اور اس کی حقیقت	۱۲۸
مخلوق کے مقابلہ میں خالق کی رضاء	۱۲۹	مسلمان کا ہر فعل عبادت ہے	۱۲۹
ایک قابل عمل بات	۱۳۰	☆☆☆☆	

وعظ-۶.....متاع الدنیا

خلاصہ وعظ: دنیا کو اپنا وطن اور قرار گاہ نہ سمجھنا چاہئے ترغیب اختیار آخرت وترک دنیا' دنیا کی محبت دل سے جاتے رہنے کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

تمہید وتعین مقصود وضرورت	۱۳۳	مسلمانوں کا منکرانہ برتاؤ	۱۳۴
درستی آخرت کی تدابیر کی ضرورت	۱۳۵	دنیا سے زیادہ آخرت کا اہتمام ضروری	۱۳۵
دنیا اور دار آخرت	۱۳۷	دنیا دار کو موت کا خوف	۱۳۸
الدنیا سجن المؤمن کے معنی	۱۳۹	دنیا سے کتنا تعلق رکھنا چاہیے!	۱۴۱
دنیا کی محبت کم کرنے کا طریقہ	۱۴۳	☆☆☆☆	

وعظ-۷.....الفانی

خلاصہ وعظ: شوق لقاء میں موت کی تمنا جائز ہے اس لیے اہل اللہ موت کی تمنا کرتے ہیں مگر ہم کو اس کے نام سے بخار چڑھ جاتا ہے ہم موت کو اتنا بھولے ہوئے ہیں کہ دوسرے کو مرتا دیکھ کر بھی اتنا خیال نہیں آتا کہ یہ منزل ہمارے بھی سامنے ہے بلکہ یوں سمجھتے ہیں کہ بس موت اسی کے واسطے تھی!

فہرست عنوانات

قرآن وحدیث کا کمال	۱۴۶	عدم تدبر کا نتیجہ	۱۴۷
کثرت سماع ومشاہدہ کا اثر	۱۴۸	فنائے دنیا سے غفلت	۱۴۸
بقائے آخرت سے غفلت	۱۴۹	مرد کامل کی ضرورت	۱۵۱
آفتاب طریقت کی ضیاء باری	۱۵۱	اللہ سے مانگنے کی ضرورت	۱۵۲
خدا سے نہ مانگنے کا نتیجہ	۱۵۳	ہماری ہر چیز پرائی ہے	۱۵۴
موت لوگوں کو یاد نہیں	۱۵۶	شوق لقاء میں موت کی تمنا جائز ہے	۱۵۷
اعتقاد فنائے دنیا میں عملی کوتاہی	۱۵۷	ناکامی بھی موجب اجر ہے	۱۵۸
عورتوں کے دنیوی انہماک	۱۶۱	بزرگوں کی نظر کا اثر	۱۶۳
طریق عمل علاج	۱۶۵	☆☆☆☆	

وعظ-۸.....الباقی

خلاصہ وعظ: بچہ جب ماں کے پیٹ کے اندر ہوتا ہے تو اسی کو دنیا سمجھتا ہے جب باہر آتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ میں تو بڑی تنگ و تاریک جگہ میں مقید تھا۔ اصل دنیا تو یہ ہے۔ یہی حالت اس عالم کی ہے جب انسان اس دنیا سے اس دنیا میں پہنچے گا تو یہی محسوس کرے گا۔ یہاں سے وہاں جانے والا مرتا نہیں فی الواقعہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہوتا ہے نہ صرف ایک عالم سے دوسرے عالم میں چلا جاتا ہے اگر آپ اس عالم کو دیکھ لیں تو آپ مرنے والے پر کبھی نہ روئیں گے بلکہ اپنے یہاں رہنے پر روئیں گے۔

فہرست عنوانات

اعلان فنا کی ضرورت	۱۶۸	عبادت کرنے کی فطری دلیل	۹
مولود کے کان میں اذان کہنے کا نکتہ	۱۷۱	ارباب بصیرت کی ہنسی	۲
دین داروں کی خود فریبی	۱۷۳	اہل اللہ کی عدم پریشانی	۵
عورتوں کی دریدہ دہنی	۱۷۶	دنیا کی محبت کی حقیقت	۸
حب اللہ کی ضرورت	۱۷۹	باقی رہنے والی چیز	۰
عمر کا بے بہا ذخیرہ	۱۸۱	دنیا اور دنیادار کی مثال	۳
آخرت کی نعمتیں	۱۸۳	نیک عمل کی خاصیت	۴
موت کے متمنی	۱۸۷	دنیا کا جیل خانہ	۸
غفلت کا علاج	۱۸۹	☆☆☆☆	

وعظ-۹.....الدنیا والآخرۃ

خلاصہ وعظ: اثبات معاد پر قرآن کریم خداوند کریم کو دکھلانے والا آئینہ اور رب العزت تک پہنچانے والا زینہ ہے کہ اس کی شاہراہ پر پڑ کر انسان کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا کیونکہ فی الحقیقت قرآن شریف تجلیات خداوندی میں سے ایک تجلی ہے جو شخص تجلی حق کو رہنما بنائے گا وہ اس تجلی کے مبداء یعنی خداوند حقیقی تک کیسے نہ پہنچے گا۔

فہرست عنوانات

مسئلہ معاد	۱۹۱	فناء دنیا و اثبات آخرت	۱۹۳
عدم استحضار فناء دنیا	۱۹۶	انسان ہر وقت سفر میں ہے	۱۹۷
ہر ساعت انسان کی عمر گھٹتی ہے	۱۹۹	سفر آخرت کا سا اہتمام	۲۰۰
نفس کی حیلہ بازی	۲۰۱	عبادات پر غیبتوں کا اثر	۲۰۴
سود پر اصرار۔ زکوۃ سے گریز	۲۰۶	عملی اور دائمی مراقبہ کی ضرورت	۲۰۸
وعدہ خداوندی	۲۰۹	دنیا بجز لہو ولعب کے کچھ نہیں	۲۱۱
محض اعتقاد کافی نہیں	۲۱۳	اہل فیشن کے شبہات مع حل	۲۱۴
شیوخ کے فرائض	۲۱۷	اناڑی شیوخ کا طرز عمل	۲۱۸
شیوخ کامل کا طریق عمل	۲۲۰	اعمال میں عزیمت و رخصت	۲۲۲
شکر کی توفیق اور اس کا طریقہ	۲۲۵	مصائب کی قسمیں	۲۲۶
عزیمت و رخصت کی واضح مثال	۲۲۷	شرعی آسانیوں کا اثر	۲۲۸
عمل بالسنہ کے معنی	۲۲۹	علم سے مقصود عمل ہی ہوتا ہے	۲۳۰
مسئلہ تقدیر	۲۳۱	منکر تقدیر بے صبرا ہوگا	۲۳۳
اسرار خداوندی کا تجسس	۲۳۴	مشیت و مصالح خداوندی	۲۴۰
قرآن کریم ایک تجلی ہے	۲۴۵	تجلی کے اثرات	۲۴۹
فناء بقاء کا اعتقاد ضروری ہے	۲۵۲	دنیا کی کوئی چیز بیکار نہیں	۲۵۳

استغنا بہ حق تعالیٰ کی حقیقت	۲۵۵	دنیا و آخرت کی حقیقت سمجھنا	۲۵۸
تزکیہ نفس کے طریقے	۲۶۱	شیوخ کے حلقہ و توجہ کی حقیقت	۲۶۳
دنیا کی قسمیں	۲۶۵	طریق وصول الی اللہ	۲۶۷

وعظ-۱۰.....ھم الآخرۃ

خلاصہ وعظ: انہماک فی الدنیا و فقدان فکر آخرت' محض حرص دنیا مذموم نہیں بلکہ اس کے مقتضاء پر عمل کرنا مذموم ہے۔ اسی طرح حب مال بھی مطلقاً مذموم نہیں بلکہ ایک درجہ اس کا مطلوب بھی ہے۔ مثلاً اتنی محبت جس سے مال کی حفاظت کا اہتمام ہو سکے مطلوب ہے کیونکہ مال کا ضائع کرنا حرام ہے۔ اگر اتنی محبت بھی نہ ہوگی تو یہ مال کی بے قدری کرے گا اور اس کو ضائع و برباد کرے گا جس کی شرعاً ممانعت ہے۔

فہرست عنوانات

عظیم الشان پیشین گوئی	۲۷۱	اللہ کا وعدہ خلاف نہیں ہوتا	۲۷۲
عہد الست اور اس کا اثر	۲۷۴	اللہ کا کلام صوت سے منزہ ہے	۲۷۶
بچوں کے لیے متبحر عالم ہونا چاہیے	۲۷۶	اضطراری اعتقاد معتبر نہیں	۲۷۷
معجزات کی ضرورت اور حقیقت	۲۷۸	عظیم پیشین گوئی	۲۷۹
عطائی طبیبوں کا طریق علاج	۲۸۱	شیوخ کی پہچان	۲۸۴
حب دنیا و نسیان آخرت کا مرض	۲۸۶	کسب دنیا و حب دنیا کا فرق	۲۸۹
دنیا کی محبت اور حرص کا درجہ	۲۹۱	عورتوں پر حب دنیا کا غلبہ	۲۹۷
تفکر کی ضرورت	۲۹۹	دنیا دار پریشانی سے خالی نہیں	۳۰۲
مطلوبیت دنیا کے درجات	۳۰۳	اہل اللہ موت سے نہیں گھبراتے	۳۰۵
دولت ایمان قابل قدر ہے	۳۰۷	توجہ آخرت کا طریقہ	۳۰۹
جنت اور دوزخ کی وسعت	۳۱۴	آج کل ہر جاہل مجتہد ہے	۳۱۶
تبلیغ کے آداب	۳۱۷	طلب آخرت کا طریقہ	۳۱۹

وعظ-۱۱..... تجارت آخرت

خلاصہ وعظ: ترقی نہایت خوبصورت لفظ ہے لیکن اس وقت اس کا ماحصل محض طول امل و حرص ہے جس کی شریعت مطہرہ نے جڑ کاٹ دی ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے یہاں امل اور طول حرص کا نشان بھی نہیں تھا۔ ان کے پیش نظر صرف ترقی دین تھا اور اسی کے تحت ان حضرات کو دنیا کی بھی وہ ترقی حاصل ہوئی کہ آج لوگوں کو خواب میں بھی نصیب نہیں ہوسکتی۔

فہرست عنوانات

مسلمانوں کی ایک کوتاہی	۳۲۵	تاریخ اور حدیث کا فرق	۳۲۶
ترقی دین صحابہؓ کا مطمع نظر تھا	۳۲۷	ہمدردان قوم کی نمائشی ہمدردیاں	۳۲۸
علماء پر اعتراض کی حقیقت	۳۳۰	ایثار کی حقیقت	۳۳۱
دین کے تجزیہ کی صورتیں	۳۳۳	آیہ یتدبرون القرآن کے معنی	۳۳۴
عبادات بدنیہ و مالیہ میں تفریق	۳۳۶	شریعت سے دوری	۳۳۹
امراء کے لچر حیلے	۳۴۰	کوتاہی متعلق انفاق	۳۴۲
قبولیت ہدیہ کی شرائط	۳۴۳	پیران باطل کی تمثیل	۳۴۴
ہدایا کے آداب	۳۴۵	چندہ کی تحصیل کی شرائط	۳۴۷
چندہ مشروعہ کی ترغیب	۳۵۰	حب دین کی تمثیل	۳۵۱
دار الطلبہ کے فضائل	۳۵۳	صدقہ جاریہ کے فضائل	۳۵۴

وعظ-۱۲.....تذکیر الآخرہ

خلاصہ وعظ: آخرت کے متعلق عمل کا بیان۔

قرآن مجید کو سائنس کی کتاب سمجھ لینا' اس میں سائنس وفلسفہ کے مسائل ڈھونڈنا اور کواکب وغیرہ کی تحقیقات کرنا بالکل ایسا ہے جیسے طب اکبر میں جوتے سینے کی ترکیب دیکھنا۔ قرآن مجید میں تو روحانی تربیت اور اصلاح کے نسخے ملیں گے۔ سائنس وفلسفہ سے اسے کیا تعلق!

فہرست عنوانات

عارف اور عامی کی عبادت کا فرق	۳۵۹	صحابہؓ کے علم کی حقیقت	۳۶۰
اتباع سے عار کی وجہ	۳۶۱	دنیا عارف کی نظر میں	۳۶۳
خدا تک پہنچنے کا صحیح راستہ	۳۶۵	سب کچھ عمل پر موقوف ہے	۳۶۶
تقدیر کی تعلیم کا اثر	۳۶۶	سائنس وفلسفہ کی تحقیقات	۳۶۸
صحبت علماء کی ضرورت	۳۷۰	کسب دنیا اور حب دنیا	۳۷۳
صغیرہ گناہ پر جرأت کا اثر	۳۷۵	مذہب اور ترقی	۳۷۶
دین داروں کی کوتاہی	۳۷۸	صوفیوں کی کوتاہی	۳۷۹
ذکر وشغل کی ضرورت	۳۸۰	بیعت کی حقیقت	۳۸۱

وعظ-۱۳.....ترجیح الآخرہ

خلاصہ وعظ: آخرت کا دنیا سے افضل ہونا۔ شریعت نے تمتع دنیا سے منع نہیں فرمایا بلکہ ترجیح دنیا علی الآخرۃ سے منع کیا ہے۔ پس دنیا کو بقدر ضرورت طلب کرنا خواہ تجارت سے ہو یا ملازمت سے یہ حرام نہیں۔ ہاں! دین کو برباد کر کے دنیا کمانا حرام ہے۔

فہرست عنوانات

حق تعالیٰ کا شکوہ	۳۸۳	معرفت کے درجات	۳۸۵
غفلت کا درجہ	۳۸۶	نماز سے فواحش کا سد باب	۳۸۶
دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا نتیجہ	۳۸۷	آخرت سے بے فکری کا نتیجہ	۳۸۹
توحید کامل کا اثر	۳۹۱	تقدیر کی حقیقت	۳۹۲
شریعت میں اعتقاد کا درجہ	۳۹۳	توبہ کے بھروسہ پر گناہ کی ممانعت	۳۹۴
مال و جاہ کے شعبے	۳۹۶	بدون رضامندی کسی چیز کا استعمال	۳۹۸
ہمدردی کرنے اور قرض دینے کا نتیجہ	۴۰۰	چندوں کا غبن	۴۰۰
دین کو مصالح کے تابع بنا دیا گیا	۴۰۲	خواص کی خرابیاں	۴۰۳
اصلاح اخلاق کی ضرورت	۴۰۵	جاہ مال سے زیادہ مرغوب ہے	۴۰۸
حب جاہ کے نتائج	۴۰۹	محض صورت دین کا نام دین نہیں	۴۱۰
روح اور جسم کا تعلق	۴۱۲	اخلاص کی ضرورت	۴۱۴
نفس کا کید خفی	۴۱۶	مطلق طلب دنیا کی ممانعت نہیں	۴۱۷
عادات نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع	۴۱۷	شیوخ کاملین کی حالت	۴۱۸
ارادہ دنیا کی قسمیں	۴۲۱	لفظ دنیا کا نکتہ	۴۲۳
آخرت کی صفات	۴۲۶	آخرت کا وقوع	۴۲۷

وعظ-۱۴.....دار المسعود

خلاصہ وعظ: دنیا کو چھوڑنے کا سب کو یقین ہے مگر پھر بھی ہم نے دنیا کو دل سے لگا رکھا ہے اور اس کی وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ مرنے کے بعد انسان ایک تنگ و تاریک گڑھے میں مقید ہو جاتا ہے اور تنہا پڑا رہتا ہے۔ اس تنہائی کے تصور سے لوگوں کو وحشت ہوتی ہے حالانکہ یہ تنہائی موجب راحت ہوگی اور اس خلوت میں وہ لطف ہے کہ بخدا کسی اور چیز میں اس کے برابر لطف نہیں۔

فہرست عنوانات

قبر اور روح کا تعلق	۴۳۱	آخرت سے توحش کی وجہ	۴۳۲
نعمائے آخرت سے لاعلمی کا اثر	۴۳۳	مردہ کو چیزوں کا ثواب پہنچتا ہے	۴۳۶
دنیا وآخرت کی نعمتوں کی مشارکت	۴۳۹	جنت کے حیرت انگیز پھل	۴۴۲
آخرت دنیا سے بہتر ہے	۴۴۳	جنت کلفت سے خالی ہے	۴۴۵
ارواح کی حالت	۴۴۶	سعادت ونحوست کی حقیقت	۴۵۰
عمل صالح کی توفیق	۴۵۱	دو علمی نکتے	۴۵۴
حقیقی علم	۴۵۵	☆☆☆☆	

خطبات حکیم الامت

''علم وعمل'' جلد-۲

وعظ-۱ .... الفاظ القرآن

خلاصہ وعظ: اس وقت میں ایک خوفناک منظر دیکھ رہا ہوں کہ مسلمانوں کی تحریریں تو کفر آمیز شائع ہوتی ہیں اور اہل یورپ کی تحریریں اسلام کی مدح میں شائع ہو رہی ہیں۔ گویا بعضے مسلمان تو کفر کی طرف بڑھ رہے ہیں اور بعض کفار اسلام کی طرف۔ اس حالت کو دیکھ کر سخت اندیشہ ہے کہ جب یہ دونوں جماعتیں سرحد پر پہنچ چکیں گی، تو ایسا نہ ہو کہ وہ تو کفر سے نکل کر مسلمان ہو جائیں اور یہ اسلام سے نکل کر کافر ہو جائیں۔

فہرست عنوانات

تلاوت فرض کفاریہ ہے	۱۶	حروف مقطعات	۱۷
مسلمانوں کی قسمیں	۱۸	ترقی اور تعلیم جدید	۱۹
عظمت خداوندی کا فقدان	۱۹	اسرار احکام الٰہی	۲۰
صحبت علماء کی ضرورت	۲۱	حصول تعلیم جدید کا طریق	۲۳
دینی اور دنیوی منافع کا تفاوت	۲۳	غرض پرستی ونفس پرستی	۲۵

قرآن خوانی سے گریز کا حملہ	۲۶	معانی کا محل	۲۸
الفاظ قرآن کی حفاظت	۳۰	مرضی حق کی رعایت	۳۴
خدا تعالیٰ سے بے تعلقی	۳۶	تعلق باللہ کی صورت	۳۸
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظہ اور قوت	۳۹	حفاظت الفاظ کا اہتمام	۴۲
خلافت کا تقاضا	۴۳	خطرے کا الارم	۴۴
حفظ کی حقیقت	۴۵	آخرت کے سکے	۴۸
عقلی اور طبعی محبت	۴۹	حق تعالیٰ سے ہم کلامی	۵۲
الفاظ سے عشق	۵۴	توجہ علی الالفاظ کی ضرورت	۵۵
لذت الفاظ و معانی	۵۶	الفاظ کی اہمیت	۵۷
بلا متن قرآن کا اردو ترجمہ	۵۸	اردو میں نماز	۵۸
صحت قرأت کا اہتمام	۵۹	دینی و دنیوی ناکامی کا اثر	۶۱
تفویض و طلب کی ضرورت	۶۲	راحت طلبی کا نتیجہ	۶۵
اہل اللہ کی راحت کا راز	۶۶	عزت حکام و اہل اللہ کا فرق	۶۷
تعظیم اولیاء کی صورت	۶۹	اخلاص کی قدر و قیمت	۷۰
زیارت قبور کی غرض	۷۱	سماع کی شرائط	۷۲
پختہ قبروں کی ممانعت	۷۳	فیوض قبور کی نوعیت	۷۴
طاعت کی برکت	۷۵	نو تعلیم یافتہ طبقہ کی کوتاہی	۷۶
جاہل درویشوں کی غلطی	۷۷	حقیقت قلندری	۷۸
جماعت علماء کی غلطی	۸۰	علماء کو انتباہ	۸۳
قابل عمل مثال	۸۴	دنیا و دین کی راحت کا راز	۸۴
اصلاح عوام کی صورت	۸۶	چند علمی نکتے	۸۷
نکات متعلق حروف مقطعات	۸۹	☆☆☆☆	

وعظ-۲ ...... تعمیم التعلیم

خلاصہ وعظ: عوام نے علم دین کو عربی ہی کے ساتھ مخصوص سمجھ لیا ہے اور عربی پڑھنے کی ہر ایک کو فرصت نہ تھی تو اب انہوں نے اردو میں بھی مسائل نہ سیکھے کیونکہ اردو میں مسائل پڑھ لینے کو وہ علم ہی نہیں سمجھتے (حالانکہ) اردو میں علم دین پڑھ لینے سے بھی وہ فضائل حاصل ہو سکتے ہیں جو احادیث وقرآن میں علم کے لئے وارد ہیں۔

فہرست عنوانات

تمہید	۹۳	علم سحر	۹۴
نیت کا اثر	۹۵	مقام عشاق	۹۷
علت اور شریعت	۱۰۱	اصول شریعت	۱۰۳
عجب وکبر	۱۰۶	عقلی علت	۱۰۸
حکمت احکام	۱۱۱	نسبت مع اللہ	۱۱۴
حرمت کا مدار	۱۱۵	بے وضو نماز	۱۱۷
لیڈر کی نماز	۱۱۸	مولوی کی تعریف	۱۱۹
بسم اللہ پڑھنا	۱۲۱	نفع کی چیز	۱۲۲
سفلی وعلوی عمل	۱۲۳	علوی عمل کی حدود	۱۲۷
سحر کی تاثیر	۱۲۹	کشف کے خطرات	۱۳۱
تعلیم نسواں کی صورت	۱۳۲	عجائب پرستی	۱۳۵
غلو فی الدین	۱۳۶	عوام کا اعتقاد	۱۳۸
واعظین کا مذاق	۱۳۹	ہاروت وماروت	۱۴۰
مجذوب اور سالک کا فرق	۱۴۵	کاملین کے کمالات	۱۴۶
سحر کے اثرات	۱۵۰	علم محمود	۱۵۱
مناظرے کی خرابیاں	۱۵۳	مضرونافع علوم	۱۵۰
علماء کی غلطی	۱۶۱	عوام کی غلطی	۱۶۳

علماء کی کوتاہی	۱۶۶	علم کی کیمیا	۱۷۵
علم کی فضیلت	۱۷۷	صحبت کا اثر	۱۷۹
امراء کی کوتاہی	۱۸۰	علم کی قدر	۱۸۱
انتخاب طلباء	۱۸۳	علم دین کی برکت	۱۸۵
رفع اشکالات	۱۸۷	مفید علم	۱۹۳
کام کی باتیں	۱۹۶	☆☆☆☆	

وعظ-۳ ....کوثر العلوم

خلاصہ وعظ: آج کل لوگوں نے کثرت معلومات کو علم سمجھ رکھا ہے۔ حالانکہ علم اور چیز ہے اور معلومات اور چیز ہیں۔ ہماری معلومات زیادہ ہیں۔ مگر بصیرت قلب زیادہ نہیں۔ بصیرت علم سے حاصل ہوتی ہے اور علم یہ ہے کہ ادراک سلیم اور قوی ہو جس سے نتائج صحیحہ تک جلد وصول ہو جاتا ہے۔

فہرست عنوانات

ضروریات کا علم	۲۰۰	زیادت فی العلم	۲۰۲
حظ نفس کے اقسام	۲۰۳	لذات کا فرق	۲۰۴
خشوع کی حقیقت	۲۰۵	خالصیت وعالمیت	۲۰۷
خشیت کی حد	۲۱۰	لذت محبوبیت	۲۱۲
فرق اجرت وتفقہ	۲۱۵	حقیقت علم	۲۱۶
فہم قرآن	۲۲۱	امور ذوقیہ	۲۲۵
وہبی علوم	۲۲۶	حقیقت تقویٰ	۲۲۸
تقویٰ کی مثال	۲۳۱	طلباء کی کوتاہیاں	۲۳۲
علماء کا ادب	۲۵۳	انوار واسرار	۲۳۴
توضیحات	۲۳۸	☆☆☆☆	

وعظ-۴....العلم والخشیۃ

خلاصہ وعظ: فضیلت علم اور خشیت خداوندی علم ہی سے حاصل ہوتی ہے خشیت اور علم کے اقسام خوف وخشیت شرط ایمان ہے اور علم نہایت ضروری چیز ہے کیونکہ بغیر اس کے خشیت مطلوبہ پیدا نہیں ہوتی۔

فہرست عنوانات

ضرورت بیان	۲۴۱	طریق اصلاح	۲۴۳
تعلق علم وخشیت	۲۴۴	مفسدہ اہلِ علم	۲۴۵
فرق آمد وآورد	۲۴۸	کلام کا اثر	۲۴۹
مطالعہ میں احتیاط	۲۵۱	تقسیم موئے مبارک	۲۵۱
قبر پرستی	۲۵۳	خشیت کا اثر	۲۵۹
خشیت کی علامت	۲۶۱	علم اور عشق	۲۶۳
علم مطلوب	۲۶۵	فخر وفضیلت	۲۶۶
خشیت مطلوبہ	۲۶۷	عوام کی تعمیم	۲۶۹
دولت علم	۲۷۱	تبلیغ کی صورت	۲۷۲
چندہ اور علماء	۲۷۴	تبلیغ کا قاعدہ	۲۷۵
ایک علمی اشکال	۲۷۸	علم کی قسمیں	۲۸۱
خشیت کی ضرورت	۲۸۳	☆☆☆☆	

وعظ-۵.... تعلیم البیان

خلاصہ وعظ: طریقہ تقریر۔ آج ہم لوگوں میں جو علم موجود ہے اس کی بدولت ہم خدا تعالیٰ کے مقبول بندوں میں داخل ہو سکتے ہیں یہ نعمت بیانیہ ہی کی بدولت ہے کیونکہ اگر ہمارے حضرات سلف صالحین علوم کو مبین و مدون نہ کر جاتے تو ہم کو کچھ بھی خبر نہیں ہو سکتی تھی۔ اسی طرح اگر ہم نفع متعدی کا ثواب حاصل کرنا چاہیں تو اس کی بھی یہی صورت ہے کہ ہم تحریر وتقریر میں مہارت پیدا کریں۔ اور علوم دینیہ دوسروں تک پہنچائیں۔

فہرست عنوانات

تمہید وضرورت	۲۸۵	رحمت عظیمہ	۲۸۶
حسن بیان	۲۸۸	اثر بیان	۲۸۹
طرز بیان	۲۹۰	خصوصیات زبان	۲۹۱
آمیزش وتشابہ	۲۹۴	عجائبات قدرت	۲۹۵
قوت حافظہ	۲۹۵	قوت بیانیہ	۲۹۶
طریق بیان	۲۹۷	نیا خبط	۳۰۰

وعظ-۶ .... فضل العلم والعمل

خلاصہ وعظ: علم وعمل کے درجات۔ فلاح دنیوی کا طریقہ بھی اطاعت احکام حق ہے مع بعض فوائد مناسبہ اہل علم۔ نافرمانی کے ساتھ راحت اور عزت نہیں۔ اور اطاعت کے ساتھ تکلیف اور ذلت نہیں۔ پس اگر ہم عزت کے خواہاں ہیں تو اطاعت خداوندی کو اختیار کریں۔ ہم نے جب سے اس کو چھوڑ دیا ہے ہماری عزت وراحت بھی جاتی رہی ہے۔

فہرست عنوانات

ایک خاص حکم	۳۰۳	علت وحکمت	۳۰۵
حصول نفع کی صورت	۳۰۷	تعلیم جدید کی خرابیاں	۳۱۰
ترقی مال وجاہ	۳۱۱	عزت وذلت کی علت	۳۱۲
راحت واطاعت کا تعلق	۳۱۳	عزت اور اطاعت کا تعلق	۳۱۵
موازنہ دنیا وآخرت	۳۱۵	حالت دنیا کی مثال	۳۱۸
صورت اور حقیقت کا فرق	۳۲۰	محبت کی خاصیت اور تقاضا	۳۲۲
اصلاح اخلاق ومعاشرت	۳۲۳	طریق اصلاح	۳۲۴
آداب تعظیم وتکریم	۳۲۵	آداب راحت رسانی	۳۲۶
ایک علمی نکتہ	۳۳۰	اصلاح معاشرت کے ثمرات	۳۳۱
قبول اعمال کی شرط	۳۳۳	سالک ومجذوب کا طریق	۳۳۴
مراتب اہل علم واہل ایمان	۳۳۴	عاصی ومومن سے سلوک	۳۳۵
کبر وعجب	۳۳۶	قبول اعمال کا معیار	۳۳۶
ایک سہل مراقبہ	۳۳۸	شرط اعمال	۳۳۸
شیخ کامل کی شناخت	۳۳۹	☆☆☆☆	

وعظ-۷..... اکبرالاعمال

خلاصہ وعظ: ذکر اللہ کی حقیقت اور ضرورت' آج کل واعظین زیادہ اعمال کے فضائل ہی بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ فضائل اعمال سے تو اکثر لوگ واقف ہیں۔ البتہ ان کی ضرورت سے غافل ہیں گو وہ شعائر دین ہی سے کیوں نہ ہوں۔ حالانکہ بعض اعمال گو وہ شعائر دین سے نہ بھی ہوں شعائر دین کی اصل وجڑ ہیں۔ جیسے حیات میں پھلوں اور پتوں پر نظر ہوتی ہے اور جڑوں کی طرف کوئی نہیں دیکھتا۔ اسی طرح شرعیات کی جڑ سے ہم غافل ہیں۔ محض فروع پر نظر ہے جو ایک بہت بڑی کوتاہی ہے۔

فہرست عنوانات

ضرورت بیان	۳۴۱	شعائر دین اور ان کی حقیقت	۳۴۲
ذکر اللہ کے معنی	۳۴۴	توسل کی حقیقت	۳۴۵
اللہ کے ساتھ بے ادبی	۳۴۶	ادب کی تعلیم	۳۵۱
صورت اور حقیقت کا فرق	۳۵۲	ذکر اللہ کے درجات	۳۵۶
ترقی دین ودنیا	۳۵۹	فرمائش میں احتیاط	۳۵۹
نفس کی پہچان کا معیار	۳۶۰	ذکر ترک تعلق کا نام نہیں	۳۶۱
صورت ذکر	۳۶۲	مراتب ذکر	۳۶۴
ذکر لسانی کے درجات	۳۶۷	حقیقت ذکر	۳۷۰
روح اعمال	۳۷۴	ذکر کی کوئی حد نہیں	۳۷۲
توضیحات	۳۷۴	تشریحات از جامع وخطیب	۳۷۹

وعظ-۸.....آخرالاعمال

خلاصہ وعظ: منتہائے اعمال کیا ہے دین میں لاپرواہی کرنا اور دین میں تکمیل سے قبل قناعت کیوں ہو جاتی ہے اور اعمال کو چھوڑ کر بیٹھنا خلاف عقل اور خلاف قرآن ہے اور اعمال کو دین سے کبھی سیری نہیں ہوتی اور یہ کہ تصوف سوائے شریعت کے کوئی نئی چیز نہیں ہے اور تصوف کوئی مشکل چیز بھی نہیں مگر کرنا شرط ہے اور مبتدی اور منتہی کی حالت میں کیا فرق ہوتا ہے اور تقاضائے نفس مجاہدہ سے فنا ہوتا ہے اور شناخت اور بقاء کی علامت کا بیان۔

فہرست عنوانات

تمہید	۳۸۲	توبہ کی اہمیت	۳۸۳
توبہ کی ضرورت	۳۸۳	ایمان وعمل کا تعلق	۳۸۴
فکر دین کا فقدان	۳۸۵	فکر دین کی صورت	۳۸۷
دھن اور دھیان کی ضرورت	۳۸۸	نزع کی تکلیف کا راز	۳۹۰
خدمت خلق کی اہمیت	۳۹۰	شوق کا اثر	۳۹۱
دیندار کی تعریف	۳۹۲	دینداروں کی کوتاہیاں	۳۹۳
وقار اور وضع کا خیال	۳۹۵	دین میں قناعت کیوں	۳۹۶
تکمیل دین کی صورت	۳۹۷	ایک اہم غلطی	۳۹۸
مجاہدہ کا لطف	۳۹۹	دین کی برکات	۴۰۰
عاشق کی طلب	۴۰۱	واصل الی اللہ!	۴۰۲

قرب الٰہی کی حد	۴۰۴	سیر الی اللہ و سیر فی اللہ	۴۰۵
دوستی کی شرط	۴۰۷	خدا سے بخل	۴۱۰
عاشق کا مذہب	۴۱۱	جنت کا سودا	۴۱۳
تصوف کی صورت	۴۱۴	تصوف کی کنجی	۴۱۶
آج کل کا تصوف	۴۱۷	عشق کی خاصیت	۴۱۸
تصوف اور شریعت	۴۱۹	مقام کی حقیقت	۴۲۰
سلوک کے معنی	۴۲۱	رضا کے معنی	۴۲۲
رضا کا مقام	۴۲۴	جوش اور ہوش	۴۲۶
جنت سے بڑی نعمت	۴۲۷	ادب مجالست کا جرم	۴۲۹
فنا کے معنی	۴۳۱	ہمہ اوست کے معنی	۴۳۳
مقام عبدیت	۴۳۵	مقام محبوبیت	۴۳۶
مقصود بیان	۴۳۷	☆☆☆☆	

خطبات حکیم الامت

''دین ودنیا'' جلد-۳

وعظ-۱ ....الدین الخالص

خلاصہ وعظ: اخلاص یہ ہے کہ کوئی غرض نفسانی اپنی نہ ہو صرف رضاء حق مطلوب ہو اور اس کے حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی کام کرنا ہو تو پہلے یہ دیکھ لیجئے کہ میں یہ کام کیوں کرتا ہوں اگر کوئی بات فاسد نظر آئے تو اسے قلب سے نکال ڈالے اور نیت خالص خدا کے لئے کرنی چاہئے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۱	عوام وخواص کی غلطی	۱۲
مقام مسلم	۱۶	واقف وناواقف سے سلوک	۱۶
تشبہ بالکفار کی صورت	۲۱	اخلاص کی اہمیت	۲۲
اخلاص کی ضرورت	۲۴	تکلفات کا اثر	۲۵
مجاہدہ کے طریقے	۲۷	تصوف کی حقیقت	۳۱
علم میں اخلاص کی ضرورت	۳۴	عبدیت کا تقاضا	۳۷
نیک نیتی کی ضرورت	۳۹	عدم اخلاص کی خرابیاں	۴۱
اہل باطن کا اخلاص	۴۶	خلوص کے طریقے	۴۷

وعظ-۲.... تفصیل الدین

خلاصہ وعظ: جس طرح ہر قوت محدود ہے اسی طرح انسان کی عقل بھی محدود ہے عقل سے اس وقت تک کام لو جب تک وہ کام دے سکے اور جہاں اس کا کام نہیں وہاں اس کو چھوڑ دو اور حکم کا اتباع کرو شریعت کے معاملہ میں اصول تک تو عقل کام دیتی ہے اور فروع میں یہ تنہا بیکار ہے آگے وحی سے کام لو ورنہ یاد رکھو عمر بھر رستہ نہ ملے گا کیونکہ سمعیات میں عقل کا کام نہیں وہاں اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت ہے۔

فہرست عنوانات

درجہ تفریع وتجدید	۵۲	درجہ توضیح وتفصیل	۵۳
دین کی بے قدری	۵۳	دعا اور وظیفہ کا فرق	۵۷
دعا کا طریق	۵۹	شیطانی اغوا	۶۳
استقلال کی ضرورت	۶۵	مقام دعا	۶۶
تبرکات کا مسئلہ	۶۸	نسبت کا اثر	۷۱
نفع تبرکات کی صورت	۷۳	شرف نسب کی حیثیت	۷۴
عقائد کی غلطیاں	۷۹	خرابی کی وجہ	۸۰
خودرائی کا مرض	۸۲	خلاف عادت اور خلاف عقل کا فرق	۸۴
ثبوت کی حقیقت	۸۶	پل صراط کی حقیقت	۸۸
طریق شریعت	۸۱	عقل کی حد	۹۳
تقلید کی ضرورت	۹۳	نتیجہ افراط وتفریط	۹۶
روح شریعت	۹۶	انکشاف اسرار وحقائق	۹۸

عقل کا معارضہ	۱۰۰	اعتقاد رسالت کی ضرورت	۱۰۳
اجزاء دین کی اہمیت	۱۰۴	اجزائے دین کی تفصیل	۱۰۶
بری صحبت کا اثر	۱۰۷	ہماری کوتاہیاں	۱۰۹
جائز وناجائز کی بحث	۱۱۱	اسلامی تہذیب	۱۱۲
جدید معاشرت	۱۱۴	مسئلہ استیذان	۱۱۶
تصوف کی حقیقت	۱۱۸	اسلام کی حقیقت	۱۱۹
اقسام اعمال	۱۲۰	☆☆☆☆	

وعظ-۳ ....الکمال فی الدین

خلاصہ وعظ: خدا تک پہنچنے کا آسان ترین راستہ یہ ہے کہ ہم کو اپنی ناقص حالت پر قناعت نہ کرنی چاہئے بلکہ کمال دین حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اعمال کو کامل کیا جائے فرائض وواجبات کے بجالانے میں کوتاہی نہ ہو اور محرمات کا رتکاب نہ ہو اور اعمال کے کامل کرنے میں نفس جو مزاحمت کرے اس کے علاج کے لئے کاملین کی صحبت اختیار کی جائے۔

فہرست عنوانات

ناکامی کا راز	۱۲۵	تمنا اور طریق کا فرق	۱۲۶
دین میں تنگی نہیں	۱۲۷	آج کل کے اعتراضات	۱۲۹
وضاحتی تمثیلات	۱۳۰	تنگی کی حقیقت	۱۳۳
ثمرات کا وعدہ	۱۳۶	تعلق مع اللہ کی صورت	۱۳۹
ناز و نیاز کا مقام	۱۴۱	ہر کام کا طریق کار	۱۴۳
دین و دنیا کا فرق	۱۴۵	اسباب معیشت کی رعایت	۱۴۷

نفس کے بہانے	۱۴۱	اللہ سے ہمکلامی	۱۵۲
قبول طاعات کی علامت	۱۵۳	دین میں ناکامی کی وجہ	۱۵۵
تفسیر آیت کریمہ	۵۶	سعی کمال	۱۵۷
دین داری اور قناعت	۱۵۹	ایک طالب خدا کا قصہ	۱۶۰
جاہل متوکل کا قصہ	۱۶۱	ایک طالب خدا کی حکایت	۱۶۳
اعانت الہیہ	۱۶۵	فکر کا فقدان	۱۶۵
ایک عجیب مضمون	۱۶۶	صحابہ کرامؓ کی حالت	۱۶۷
تقویٰ کی تفصیل	۱۶۹	صادقین کی تشریح	۱۷۱
تفسیر آیت البر	۱۷۳	عقائد کا بیان	۱۷۵
اعمال شرعیہ کی اقسام	۱۷۶	عاشق کا مقام	۱۷۸
حقوق العباد کے اقسام	۱۷۱	جسم اور روح کا تعلق	۱۷۳
مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت	۱۷۴	اولیاء اللہ کا احترام	۱۷۶
صبر کی حقیقت اور اس کے اقسام	۱۷۸	شہوت بالا مارو	۱۸۰
شہوت بالا مارو کی ابتداء	۱۹۱	لفظ لواطت کا غلط استعمال	۱۹۲
نظر کا مرض	۱۹۳	سعی وصول الی اللہ	۱۹۴
صورت وصول الی اللہ	۱۹۷	خدا کی کمند	۱۹۸
شہوت کے اقسام	۱۹۹	ایک جامع خلق	۲۰۰
کامل بننے کا طریقہ	۲۰۲	تقاضائے نفس کی مزاحمت	۲۰۳
ولایت عامہ اور خاصہ کا فرق	۲۰۴	صحبت کاملین کی شرط	۲۰۵
صحبت کاملین کا اثر	۲۰۶	صدق کے معنی وتفسیر	۲۰۷
اصطلاحات شرعیہ	۲۰۸	تقویٰ کی فضیلت	۲۰۹
تقویٰ کے درجات	۲۱۲	حکایت لطیفہ	۲۱۳
نسخ کے معنی	۲۱۴	☆☆☆☆	

وعظ-۴....ضرورۃ الاعتناء بالدین

خلاصہ وعظ: ضرورت اہتمام دین، اس وقت مسلمانوں میں ایک بہت بڑا مرض پیدا ہوگیا ہے یعنی قلت اہتمام دین، یہ وہ مرض ہے کہ اس کی بدولت آج ہم مسلمان کہلانے کے قابل نہیں رہے اور اس کی بدولت اکثر حصہ دین کا ہم سے نکل گیا ہے نہ عقائد کی پرواہ نہ اعمال کی فکر، نہ حسن معاشرت کا خیال، نہ بد اخلاقی پر رنج، اب آپ خود ہی خیال کریں کہ ہماری حالت اسلام کے کس قدر قریب ہے اور اس کی کتنی مناسبت۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۱۶	اصلی نفع دینی نفع ہے	۲۱۷
اولاد کی دینی تربیت	۲۱۹	معاش اور معاد کی اصلاح	۲۱۹
انکار رسالت کا نتیجہ	۲۲۳	اعمال میں اختصار کا اثر	۲۲۴
افضل تعلیم	۲۲۷	تعلیم وتربیت کے آداب	۲۲۸
اسوہ حسنہ کا اتباع	۲۲۹	شادی کا نمونہ	۲۳۲
غمی میں حضور کی سیرت	۲۳۳	حضور کا فقر	۲۳۵
وضاحتی حکایت	۲۳۶	غربا کا خلوص	۲۳۸
عظمت کا اثر	۲۴۰	☆☆☆☆	

وعظ-۵....ضرورۃ العلم بالدین

خلاصہ وعظ: اس وقت تمام عالم کے مسلمانوں کی حالت پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ مسلمان ہیں وہ اسلام کے احکامات اور اس کی تعلیمات کو چھوڑ چھوڑ کر اس سے دور ہو رہے ہیں اور نا مسلم لوگ اسلام کی خوبیوں کی وجہ سے اس کی طرف متوجہ ہوتے چلے جا رہے ہیں یہ تمہید ہے اس دن کی جس دن کہ عجیب نہیں کہ ایسے مسلمان خارج از اسلام ہو جائیں اور ایسے غیر مسلم مسلمان ہو جائیں۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۴۳	قرآن کی حیثیت	۲۴۳
قرآن اور سائنسی تعلیم	۲۴۵	قرآن فہمی کی صورت	۲۴۶
آج کل کا مرض	۲۴۷	مضامین قرآن کی نوعیت	۲۵۰
قرآن کی تعلیم امن	۲۵۳	روحانی امراض کی تشخیص	۲۵۶
دین کی آسانی	۲۵۷	قرآن میں تحریف کی کوشش	۲۶۰
علم وعمل کی کمی	۲۶۰	حفظ قرآن کی ضرورت	۲۶۴
دنیا کی حقیقت	۲۶۷	اہتمام خدمت دین	۲۶۹
خدام دین کی خدمت	۲۷۰	اہل اللہ خوار نہیں	۲۷۴
حفاظت قرآن کی ذمہ داری	۲۷۵	علم دین کی ارزانی	۲۷۷
علوم عربیہ کی اہمیت	۲۷۷	الفاظ قرآن کی اہمیت	۲۷۹
آخرت کا مسئلہ	۲۸۰	تعلیم قرآن کا صحیح وقت	۲۸۲
مسئلہ استیذان کی حکمت	۲۸۳	دماغی کمزوری کا عذر	۲۸۴

وعظ-۶ ....ضرورۃ العلماء

خلاصہ وعظ: خدا تعالیٰ نے انسان کو عقل اس واسطے دیا ہے کہ اس سے وہ انجام کو سوچے۔ جب دنیا کے کاموں میں انجام پر نظر رکھتے ہو جس میں رہنا محض موہوم ہے تو آخرت کے انجام پر بھی نظر رکھنی چاہئے جہاں جانا یقینی ہے مگر افسوس کہ آخرت سے اس درجہ غفلت ہوگئی ہے کہ وہ یاد ہی نہیں آتی۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۸۷	اہم ترین وجود	۲۸۷
علماء عوام کی نظر میں	۲۸۷	ایک غلط فہمی کا ازالہ	۲۸۸
فقر کی اہمیت	۲۸۹	دین میں عدم دلچسپی	۲۹۱
فکر آخرت کی ضرورت	۲۹۳	محض اعتقاد کافی نہیں	۲۹۴
اولاد کے لئے ضروری تعلیم	۲۹۷	کھانے کمانے کی حاجت	۲۹۸
ترقی دنیوی مطلوب نہیں ہے	۳۰۰	امراء کی دلچسپی کا اثر	۳۰۲
بیعت حق	۳۰۳	دین کی دوستی	۳۰۵
علم دین کی خاصیت	۳۰۶	فساد اور اصلاح	۳۰۷
دین کی حقیقت	۳۰۸	عقائد اور امن عامہ	۳۱۰
اعمال شرعیہ اور امن عامہ	۳۱۱	معاشرت شرعیہ اور امن عامہ	۳۱۳
بغاوت کا انجام	۳۱۶	طلباء اور عوام	۳۱۷
غیر اہل علم کو خطاب	۳۱۷	☆☆☆☆	

وعظ-۷....اسباب الغفلۃ

خلاصہ وعظ: محبت مال واولاد کبھی معصیت کا سبب ہو جاتی ہے اوراس سے دنیا وآخرت دونوں کا خسارہ ہو جاتا ہے خواہ خسارہ محدود ہو یا غیر محدود البتہ جو لوگ اعتدال کے ساتھ محبت کرتے ہیں اور حقوق الٰہیہ کو غالب رکھتے ہیں ضائع نہیں کرتے وہ ہر وقت لطف میں ہیں۔ دعا کیجئے کہ خدا تعالیٰ ہم کو اپنی یاد سے غافل نہ فرمائیں اور مال واولاد کو ہمارے لئے سبب فتنہ نہ بنائیں۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۳۲۱	مذاق کی رعایت	۳۲۱
صدور معاصی کے اسباب	۳۲۲	مال واولاد کے درجے	۳۲۴
تحصیل مال میں بے احتیاطی	۳۲۵	حفاظت مال کے لئے حیلہ سازیاں	۳۲۶
خرچ کرنے میں عدم احتیاط	۳۲۸	معین علی المعصیت	۳۲۹
میل جول کا اثر	۳۳۱	عورتوں کے عیوب	۳۳۲
عورتیں اور چندہ	۳۳۵	خاوند سے مشورے کی ضرورت	۳۳۶
شادی کے لئے موزوں رشتہ	۳۳۷	شادی بیاہ کا خرچ	۳۳۸
صرف مال کی خرابیاں	۳۴۰	زوجہ صالحہ کی شناخت	۳۴۱
اولاد کا وبال	۳۴۳	قضا کا کفارہ	۳۴۵
مستقبل کی غلط فکر	۳۴۶	اہل خسارہ	۳۴۷

وعظ-۸....مظاہر الاعمال

خلاصہ وعظ: انہماک فی الدنیا کی تراکیب اور استعداد بالآخرت کی ترغیب اعمال صالحہ کو حقیر سمجھنا سخت غلطی ہے ہر عمل قابل وقعت ہے اپنے عمل کو اس حیثیت سے تو کچھ نہ سمجھو کہ تم نے کیا کیا ہے مگر اس کی اس حیثیت سے قدر کرو کہ یہ نعمت حق تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔

فہرست عنوانات

طلب دنیا	۳۵۰	طلب جاہ	۳۵۳
اعوذ باللہ کا اثر	۳۵۴	تکرار کی ضرورت	۳۵۶
اسرار دقیقہ	۳۵۹	جنتیوں کی اقسام	۳۶۱
عشق حق	۳۶۲	مشاہدہ حق	۳۶۲
آیت کی تفسیر	۳۶۵	پردہ اور تعلیم	۳۶۷
تعلق مع اللہ کا اثر	۳۶۸	خلافت کی حقیقت	۳۷۱
باقیات الصالحات	۳۷۲	عمل کی وقعت	۳۷۵
دنیا کی حقیقت	۳۷۷	رجاء کی اہمیت	۳۸۰
اعمال کا ثمرہ	۳۸۱	صدقہ جاریہ	۳۸۴

وعظ-۹.... سبیل النجاح

خلاصہ وعظ: اگر آپ کو فلاح کی تمنا ہے۔ فلاح دنیا کی تبعاً اور آخرت کی قصداً۔ تو اس کی یہ صورت ہے کہ دین کو اختیار کرو اور اس کے احکام پر عمل کرو کیونکہ حق تعالیٰ نے فلاح کو انہی پر مرتب فرمایا ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۳۸۸	شفقت الٰہی	۳۹۸
عصمت انبیاء	۳۸۹	ربط کلام الٰہی	۳۹۱
قرآن کا طرز کلام	۳۹۶	مصالح دنیویہ کا اثر	۴۰۰
طاعت اور فلاح	۴۰۴	آیت کے معنی وتفسیر	۴۰۷
سلامتی کی تعریف	۴۰۹	انتظام شریعت کے مجازین	۴۱۲
مجذوبوں کا معاملہ	۴۱۳	دین اور ترقی	۴۱۵
فلاح کی حقیقت	۴۲۰	تمول اور کامیابی	۴۲۲
اولاد کا عذاب	۴۲۴	پریشانی افکار کی وجہ	۴۲۵
امراء سے ہمدردی کا فقدان	۴۲۸	مطیع اور باغی کا فرق	۴۳۰
فلاح کا انحصار	۴۳۲	رابطوا کی تفسیر	۴۳۴
تعلق باللہ کی صورت	۴۳۶	لذت مقصود نہیں	۴۳۸
بزرگوں کی آزمائش	۴۴۰	اعمال کی اقسام	۴۴۲

وعظ-۱۰.....طریق النجاۃ

خلاصہ وعظ: نجات کے طریقوں۔ نجات کے دو طریقے ہیں یا تحقیق یا تقلید اہل تحقیق۔ تاریخ اس امر کی شہادت دے رہی ہے کہ مسلمانوں کی دنیا دین کے ساتھ درست ہوتی ہے یعنی جب ان کے دین میں ترقی ہوتی ہے تو دنیا میں بھی ترقی ہوتی ہے اور جب دین میں کوتاہی ہوتی ہے تو دنیا بھی خراب ہوجاتی ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۴۵	مقصود حیات	۴۴۵
کفار کی حسرت	۴۴۶	مرض اور علاج	۴۴۷
دین کی آسانی	۴۴۸	اصلاح کی صورت	۴۵۱
مسلمانوں کے امراض	۴۵۴	قلب سلیم کی خاصیت	۴۵۶
دریافت احکام شرعیہ	۴۵۸	دین ودنیا کا تعلق	۴۶۰
اجزائے دین	۴۶۵	قومی شعار	۴۶۶
شرعی دلائل کی بنیاد	۴۶۷	ہماری اخلاقی حالت	۴۶۹
علاج کی قسمیں	۴۶۹	بنیادی امراض	۴۷۰
مقصود علماء	۴۷۱	نیک صحبت کی ضرورت	۴۷۵
طریق تعلیم وتربیت	۴۷۷	صحبت نیک کے فوائد	۴۸۱
اولاد کی ذمہ داری	۴۸۲	مذہب کی روح	۴۸۴
صاحب کمال کی علامتیں	۴۸۵	نیک صحبت کے آداب	۴۸۶
صحبت نیک کا بدل	۴۸۷	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

''حقوق وفرائض'' جلد-۴

وعظ-۱.....حقوق القرآن

خلاصہ وعظ: قرآن مجید کے تین مرتبے ہیں ایک مرتبہ الفاظ ظاہری کا یعنی ہر ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ صاف صاف اور اپنے مخرج سے ادا کرنا اور ایک مرتبہ معنی کا ہے یعنی مدلول الفاظ کو سمجھ لینا یہ مرتبہ حق باطن کا ہے اور ایک مرتبہ اس سے بھی باطن ہے وہ اس کے احکام پر عمل کرنا جب یہ تینوں باتیں جمع ہوں گی تب کہا جائیگا کہ حق تلاوت ادا ہوا۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۳	تلاوت کی حقیقت	۱۵
حقوق کی حقیقت	۱۶	ترتیل کے معنی	۱۹
تجوید قرآن کی مقدار	۲۱	لوگوں کے حیلے	۲۲
آج کل قرآن کا مصرف	۲۵	شرط تبلیغ	۲۶
بدخلقی اور استغناء کا فرق	۲۷	قرآن مجید کی بے قدری	۲۹
تجوید کی ضرورت	۳۰	چندہ دہندگان کو مشورہ	۳۲
ہوس جاہ	۳۴	ترجمہ کی اہمیت	۳۶
مختصر نصاب کی ضرورت	۳۸	تلاوت اور عمل	۴۰
خلاصہ وعظ	۴۱	☆☆☆☆	

وعظ-۲.....آداب المساجد

خلاصہ وعظ: مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا اور دنیا کے کام کرنا معصیت اور ظلم ہے مسجد کا موضوع لہ اصلی ذکر اللہ ہے پس اس میں ذکر الدنیا کرنا اس کو شر البقاع (بازار) بنانا ہے جو اس کی ویرانی ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۴	عمومیت کی حقیقت	۴۴
مسجد کی اہمیت	۴۵	رشوت کی صورت	۴۷
تعمیر مساجد کا مقصد	۴۸	احترام مسجد کی صورت	۵۰
درس عبرت	۵۱	شرعی رعایت	۵۳
ادب کی صورت	۵۴	☆☆☆☆	

وعظ-۳ ....العبدالربانی

خلاصہ وعظ: خلاصہ بیان کا یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے دو مرتبے تو آپ کو عطا فرمائے ہیں، تعلیم اور تعلم اور تیسرے امر کا مطالبہ کیا ہے کہ ربانی بن جاؤ۔ اب حق تعالیٰ دیکھتے ہیں کہ آپ اس تیسرے درجے کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے ہیں۔ اس پر عمل کرتے ہیں یا نہیں۔

فہرست عنوانات

اطاعت اور عبادت کا فرق	۵۸	آداب تعلیم وتعلم کا فقدان	۵۹
اخص الخواص کی شان	۶۱	صحیح تعلیم	۶۴
حقیقی علم	۶۶	ہماری حالت	۶۸
شفقت نبوی	۶۹	عوام کی غلطی	۷۰
علماء کو تنبیہ	۷۲	اصلاح نفس کی ضرورت	۷۴
حجاب انانیت	۷۶	طلباء کو نصیحت	۸۰
ایجاب وقبول کی حقیت	۸۲	علماء کو مشورہ	۸۴
دعویٰ اور دعوت کا فرق	۸۶	مشیت ایزدی	۸۸
ڈارون کا نظریہ	۹۲	امثال عبرت	۹۴
انبیاء کا طریق تعلیم	۹۸	علماء کا قصور	۹۹
علماء کے کرنے کے کام	۱۰۱	وعظ کی اہمیت	۱۰۳
ربانی بننے کی شرائط	۱۰۶	رموز تصوف	۱۰۸
مصلحین کو ہدایت	۱۱۰	☆☆☆☆	

وعظ-۴ ....علوم العباد

خلاصہ وعظ: آداب مجالس اور فضیلت علم وعمل۔ ہماری حالت ایسی نکمی اور ردی ہوگئی ہے کہ قابل بیان نہیں نہ ہمارے عقائد کامل ہیں نہ اعمال وعبادات نہ معاملات نہ معاشرت نہ اخلاق نہ اقوال نہ احوال غرض ہر چیز ناقص وکمزور ہے اگر صحابہ زندہ ہوکر ہمیں دیکھیں تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں خیال کرنا ان کو دشوار ہوجائے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۱۵	تمہید وضرورت	۱۱۵
آداب مجلس	۱۱۶	مہتم بالشان عمل	۱۱۸
ذکر اللہ	۱۱۹	چھوٹی چیزوں کی اہمیت	۱۲۰
اعمال کی نورانیت	۱۲۱	حسن معاشرت	۱۲۲
عملی تعلیم اور اس کا اثر	۱۲۵	اعمال کی پختگی	۱۲۵
آج کل کا تصوف	۱۲۶	حقوق العباد کی اہمیت	۱۲۷
جانوروں کے حقوق	۱۲۹	شفقت پر گرانی	۱۳۰
اسلام پر اعتراض کی وجہ	۱۳۱	حقانیت اسلام	۱۳۳
اصلاح اخلاق	۱۳۳	اخلاق اور تکبر کا اثر	۱۳۴
عجب کا علاج	۱۳۵	تکبر کی نشانیاں	۱۳۸
تکبر کا علاج	۱۳۰	آرام کا مدار	۱۴۱
اعمال عوام اور علماء کا فرق	۱۳۳	شریعت اور سائنس	۱۴۵
حال وقال	۱۳۶	مستی حال کی ضرورت	۱۵۰
کامیابی کا طریق	۱۴۰	☆☆☆☆	

وعظ-۵ ....التہذیب

خلاصہ وعظ: خلاصہ یہ ہے کہ ان حقوق کو پوری طرح ادا کرنا چاہئے۔ جب حقوق ادا کئے جائیں گے تو ان شاء اللہ وہ مصالح اور حکمتیں کہ جن کے لئے یہ عبادتیں موضوع ہوئیں ان پر مرتب ہوں گی اور اگر حقوق ادا نہ کئے تو وہ خاصیتیں ظاہر نہ ہوں گی۔

فہرست عنوانات

مقام مؤمن	۱۵۷	استغراق اوراس کے آداب	۱۵۸
تصرف کی حرمت	۱۶۱	رازمحبوبیت	۱۶۲
اوقات نماز	۱۶۳	آج کل کے مجتہدین	۱۶۴
امام اور مقتدیوں کی حالت	۱۶۷	مقصود اعظم	۱۶۸
توسط کی رعایت	۱۶۹	کلام الٰہی کا کمال	۱۷۰
خواب کی باتیں	۱۷۲	صالح کے معنی	۱۷۳
الفاظ پرستی	۱۷۵	تراویح کی فضیلت	۱۷۹
رونے کی فضیلت	۱۸۰	قرآن کے حقوق	۱۸۳
طبیب کا فقدان	۱۸۵	تلاوت وتجارت	۱۸۸
حفاظ کو ہدایت	۱۹۰	ختم قرآن کی رسوم	۱۹۱
قرآن کی غایت	۱۹۴	☆☆☆☆	

وعظ-۶ ....خیر الارشاد

خلاصہ وعظ: اہتمام حقوق العباد اگر کسی جگہ بدعت ہی لوگوں کے دین کی حفاظت کا ذریعہ ہو جائے تو وہاں اس بدعت کو غنیمت سمجھنا چاہئے جب تک کہ ان کی پوری اصلاح نہ ہو جائے۔

فہرست عنوانات

مخاطبین کی رعایت	۲۰۰	درستی معاملات کی ضرورت	۲۰۱
تاکد حق کا سبب	۲۰۳	امیر وغریب کا فرق	۲۰۴
حقوق الخلق	۲۰۵	بالذات وبالعرض کا تفاوت	۲۰۶
بے زبان کا اثر	۲۰۸	حقوق العباد کی فوقیت	۲۱۱
حق النفس	۲۱۳	ایثار کے آثار	۲۱۴
ایثار کی حقیقت	۲۱۶	بزرگوں کے طریقے	۲۱۹
حق العبد کی فوقیت	۲۲۲	حق العبد کی اقسام	۲۲۴
بدعت وسنت	۲۲۶	عند اللہ قابل نفرت لوگ	۲۲۸
حکومت عادلہ کی مثال	۲۳۰	وسعت اختیار کا اثر	۲۳۱
زیادتی کی تلافی کی صورت	۲۳۲	معلمین کی زیادتیاں	۲۳۵
رسمی مشائخ کا ظلم	۲۳۶	خالی آنے جانے کا مسئلہ	۲۳۸
ایصال ثواب میں اعتقادی غلطی	۲۴۰	صفائی معاملات	۲۴۱
حکام کا ظلم	۲۴۳	مثالی حکام	۲۴۴
احساس ذمہ داری	۲۴۶	خلوص کی پہچان	۲۴۸

اتلاف دین	۲۵۰	عذاب قبر کا واقعہ	۲۵۳
اضرار دین	۲۵۴	مشورہ کی اہمیت	۲۵۵
جھگڑہ	۲۵۶	خصوصی حقوق	۲۵۸
بیوی کے حقوق	۲۵۹	بیوی کی اہمیت	۲۶۳
تکبر کا علاج	۲۶۶	ظالموں کا انجام	۲۶۷
مفلس کی تعریف	۲۶۸	حقوق العباد کی تلافی کا طریقہ	۲۶۹
نیت کی برکات	۲۷۱	☆☆☆☆	

وعظ-۷.... کف الاذیٰ

خلاصہ وعظ: حقوق المسلمین دین کے دو جزو ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد تو دیندار وہ ہو سکتا ہے جو دونوں کو ادا کرے۔

فہرست عنوانات

غایت اور خاصیت شریعت	۲۷۳	عقلاء کا دھوکہ	۲۷۴
محققین کی شان	۲۷۵	رضائے خداوندی	۲۷۷
مسلمان کی صفت	۲۷۸	ناصح کو نصیحت	۲۸۰
امدورفت کے آداب	۲۸۲	آداب ملاقات	۲۸۴
کفر و عدم کفر کا جواب	۲۸۶	دیندار کی تعریف	۲۸۸
تمنی حق	۲۹۰	فقدان تفکر	۲۹۲
ذکر جہر کی شرط	۲۹۴	خدمت و تعظیم کے آداب	۲۹۵

وعظ-۸....اصلاح الیتامیٰ

خلاصہ وعظ: یتامی کے حقوق۔ ترکہ میں جو خرابیاں ہوتی ہیں ان کی اصلاح کا مفصل بیان۔

فہرست عنوانات

تشبہ بالنصاریٰ	۳۰۰	آزادی کا ہیضہ	۳۰۲
شریعت کی آسانی	۳۰۴	عقل اور شریعت	۳۰۲
فرمائش اور اطلاع کا فرق	۳۰۸	افراط وتفریط کا اثر	۳۰۵
قدرتی حسن	۳۱۵	سادہ زندگی	۳۱۱
پرتکلف زندگی	۳۲۱	معاملات یتامیٰ	۳۱۸
مہتمان کے کرتوت	۳۲۷	طریق اصلاح	۳۲۴
باپ کے حقوق	۳۳۱	نرمی کا برتاؤ	۳۳۰
جامعیت کلام الٰہی	۳۳۵	آداب یتامیٰ	۳۳۳
تربیت یتامیٰ	۳۴۲	اصلاح روح	۳۴۷
تربیت اخلاق	۳۴۹	تعلیم نسواں	۳۴۶
ضمیمہ ضروریہ	۳۵۳	☆☆☆☆	۳۵۰

وعظ-۹....حقوق السراء والضراء

خلاصہ وعظ: حقوق مصیبت وراحت' انسان آسانی کے لئے دعا بھی کرتا رہے اور تدبیر میں بھی مشغول رہے مگر تدبیر پر بھروسہ نہ کرے دعا سے برکت ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ سے نا اُمید نہ ہونا چاہئے اور مصیبت کتنی ہی بری کیوں نہ ہو دل شکستہ نہ ہونا چاہئے۔

فہرست عنوانات

اہمیت شریعت	۳۵۹	فکر دین	۳۶۰
پیشگی زکوٰۃ	۳۶۱	خلاصہ بیان	۳۶۴
کمال شریعت	۳۶۵	احکام مصیبت	۳۶۶
اثر اخلاص	۳۷۰	حد ثواب	۳۷۳
فضائل خیرات	۳۷۴	فضیلت صدقہ	۳۷۷
اطاعت احکام	۳۸۰	ضروری عرض	۳۸۳

وعظ-۱۰…الوقت

خلاصہ وعظ: وقت کے حقوق شریعت نے جس طور پر انضباط اوقات کر دیا ہے اس میں افراط نہ کرو اور نہ تفریط کرو ہماری عمر ہر لمحہ برف کی طرح ختم ہو رہی ہے اسے گھلنے سے پہلے بیچنے کی فکر کرو۔ اس کے ہاتھ جس نے مسلمانوں کی جانوں اور مالوں کو جنت کے عوض خرید لیا ہے عمر ضائع کرنے کے لائق نہیں ہے اس کی قدر کرو۔

فہرست عنوانات

مصلحت وحکمت قسم	۳۸۵	ایک راز خاص	۳۸۸
اسلام اور یورپ	۳۹۱	زمین وسورج کی حرکت	۳۹۲
اصلاح وفروع کا فرق	۳۹۳	مقام واخلاق محمدی	۳۹۶
مقام اولیاء	۳۹۸	اتفاق کی جڑ	۳۰۰
تواضع کی شناخت	۴۰۲	کمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۵
قسم کی اہمیت	۴۰۹	ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۰
شرک فی النبوۃ	۴۱۳	نظام الاوقات	۳۱۵
اعتدال شریعت	۴۱۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۱.... حقوق المعاشرت

خلاصہ وعظ: حقوق اور ان کی حدود وطرز معاشرت' مسلمان پر کیا کیا حق ہیں اور دوسروں کی راحت رسانی کا مفصل بیان۔

فہرست عنوانات

افراط وتفریط	۴۲۱	آداب سلام	۴۲۲
آداب مصافحہ ومعانقہ	۴۲۷	اداب سفارش	۴۲۹
آداب دعوت	۴۳۱	اقسام دعوت	۴۳۲
آداب ہدیہ	۴۳۵	اداب عیادت	۴۳۶
آداب تعزیت	۴۳۶	خلاصہ وعظ	۴۳۷

وعظ-۱۲.... اصلاح والاصلاح

خلاصہ وعظ: ضرورت تبلیغ و اشاعت اسلام ضروری امور کی طرف رغبت کرو اور غیر ضروری امور سے زیادہ دل نہ لگاؤ' توکل کی حقیقت' اپنی اور اپنے اہل تعلق سب کی اصلاح کرو۔

فہرست عنوانات

رحمت حق	۴۳۹	فطرت نفس	۴۴۱
تحفظ نفس	۴۴۴	اقسام ذکر	۴۴۶
درجات ذکر	۴۴۸	نماز اور وساوس	۴۵۱
چند غلط فہمیاں	۴۵۳	اہل اللہ کا مقام	۴۵۷

تعمیر وآرائش مکان	۴۶۰	اسراف کی تفصیل	۴۶۲
لہوولعب کی تشریح	۴۶۳	نمائش دریا کا اثر	۴۶۷
خلوص کی ضرورت	۴۶۹	فکر اصلاح	۴۷۰
اصلاح غیر کے مدارج	۴۷۲	مسلمان اور کافر کا فرق	۴۷۴
تبلیغ کی ضرورت	۴۷۶	طریق تبلیغ	۴۷۹
قدرت واستطاعت	۴۸۱	ہماری کوتاہیاں	۴۸۳
دعا اور تدبیر	۴۸۹	☆☆☆☆	

وعظ-۱۳.....العشر

خلاصہ وعظ: باغات اور زمینوں کی آمدنی میں عشر واجب ہے جس کے پاس زمین عشری ہو اس لئے اس کا اہتمام کرنا چاہئے حقیقت میں پیداوار اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں انسان کے اختیار میں نہیں لہذا اللہ تعالیٰ کا حق یعنی عشر ادا کرنا واجب ہے عشر کے مصارف کیا ہیں حیلہ تملیک کی صحیح صورت کیا ہے اور یہ کہ زمین کی پیداوار سے قرض منہا نہیں کیا جائے گا۔ وغیرہ احکام کی تفصیل۔

فہرست عنوانات

شرعی قیود	۴۹۲	اصطلاحات شرعیہ ودلالت لفظیہ	۴۹۴
عقل اور روزی	۴۹۶	اہمیت علم ومعرفت	۴۹۹
حقوق اللہ	۵۰۲	عشر کی ادائیگی کی ذمہ داری	۵۰۶
بیع باطل کے اثرات	۵۰۸	حرام سے بچنے کی ترکیب	۵۰۹
عشر کے احکام	۵۱۰	عشر کا مصرف	۵۱۱
عشر وزکوۃ میں حیلہ سازی	۵۱۳	حیلہ سے بچنے کی ترکیب	۵۱۵
عشر اور زکوۃ کا فرق	۵۱۷	اسراف کی حقیقت	۵۱۸

خطبات حکیم الامت

''عید میلاد النبی'' جلد-۵

وعظ-۱ .... الظہور

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ کا راز بطرز صوفیہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا شرف اور اس کی حالتوں کا بطرز عجیب ذکر فرمایا گیا یہ وعظ مثنوی مولانا رومؒ کے تیس اشعار کی شرح ہے اس لئے حضرتؒ نے اس کا لقب سر المولا النبوی من المثنوی المعنویؒ رکھا ہے۔

فہرست عنوانات

الظہور	۱۰	غلو فی الدین	۱۱
حدود مدح	۱۳	غایات قصص القرآن	۱۵
علماء صوفیاء کا فرق	۱۵	ماہ ربیع الاول کی فضیلت	۱۸
ایک شبہ کا ازالہ	۱۹	تمہید اصل مقصود	۲۱
قوم لوط کا قصہ	۲۳	حق تعالیٰ کی غیرت کا اقتضاء	۲۵
علوم عقلیہ کی ضرورت	۲۶	فضیلت کی انواع	۲۸
حیاۃ النبی کی تفصیل	۲۹	مدعیان محبت نبویہ کی غلطی	۳۱
فناء و بقا کے معنی	۳۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا مقصد	۳۵
حضور کی قوت فیض	۳۵	جمال احمدی کی یکتائی	۳۷
سلامتی کی صورت	۳۹	اتباع سے عار کا سبب	۴۰

اتباع کی برکات	۴۱	خاتم کمالات	۴۴
حصول فیض کی صورت	۴۵	☆☆☆☆	

وعظ-۲ .....السرور

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ پر فرح کا مامور بہ ہونا اور عید میلاد النبی پر مفصل کلام کیا گیا ہے آخر میں یہ بھی بتلایا کہ بعض مقامات پر ۲۷ رجب کو رجبی کی مجلس بڑے اہتمام سے منعقد ہوتی ہے یہ بھی بدعت ہے۔

فہرست عنوانات

رحمۃ للعالمین	۵۰	بہتان عظیم	۵۱
معیار شریعت	۵۲	اہمیت ذکر رسول	۵۴
معیار محبت	۵۵	تائید رسول	۵۶
خصوصیت معصیت	۵۷	ناز و نیاز	۵۹
رحمت بے پایاں	۶۱	درجات رحمت	۶۲
نعمت عظیمہ	۶۵	اہمیت ولادت	۶۵
حظ نفس	۶۷	عادت اللہ	۶۸
حکمت الہیہ	۷۰	ہادی راہِ حق	۷۱
فیض رسانی	۷۳	عظمت حضرت بلالؓ	۷۵
فرق بدعت وسنت	۷۷	رسم عید میلاد النبیؐ	۸۰
تردید...عید میلاد (از قرآن وحدیث)	۸۲	تردید از اجماع امت	۸۶
تردید از قیاس	۸۶	تردید از موجدین عید	۸۷
عقلی تردید	۹۱	ضمیمہ وعظ ہذا	۹۳
خلاصہ مقصود وعظ	۹۵	☆☆☆☆	

وعظ-۳ ....النور

خلاصہ وعظ: آداب متعلقہ ذکر نبوی ذکر شریف کے شرعی آداب مقصود یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے کو بطور امتنان کے فرمایا ہے اس سے ایک سبق تو یہ لینا چاہئے کہ روزانہ ذکر کیا کریں جس کے لئے نشر الطیب کتاب میں نے لکھی ہے دوسرا سبق یہ لینا چاہئے کہ اس امتنان کے بعد یہ ارشاد ہے کہ ان سے ہدایت ہو اور ریا نہ ہو اگر یہ حاصل نہیں کیا تو محبت نہیں ہے کیونکہ محبّ محبوب کی اطاعت کیا کرتا ہے۔

فہرست عنوانات

دو نعمتیں	۱۰۳	ضرورت بیان	۱۰۴
ظہور اسماء جلالیہ و جمالیہ	۱۰۴	ذکر الرسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶
دولت محبت	۱۰۸	حقیقت قیاس مجلس	۱۱۰
بے بنیاد اعتقاد	۱۱۳	محبت اہل مولود	۱۱۴
رسمی محبت کے آثار	۱۱۵	طاعون کا روحانی علاج	۱۱۸
مذاق کی خرابی	۱۱۹	نسخہ عشق	۱۲۰
طریق ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲	بعثت کی غرض	۱۲۳
نعمت معرفت	۱۲۴	فضائل ربیع الاول	۱۲۵
بے حسی کا غلبہ	۱۲۶	بدعت کی حقیقت	۱۲۸
شوکت اسلام	۱۳۰	بدعات کی مصلحتیں	۱۳۱
عجیب و غریب الہام	۱۳۲	تفسیر آیت کریمہ	۱۳۳

وعظ-۴...نور النور

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور ان لوگوں کا رد جو اہل حق کو مجلس مولد شریف سے منع کرنے کی وجہ سے بدنام کرتے ہیں اور اس کا بیان کہ حضور کا اتباع اور اوامر و نواہی میں مجرد ذکر فضائل و ر دت سے افضل ہے۔

فہرست عنوانات

منت عظیمہ	۱۳۷	مشاہدہ ومجاہدہ	۱۴۰
ایمان کامل	۱۴۱	مجاہدہ کی حقیقت	۱۴۳
مجاہدہ کی صورت	۱۴۷	آداب جلوت وخلوت	۱۴۸
اتباع حکمت	۱۵۰	روح اعمال	۱۵۲
جنت کی نعمتیں	۱۵۴	ترک لذات	۱۵۶
تعظیمی قیام	۱۵۷	فضیلت ربیع الاول	۱۶۰
شریعت کی مزاحمت	۱۶۲	اصلاح اعتقاد	۱۶۳
کمالات نبویؐ	۱۶۴	کمالات عمری	۱۶۶
اقرار مولود	۱۶۸	تجلی خاص	۱۷۱
تبلیغ حضرت شہید	۱۷۳	مقام فکر وطریق فکر	۱۷۵
لوح محفوظ کی نظیر	۱۷۸	مرجع کمالات	۱۸۰
اثر عن دو تکبر	۱۸۱	سراپا نور	۱۸۴

وعظ-۵ ....المورد الفرخی

خلاصہ وعظ: یہ ثابت کیا کہ ولادت کی دو قسمیں ہیں ایک ناسوتی دوسری ملکوتی جس کو وفات کہا جاتا ہے وہ ولادت ملکوتی ہے جو ناسوتی سے افضل ہے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ناسوتیہ کے حالات وفضائل و کمالات بیان کئے جاتے ہیں اسی طرح ولادت ملکوتیہ کے کمالات بھی بیان کرنا چاہئیں چنانچہ اس کا بیان اسی کا ذکر تھا جس میں اہل مولد کی اصلاح تھی کیونکہ وہ ذکر ولادت کے ساتھ ذکر وصال کو معیوب سمجھتے ہیں۔

فہرست عنوانات

مجالس موالید	۱۸۹	مقام علماء وصوفیاء	۱۹۴
عقلی وطبعی قلق	۱۹۳	صورت دوام والتزام	۱۹۵
تمہید بیان	۱۹۸	عوام کی غلطی	۱۹۹
حقیقی کمالات	۲۰۱	لفظی تہذیب	۲۰۳
مہذب کلام	۲۰۵	ضال کے معنی	۲۰۷
فطرت سلیمہ کا تقاضا	۲۰۸	ایمان اور نبوت	۲۰۹
روح اور مادہ	۲۱۰	مبداء ومعاد	۲۱۴
اردو عربی محاورہ کا فرق	۲۱۶	محض ترجمہ پڑھنا کافی نہیں	۲۱۷
تہذیب کی رعایت	۲۱۸	ولادت ملکوتیہ	۲۲۰
بامشقت زندگی	۲۲۲	ارواح کی حالت	۲۲۴
رازفنا	۲۲۶	ترکیب اجسام	۲۲۸
عقل اور استعداد	۲۲۹	فطرت اور توحید	۲۳۰

موازنہ موت وحیات	۲۳۲	حیات ناسوتی	۲۳۴
مقصد حیات	۲۳۶	رضا وقرب	۲۳۹
فضیلت فقہاء	۲۴۰	لطف جنت	۲۴۴
مفارقت دائمہ	۲۴۷	سرکار دوجہاں کی پسند	۲۵۱
طبعی تقاضا	۲۵۳	عارفین کی حالت	۲۵۵
رحمۃ للعالمین	۲۵۷	فتح مکہ	۲۶۰
بشارت تکمیل دین	۲۶۳	ارتفاع حجاب	۲۶۴
آغاز اجتہاد	۲۶۹	برکات سفر آخرت	۲۷۰
جان گزاری ودلنوازی	۲۷۲	رفع اشکالات	۲۷۴
نعمت موت	۲۷۷		

وعظ-۶....راس الربیعین

خلاصہ وعظ: باوجود تلاش بسیار کے ندارد

فہرست عنوانات

ایک قدیم مرض	۲۸۴	عظمت مشیت اور قدرت	۲۸۸
فضل ورحمت	۲۸۹	برکات نور حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۱
بدعت وضلالت	۲۹۳	درجات حیات برزخیہ	۲۹۳
عرش وفرش	۲۹۶	عذاب فساد عقائد	۲۹۷
تبرکات نبویہ	۳۰۰	احتیاط دربارہ تبرکات	۳۰۳
برکات تبرکات	۳۰۵	احترام تبرکات	۳۰۷
نذریں ماننا	۳۱۱	گیارہویں کا معاملہ	۳۱۳

وعظ-۷ .... المریع فی الربیع

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کا بیان' ذکر بھی کریں' محبت بھی متابعت بھی' ادب و تعظیم بھی نری مدح کافی نہیں۔

فہرست عنوانات

اداۓ حق	۳۱۶	حقوق الرسول	۳۱۸
مقبولیت درود شریف	۳۱۹	حق محبت	۳۲۱
کمال عشق	۳۲۲	خاصیت محبت	۳۲۴
خلوص کا فقدان	۳۲۶	شعراء کی بے ادبیاں	۳۲۸
مصلحین پر تہمت	۳۳۰	ایجاد میلاد کی وجہ	۳۳۱
قیام کی اصل	۳۳۲	حقیقی ذکر	۳۳۴
شرط ایمان	۳۳۵	حقیقی طاعت وعظمت	۳۳۶
حضور کی شان	۳۳۹	واعظین کی گستاخیاں	۳۴۱
ترجمہ وتفسیر آیت	۳۴۴	خلاصہ وعظ	۳۴۵

وعظ-۸....الرفع والوضع

خلاصہ وعظ: ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر فعل سے سبق لینا چاہئے پھر یہ بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ معراج سے امت کو کیا نفع ہوا۔

فہرست عنوانات

وجہ بیان	۳۴۸	اکتساب فیض کمالات	۳۴۹
روشن چراغ	۳۵۱	جامع کمالات	۳۵۴
خاتم کمالات	۳۵۷	اولیت علیت	۳۵۹
ذاتی اصطلاحات	۳۶۳	عکس فیوض قلب	۳۶۵
برکت صحبت	۳۶۷	غلبہ رحمت	۳۶۸
محرومی ایمان کا اثر	۳۷۰	کرامات اولیاء	۳۷۱
اہمیت اقرار رسالت	۳۷۲	اتباع انبیاء	۳۷۵
حقیقت وصورت معراج	۳۷۶	قرب الٰہی	۳۸۱
حقیقی معراج	۳۸۴	معراج سے پہلا سبق	۳۸۸
معراج سے دوسرا سبق	۳۹۲	خلاصہ بیان	۳۹۶

وعظ-۹.... نقد اللبیب فی عقد الحبیب

خلاصہ وعظ: ابطال رسوم۔ شریعت کے اندر ہر چیز کا قانون ہے بیاہ شادی وغیرہ کی رسوم کی مضرتیں۔ معاشرت کے متعلق بھی احکام ہیں بیاہ وشادی اور دوسرے معاملات سے متعلق بھی احکام ہیں ان کو معلوم کر کے شریعت کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

فہرست عنوانات

خام خیالی	۳۹۹	اتباع ہوئی	۴۰۲
ایک کفر عملی ایک کفر اعتقادی	۴۰۲	اقسام ضرر	۴۰۴
مصلحین قوم کی حالت	۴۰۶	فرق اعتقاد	۴۰۷
فرق ملکیت وتصرف	۴۰۸	بدعات وخرافات	۴۱۰
عقل اور شریعت	۴۱۳	فخریہ رسوم	۴۱۵
اسراف کی حقیقت	۴۱۸	تفاخر کی ممانعت	۴۲۰
غیبت کی صورت	۴۲۱	قلبی معصیت	۴۲۲
صورت اصلاح	۴۲۳	ترجیح مفسدہ	۴۲۸
تقاضائے محبت وہمدردی	۴۳۱	نکاح کی سہل صورت	۴۳۲
مقدار مہر	۴۳۴	حقیقی عزت وعظمت	۴۳۵
رفع اشکالات	۴۴۰	شریعت کا سلوک	۴۴۴
اعتراف گورنر	۴۴۶	تصدیق جناب سید اعجاز علی صاحب	۴۴۹
تصدیق جناب سید صاحب علی صاحب	۴۵۰	تصدیق جناب سید مبارک حسین صاحب	۴۵۱
مختصر کیفیت وعظ ہذا وقوعا وعرضا واثرا	۴۵۳	☆☆☆☆	

خطبات حکیم الامت

''نظام شریعت'' جلد-۶

وعظ-۱.....الشریعت

خلاصہ وعظ: وجوب اتباع شریعت بدلائل عقلی ونقلی

فہرست عنوانات

نعمت شریعت	۱۱	دائمی اور سچی دوستی	۱۳
حقیقت نور	۱۸	ثمرات طاعت	۱۸
روح اعمال	۲۰	اہمیت راحت	۲۱
مناسبت قلب	۲۳	صورت راحت	۲۵
علامت راحت	۲۶	قبض وبسط	۲۸
صراط مستقیم	۳۱	فقر وغنا	۳۳
نعمت شریعت	۳۴	رعایت مصالح	۳۶
محبت وشریعت	۴۰	راحت اور شریعت	۴۲
اتباع شریعت	۴۵	فیض صحبت	۴۶
ضرورت تقلید	۴۹	☆☆☆☆	

وعظ-۲.....نفی الحرج

خلاصہ وعظ: دین میں ہرگز تنگی نہیں بلکہ آسان اور سہل بہت ہے آج کل اکثر آمدنی کی صورتیں سود، رشوت اور قمار میں داخل ہیں اصلاح اہل اللہ کے پاس بیٹھنے سے ہوگی اور خدا کی محبت پیدا ہوگی۔

فہرست عنوانات

عقلاء کے اشکالات	۵۳	جہلا کے اشکالات	۵۶
باطنی دولت	۵۷	طریق علاج مصائب	۵۹
دینداروں کا اشکال	۶۱	جواب اشکال	۶۲
خاصیت اعمال	۶۳	دین اور دشواری	۶۵
اسرار شریعت	۶۶	برکت صحبت	۶۸
دشواری کی حقیقت	۷۱	آئینہ شریعت	۷۴
درستی اعمال کی ضرورت	۷۵	معاش اور شریعت	۷۶
صورت اصلاح	۸۰	ہمت اور محبت	۸۲
مصاحبت کی صورت	۸۴	☆☆☆☆	

وعظ-۳.....حق الاطاعت

خلاصہ وعظ: بدوں علم حاصل کئے اطاعت خدا ناممکن ہے اصلاح ظاہر وباطن دونوں ضروری ہیں اور ترجمہ قرآن مجید ازخود دیکھنے کی خرابیوں کا بیان۔

فہرست عنوانات

شریعت وطریقت	۸۹	ظاہر وباطن	۹۱
گناہوں کی جڑ	۹۳	قرآن کا اثر	۹۶
علم اور جہل	۹۸	مقام علماء	۱۰۰
تبلیغ دین	۱۰۲	حب مال	۱۰۵
حب رسول	۱۰۶	حکماء وفلاسفہ	۱۰۷
حقیقت طاعت	۱۱۱	اطاعت یہ ہے کہ جنت	۱۱۱
اسباب محبت	۱۱۲	طریق اصلاح	۱۱۳
تقاضائے عظمت	۱۱۷	طریق تعیم	۱۲۰

وعظ-۴.....اتباع المنیب

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اللہ کو مطیع بندوں کی پیروی کا بیان اور نصیحت میں خودغرضی کے ایہام سے بھی بچنا چاہے علماء کا اتباع ضروری ہے علماء کی مخالفت گویا اللہ اور رسول کی مخالفت ہے تقلید کا مفصل بیان' نماز میں یکسوئی پیدا ہونے کا طریقہ' لباس کے جواز اور عدم الجواز اور قبر پرستی پر عجیب کلام۔

فہرست عنوانات

ناصحین کو نصیحت	۱۲۴	علماء کو نصیحت	۱۲۶
مقام اتہام سے بچنا	۱۲۸	دنیاداروں کو نصیحت	۱۳۱
سفارش اور اس کی حقیقت	۱۳۳	علماء اور دنیا	۱۳۶
حقوق والدین	۱۳۹	اتباع کے معنی	۱۳۹
علماء پر اتہام	۱۴۰	قانون کے صحیح مفسر	۱۴۳
اتباع علماء کی ضرورت	۱۴۵	جدید مرض	۱۴۸
اتباع میں غلو	۱۵۰	بزرگی کے معیار	۱۵۱
علماء کی کوتاہی	۱۵۴	حق تعالیٰ کا اتباع	۱۵۶
لباس کی اہمیت	۱۵۹	دین کا اختصار	۱۶۰
معیار اتباع	۱۶۳	کشف وکرامات کی حقیقت	۱۶۵
نیب کا طریقہ	۱۶۸	متبوع کی شناخت	۱۷۰
سلف اور خلف کا فرق	۱۷۱	تقلید شخصی کی ضرورت	۱۷۴

وعظ-۵ ..... شرط الایمان

خلاصہ وعظ: دل سے احکام شرعیہ کو تسلیم کرنا اور اس میں تنگی نہ ہونا شرط ایمان ہے کمال ایمان کی تحصیل کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

وجوہ اطاعت	۱۷۸	مظہر صفات حق تعالیٰ	۱۷۹
سلامت فطرت کا مقتضی	۱۸۰	بیعت کے معنی	۱۸۱
وسعت رحمت	۱۸۲	حسن تربیت	۱۸۳
حقانیت اسلام	۱۸۴	ظاہری و باطنی دولت	۱۸۷
شرط ایمان	۱۸۹	آج کل کی حالت	۱۹۱
صورت و حقیقت کا فرق	۱۹۲	فقدان عظمت شریعت	۱۹۳
ایمان کے درجات	۱۹۵	☆☆☆☆	

وعظ-۶ ..... شعب الایمان

خلاصہ وعظ: اپنی اصلاح کی دھن میں لگنا چاہئے اسلام و امان کے بعد تواضع و عاجزی ضروری ہے مساوات نساء کا بیان۔

فہرست عنوانات

مسئلہ مساوات نساء	۱۹۹	عورت کی حکومت کے نتائج	۲۰۱
عورتوں کا عذر لنگ	۲۰۲	مغفرت کی ضرورت و صورت	۲۰۴
مذہب اور تمدن	۲۰۵	شرائط مغفرت	۲۰۷
انضباط اوقات	۲۰۹	مسئلہ استیذان	۲۱۰
ایک اہم کوتاہی	۲۱۱	اشاعت اسلام کا سبب	۲۱۳
اسلام سے نفرت کا سبب	۲۱۶	اصلاح نفس کی تدابیر	۲۱۷
ذکر اللہ کی اہمیت	۲۲۳	☆☆☆☆	

وعظ-۷ ..... الغالب للطالب

خلاصہ وعظ: اتباع سنت کے یہ معنی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غالب عادت کا اتباع کیا جاوے یہ نہیں کہ اپنی حالت کے موافق کوئی حدیث تلاش کر لی آج کل ہمارے اتباع سنت کی یہی حالت ہے کہ ہر شخص اپنی حالت کو بدلنا نہیں چاہتا بلکہ اپنی حالت پر رہ کر اس کی فکر ہوتی ہے کہ اسی حالت کو کسی حدیث کے تحت داخل کر لیا جائے سو یہ اتباع سنت نہیں بلکہ اتباع ہوئی ہے۔

فہرست عنوانات

اہمیت حدیث	۲۲۶	وسعت رحمت	۲۲۷
مقام ادب	۲۲۸	معرفت حق	۲۳۲
ہجوم خطرات	۲۳۴	مقام دوست	۲۳۶
اہتمام صحبت	۲۳۸	درجات اتباع	۲۴۱
اتباع سنت	۲۴۳	عمل اور مقصودیت	۲۴۴
ضرورت طلب	۲۴۶	شان محقق	۲۴۹
تقاضائے اتباع سنت	۲۵۴	☆☆☆☆	

وعظ-۸.....الاعتصام بحبل اللہ

خلاصہ وعظ: نہی عن التفرق یعنی تفریق اور مخالفت کی ممانعت کا بیان مسلمانوں کو اتفاق کی تعلیم ہے جو کہ دین کے واسطے ہو اور علماء کی اتباع کے ساتھ۔

فہرست عنوانات

تعدد-تبدد تردد کی صورت	۲۶۱	بقائے دین کی صورت	۲۶۴
دین کی مقصودیت	۲۶۷	اتفاق کی صورت وحقیقت	۲۶۸
مقام ازالہ وامالہ	۲۷۲	شرک باللہ	۲۷۴
کفار کا توکل	۲۷۸	قیام علی الحق	۲۷۹
اصلاح کی صورت	۲۸۲	اسلام اور تلوار	۲۸۳
روحی طاقت	۲۸۶	چراغ خداوندی	۲۸۷
حقیقی مقام	۲۸۹	ضرورت توکل	۲۹۱
حبل اللہ	۲۹۳	☆☆☆☆	

وعظ-۹.....الیسر مع العسر

خلاصہ وعظ: پندرہ شعبان کے بعد روزہ سے ممانعت اس لئے کی گئی تاکہ صیام رمضان کے لئے نشاط وقوت محفوظ رہے اس پر یہ مضمون عجیب متفرع فرمایا۔ کہ کبھی ضد سے بھی ضد میں مدد لی جاتی ہے۔

فہرست عنوانات

بشریت وملکیت	۳۰۰	شفقت نوح	۳۰۳
لطافت مزاج عارفین	۳۰۶	شان کیفیات انبیاء	۳۰۸
اقتضاءات بشریہ کا کمال	۳۱۱	حقوق العباد کی اہمیت	۳۱۵
عالم ارواح کی نسبت	۳۱۸	شفقت رسولؐ	۳۱۹
مع العسر یسرا کی تفسیر	۳۲۱	قبض وبسط	۳۲۵
نافع توجہ	۳۲۷	معراج یونس	۳۳۰
حقیقت معراج	۳۳۳	احکام کی عظمت	۳۳۶
قرب الی اللہ وقرب الی النار	۳۳۹	فضیلت شب براءت	۳۴۱

وعظ-۱۰.....تکمیل الاسلام

خلاصہ وعظ: اسلام کی حقیقت و فضائل اور اسلام کا مقصود کیا ہے؟ تقویٰ اور اسلام کامل کا حاصل کیا ہے؟

فہرست عنوانات

سامعین کی اغراض	۳۴۶	وعظ کی غرض	۳۴۷
ہمارا دعویٰ اسلام	۳۴۸	مقصود اسلام	۳۵۰
اسلام کی حقیقت	۳۵۵	عوام کی غلطی	۳۵۷
اعمال کی تلخیص	۳۵۸	خواص کی کوتاہیاں	۳۵۹
اسلام اور امن	۳۶۰	اسلام میں معاملات و معاشرت	۳۶۲
ہمارے امراض اور ان کا علاج	۳۶۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۱.....تجارت آخرت

خلاصہ وعظ: تمام شریعت مطہرہ بذل نفس اور بذل مال کی تفصیل ہے۔

فہرست عنوانات

ترقی کی حقیقت	۳۶۷	حدیث و تاریخ میں تفاوت	۳۶۹
ہمدردانِ قوم کی حالت	۳۷۰	ایثار اور فرعون	۳۷۳
سامان تدبیر	۳۷۶	قابل اصلاح رسوم	۳۷۹
فریب آمیز صورتیں	۳۸۲	مساجد کی حالت	۳۸۴
سرمایہ کاری	۳۸۵	چندہ اور ہدیہ کی بے احتیاطیاں	۳۸۷
ہدیہ کے آداب	۳۸۸	آداب چندہ	۳۹۲
دعوت الی الدین	۳۹۵	واسطہ قرب	۳۹۷

وعظ-۱۲.....تقویم الزیغ

خلاصہ وعظ: انسداد بدعت والہاذ بدعت کی تعریف اور اس کی پہچان، تواضع اتفاق کی جڑ ہے اتفاق پیدا کرنے کا طریقہ۔ کامل کی پہچان کا بیان، وعظ سننے کا اصلی مقصود کیا ہے؟ سائنس حقیقی قرآن کے خلاف نہیں اور اہل سائنس کی چند غلطیوں کا بیان۔

فہرست عنوانات

ضرورت تدبیر	۴۰۲	وعظ سننے کا مقصد	۴۰۵
ایک مشترک مرض	۴۰۵	احکام خداوندی کی عظمت کا فقدان	۴۰۷
تلاش حجت کے اسباب	۴۰۹	صراط مستقیم	۴۱۰
آسمان اور سائنس	۴۱۱	وحی اور حدیث	۴۱۳
اہمیت حدیث	۴۱۴	موضوع قرآن	۴۱۵
اساس احکام شرعیہ	۴۱۸	ابتلاء الی دو بدعات	۴۲۱
مقام علماء	۴۲۲	اسباب تنزل	۴۲۴
رفع اختلاف کی صورت	۴۲۷	ایصال ثواب کی صورت	۴۳۰
اکرام مسلم	۴۳۱	نجات کی صورت	۴۳۳
کامل کی پہچان	۴۳۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۳.....العید والوعید

خلاصہ وعظ: رمضان کا ختم ہونا بھی نعمت ہے اس سے اتمام صوم پر خوشی ہونی چاہئے کیونکہ آخر رمضان میں مغفرت کامل ہو جاتی ہے اس میں دو حدیثیں پڑھی ہیں ایک میں ان لوگوں پر وعید ہے جو رمضان میں اپنی مغفرت اور بخشوانے کا اہتمام نہ کریں، دوسری ان لوگوں کے لئے بشارت اور عید ہے جو روزے پورے کر کے عید گاہ میں خدا تعالیٰ کی حمد وثنا اور تعظیم کا حق ادا کریں گے تو ایک حدیث میں عید کا ذکر ہے اور ایک میں وعید کا اس لئے وعظ کا نام بھی العید والوعید ہے۔

فہرست عنوانات

احکام کی حکمتیں	۴۳۹	غلبہ حال کا اثر	۴۴۲
قرآن بین التمرین	۴۴۴	فرعون اور ایمان	۴۴۶
طبعی اور عقلی محبت کا فرق	۴۴۸	طبعی و عقلی خوف کا فرق	۴۵۰
غلبہ حال	۴۵۲	انسان اور عشق	۴۵۳
علاج النفس	۴۵۶	ایک جدید فرقہ	۴۵۹
حکمتوں کی تفصیل	۴۶۴	لطف وقہر	۴۶۶
مشروعیت احکام صیام	۴۷۰	دین کی حقیقت	۴۷۲
انعام الٰہی	۴۷۴	تفسیر رحمۃ للعالمین	۴۷۸
اہمیت ذکر رسول	۴۸۲	خدمت والدین کی اہمیت	۴۸۸
اہتمام مغفرت کی ضرورت	۴۹۰	چند اشکالات کے جواب	۴۹۲

خطباتِ حکیم الامت

''حقیقت عبادت'' جلد-۷

وعظ-۱.....العبادۃ

خلاصہ وعظ: عبادت کیا چیز ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اور یہ ہمارے اندر جہل وغفلت ہے اور اگر علم ہے بھی تو درجہ قال تک ہے حال نہیں بنا یعنی عمل کی توفیق نہیں ہوتی بیعت کی حقیقت اور اس کے معنی کا بیان۔

فہرست عنوانات

معنی قال وحال	۱۹	مقصود بالبیان	۲۰
غایت آفرینش	۲۲	کسب دنیا اور طلب دنیا کا فرق	۲۳
عبادت کے معنی وحقیقت	۲۴	شفقت ربی	۲۷
احسان ربی	۲۹	مسئلہ جبر وقدر	۳۱
وسائط ووسائل کا راز	۳۳	مداومت کی ضرورت	۳۷
اثبات توحید	۳۹	☆☆☆☆	

وعظ-۲....آثار العبادۃ

خلاصہ وعظ: ایمان سب سے بڑی اہم اور ضروری چیز ہے ایمان لانے کے بعد ضرورت نہیں کم وکیف کی، شریعت انسان کی عقل سے زیادہ خیر خواہ ہے، انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود عدم تقاضا کے عبادت حق کرتا رہے اور ایمان کا یہی کمال ہے کہ تقاضائے معصیت کے ساتھ پھر معاصی سے بچے شرعاً عابد اس کو کہیں گے جو دوام کرے، بدنگاہی سے دین ودنیا دونوں خراب ہو جاتے ہیں اس سے بچنا چاہئے معصیت کی خاصیت ہے کہ رحمت خداوندی سے مایوس کر دیتی ہے۔

فہرست عنوانات

ایک عجیب رحمت	۴۳	ایمان کی اہمیت	۴۵
موازنہ عقل وشریعت	۴۶	دین میں تنگی کی حقیقت	۵۰
مقام عقل	۵۳	عالم بالقانون	۵۴
مسلک عاشقاں	۵۵	رحمت شریعت	۵۷
کمال انسان	۶۰	مقام ذہول واستحضار	۶۱
حقیقت عبدیت	۶۵	باثر طبقے	۶۷
عالم وجاہل کی غلطیاں	۷۰	نفرت کی قسمیں	۷۳
لعنت اور غیبت	۷۴	دینی رہبر کی ضرورت	۷۶
نگاہ بد کے اثرات	۷۶	عشق مجازی کے نتائج	۷۸
عشق نفسانی کا علاج	۸۰	وساوس کا علاج	۸۲

مقاومت کا اجر	۸۴	عقائد کی اہمیت	۸۶
نماز کی روح	۸۷	تعلق عقائد و عبادت	۸۹
علماء سے تعلق پیدا کرنیکی ضرورت	۹۰	معاشرت بطور جزو دین	۹۳
اخلاق کی حقیقت	۹۶	رہبر کی علامات	۹۶
طریق اصلاح	۹۷	شیخ کا فرض	۹۹
اتباع شیخ کی ضرورت	۱۰۰	ترک دنیا کی نفی	۱۰۳
خلاصہ بیان	۱۰۴		

وعظ-۳....اصل العبادۃ

خلاصہ وعظ: عبادت بدوں علم کے نہیں ہوسکتی اور عبادت مقصود ہے اس لئے تحصیل علم ضروری ہے اس کے ضمن میں علم کی فضیلت بیان فرمائی۔

فہرست عنوانات

عالم کی فضیلت	۱۰۶	ایک عام غلطی	۱۰۷
حب جاہ	۱۰۸	طیب نفس اور اشراف نفس	۱۰۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت	۱۱۲	آداب ہدیہ	۱۱۳
مقصود بالذات	۱۱۴	خدا پرستی اور قوم پرستی	۱۱۵
حضرت عمرؓ اور پابندی شریعت	۱۱۶	سلطان صلاح الدین کا سنہری اصول	۱۱۸
حصول علم کی ضرورت	۱۱۸	کھانے کے آداب	۱۲۰
مشائخ کے فرائض	۱۲۱	فکر دین کے ثمرات	۱۲۴
فضیلت علم	۱۲۶	علم وعمل کا تعلق	۱۲۷

وعظ-۴....اسرار العبادۃ

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ کی عبادت دنیا کی ہر شے کرتی ہے مگر انسانوں میں بعض نہیں کرتے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی پر کلام چندہ کی خرابیوں اور حق العباد میں کوتاہی کا بیان' بدوں طیب خاطر کسی کا مال حلال نہیں ہوتا' مجاہدہ کا یہ اثر نہیں کہ جذبات نفسانیہ فنا ہو جائیں بلکہ بعد مجاہدہ کے ان کی مقاومت آسان ہو جاتی ہے۔

فہرست عنوانات

عقائد کا مقام مع اقسام	۱۳۰	روح عبادت	۱۳۲
مسئلہ طلاق و میراث	۱۳۳	چندہ کی رسم	۱۳۶
صحابہ کی بے تکلفی	۱۳۸	جبری چندہ	۱۴۲
آج کل کے مجتہد	۱۴۴	مسلم وغیر مسلم کا مال کا فرق	۱۴۵
اختیاری غلامی	۱۴۸	نظیر اور ثبوت کا فرق	۱۵۲
نئی ایجادوں سے تائید دین	۱۵۳	حقیقت وحدۃ الوجود	۱۵۵
ادراک ارض و سما	۱۶۰	خالق ومخلوق کے معاملات کا موازنہ	۱۶۲
شریعت کی برکات	۱۶۵	حق تعالیٰ کے حقوق	۱۶۷
صوفی اور صافی کا فرق	۱۷۱	کراہت کی قسمیں	۱۱۷۲
صاحب کمال کی شناخت	۱۷۳	عشق کی حقیقت	۱۷۴
مجاہدہ نفس کا اثر	۱۷۸	روح کی قوت	۱۸۰
مبتدی ومنتہی کی شناخت	۱۸۲	حب اللہ پیدا کرنے کی تدبیر	۱۸۳
نفس پرستوں کا وسوسہ	۱۸۵	اہل اللہ کی حالت	۱۸۶
منکرین کی حالت	۱۸۹	حسن ربانی	۱۹۱

امالہ کی ضرورت	۱۹۳	حقوق رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۵
ہماری حالت	۱۹۷	عجیب وغریب نکتہ	۱۹۹
سیرت کی صورت	۲۰۱	شان نبوت کے مظاہر	۲۰۳
مسئلہ ندامن البعید	۲۰۳	☆☆☆☆	

وعظ-۵.... دواء الغفلت

خلاصہ وعظ: ہم لوگ عبادت کو غفلت سے ادا کرتے ہیں حالانکہ یہ سمجھ کر ادا کرنی چاہیے کہ ہم حق تعالیٰ کی جناب میں ایک قیمتی سودے کی قیمت پیش کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کھوٹی نکل آوے۔

فہرست عنوانات

مکان آخرت	۲۰۸	گناہوں کی اقسام	۲۰۹
غفلت اعتقادی	۲۱۱	مواخذہ اعمال	۲۱۴
غفلت عن الاخرت	۲۱۶	داخلہ جنت کا اختیار	۲۱۸
تفصیل تقویٰ	۲۲۰	حقیقت توکل	۲۲۱
خرق عادت وعادت غالبہ	۲۲۴	عمل اور فضل	۲۲۷
غلبہ خوف کے اثرات	۲۳۰	نماز اور وساوس	۲۳۲
اختصار فی الاعمال	۲۳۵	تکمیل اعمال کی ضرورت	۲۴۲
ابو الامراض	۲۴۵	☆☆☆☆	

وعظ-۶....الخضوع

خلاصہ وعظ: ترغیب وترہیب من العجب۔ آدمی کے اندر کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے سبب فخر وناز اور دعویٰ کرے ہر وقت اپنے کو عاجز اور ذلیل سمجھے اور تکبر اور عجب چھوڑ دے۔

فہرست عنوانات

مقام حضرت مریم علیہا السلام	۲۴۹	ضرورت صلاح وفلاح	۲۵۰
اہل کمال کے علوم	۲۵۱	عوام وخواص کی غلطی	۲۵۲
تعلق باللہ کا اثر	۲۵۴	اہل اللہ کا طریق	۲۵۶
ہماری حالت	۲۵۸	تکبر کے اسباب	۲۶۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب خاص	۲۶۳	ہماری طاعات وسیئات	۲۶۵
آج کل کی عورتوں کی حالت	۲۶۷	تواضع کی تاکید	۲۷۰
تواضع کی مثالیں	۲۷۲	ضرورت محاسبہ ومراقبہ	۲۷۳

وعظ-۷ ....الخشوع

خلاصہ وعظ: بیان احسان خضوع وخشوع وغیرہ احسان کی ضرورت اور اس سے لوگوں کی غفلت۔

فہرست عنوانات

تعلیم دین	۲۷۹	ترقی اور اسلام	۲۸۲
عبادت کی صورت	۲۸۶	علم وعمل کی ضرورت	۲۸۷
خشوع کی اہمیت	۲۸۹	واعظوں کی خرابیاں	۲۹۲
خشوع کی حقیقت	۲۹۵	حضور قلب کا طریق	۲۹۷
حقیقت احسان	۲۹۹	اہتمام خشوع کا طریق	۳۰۲
خشوع کے درجات	۳۰۴	☆☆☆☆	

وعظ-۸ ....مہماۃ الدعاء

حصہ اوّل-حصہ دوم

خلاصہ وعظ: دعا سے تغافل کے اسباب- جدید تعلیم کے اثر سے دعا کو بیکار سمجھنا اور اپنے کو دعا کے قابل نہ سمجھنا' دعا کی عدم قبولیت کا شبہ اور اس کا جواب اور دعا کی تدبیر کی بھی ضرورت ہے-

دعا کے متعلق تنبیہات: فرمایا کہ جب تک قلب کو پورے طور پر حاضر نہ کریگا اور عاجزی اور فروتنی کے آثار اس پر نمایاں نہ ہوں گے وہ دعاء دعاء نہیں خیال کی جاسکتی-

فہرست عنوانات

دعاء کے معنی	۳۰۸	دعاء اور خشوع وخضوع	۳۱۰
تفسیر آیت کریمہ	۳۱۱	دعا کی خصوصیت	۳۱۳
دعا کا مہتم بالشان ہونا	۳۱۶	دعا کی ضرورت	۳۱۹
اہل سائنس اور اسرار قدرت	۳۲۳	قوت یقینیہ اور اجابت دعا	۳۲۴
ترقی اور تقدیر	۳۲۶	اشراف نفس	۳۲۷
تدبیر واسباب	۳۲۸	شیطانی وساوس	۳۳۲
راضی برضا رہنے کی ضرورت	۳۳۸	دعا اور رضا بالقضا	۳۴۰

وعظ-۹....شکر العطاء

خلاصہ وعظ: اگر کوئی عبادت کسی مقصود کو حاصل کرنے کی غرض سے کی جاوے اور وہ مقصود پورا ہو جائے تو بطور شکریہ اس عبادت کو پھر بھی کرنا چاہئے۔

فہرست عنوانات

اکملیت انبیاء	۳۴۴	معصومیت انبیاء	۳۴۶
انبیاء اور حجیت	۳۴۷	انبیاء اور محبوبیت	۳۵۱
عبادت اور توفیق	۳۵۷	طاعت اور ثمرات	۳۵۹
حقیقت غلبۂ حال	۳۶۱	انبیاء اور مجذوبیت	۳۶۲
مقام عین اور غین	۳۶۴	مقام عطا اور خطا	۳۶۷
اعراض کی صورت	۳۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰....شب مبارک

خلاصہ وعظ: نعمت کی قدر کرنی چاہیے طلباء کا تساہل، امور خیر میں نفس کا کید ہے ہر رات قابل قدر ہے مریدین اہل اللہ کے نزدیک ان کے دوست ہیں نہ کہ خادم پندرھوں شب شعبان کو صرف نوافل سے مقید کرنا صحیح نہیں، حقیقت میں عبدیت مطلوب ہے صرف مشقت مطلوب نہیں ہے۔

فہرست عنوانات

لیلۃ المبارک ولیلۃ القدر	۳۷۶	کید نفس	۳۷۸
ایک نعمت عظمیٰ	۳۸۰	برکت کی قسمیں	۳۸۱
شب کا افضل حصہ	۳۸۴	نفس کا خفی کید	۳۸۵

فضیلت عبادت شب	۳۸۸	ذرائع قرب ورحمت	۳۸۸
رحمت خداوندی	۳۸۹	شیطان کے مغالطات	۳۹۰
سہولت کی تعلیم	۳۹۱	عبادت شب برأت	۳۹۳
تغافل ویکسوئی	۳۹۴	مکروہات شب برات	۳۹۶
بچوں کی عادتیں	۳۹۷	اصلیت آتش بازی	۳۹۸
شعبان کی فضیلت	۳۹۹	حرام حلال کی تمیز	۴۰۰

وعظ-۱۱.... شعبان

خلاصہ وعظ: فضائل شب برات اور اسمیں خراب رسموں کی اصلاح کے متعلق بیان۔

فہرست عنوانات

شب قدر	۴۰۲	ترجیح تجلیات	۴۰۳
شب برأت اور تکوینی واقعات	۴۰۴	رزق اور قسمت	۴۰۵
ضعف ایمان	۴۰۷	تقدیر اور رزق	۴۰۸
سرکشی نفس	۴۰۹	ضعف طبیعت کا اثر	۴۱۰
شرارت نفس	۴۱۲	تلقین نماز	۴۱۳
روزہ دار کی خوشی	۴۱۴	نیت کی اہمیت	۴۱۶
مسائل نماز جمعہ	۴۱۶	نعمت اجتہاد	۴۱۷
وسعت الصیام	۴۱۹	افطاری میں عجلت	۴۲۰
حقوق العباد	۴۲۲	حدیث کی اہمیت	۴۲۶
حقیقت بدعت	۴۲۸	شب برأت کی مستحبات	۴۳۱
شب برأت کی بدعات	۴۳۲	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲....شرائط الطاعت

خلاصہ وعظ: خلاصہ دین کا اللہ اللہ اور خیر صلاً اگر اس میں جان بھی چلی جائے گی تب بھی پریشانی نہ ہوگی۔

فہرست عنوانات

سفر اور روزہ	۴۳۷	دین اور مشقت	۴۴۰
سفری روزہ کی شرط	۴۴۱	عبادت میں غلو	۴۴۳
گناہ اور حیاء	۴۴۴	غلو کا معیار	۴۴۶
ترک عبادت کے بہانے	۴۴۸	دیندار و بے دین کا فرق	۴۵۰
حضرت یوسف علیہ السلام کا توکل	۴۵۲	ریل کی نماز	۴۵۵
غلو فی الطاعت	۴۵۶	انحراف سنت کا نتیجہ	۴۶۰
ضرورت رضائے حق	۴۶۵	طریق کار	۴۶۶

وعظ-۱۳....آثار المحبت

خلاصہ وعظ: مومن کی محبت الٰہی کی تکمیل کے لئے پوری اطاعت ضروری ہے۔

فہرست عنوانات

مسلمان اور حب اللہ	۴۷۱	اسلام سے تمسخر کا اثر	۴۷۳
شدت محبت کے درجات	۴۷۵	شدت محبت کے آثار	۴۷۶
لازوال دولت	۴۷۷	ایمان اور راحت	۴۷۹
شریعت اور رسوم	۴۸۱	نیوتہ کی رسم	۴۸۳
رسوم کی مضرتیں	۴۸۵	محبت کاملہ کے اسباب و اثرات	۴۸۶
طریق تحصیل محبت	۴۸۷	عورتوں کا دستور العمل	۴۸۹

وعظ-۱۴.....شعبان فی شعبان

خلاصہ وعظ: یہ حدیث بظاہر شعبان کے متعلق ہے مگر مقصود اس میں رمضان شریف کا ایک حکم ہے جو باعتبار حکمت ایک دستور العمل ہے مومنین طالبین کو۔ لاتصوموا میں نہی تحریمی نہیں بلکہ ارشاد ہے چاند سے مہینوں کا حساب رکھنے میں بڑی حکمت ہے رات تاریخ کا جزو سابق ہے پندرھویں شب کی فضیلت اس میں کسی خاص عبادت کا منقول نہ ہونا جو عبادت کرو اختیار ہے۔

فہرست عنوانات

نصف شعبان کے روزے	۴۹۳	چاند کا حساب	۴۹۴
پندرھویں شعبان کی عبادت	۴۹۶	علل وحکم پوچھنے کا مرض	۴۹۷
قولی تقلید کی ضرورت	۵۰۸	اجتہاد کی ضرورت	۵۰۰
مداومت کی برکات	۵۰۲	دولت نماز وروزہ	۵۰۴
تواضع میں غلو	۵۰۶	شریعت کی رعایت	۵۰۷
حضور قلب	۵۱۰	نشاط پیدا کرنے کی ضرورت	۵۱۱
کاہلوں کا علاج	۵۱۳	نماز کی اہمیت وفضیلت	۵۱۶
روزہ میں آسانی	۵۱۹	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامت

''حقیقت مال وجاہ'' جلد-۸

وعظ-۱.....المال والجاہ

خلاصہ وعظ: مال اس لئے ہے کہ اس سے انتفاع حاصل کیا جائے اور جاہ اس واسطے ہے کہ اس کے ذریعہ سے اپنے کو ضرر سے بچائے نفع وضرر دینی اور اخروی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے حب مال وجاہ نہ ہو۔

فہرست عنوانات

فہم قرآن	۱۴	حکماء امت	۱۶
منافقین کی حالت	۱۹	صل علی النبی کا اثر	۲۰
سماع قرآن کا اثر	۲۲	حقیقی علم	۲۳
آیۃ کریمہ کا شان نزول	۲۴	مقصود بیان	۲۵
علماء اور مال وجاہ	۲۶	جدید طبقہ کے خیالات	۲۷
علماء اور کافر گری	۲۹	اسلام اور ترقی	۳۰
محبوب ترین چیزیں	۳۲	حقیقت حب	۳۴
حقیقت حیات دنیا	۳۶	مقام بزرگاں	۳۷
احبیت اور محبوبیت کا فرق	۳۹	محبت کی علامت	۴۰
احبیت کی علامت	۴۲	رعونت کی علامت	۴۶
ضرورت کی چیزیں	۴۷	تفسیری نکات	۴۸

وعظ-۲.....احکام المال

خلاصہ وعظ: مال کی آمد و خرچ کے احکام کا بیان اس آیت اور اس سے پہلی آیت جو روزہ کے متعلق ہے میں بڑا لطیف ربط ہے سودی مال اور اس کے مٹنے کی حقیقت، رشوت کا حشر، برکت کی حقیقت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کا چندہ قبول نہ فرماتے تھے، آج کل تو مال حرام تک واپس نہیں کرتے۔ شریعت میں رائے پر محنت لینا جائز نہیں مگر وکلاء و بیرسٹر لیتے ہیں۔ دعوت کھانے کی اجرت (دانت گھسائی کا معاوضہ) اور مسئلہ بتلانے کی اجرت ناجائز ہے نیوتہ کے مفاسد۔

فہرست عنوانات

معاملات میں معصیت	۵۳	ریلوے کی حق تلفی	۵۴
ہاتھ کاٹنے کی سزا	۵۵	استعداد نفس اور نور فراست	۵۶
کید نفس	۵۷	دروغ مصلحت آمیز کے معنی	۵۹
نفس کی نگرانی	۵۹	اہل علم کی بے احتیاطی	۶۱
فقر اور اہل علم	۶۲	منصور اور علماء	۶۳
علماء اور امراء	۶۴	مال کے حقوق	۶۵
مکافات عمل	۶۷	سودی مال اور محق کی حقیقت	۶۷
رشوت کا حشر	۶۸	برکت کی حقیقت	۶۹
رشوت کی خرابی	۷۰	حضورؐ اور چندہ	۷۱
مقام ابوبکرؓ و عمرؓ	۷۱	چندہ میں بے احتیاطی	۷۲
پیروں کی حالت	۷۳	معاشرت رسولؐ	۷۴

قابل قدر عقل	۷۵	کورانہ تقلید	۷۶
ناجائز آمدنی	۷۸	رائے اور مسئلہ کی قیمت	۷۹
مشائخ کی حالت	۸۱	حلال وحرام کی تمیز	۸۳
دین میں غلو	۸۴	شریعت میں چیزوں کی اقسام	۸۶
مجتہد کا کام	۸۷	شریعت میں وسعت	۸۹
اہل خصوصیت کا تقویٰ	۹۱	ہمارا تقویٰ	۹۳
نیوتہ کے مقاصد	۹۴	میراث کی خرابیاں	۹۵
آمد وخرچ کے معاملات	۹۶	مسلمانوں کی تباہی کا راز	۹۷
زمین کی حقیقت	۹۹	ایک قابل عمل بات	۱۰۴
قرآن اور جمہوری نظام	۱۰۶	شیطان کا مکر	۱۰۸
اہل اللہ کی معاشرت	۱۰۹	ہر چیز میں تفاخر	۱۱۱
یورپ کی اندھی تقلید	۱۱۲	انگریزی طرز اخلاق	۱۱۴
رسم پرستی	۱۱۴	اعتدال کی ضرورت	۱۱۷
اخراجات کی حدود	۱۱۸	نام اور کام کیا اہمیت	۱۱۹

وعظ-۳.... احکام الجاہ

خلاصہ وعظ: جاہ کا معنی ہے قدر ومنزلت جس کا حاصل اور لازم ہے اثر' شریعت میں اس اثر کے حاصل کرنے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق احکام ہیں۔ قیامت میں اس کے متعلق باز پرس ہوگی۔

فہرست عنوانات

ایک اہم کوتاہی	۱۲۳	شریعت کی آسانی	۱۲۳
علماء سے وحشت	۱۲۴	شریعت میں تنگی کا گمان	۱۲۶
خرگوش کی دانائی	۱۲۷	ہماری کم فہمی اور بے عقلی	۱۲۸
آج کل کے محققین	۱۲۹	تعلق باللہ	۱۳۱
تقریب الی اللہ	۱۳۳	شرط طلب وتقاضا	۱۳۴
تعلق بالمخلوق	۱۳۶	اثر وجاہت	۱۳۷
ترقی کی حقیقت	۱۳۹	جاہ کی حدود	۱۴۳
حکومت اور شریعت	۱۴۴	بادشاہت اور جمہوریت	۱۴۶
جاہل واعظ	۱۴۸	کندہ ناتراش پیر	۱۵۹
شیخ کامل کا معیار	۱۵۱	طلب منصب کی صورت	۱۵۴
حضور کی بدنی قوت	۱۵۶	حضور اکرم ﷺ کا اصلی مذاق	۱۵۷
جاہ طلبی	۱۵۸	جاہ کا مصرف	۱۶۰
حکام اور میاں جی کے لئے دستور العمل	۱۶۱	نسب اور فخر	۱۶۳
باطنی تصرف	۱۶۴	سفارش کا مسئلہ	۱۶۵

وعظ-۴....خیر المال للرجال

خلاصہ وعظ: ہم لوگوں کا عجیب مذاق ہے کہ فقط تذکرہ میں تو صفات مذکورہ آیت کی مدح کی جاتی ہے مگر ان صفات مدح کی تحصیل نہیں کی جاتی صحابہ کرام اور بزرگان دین کے اخلاق کی صرف مدح کافی نہیں۔ حدیث المرء مع من احب کا صحیح مطلب اصلی مال اعمال صالحہ ہیں جن سے دنیا بھی اچھی اور آخرت بھی اچھی مال کے معنی لغوی اعمال صالحہ پر بھی صادق آتے ہیں تجارت مانع آخرت نہیں البتہ آخرت کے اختیار کرنے سے دنیا سے تعلق ضرور کم ہو جاتا ہے جو مفید ہے۔

فہرست عنوانات

علم اور عمل	۱۶۸	استحقاق اور فضل	۱۷۰
شغل اور استغراق	۱۷۲	غم اور فکر	۱۷۳
محبت اور عمل	۱۷۴	نادان کی دوستی	۱۷۷
احکام و آثار	۱۷۸	غزوہ احد	۱۷۹
داخلہ جنت کی خوش فہمی	۱۸۱	دین و دنیا کا تعلق	۱۸۲
اہل اللہ کی حالت	۱۸۴	رزق حلال کا اثر	۱۸۷
تعلق باللہ کا تعلق دنیا پر اثر	۱۸۸	دین اور فہم	۱۸۹
چند غلط فہمیوں کا ازالہ	۱۹۰	مذہب کا اثر	۱۹۳
کورانہ تقلید	۱۹۳	بعثت انبیاء کا مقصد	۱۹۵
کسب حلال اور حب دنیا	۱۹۷	علماء اور کسب دنیا	۱۹۸
علماء اور تنخواہ	۲۰۱	آزمائش علماء	۲۰۳
اہل اللہ کا استغناء	۲۰۵	جمعیت قلب	۲۰۷
طریق تربیت	۲۰۹	طریق عمل	۲۱۱

سختی مشائخ کی حکمت	۲۱۲	عادت اللہ	۲۱۳
ذکر اللہ	۲۱۴	عمل اور اجر	۲۱۷

وعظ-۵.... خیر الاثاث للاناث

خلاصہ وعظ: اکثر لوگوں میں حب مال وحب جاہ کا مرض بکثرت پایا جاتا ہے، مگر عورتوں میں ان کی کیفیت مردوں سے مختلف ہے عورتوں میں چیزیں جمع کرنے کی حرص اور اس سے ان کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا، عورتیں اپنے کو بڑا نہیں سمجھیں مگر بڑا ظاہر کرنے کا بہت اہتمام کرتی ہیں، خوارج ومعتزلہ کا مذہب، حب اللہ وبغض اللہ کا مطلب، اللہ تعالیٰ کے غنی ہونے کا صحیح مفہوم، جب تک مغرب سے آفتاب نہ نکلے بڑے سے بڑے گنہگار کے لئے بھی توبہ کی گنجائش ہے۔ مقام طالب مطلوب نافرمان باوجود کثرت سامان راحت دنیوی کے ہمیشہ پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں، شادی میں بربادی، دنیا کی محبت ساری خرابیوں کی جڑ ہے۔

فہرست عنوانات

دو قسم کے امراض	۲۲۴	عورتوں کی حرص	۲۲۵
عورتوں کی ناشکری	۲۲۷	عورت اور حب جاہ	۲۲۸
خوارج اور معتزلہ کا مذہب	۲۲۹	حب اللہ وبغض اللہ	۲۳۱
شیطان سے رعایت	۲۳۴	مقام طالب ومطلوب	۲۳۷
کفار کی غلط فہمی	۲۳۸	دولت اور کفار کی خصلت	۲۳۹
حب مال کے اثرات	۲۴۰	مال اور فخر	۲۴۱
عورتوں کا مذاق	۲۴۴	عورت اور زیور	۲۴۵
عورت اور حب زینت	۲۴۶	غریب اور راحت	۲۴۷
ایک آسان مراقبہ	۲۴۸	شادی میں بربادی	۲۴۹
اہل اللہ کی کشش	۲۵۰	☆☆☆☆	

وعظ-۶....علاج الحرص

خلاصہ وعظ: حرص کی مذمت اور یہ کہ گناہ کو جی بھر کر کرنے سے اسکو قوت ہوتی ہے ضعف نہیں ہوتا گو اس وقت سکون ہو جائے بعض سالکوں کو اس میں غلطی ہوتی ہے۔

فہرست عنوانات

عورت اور حرص	۲۵۴	موت اور اختیار	۲۵۵
نکاح بیوگاں	۲۵۷	قناعت کی ضرورت	۲۵۸
تفویض کی اہمیت	۲۵۹	موت کے مشتاق	۲۶۲
راحت کی صورت	۲۶۳	جاہ کی ہوس	۲۶۴
آدم اور انسان	۲۶۵	آج کل کی ترقی	۲۶۶
ترقی خیر	۲۶۷	ہوس اور موت	۲۶۹
گناہ اور طاعت کا کمال	۲۷۱	ماہ رمضان اور شیطان	۲۷۲
خودرائی کا علاج	۲۷۳	معاہدہ بیعت	۲۷۴
ضرورت رہبر ودست گیر	۲۷۶	شفاعت انبیاء اور پیر	۲۷۶
حرص کا صحیح علاج	۲۷۸	تعلق باللہ	۲۸۰
توجہ الی اللہ	۲۸۱	اعمال ظاہرہ	۲۸۲
مفید مستحب	۲۸۴	حج اور تجارت	۲۸۵

وعظ-۷.....میرٹھ

خلاصہ وعظ: جنت مطلوب ہے اور اس کا ذریعہ ہے ترک ہوی اور اس کا معین ہے خوف اور اس کا طریق ہے مراقبہ جب مراقبہ کیا خوف پیدا ہوا۔ اس سے خواہش نفسانی چھوٹ گئی۔ اس پر نتیجہ مرتب ہوا **فان الجنة هي الماوى.**

فہرست عنوانات

طلب اور ذریعہ	۲۸۹	اسباب اور آخرت	۲۹۰
اسباب اور اثر	۲۹۲	طلب جنت کا ذریعہ	۲۹۳
حال وکمال	۲۹۴	حصول جنت کے طریقے	۲۹۶
محویت اور بے خودی	۲۹۸	مبتدی اور منتہی کا فرق	۲۹۹
طلب جنت کا گر	۳۰۱	افراط خوف اور کفر	۳۰۳
خوف محمود	۳۰۵	ضرورت غور وفکر	۳۰۶
فریب نفس اور اتباع نفس	۳۰۷	اسراف اور فیشن	۳۰۸
احسانات اور کفران نعمت	۳۱۰	معصیت کی دنیاوی مضرتیں	۳۱۲
طاعت کا اثر	۳۱۴	ریا اور عبادت	۳۱۵
معصیت اور مضرت	۳۱۶	ایمانداری کی مثال	۳۱۷
ایثار کی نادر مثال	۳۱۹	اتباع ہوا	۳۱۹
محبت الٰہی اور مصلحت دنیوی	۳۲۰	اتباع حق کی ضرورت	۳۲۱
اتباع کی چیزیں	۳۲۳	صحیح طریق تعلیم	۳۲۴
نئی تراش خراش	۳۲۵	خواہش نفسانی کا علاج	۳۲۶
طاعت کی لذت	۳۲۷	طاعت کی تدبیر	۳۲۸

وعظ-۸....الحیوۃ

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ نے اس آیت میں اس کی شکایت فرمائی ہے کہ لوگ دنیا کی زندگی کو دین پر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ آخرت بہتر اور اچھی ہے اس کے متعلق بقدر ضرورت مفصل بیان ہوگیا۔ اور حجت الٰہی قائم ہوگئی اب عمل نہ کرنے پر کوئی عذر نہیں ہوسکتا۔

فہرست عنوانات

فلاح کا طریقہ	۳۳۱	ذکر اللہ اور دنیا	۳۳۲
نیت کی اہمیت	۳۳۴	دنیا کی دھن	۳۳۶
راحت قلب	۳۳۷	اہل حال واہل مقام	۳۳۸
تفویض اور راحت	۳۴۰	ترجیح دنیا کی مذمت	۳۴۴
علامت حب اللہ	۳۴۵	اعمال کی حقیقت	۳۴۹
عبدیت اور رسالت	۳۵۱	عمل اور جنت	۳۵۱
محبت اور اطاعت	۳۵۲	کمالات انبیاء	۳۵۴
شان اولیاء	۳۵۶	حضرت سلیمان اور سلطنت	۳۵۷
ایمان اور تردد	۳۵۸	قرآن اور ترجمہ	۳۵۹
وساوس اور اسباب	۳۶۰	فضیلت آخرت	۳۶۱
مومن اور دنیوی متاع	۳۶۲	تارک الدنیا اور متروک الدنیا	۳۶۳
حب حق	۳۶۴	طریق اصلاح	۳۶۵
بچوں کی تربیت	۳۶۶	اہل اللہ کی صحبت	۳۶۷
علم اور اصلاح علم	۳۶۹	اہل اللہ کی قوت قلبیہ وجسمانیہ	۳۷۰
حیات آخرت	۳۷۲	کچھ عورتوں کے متعلق	۳۷۳
علاج شیخ کی اہمیت	۳۷۵	مداومت کی ضرورت	۳۷۶

وعظ-۹...مطاہر الاموال

خلاصہ وعظ: تزکیہ نفس ضروری ہے اور تزکیہ مجاہدہ پر موقوف ہے اور مجاہدہ کی دو قسمیں ہیں۔ بدنیہ ومالیہ پس مجاہدہ مالیہ بھی کرنا چاہئے۔

فہرست عنوانات

مال اور مسلمان	۳۸۰	طلب منصب	۳۸۲
مدح میں قدح	۳۸۳	کمالات انبیاء	۳۸۴
بزرگوں کی قسمیں	۳۸۶	ترغیب انفاق	۳۸۷
ایک عجیب سوال وجواب	۳۸۹	تدبیر وتقدیر	۳۹۰
جنت کی کنجی	۳۹۱	مصیبت وراحت	۳۹۲
زیادت مال کے اثرات	۳۹۶	علماء کی کوتاہی	۳۹۸
حفاظت دین کا انتظام	۳۹۹	سادگی اور عزت	۴۰۰
سادگی کی چند مثالیں	۴۰۲	طلب اور اتباع	۴۰۴
بے جا گھبراہٹ	۴۰۵	چندہ کی تحریک	۴۰۷
آیت صلوۃ کا شان نزول	۴۰۸	طہارت ظاہری وباطنی	۴۱۰
اہل اللہ کی اصلاح	۴۱۳	طہارت باطنہ کے حصول کا طریقہ	۴۱۶
ترک معاصی کی ضرورت	۴۱۸	نسبت راسخہ کا اثر	۴۲۰
مجاہدہ کی ضرورت	۴۲۲	مراقبہ موت کی ضرورت	۴۲۳
خاتمۃ البیان	۴۲۴	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰۱....تاسیس البیان

خلاصہ وعظ: احکام و آداب عمارات خاصہ و عامہ۔ شریعت معتدل اور جامع قانون ہے دین میں تنگی کا شبہ اور اس کا جواب' نکاح بہ نیت طلاق گناہ ہے احکام شرعیہ میں تنگی اس وقت تک محسوس ہوتی ہے جب تک ایمان محض علم الیقین کے درجہ میں ہو عین الیقین کا درجہ میسر ہونے پر ہر حکم میں سہولت ہی معلوم ہوگی سفارش کی خرابیاں' آج کل ظاہری وجاہت پر نظر کر کے ہر کام نااہلوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے' چندہ دینے والوں کا شکریہ ادا کرنا غلط ہے البتہ دعا کا مضائقہ نہیں علماء پیاسے اور امراء کنواں نہیں' حقیقت اس کے برعکس ہے۔

فہرست عنوانات

اعمال باطنیہ	۴۲۷	اعتدال شریعت	۴۲۸
سہولت احکام	۴۲۹	تنگی اور پریشانی کی وجہ	۴۳۱
مساجد کی عدم خبر گیری	۴۳۵	سفارش کی خرابیاں	۴۳۶
حضورؐ کی تبلیغ اسلام	۴۳۷	نااہل کو منتظم یا مہتمم بنانا	۴۳۸
کام کی برکت	۴۴۰	سادگی اور جاذبیت	۴۴۲
خودداری کا تقاضا	۴۴۳	علماء اور ترقی	۴۴۵
شان علماء	۴۴۵	طاعت اور توفیق	۴۴۷
زکوٰۃ' خیرات اور احسان	۴۴۸	بقاء علم کی صورت	۴۴۸
مسجد ضرار کی وجہ تسمیہ	۴۵۰	قرآنی طرز نصیحت	۴۵۲
تعمیری بنیاد	۴۵۴	مکان کی اہمیت	۴۵۵
قوم عاد کی تقلید	۴۵۶	اہل فتاویٰ کی غلطی	۴۵۷
مدرسے اور کھالیں	۴۵۸	تعمیر مساجد اور احتیاط	۴۵۹
مکان اور تقویٰ	۴۶۱	مکان اور ضرورت	۴۶۲
عشق ورد وظیفہ	۴۶۴	تواضع اور رحم کا فقدان	۴۶۶
عبادات اور نخوت	۴۶۸	تعمیر میں خلوص کا اثر	۴۷۰

خطبات حکیم الامت
۱

''فضائل صبر وشکر'' جلد-۹

وعظ-۱....الصبر

خلاصہ وعظ: بعض مصائب کے بعض آداب کا ذکر فرمایا ہے شریعت مقدسہ نے ہماری ہر حالت کے متعلق ہم کو ایک دستور العمل تعلیم فرمایا ہے خواہ وہ کوئی حالت ہو ان میں سے ایک حالت مصیبت کی بھی ہے اس کے متعلق بھی ایک دستور العمل ہے کہ اس حالت میں کیا کرنا چاہئے۔ صبر کی تعلیم، صبر کس کو کہتے ہیں اور تدبیر اور استقلال کا بیان۔ دعا کی حقیقت، دعا بھی ایک تدبیر ہے دعا کرنا سنت نبوی میں سے ہے۔

فہرست عنوانات

طریق شکوہ	۱۴	رضا اور لذت	۱۵
ترجمہ قرآن کی اہمیت	۱۶	صبر کی تین حالتیں	۱۸
صبر کی تعریف	۱۹	دعا کی حقیقت وصورت	۲۱
صبر اور تدبیر	۲۲	غلبہ حال اور تدبیر	۲۴
بے صبری کی علامت	۲۵	رومیؒ وتبریزیؒ	۲۶
عوام وخواص کا فرق	۲۷	آج کل کے صوفی	۲۸
اسباب ظاہرہ اور سنت	۳۰	دوا اور دعا	۳۱
تعویذ گنڈے	۳۴	تدبیر وتقدیر	۳۵
ممنوع تعویذ	۳۶	فقر وفاقہ	۳۸
ظاہر وباطن	۴۱	☆☆☆☆	

وعظ-۲.... حقیقت الصبر

خلاصہ وعظ: مصیبت پر صبر کرنے کی حقیقت یہ ہے کہ رنج طبعی کو عقل کی حد تک نہ پہنچائے اور اعمال میں نقلیں نہ کریں۔

فہرست عنوانات

ظاہر وباطن پر حالات کا اثر	۴۵	دین پر مصیبت کا اثر	۴۶
پابندی کے اثرات	۴۸	ترک معمول کے نتائج	۴۹
غائب کا ظاہر پر اثر	۵۱	مصائب اور حواس	۵۱
راحت کا خاصہ	۵۳	کاملین کی آزمائش	۵۴
ناقص وکامل کی صورت	۵۶	سعد ونحس	۵۸
تجدید غم واظہار حزن	۵۹	عالم برزخ	۶۱
مصیبت کا ثواب	۶۲	فراق ووصال	۶۳
رنج وغم	۶۵	خلوت مع اللہ	۷۷
فضیلت شب قدر	۷۱	واقعہ کربلا سے سبق	۷۲
حسینؓ اور اکثریت	۷۳	لذت شہادت	۷۴
فضیلت شہادت	۷۶	شہداء پر اظہار غم	۷۷
طبعی غم وغصہ کی حد	۷۹	اظہار غم پر وعید	۸۰
نام ونمود کی صورتیں	۸۲	بے غرضی وبے نفسی کی صورتیں	۸۴
تعلق مہمان ومیزبان	۸۷	شر میں خیر	۸۸
اخلاص کی علامت	۸۹	امور بدعت کی علامت	۹۰
صابرین کو بشارت	۹۱	حقیقت حجابات	۹۳

اناللہ کی فضیلت	۹۵	صبر کی حقیقت	۹۴
اجر وثواب	۹۹	صبر کے معنی	۱۰۰
ذاتی اصلاح کا طریقہ	۱۰۲	اسباب تنزل	۱۰۵
فساد ذات البین	۱۰۹	صابرین کی دنیوی جزا	۱۰۹
اطمینان بخش دولت	۱۱۱	ہدایت کی صورت	۱۱۲

وعظ-۳۳....ما علیہ الصبر

خلاصہ وعظ: ما علیہ الصبر۔ اعمال مامور بہا ہیں اور صبر علی العمل کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت۔ حقیقت یہ ہے کہ مقصود پر نظر رکھے جو رضاء حق ہے۔

فہرست عنوانات

محل صبر	۱۱۶	عقلی ناگواری	۱۱۸
ترک اعمال کا نتیجہ	۱۱۹	صابرین کی نشانی	۱۲۰
نیت کی اہمیت	۱۱۲	غلو فی الدین	۱۲۳
تفقہ فی الدین	۱۲۵	حق اللہ وحق العباد	۱۲۷
پابندی طریق کی حقیقت	۱۲۸	اعمال کی قسمیں	۱۳۰
حسن معاشرت	۱۳۱	ناقص وکامل کا فرق	۱۳۳
مباحات اور فضولیات	۱۳۶	جمعیت قلب	۱۳۷
آج کل کا مذاق	۱۳۸	مصائب اور معمولات	۱۳۹
شیطانی ونفسانی خطرات	۱۴۱	وشنام محبت	۱۴۴

وعظ-۴....الصبر والصلوٰۃ

خلاصہ وعظ: جن امور کا انسان مکلف ہے وہ دو قسم کے ہیں۔ بعضے اعمال وجودیہ ہیں اور بعض متروکہ ہیں اور سب میں گونہ کلفت ہے' اللہ تعالیٰ نے ان کی تسہیل کے لئے صبر وصلوۃ کی تعلیم دی ہے بس یہ خود بھی مقصود ہیں اور دوسرے مقاصد کو سہل اور آسان کرنے والے ہیں۔

فہرست عنوانات

مقصود زندگی	۱۵۰	دین کی آسانی	۱۵۱
طرز معاشرت کی تنگی	۱۵۲	فتوے اور معالجہ	۱۵۵
نفس کی مزاحمت	۱۵۸	کسل کی وجہ	۱۶۰
جاہ کی قیمت	۱۶۰	صبر کے معنی	۱۶۳
اعمال میں اولیت	۱۶۳	مراقبہ ذات وصفات	۱۶۴
شیخ محقق کا قاعدہ	۱۶۵	نماز کی جامعیت	۱۶۶
نماز کی خاصیت	۱۶۷	نماز کی تاکید	۱۶۹
نماز اور جماعت	۱۷۱	تعجیل فی الصلوٰۃ	۱۷۲
فساد عقیدہ	۱۷۳	امام کے فرائض	۱۷۵
تفسیر بالرائے	۱۷۶	حقیقی تعزیت	۱۷۹
غم کی حکمت وحقیقت	۱۸۱	تعزیت کی مدت	۱۸۲
غم غلط کرنے کا طریقہ	۱۸۴	ناولوں کے مفاسد	۱۸۵
صبر اور طاعات	۱۸۷	نماز کی گرانی کا علاج	۱۸۷
خشوع کی حقیقت	۱۹۰	آئینہ جمال حق	۱۹۰
وحدت الوجود	۱۹۱	معیت الٰہی	۱۹۳

وعظ-۵....البر بالصبر

خلاصہ وعظ: مصائب میں حکمتیں ہیں منجملہ ان کے ایک حکمت یہ ہے کہ اس سے ایمان کا امتحان ہوتا ہے اور ایمان کو تقویت ہوتی ہے۔

فہرست عنوانات

نعمت ومصیبت	۱۹۶	علم انبیاء	۱۹۸
کثرت رائے کی حقیقت	۱۰۱	حضرت خالدؓ کی قابلیت	۲۰۱
اجتہادی غلطی	۱۰۲	حکمت ربّی	۲۰۳
عسر اور یسر	۲۰۵	تلافی مصائب کی صورت	۲۰۷
تمحیص وابتلاء کا فرق	۲۰۸	رحمت وقدرت حق تعالیٰ	۲۰۹
مریخ پر آبادی	۲۱۰	مصائب اور عبدیت	۲۱۱
پتھر کا گریہ	۲۱۳	محبت آمیز نکیر	۲۱۴
مراقبہ عظمت قدرت	۲۱۵	اصلاح قلب	۲۱۷
مصیبت اور نعمت	۲۱۷	کریم کی عادت	۲۲۰
جنت کی غذا	۲۲۲	متناہی عمل پر غیر متناہی ثواب	۲۲۲
مصیبت کے منافع	۲۲۳	☆☆☆☆	

وعظ-۶ ....الجبر بالصبر

خلاصہ وعظ: صبر کی تعلیم عجیب طرز سے دی گئی کہ یہ ثابت کر دیا کہ دنیا میں جس قدر مصائب ہم پر واقع ہوتے ہیں سب کی حقیقت تجارت ہے کہ ایک چیز ہم سے لی جاتی ہے دوسری دی جاتی ہے پس مصیبت کے وقت ہم کو اس حقیقت پر غور کر کے غم کو ہلکا کرنا چاہیے۔

فہرست عنوانات

حقیقی کمال	۲۲۸	راحت کی صورت	۲۲۹
مقروض کا فرض	۲۳۱	موت سے وحشت	۲۳۳
انسان کی خود غرضی	۲۳۴	مصیبت کی حقیقت	۲۳۶
عمل صبر و شکر	۲۳۷	مصیبت اور تجارت	۲۴۰
ایک جبری کی بے صبری	۲۴۱	مصلحت خداوندی	۲۴۲
علیؓ و معاویہؓ	۲۴۵	عظمت حق	۲۴۶
اولاد اور شفاعت	۲۴۶	صبر کی ترغیب	۲۴۸
عالم ارواح	۲۵۰	تواضع اور رحم	۲۵۱
آخرت کا نعم البدل	۲۵۳	تجارت آخرت	۲۵۵
میزان عمل	۲۵۷	دور قدیم کے طلباء	۲۵۸

جمع استغراق	۲۶۲	تاویل کا دروازہ	۲۶۳
میزان گناہ وثواب	۲۶۴	عنایت ربی	۲۶۵
حق تفویض	۲۶۷	مشاہدہ مصلحت وحکمت	۲۶۸
شریعت کا خلاصہ	۲۶۹	ترقی کی حقیت	۲۷۰
ترقی کی صورت	۲۷۲	تفاخر وتکبر	۲۷۳
حدود کی تمیز	۲۷۴	دین میں تصرف	۲۷۶
دنیا کی ہوس	۲۷۷	انسان کی محبت	۲۷۸
محبت بزرگاں	۲۷۹	☆☆☆☆	

وعظ-۷....الامتحان

خلاصہ وعظ: حکم آفت سماوی جو شخص ایمان لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی آزمائش اور امتحان لیتے ہیں کہ یہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا جھوٹا اور اس پر بیماری تنگدستی افلاس وغیرہ مسلط کرتے ہیں اگر وہ ان آفات اور مصائب میں صبر کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش کرتے ہیں جس پر وہ شکر ادا کرتا ہے پھر وہ حقیقی معنی میں مومن بن جاتا ہے۔

فہرست عنوانات

انعام وابتلاء	۲۸۳	کثرت مال کا اثر	۲۸۴
مضرت میں منفعت	۲۸۵	نعمت میں مضرت	۲۸۷
جہالت اور دولت	۲۸۸	رزق اور عقل	۲۹۰
دولت اور غفلت	۲۹۱	تکبر کا عملی علاج	۲۹۲

خدا سے بے تعلقی	۲۹۳	رحمت عامہ اور نافرمان	۲۹۴
قرب قیامت	۲۹۶	اعمال کی لذت وکلفت	۲۹۸
اہل اللہ کا استغناء	۲۹۹	تعلق مع اللہ	۳۰۰
مشاہد جمال الٰہی	۳۰۲	مومن کی شان	۳۰۳
اخباری مذاق	۳۰۴	عوام کا مذاق	۳۰۵
خبروں کا اثر	۳۰۷	عظیم گستاخیاں	۳۰۸
گستاخیوں کی سزا	۳۱۰	علم اسرار الٰہی	۳۱۱
تقاضائے محبت	۳۱۲	محبت اور ایمان	۳۱۴
اہل اللہ کا مذاق	۳۱۵	عشق رسول مقبول	۳۱۷
محبت اور عمل	۳۱۸	حکمتوں کی تحقیق	۳۱۹
حکمت مصائب	۳۲۰	عقل اور حکمت	۳۲۱
حکمت جلی وخفی	۳۲۲	شان جلال وجمال	۳۲۳
دعویٰ اور دلیل	۳۲۴	امتحان کی حقیقت	۳۲۵
خلاصہ بیان	۳۲۷	☆☆☆☆	

وعظ-۸.....آداب المصاب

خلاصہ وعظ: صبر کی فضیلت اور صابرین کیلئے بشارت اور ذکر وسعت رحمت۔

فہرست عنوانات

مصائب تکوینیہ وتشریعیہ	۳۳۱	غذائے روحانی	۳۳۲
خالق کا ادب	۳۳۳	ادب کا مدار	۳۳۵
رحمت بلا علت	۳۳۹	بشارت باواسطہ	۳۴۰
درجات صبر	۳۴۲	روح اور جسد کا تعلق	۳۴۳
صبر اور اجر	۳۴۵	امتثال امر	۳۴۷
القائے نسبت وسلب نشاط	۳۴۹	ضرورت اعتدال	۳۵۱
ازالہ حزن وغم	۳۵۲	راحت تفویض	۳۵۳
راحت دنیا وآخرت	۳۵۴	مصیبت کے آداب	۳۵۵
آداب مصیبت کی تفریعت	۳۵۷	شان موسیٰؑ	۳۵۸
حب وبغض	۳۵۹	ثواب مصیبت اور تسلی نفس	۳۶۰
مراقبۂ راحت	۳۶۱	اسباب تسلی	۳۶۴
انبیاء اور غلبہ حال	۳۶۵	آنسو بہانا	۳۶۶
آنسو نہ بہانے کا اثر	۳۶۷	رزق حلال	۳۶۸
حزن اور مجاہدہ	۳۶۹	محبت اور حجت	۳۷۰
غم اور شغل	۳۷۳	ضمیمہ	۳۷۵
حکم سوم صوم	۳۷۵	چند مسائل	۳۷۶
حکم چہارم	۳۷۷	حکم پنجم اعتکاف	۳۷۸

وعظ-۹....دواء الضیق

خلاصہ وعظ: اطمینان تب حاصل ہوگا جب ضیق زائل یا مغلوب ہوگا خدا کی یاد جتنی بڑھے گی حزن گھٹے گا حق تعالیٰ کی یاد سے جمعیت قلب حاصل ہوتی ہے۔

فہرست عنوانات

انسان کا طبعی تقاضا	۳۸۱	دولت کی خاصیت	۳۸۲
مشابہت و مناسبت	۳۸۴	جذبات کی حکمت	۳۸۶
دین اور عقل	۳۸۷	انجام اندیشی	۳۸۹
شریعت اور رحمت	۳۹۰	انبیاء اور معجزے	۳۹۱
امور دنیا اور اعتدال	۳۹۳	موت اور مال	۳۹۴
واصل و شاغل کا فرق	۳۹۵	الاہم فالاہم	۳۹۷
اسلام کی خوبی	۳۹۸	ناول اور اخبار بینی	۳۹۹
طاعون اور شہادت	۴۰۰	طبیب کامل	۳۰۱
اختلاف خاصیت	۴۰۲	مشغولیت کا اثر	۳۰۳
محبت کی وجوہ	۴۰۴	تصور شیخ	۴۰۶
اطمینان قلب	۴۰۷	اطمینان کے درجات	۴۰۹
جذب سلوک اور استغراق	۴۱۰	استغراق اور قرب	۴۱۲
کیفیات نفسانیہ	۴۱۳	مکررات قرآن	۴۱۴
تنگی کا علاج	۴۱۵	قوت قلب	۴۱۶
آداب عیادت	۴۱۷	حیات آخرت	۴۱۸
مراقبہ موت	۴۲۰	محبت کا اثر	۴۲۱
علامت قبول طاعت	۴۲۳	توکل و رضا	۴۲۴
صورت شکر	۴۲۵	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰.....الاجرالنبیل

خلاصہ وعظ: تصحیح عقیدہ کو ازالہ غم میں بڑا دخل ہے ضعف عقیدہ سے غم بڑھتا ہے۔

فہرست عنوانات

تصحیح عقائد	۴۲۸	محل مصائب	۴۲۹
محل غم	۴۳۰	برکات اسلام	۴۳۱
اثر اسلام	۴۳۵	کیفیت ایمان	۴۳۶
بے نظر و بے مثال انسان	۴۳۸	حدود عشق	۴۴۰
قدر نعمت	۴۴۰	ظہور حکمت	۴۴۳
مشابہت ملت ابراہیمیہ	۴۴۴	غلو فی التقوی	۴۴۶
حدود خاطر و مدارت	۴۴۶	احداث فی الدین	۴۴۹
استغفار للمشرکین	۴۵۰	حدود غنا	۴۵۱
حاکمانہ کلام	۴۵۲	حکیمانہ جواب	۴۵۳
تفسیر آیت کریمہ	۴۵۴	علاج غموم وافکار	۴۵۶
راضی برضا رہنے کی ضرورت	۴۵۹	اتباع سنت کی برکت	۴۶۰
توحید خالص	۴۶۱	درجات خوف وحزن	۴۶۷
فکر عذاب آخرت	۴۶۵	تقلید شخصی	۴۶۱
روح اور عقل	۴۶۸	حضرت ابراہیم اور نمرود مردود	۴۶۹
مسئلہ تقدیر کی حکمت	۴۷۲	بچپن کی موت کی اہمیت	۴۷۴
اولاد نہ ہونے کی حکمت	۴۷۶	اولاد اور امانت	۴۷۷
سالکین کو تنبیہ	۴۸۰	تعلق مع اللہ کی افادیت	۴۸۱

وعظ-۱۱.... سلوۃ الحزین

خلاصہ وعظ: فضائل صبر، دین محض نوافل وتسبیح کا نام نہیں، بزرگی کا کمال یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اخلاق ہوں، بدعت پر کلام، قرآن شریف بڑی نعمت ہے اس کی تعلیم کی طرف کوشش کرو، ہمارے ذمہ ہے کہ اس کی تعلیم پر عمل کریں۔

فہرست عنوانات

ضرورت صبر وشکر	۴۸۸	طلب دنیا وآخرت	۴۸۹
نعمت اور مصیبت کی مقدار	۴۹۰	انسان کی ناشکری وناقدری	۴۹۱
آجکل کے واعظین	۴۹۲	بزرگی کی علامات	۴۹۳
شان بندگی	۴۹۶	عبادت وطاعت کا فرق	۴۹۶
آج کل کی بزرگی کا معیار	۴۹۶	حقوق نفس	۴۹۷
شرعی چلہ	۵۰۰	شکر نعمت	۵۰۱
نعمتوں پر ناگواری	۵۰۳	حکمت ولادت حضرت موسےؑ	۵۰۵
یزید اور لعنت	۵۰۷	امتحان حضرت موسیٰؑ	۵۰۸
حضرت موسیٰؑ کا توکل	۵۰۹	حضرت یوسفؑ کا توکل	۵۱۱
والدہ موسیٰؑ اور توکل	۵۱۲	حضرت آدمؑ اور ایاز	۵۱۴
محققین کا مذاق	۵۱۶	کمال انسانی	۵۱۸
حضرت موسیٰؑ اور عزرائیل	۵۲۰	قصہ الکلیم والحذیف	۵۲۲
خوف وحزن کا فرق	۵۲۳	ضبط نفس کی تعمیم	۵۲۳

بدؤوں کی حالت	۵۲۶	مومن اور دوزخ	۵۲۷
دوزخ کا حمام	۵۲۹	موت سے تعلیم	۵۳۱
عتاب الٰہی	۵۳۲	جنت میں قیام کا عرصہ	۵۳۴
پیدائش عالم کی غایت	۵۳۴	بقائے انسانی کا مدار	۵۳۶
اضطراری اور اختیاری غم	۵۳۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲....تحریم المحرم

خلاصہ وعظ: صرف عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے اس لئے ساتھ نویں یا گیارہویں محرم کا روزہ بھی ملا لینا چاہئے روزہ کے علاوہ اور کوئی عمل محرم میں مسنون نہیں، شہادت نامہ پڑھنا، شیعوں کی مجلس میں شرکت کرنا تعزیہ بنانا وغیرہ ناجائز ہیں البتہ دنیوی برکت کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بروایت ضعیف منقول ہے کہ جو شخص اپنے اہل وعیال پر عاشورہ کے روز فراخی کرے اللہ تعالیٰ اس پر تمام سال فراخی رکھیں گے اور اس دن ایصال ثواب کی تخصیص مکروہ ہے اور جمعہ کا دن پہلے سے ہی افضل ہے نہ کہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کی وجہ سے۔

فہرست عنوانات

زمانہ فضیلت	۵۴۱	تکثیر جماعت کا اثر	۵۴۲
اختراع فی الدین	۵۴۳	زیدت فی الدین	۵۴۳
یوم عاشوراء کی فضیلت	۵۴۴	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامت

''فضائل صوم وصلوٰۃ'' جلد-۱۰

وعظ-۱....الصلوٰۃ

خلاصہ وعظ: قلب کی اصلاح سے اعمال درست ہو جاتے ہیں، اصلاح ظاہر و باطن دونوں کی ضرورت ہے۔ ریا کی حقیقت اور نماز کا مفصل بیان

فہرست عنوانات

تمہید	۱۶	اسرار کلام الٰہی	۱۷
اقسام کلام الٰہی	۱۸	قوت استنباطیہ	۱۸
قلبی توجہ کی ضرورت	۱۹	آج کل کے مجتہد	۲۰
قرآن نہ پڑھنے کا بہانہ	۲۱	ترجمہ پڑھنے کا اصول	۲۲
تلاوت کے فوائد	۲۳	اہل علم میں ایک کمی	۲۴
دنیا و آخرت کی مثال	۲۵	توکل کی صورت	۲۶
توکل اور کار عقبیٰ	۲۷	کسب و اعمال کا تعلق	۲۸
ریاضت نفس	۳۰	اصلاح ظاہر و باطن	۳۱
درستی جوارح و قلب	۳۲	برائیوں سے بچنے کا طریقہ	۳۳

اہل علم کی نازک حالت	۳۴	نفس کی شرارت	۳۵
طلب صادق کا اثر	۳۶	وسوسہ اور اس کا علاج	۳۷
ذکر وفکر	۳۹	فضیلت نماز	۳۹
نماز میں روزہ	۴۰	نماز فاسد	۴۱
نماز میں ہنسنا اور رونا	۴۲	حقیقت کمال	۴۳
رونے کی اہمیت	۴۴	نماز میں چلنا	۴۵
نماز کا توڑنا	۴۷	جذبات طبعیہ کی رعایت	۴۸
عقل اور شریعت	۴۹	شریعت اور راحت	۵۰
نماز میں ادھر ادھر دیکھنا	۵۰	آجکل کی آزادی	۵۲
خشوع کی حقیقت	۵۲	دفع وساوس کے طریق	۵۳
سجدہ کی حقیقت	۵۵	خلوت بالمحبوب	۵۶
نماز میں حج	۵۸	نماز کی جامعیت	۵۸
نماز کا وقفہ	۶۰	نماز کی صورت	۶۲
نماز کی روح	۶۳	قرب خداوندی	۶۴
اللہ کی محبت	۶۵	عتاب میں عنایت	۶۵
حق تعالیٰ کی رحمت	۶۶	ذکر کی خاصیت	۶۸
صبر کا طریقہ	۷۰	موت کی پریشانی	۷۱
نماز کی برکت	۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۲.... نداءِ رمضان

خلاصہ وعظ: ماہ رمضان کی تکمیل دو ہی طریقوں سے ہوتی ہے تجلیہ اور تخلیہ سے اور عادۃً تخلیہ مقدم ہوتا ہے تجلیہ سے یعنی اخلاق رذیلہ دور کر کے پھر اخلاق حسنہ کا رنگ چڑھایا جائے۔

فہرست عنوانات

متاع مسلمان	۷۵	تلاوت کا ثواب	۷۶
فضیلت رمضان	۷۷	ترک معاصی کی ترکیب	۷۸
حکایت شیخ ابوسعیدؒ	۷۹	قرب خداوندی کی صورت	۸۰
افعال کی قسمیں	۸۱	خشوع کی ضرورت	۸۱
روزہ کی عدمیت	۸۲	غذائے فرشتہ	۸۳
اتباع سنت	۸۴	حقیقی شہرت	۸۵
تلاوت قرآن	۸۵	ہماری حالت	۸۶

وعظ-۲....الصوم

خلاصہ وعظ: روزہ کی فضیلت اور ثواب کا بڑھنا اخلاص کے بڑھنے سے ہوتا ہے اور اسرار وحکم کی تحقیق کرنا بے سود ہے بعض لوگ روزہ رکھتے ہیں لیکن اس کے حقوق ادا نہیں کرتے' شطرنج کی مضرتیں اور ناول دیکھنے کی مضرتیں اور حرام آمدنی سے بھی بچنا چاہئے اور اس سے بچنے کا طریقہ اور سوائے رمضان کے گیارہ مہینوں میں تقویٰ اختیار کرنے کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

تمہید	۸۹	وسعت ثواب	۹۰
نیکی کا قانون	۹۱	ثواب کا مدار	۹۳
روزہ کا خصوصی ثواب	۹۳	بلا ضرر لغزش	۹۴
فہم حکمت	۹۵	احکام الٰہی کی عظمت	۹۶
روزہ کی خصوصیت	۹۹	صلوٰۃ اللہ کی حقیقت	۱۰۰
ایک لطیفہ غیبی	۱۰۱	روزہ اور فدیہ	۱۰۳
روزہ کے حقوق	۱۰۴	حظ نفس	۱۰۵
تقویٰ کی صورت	۱۰۷	☆☆☆☆	

وعظ-۴....الصیام

خلاصہ وعظ: مغفرت ذنوب کا وعدہ کس روزہ پر ہے، صیام وقیام وشب بیداری، رمضان کی فضیلت کا بیان، روزہ میں معاصی سے اجتناب۔ مباحات میں تنگی کرنے پر کلام۔

فہرست عنوانات

فاعل بالاختیار	۱۱۰	سائنس اور شریعت	۱۱۱
حکماء حقیقی	۱۱۴	عبث میں مشغولیت	۱۱۵
اتباع کی ضرورت	۱۱۶	مسئلہ تقدیر	۱۱۷
تصرف حق تعالیٰ	۱۱۸	مجاہدہ کی ضرورت	۱۱۹
توجہ کی اہمیت	۱۲۰	غفلت انسانی	۱۲۲
شریعت اور حقیقت	۱۲۴	فلسفہ ومنطق	۱۲۵
تجلیات کی تاثیر	۱۲۶	تجلی کے معنی	۱۲۸
طلب کے کرشمے	۱۲۹	ذکر وشغل کے اثرات	۱۳۱
روزہ کی شان خاص	۱۳۲	تقویٰ کی مشق	۱۳۳
معصیت اور طاعت	۱۳۵	حلال وحرام	۱۳۶
حلال کی صورت	۱۳۷	طالب علمی کا رنگ	۱۳۸
تصوف اور فقہ	۱۴۰	شرعی مجاہدے	۱۴۱
روزہ اور تقلیل	۱۴۲	☆☆☆☆	

وعظ-۵....الفطر

خلاصہ وعظ: احکام فطر وغیرہ' عید کے دن غرباء کے صدقہ کا بیان' امراء کو مساکین کی رعایت سے تقدم صدقہ کا حکم ہے۔

فہرست عنوانات

تمہید	۱۴۷	صبر کے مواقع	۱۴۸
قانون اجر	۱۴۹	دعا کی اہمیت وافادیت	۱۵۱
شیطان کا مکر	۱۵۱	بغیر حساب کے مستحق	۱۵۳
نعمت فقر	۱۵۴	نیک صحبت کا اثر	۱۵۶
روزہ داروں کی فرحتیں	۱۵۸	صدقہ فطر	۱۶۰
زیردستوں کے حقوق	۱۶۱	خلاصہ بیان	۱۶۲

وعظ-۶....النسوان فی رمضان

خلاصہ وعظ: روزہ کی آسانی' روزہ امور طبعیہ کی طرح سہل وآسان ہے اس میں کچھ دشواری نہیں اور اس کی تکمیل بھی بہت سہل ہے۔

فہرست عنوانات

اہل بیت	۱۶۴	ازواج مطہرات	۱۶۷
عشق ومحبت	۱۷۰	مسلمات کی خصوصیات	۱۷۱
سیاحت الدین	۱۷۵	سراپا انعامات	۱۸۰
سہولت صوم	۱۸۱	نماز روزہ کی پابندی کا فرق	۱۸۴
خلوت گاہ حق	۱۸۵	نماز روزہ کا فرق	۱۸۶
فرحت افطار	۱۸۸	تکمیل صوم	۱۸۹
تکمیل کے درجے	۱۹۱	شب قدر کی عبادت	۱۹۳

وعظ-۷.... رمضان فی رمضان

خلاصہ وعظ: رمضان المبارک کے متعلق کچھ حقوق اور کچھ ضروری مضامین اور احکام کا بیان اور اس کا بیان کہ معاصی سے روزہ مضمحل ہو جاتا ہے رمضان سے پہلے آپس میں مل جل کر دلوں سے رنجشیں دور کرلو۔

فہرست عنوانات

روزہ کے حقوق	۱۹۷	تمہید	۱۹۹
ماہ رمضان کا اہتمام	۲۰۰	معصیت کے آثار	۲۰۲
معرفت کا مدار	۲۰۳	نور طاعت	۲۰۵
صحبت کا اثر	۲۰۶	ظلمت معصیت	۲۰۸
نور کی حقیقت	۲۱۱	ایک حکایت	۲۱۳
مردود ابدی	۲۱۴	طلب صادق کا اثر	۲۱۵
مقام صدیق	۲۱۷	قبر میں زیارت رسول ﷺ	۲۱۸
عبدیت کا خاصہ	۲۱۹	عشاق کی شان	۲۲۱
مساوات اسلامی کا سبق	۲۲۴	حق پرستی	۲۲۶
اسلام دوستی	۲۲۷	تکبر کی صورت	۲۲۸
قدرت کا کرشمہ	۲۲۹	خدا کا مقابلہ	۲۳۱
نور کے آثار	۲۳۲	ذات الانوار	۲۳۳

انسانوں کی فرشتوں پر فضیلت	۲۳۳	انسان کی حیثیت	۲۳۶
ماہ رمضان کی عبادات	۲۳۷	کثرت تلاوت	۲۳۸
ترک معصیت	۲۳۹	جامع جمیع عبادات	۲۴۰
روزہ کے متعلق معاصی	۲۴۱	اتلاف حق	۲۴۲
نماز تراویح	۲۴۴	عبادت تلاوت قرآن	۲۴۷
تصحیح مخارج کی اہمیت	۲۵۰	غرض پرستی	۲۵۱
اتباع کی ضرورت	۲۵۳	اعتکاف کی حقیقت	۲۵۶
ضرورت فقہ	۲۵۷	وعظ وفتویٰ کے اہل	۲۵۹
کتاب اور صحبت اثر کا فرق	۲۶۰	خود بینی کے مضرات	۲۶۳
آداب ماہ رمضان	۲۶۶	☆☆☆☆	

وعظ-۸....احکام العشر الاخیرہ

خلاصہ وعظ: ماہ رمضان کے عشرہ اخیر کے احکام اور تمام ماہ رمضان کی فضیلت' لیلۃ القدر کا بیان اور ماہ رمضان میں بیداری کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔

فہرست عنوانات

فضیلت ماہ رمضان	۲۷۰	نزول قرآن کریم	۲۷۱
سابقہ کتب کا نزول	۲۷۲	عالم غیب کی وسعت	۲۷۳
کشف اور بزرگی	۲۷۴	لیلۃ القدر	۲۷۵
جمعہ کی فضیلت	۲۷۶	تلاوت کی اہمیت	۲۷۹
حال وقال کا فرق	۲۸۰	نسبت انعکاسی	۲۸۱
فیض رسانی کی صورتیں	۲۸۳	منصب ہدایت	۲۸۴
اہلیت ارشاد	۲۸۶	تصور شیخ	۲۸۷
ثواب قرأت قرآن	۲۸۸	اجرت تعلیم	۲۹۰
اجرت امامت	۲۹۱	دیدار خداوندی	۲۹۱
حظ تلاوت قرآن	۲۹۳	ترغیب ذکر اللہ	۲۹۴
طلب الٰہی کی ترغیب	۲۹۷	ترتیب سلوک	۲۹۸
تفریط معلمین	۳۰۱	افراط معلمین	۳۰۱
فضیلت عشرہ اخیرہ	۳۰۲	شب قدر کی فضیلت	۳۰۴
فضیلت اعتکاف	۳۰۵	فضیلت خدمت والدین	۳۰۷
ماہ رمضان کی فضیلت	۳۰۸	بے علم واعظوں کی غلطی	۳۰۹
توبہ کی ترغیب	۳۱۱	ختم قرآن اور شیرینی	۳۱۱

وعظ-۹ .... تطہیر رمضان

خلاصہ وعظ: اصلاح منکرات رمضان، کذب وغیبت کے نتائج، نفس کی کم ہمتی کا علاج، تراویح وشبینہ کی بدعات ومنکرات کا بیان، ختم کی مٹھائی، عید کی بدعات کا بیان، رسوم وبدعات کے موقوف ومتروک ہونے کا طریقہ عید میں سیویوں کی تخصیص۔

فہرست عنوانات

حسنات وسیئات	۳۱۴	زبان کے گناہ	۳۱۶
افطار علی الحرام	۳۱۷	شیطان کے جال	۳۱۸
رزق میں برکت کے معنی	۳۱۸	ہم اور ہماری نمازیں	۳۱۹
تراویح کے منکرات	۳۲۲	شبینہ کی بدعات ومنکرات	۳۲۲
اجرتاً قرآن خوانی	۳۲۴	چراغاں کی بدعت	۳۲۷
لباس کی اغراض	۳۲۷	ختم کی مٹھائی کے منکرات	۳۲۹
یوم عید کی بدعت	۳۳۰	سیویوں کی تخصیص	۳۳۲
وعظ کا خلاصہ	۳۳۳	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰.....عصم الصنوف

خلاصہ وعظ: سہولت صوم اور یہ کہ رمضان میں اپنی مغفرت کے لئے سعی نہ کرنا سخت محرومی اور سبب وعید شدید ہے۔

فہرست عنوانات

نامہ اعمال	۳۳۵	کھانے پینے کی رعایت	۳۳۶
حق تعالیٰ کی توجہ	۳۳۷	جنت کا کام	۳۳۸
ایام خالیہ	۳۴۰	آسان عبادت	۳۴۱
سلب قدرت گناہ	۳۴۲	نیت صوم	۳۴۳
اعمال وجودیہ	۳۴۴	روزہ اور نماز میں آسانی	۳۴۶
روح صوم	۳۴۷	روزہ اور مشغولیت	۳۴۸
والدین کی محبت	۳۴۹	عدم التفات اور خوف وحزن	۳۵۰
قرب حق	۳۵۲	انا اللہ کی تعلیم	۳۵۳
موت مثل شادی	۳۵۵	خوشی، غم اور عارف	۳۵۷
تذکرہ کا اثر	۳۵۹	فضائل وہبیہ	۳۵۹
احوال وکیفیات	۳۶۱	روزہ اور گرانی	۳۳
ماہ رمضان اور زیادتی رزق	۳۶۴	مصائب کی حکمتیں	۳۶۷
سہل احکام	۳۷۰	حضرت موسیٰ کے افسوس کی حکمت	۳۷۱
روزوں میں تخفیف	۳۷۳	حضور ﷺ کی بددعا	۳۷۴
اہل اللہ کے کلمات	۳۷۶	مرزا مظہر جانجاں کی لطیف المزاجی	۳۷۸
مقام مرزا مظہر جانجاںؒ	۳۷۹	حضورؐ کی غایت رحمت	۳۷۹

ذلت اور عذاب جہنم	۳۸۰	سنگین گناہ	۳۸۰
سہولت اور طبیعت	۳۸۱	درود شریف کی اہمیت	۳۸۲
دانت گھسائی	۳۸۴	رعایت جذبات	۳۸۵
محبت اور رحمت کا نباہ	۳۸۷	درود کی فضیلت	۳۸۸
مغفرت کا سامان	۳۸۸	خلاصہ بیان	۳۹۰

وعظ-۱۱....التہذیب نمبر۱

خلاصہ وعظ: الحاصل ترک لذات کے لئے روزہ اور علاج کبر کے لئے نماز شریعت نے مجاہدہ مقرر فرمائی۔

فہرست عنوانات

تزکیہ کے معنی	۳۹۲	تزکیہ باطنی	۳۹۳
تزکیہ نفس	۳۹۴	اعمال شرعیہ کی خاصیت	۳۹۵
کید نفس	۳۹۵	توفیق نعمت	۳۹۶
دعویٰ کی ممانعت	۳۹۷	مسافت معرفت	۳۹۹
مدار نجات	۳۹۹	تحقیقات جدیدہ اور طاعون	۴۰۰
وہم کا اثر	۴۰۲	وحدۃ الوجود	۴۰۳
ام المعاصی	۴۰۵	کلابی تقویٰ	۴۰۶
تفریق وتنفید	۴۰۷	امام کا فرض	۴۰۷
تراویح اور حفاظ	۴۰۸	حفاظ اور ائمہ کا فرض	۴۱۰
خرابیوں کی جڑ	۴۱۱	مجاہدہ اور مواد خبیثہ	۴۱۲
تہذیب نفس	۴۱۳	شریعت کا مقصود	۴۱۴
نفس کی مثال	۴۱۵	تذلل للخالق	۴۱۶
ترک لذات کا طریقہ	۴۱۷	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲....التہذیب نمبر۲

خلاصہ وعظ: فرائض کے متعلق جو قرب ہے وہ ایک دم سے حاصل ہو جاتا ہے اور اس نوع میں کوئی درجہ باقی نہیں رہتا۔ اور نوافل کے متعلق جو قرب ہے اس کی کوئی حد نہیں۔ پس اس حکمت کی وجہ سے بعض عبادتیں فرض مقرر فرمائی ہیں۔ فرض روزہ بھی ہے۔ بعض نفل جن میں نفل روزے بھی ہیں جو دوسرے ایام میں بھی مشروع ہوئے۔ تاکہ کوئی نوع قرب کی فوت نہ ہو۔ صوفیا کی اصطلاح میں اول کو قرب فرائض کہتے ہیں اور دوسری نوع کو قرب نوافل کہتے ہیں اور چونکہ نوافل سے جو قرب ہوتا ہے وہ ختم نہیں ہوتا۔ اسی واسطے حدیث میں اس کو **لا یزال عبدی** سے تعبیر فرمایا ہے بحمد اللہ میں نے بقدر رسائی ذہن کے ان احکام کے اسرار و حکمتیں بیان کی ہیں مقصود میرا اس سے یہ ہے کہ عبادتوں کو مع ان کے حقوق کے ادا کرنے کی رغبت ہو۔

فہرست عنوانات

مجاہدہ کی اہمیت	۴۲۰	ماہ رمضان اور ایام شماری	۴۲۲
روزہ دار کی خوشیاں	۴۲۳	شیطان اور مومن	۴۲۷
سلب ایمان	۴۲۸	توجہ کی اہمیت	۴۲۹
محبت اور ادب	۴۳۰	اوقات نزع کے کلمات	۴۳۱
ایمان کی رخصتی	۴۳۳	نشان قدرت	۴۳۴
ذکر اللہ کی دولت	۴۳۵	خسوف اور نکاح	۴۳۷
اختتام و اکمال مجاہدہ	۴۳۸	مجاہدہ کی آسانیاں	۴۳۹
مصلحت الٰہی	۴۴۱	مشاہدہ جمال حق	۴۴۳
ہمارے اعمال	۴۴۳	مذاق طبعی کی رعایت	۴۴۵
اختتام رمضان	۴۴۷	فرائض اور قرب	۴۴۸

خطباتِ حکیم الامتؒ

''حقیقت تصوف وتقویٰ'' جلد-۱۱

وعظ-۱… التقویٰ

خلاصہ وعظ: اصل تقویٰ فعل قلب ہے اور اصلاح ظاہر اس کا لازم، قلب سے حب مال نکلنے کا طریق، اطاعت حق کے طریقہ کا بیان، قرآن مجید کی ہر آیت تمام امراض باطنی کا علاج، ترتیب قرآن مصنفین کے طرز پر نہیں فرمائی گئی بلکہ شفقت کے مقتضاء پر ہے، ہم لوگوں کی تواضع بھی تکبر ہے ہمارے پاس فخر کی کوئی چیز نہیں، نسب پر فخر بیکار ہے جب کہ ہم خود اپنے آباء جیسے نہ ہوں، آج کل لوگوں نے تقویٰ کو خاص پاکی کی احتیاط میں لیا ہے کیونکہ پانی سستا ہے حالانکہ تقویٰ قلب کے متعلق ہے، علم دین کی ضرورت، معاشرہ کی اصلاح کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

قرآن اور تصنیف	۱۳	اجر عظیم	۱۵
اشتیاق منافع	۱۷	عبدیت کاملہ	۱۸
فطری مذاق	۱۹	صحابہ کا مذاق	۲۱
توکل کے معنی	۲۴	آجکل کا تقویٰ	۲۵
تقویٰ کی حقیقت	۲۷	اطاعت کی اقسام	۲۹
آجکل کا تصوف	۳۱	عدم توجہی	۳۳
حصول علم	۳۶	صحبت علماء	۳۸
حب مال	۴۰	☆☆☆☆	

وعظ-۲....المرابطۃ

خلاصہ وعظ: تاکید عمل اور یہ کہ تصوف کی حقیقت علم مع العمل ہے مگر عمل میں اعمال ظاہرہ باطنہ سب داخل ہیں اور یہ کہ قابل اہتمام اعمال ہیں کیفیات مہتم بالشان نہیں۔

فہرست عنوانات

کثرت کلام	۴۴	عمل کی حقیقت	۴۵
شیوخ ومریدین	۴۷	اسرار وذوقیات	۴۸
محبت مخلوق	۵۰	محبت خالق	۵۲
دعا عافیت	۵۴	امت محمدیہ	۵۵
لیڈر اور علماء	۵۶	اہتمام عمل	۵۷
محبت کا اثر	۵۹	احتیاط خطاب	۶۱
مداومت نماز	۶۳	علم سے مس	۶۴
حقیقت ایمان	۶۶	گوشہ نشینی	۶۶
صبر وعمل	۶۹	دشنام محبت	۷۰
حسن مزاح	۷۱	قرآن فہمی	۷۳
محکمہ تکفیر	۷۵	قصد اور عمل	۷۶
نماز کی گرانی	۷۷	حقیقت صبر	۷۹
وحدۃ الوجود	۸۰	احوال واعمال	۸۱
اتباع وحی	۸۲	روح عمل	۸۳

غلبہ رحمت	۸۶	علم باعمل	۸۸
اقسام نفس	۸۸	اصلاح نفس	۸۹
اصلاح نفس بہ واسطہ روزہ	۹۰	غلبہ غضب	۹۱
خوف وحزن	۹۲	اصلاح بدعت	۹۳
تقویٰ شرعی	۹۴	ترغیب فلاح	۹۶
فلاح وترقی	۹۶	اندھادھند تقلید	۹۷

وعظ-۳....المجاہدۃ

خلاصہ وعظ: مجاہدہ کی ضرورت اور اس کا بیان کہ صرف اصلاح عقائد اصلاح عمل کیلئے کافی نہیں بلکہ مجاہدہ کی بھی ضرورت ہے کہ اسکے بغیر عمل سہل نہیں ہوتا۔

فہرست عنوانات

اصلاح عمل	۱۰۱	صدور عمل	۱۰۲
مجاہدہ نفس	۱۰۳	اصلاح عقیدہ	۱۰۵
عقیدہ صحیحہ	۱۰۵	علمی مشقت	۱۰۷
نظر بد	۱۰۸	طبعی تقاضا	۱۰۹
بلا مشقت اصلاح	۱۰۹	مرد کون ہے؟	۱۰۹
علاج امراض باطنہ	۱۱۲	نگرانی نفس	۱۱۳
فطرت نفس	۱۱۴	کسل نماز	۱۱۵
کسل کی قسمیں	۱۱۶	اصلاح نفس	۱۱۸
فضولیات مستورات	۱۱۹	اعتدال مجاہدہ	۱۲۱
مخالفت نفس	۱۲۲	رجاء وامکان	۱۲۳
صفات خداوندی	۱۲۴	نصیحت ناصح	۱۲۵
تواضع کی اصل	۱۲۹	مستقل مجاہدہ	۱۳۱

وعظ-۴.....التحصیل والتسہیل

خلاصہ وعظ: آج کل عام طور پر اہل سلوک سہولت کے طالب ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ وہ اپنی قوت اختیاریہ سے کام لینا نہیں چاہتے اور اس امانت الٰہیہ کو برباد کرتے ہیں بس تم خود سہولت کے طالب نہ بنو بلکہ اختیار سے کام لو۔ پھر اس کا بیان کہ اعمال رمضان کو سہولت طاعات میں دخل عظیم ہے۔

فہرست عنوانات

رمضان وحسنات	۱۳۵	فضیلت انبیاء	۱۳۷
اصلاح اعمال میں تقدیر کا دخل	۱۴۰	اہتمام حسنات واجتناب سیئات	۱۴۹
پختگی نفس رضائے الٰہی ہے	۱۵۱	راحت کی جگہ عالم آخرت ہے	۱۵۳
تحصیل عمل بالاختیار	۱۵۶	☆☆☆☆	

وعظ-۵.... تکمیل الاعمال بدیل الاحوال

خلاصہ وعظ: جو شخص عذاب سے بچنا چاہے وہ اول معاصی سے جن میں کفر وشرک بھی داخل ہے، قاعدہ کے مطابق توبہ کرے پھر نیک اعمال کرتا رہے جس میں دو کام داخل ہیں وہ اعمال جن کے کرنے کا حکم ہے۔ ان کو پابندی کے ساتھ کرنا اور جن کی ممانعت ہے ان کا اہتمام کے ساتھ تارک رہنا۔

فہرست عنوانات

وجہ بیان	۱۸۲	توبہ کا طریق	۱۸۳
عادت احساس مٹا دیتی ہے	۱۸۴	اہتمام ترک معصیت ضروری ہے	۱۸۶
رحمت کی قدر کی ضرورت	۱۸۷	جباری وقہاری پر نظر رکھنے کی ضرورت	۱۸۷
کید نفس کی صورت	۱۸۹	توفیق منجانب اللہ ہوتی ہے	۱۹۰
گناہوں کی جڑ	۱۹۱	حقوق اللہ کی حقیقت	۱۹۴
حقوق العباد سے غفلت	۱۹۶	توبہ کا طریق	۱۹۶
نیک اعمال کی تاکید	۱۹۷	ایمان پر عمل صالح کی خاصیت	۱۹۹
تبدیل ملکات کی حقیقت	۲۰۱	سالک کا امتحان	۲۰۳
احوال کا تغیر وتبدل	۲۰۴	اعمال کے درجے	۲۰۶
فیوض غیبی کی صورت	۲۱۰	تصوف کا حاصل	۲۱۱
تصوف کے درجات	۲۱۳	عوام کو ہدایت	۲۱۷
گنہگاروں کو بشارت	۲۱۸	☆☆☆☆	

وعظ-۶..... طریق القلندر

خلاصہ وعظ: طریق قلندری جو تصوف کا ایک مقبول طریق ہے اس کا صحیح مفہوم اور اس کے متعلق عام غلطی کا ازالہ۔

فہرست عنوانات

لزوم ووجوب	۲۲۳	مقصود وغیر مقصود	۲۲۳
مقصود اعظم	۲۲۴	ترک اعمال	۲۲۵
متقی اور ریاکار	۲۲۷	ناتمام عمل	۲۲۹
طریق قلندرانہ	۲۳۰	اصطلاح قلندر	۲۳۵
اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۵	ایک پیر بھائی	۲۳۷
محبت کی نشانی	۲۳۸	قلندر کے معنی	۲۳۹
اعمال سے بیزاری	۲۴۰	کرامت	۲۴۱
عمل ومحبت	۲۴۲	ارادہ	۲۴۳
فنا	۲۴۳	ایک حکایت	۲۴۸
صحابہ	۲۵۳	ایک نومسلم	۲۵۴
حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۵	ذکر حق	۲۶۲
پردہ	۲۷۱	محبت کا اظہار	۲۷۵
عشق الٰہی کا دعویٰ	۲۷۷	قلندرانہ طریق عمل	۲۷۹
اہل محبت کی صحبت	۲۸۰	اصلاح	۲۸۱
نتیجہ	۲۸۳	شیخ کامل	۲۸۵
توجہ کی حقیقت	۲۸۷	☆☆☆☆	

وعظ-۷....اوج قنوج

خلاصہ وعظ: تواضع کی حقیقت' ضرورت اور فوائد کہ ہم لوگوں میں کبر کا مرض عام ہے ہر انسان میں اس کا مادہ اور اکثر میں اس کا اثر بھی موجود ہے بعض تو علم کے ساتھ بھی گمراہ ہیں' فقہاء اور صوفیاء یہ دو جماعتیں دین کی حق شناس ہیں آج کل کی معاشرت کی بنا کبر پر ہے فیشن پرستی اسلام سے بہت دور ہے تواضع کبر کی ضد ہے حدیث میں دنیا یا آخرت کی قید نہیں بلکہ اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرنے سے دونوں جگہ ہی ان شاء اللہ رفعت حاصل ہوگی۔

فہرست عنوانات

کبر اور اس کا علاج	۲۹۳	امید اور خوف	۲۹۴
توفیق اور سلب کا اختیار	۲۹۵	حق تعالیٰ کی عظمت	۲۹۷
امثال عبرت	۲۹۸	علم پر ناز	۲۹۹
انسان کی اصلیت	۳۰۰	امام کی خصوصیات	۳۰۱
حاکم کی اطاعت	۳۰۳	حکمت اور مصلحت	۳۰۴
تدابیر نجات	۳۰۵	تفکر کی ضرورت	۳۰۶
ایک حقیقت	۳۰۹	فیشن پرستی	۳۱۰
بے حسی کی انتہا	۳۱۱	غصہ اور اس کے مضرات	۳۱۲
عفو و درگذر	۳۱۳	بچوں پر ظلم	۳۱۴
تکبر کی صورتیں	۳۱۶	حب اور بغض	۳۱۸
اللہ کی محبت	۳۱۹	اثر محبت	۳۲۲
آثار محبت	۳۲۴	تواضع	۳۲۷
تواضع کی حقیقت	۳۲۸	آج کل کا دستور	۳۳۰
صحبت بزرگان	۳۳۱	حقانیت اسلام	۳۳۳
عزت کی قیمت	۳۳۵	خدا کا حق	۳۳۷
تدابیر اصلاح	۳۳۹	خلاصہ وعظ	۳۴۲
تفریع برگندہ ذہنی	۳۴۴	☆☆☆☆	

وعظ-۸ ....دستور سہارنپور

خلاصہ وعظ: استغناء وتوضع کا اکتساب، تکبر اور تذلل سے اجتناب حب مال وحب جاہ کو چھوڑو اور تعلیم کے بعد کسی بزرگ کی صحبت بھی ضروری ہے۔

فہرست عنوانات

آیات کا تکرار	۳۵۱	امراض ظاہری وباطنی	۳۵۲
تکبر وتذلل سے اجتناب	۳۵۴	تواضع واستغنا کی اہمیت	۳۵۵
اخلاق حمیدہ وذمیمہ	۳۵۷	طہارت ظاہری وباطنی	۳۵۹
شیطان کی چالیں	۳۶۱	عبرت کا حصول	۳۶۳
نظر وفکر کی ضرورت	۳۶۴	مرشد کامل کی رہبری	۳۶۶
بدگمانی سے احتراز	۳۶۹	جان وایمان کی حفاظت	۳۷۰
مصائب سے نجات	۳۷۲	وساوس کا اثر	۳۷۴
غلطیوں کا احساس	۳۷۷	تکبر حرام ہے	۳۷۹
حقیقت مال وجاہ	۳۸۰	شرعی وضع کی ضرورت	۳۸۲
علامت ایمان	۳۸۴	طلب کی شان	۳۸۶
کبر وعجب کا علاج	۳۸۸	مغرب کی تقلید	۳۹۱

وعظ-۹.... ترک مالایعنی

خلاصہ وعظ: لایعنی امور کو ترک اور تعلقات زائد کو کم کرنا چاہئے، فضول وہ ہے جس کے ترک کرنے میں نہ دین کا نقصان ہو نہ دنیا کا اور کرنے میں نہ دنیا کا نفع ہو نہ آخرت کا۔

فہرست عنوانات

دستور العمل	۳۹۷	علمی غفلت	۳۹۹
تعلیم انبیاء	۴۰۰	خدا کی شفقت	۴۰۳
شکر کی اہمیت	۴۰۵	عربی اور اردو کے معنی کا فرق	۴۰۶
خدا کی مصلحت وحکمت	۴۰۹	سہل تعلیم اور احکام	۴۱۰
بے مثالی شفقت	۴۱۲	ظاہری وباطنی اصلاح	۴۱۳
لایعنی امور سے احتیاط	۴۱۹	فضول باتوں سے پرہیز	۴۲۵
بغل کا چور	۴۲۷	قرب الی اللہ	۴۲۹
لایعنی امور	۴۳۱	شریعت کی توہین	۴۳۲
لوگوں کی عادت	۴۳۴	مناظرہ کا شوق	۴۳۵
علماء کی عادت	۴۳۷	عربی کا احترام	۴۳۸
اہتمام اصلاح	۴۳۹	عورتوں کی عادت	۴۴۱
اتباع شیخ	۴۴۱	طریق تسلیم وتفویض	۴۴۴
عدم مہارت فن	۴۴۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰... رفع الموانع

خلاصہ وعظ: موانع الطریق کی تفصیل اور ان سے بچنے کی تدابیر' حق تعالیٰ تک پہنچنے کا طریق۔

فہرست عنوانات

خوشگوار اور ناگوار امور	۴۵۱	کم علمی کی خرابی	۴۵۳
عبادت میں یکسوئی	۴۵۴	علم کے عملی فوائد	۴۵۷
محبت ورحمت	۴۵۸	شان بزرگان	۴۵۹
آج کل کے بزرگ	۴۶۰	تعظیم اور تہذیب	۴۶۱
طبعی راحت وکلفت	۴۶۲	کامل کی شان	۴۶۵
حقوق مصائب	۴۶۷	قرآن کا اعجاز	۴۶۸
محبت کا تقاضا	۴۷۰	محبت کا مظاہرہ	۴۷۲
خدمت دین	۴۷۳	نسخہ کیمیا	۴۷۵
فقدان عمل	۴۷۶	ہدایت کا راستہ	۴۷۷
طبیب کا منصب	۴۷۸	ناز اور عجب	۴۷۹
عفو ودرگذر	۴۷۹	انہماک محبت	۴۸۱
ابتلاء محبت	۴۸۲	محبت اور شرک	۴۸۳
درجات محبت	۴۸۵	توجہ الی اللہ	۴۸۷
مردہ کا تخیل	۴۸۸	حرام محبت	۴۸۸
حب مال	۴۸۹	تقویٰ	۴۹۱
تزکیہ نفس	۴۹۳	حرص کی قسمیں	۴۹۴

وعظ-۱۱.... سیرت صوفی

خلاصہ وعظ: طرز زندگی دستور العمل۔ اہل تصوف کی معمول بہ چند چیزیں ہیں۔ تہجد' تلاوت قرآن' تبلیغ دین' ذکر تبتل' توکل' صبر' تہجد سے محروم رہنے والوں کی غلطی بیان فرمائی۔

فہرست عنوانات

احکام شرعیہ کی اہمیت	۴۹۸	نفس کی اہمیت	۵۰۱
درود شریف کی فضیلت	۵۰۳	جماعت کی فضیلت	۵۰۴
نیت کی اہمیت	۵۰۵	مزمل کی تفسیر	۵۰۶
حقوق کی رعایت	۵۰۷	نفس کی حیلہ سازی	۵۰۹
رضا اور ثمرات	۵۱۰	میلان معصیت	۵۱۱
مجاہدہ اور ترقی	۵۱۲	قرب عہد نبوت	۵۱۳
لوازم بشریہ	۵۱۴	آداب تعلقات	۵۱۵
تہجد کی حدود	۵۱۵	توسط کے ضرورت	۵۱۷
اہمیت تلاوت ونماز	۵۱۸	تام توجہ الی اللہ	۵۲۱
جدت اور لذت	۵۲۲	اشتغال بالخلق	۵۲۳
توکل کی ضرورت	۵۲۵	معمول اہل تصوف	۵۲۶

خطباتِ حکیم الامتؒ

''محاسن اسلام'' جلد-۱۲

وعظ-۱.... الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبرا

خلاصہ وعظ: اسلام کا نعمت کامل ہونا اور اس کے محاسن اور تبلیغ کے آداب کیونکہ اس زمانہ میں فتنہ ارتداد کا زور تھا۔

فہرست عنوانات

امتنان نعمت	۱۲	دین کی ناقدری	۱۴
ترقی مطلوب	۱۶	مذاق کا بگاڑ	۱۸
محافظت دین	۱۸	مسلم کی داخلی قوت	۲۰
قوت اسلام	۲۱	کید نفس	۲۳
صرف ہمت	۲۴	بزرگی کے معنی	۲۵
شیوخِ محققین کی وصیت	۲۶	جوش وہوش	۲۸
روحانی قوت	۳۱	اصل علاج	۳۲
اہل کفر کو کفر سے مناسبت	۳۳	اسلام اور تلوار	۳۵
محبت اسلام	۳۶	نور اسلام	۳۹
اسلام کی اونی جھلک	۴۱	مسلمان اور حقوق انسانی	۴۲
تبلیغ اور سوال	۴۴	بھلے برے میں تمیز	۵۱

آدابِ تبلیغ	۵۲	تبلیغ میں دو نیتیں	۵۸
قانون اسلام کی رعایت	۵۸	مفاسدِ چندہ	۶۱
ترجمہ وتفسیر آیت	۶۴	حاصل آیت	۷۴

وعظ-۲.... الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبر ۲

خلاصہ وعظ: جو شخص اپنے سر پر ایسے مالک کو مانے گا جو ہر طرح سے کامل ہے۔ اس کا ثمرہ خاص یہ ہوگا کہ اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی ہیبت وعظمت ہوگی۔ کیونکہ بادشاہ جتنا کامل ہوگا اتنی ہی محبت وہیبت زیادہ ہوگی۔ پھر حق تعالیٰ ایسے جمیل ہیں کہ کوئی ان کے جمال کے قریب قریب بھی نہیں۔

فہرست عنوانات

پسندیدہ نعمت	۷۶	اقسام نعمت	۷۷
دینی نعمت میں کمال	۷۹	نعمت اسلام	۷۹
امر بالمعروف	۸۰	طرز نصیحت	۸۳
اقسام نصیحت	۸۵	خلوصِ نیت	۸۸
اخلاص اور شہرت	۹۱	کارِ پاکاں	۹۴
مبالغہ فی النصیحت	۹۹	ثمرہ پر عدم نظر	۱۰۰
عملی نمونہ	۱۰۱	طریق باطن میں ترتیب	۱۰۳
مقتدایان اسلام	۱۰۳	اپنی اصلاح کی فکر	۱۰۴
تبلیغ میں بے فکری	۱۱۰	اجزائے اسلام	۱۱۳
فوائد توحید	۱۱۴	برکات تقدیر	۱۱۵
بزرگوں کی شانیں	۱۲۱	اپنا ہی غم	۱۲۲

وعظ-۳....الاتمام لنعمۃ الاسلام نمبر۳

خلاصہ وعظ: محاسن اسلام' مقصود احکام شریعت جاننے سے عبدیت ہے احکام کے اسرار وحکم جاننے کے در پے ہونا مضر ہے اگر محض الفاظ دانی کا نام علم ہوتا تو وہ تو معاصی بلکہ کفر کے ساتھ' جمع ہوسکتا ہے حقیقت میں علم کی حقیقت نور ہے امام رازی کی آخری تحقیق یہ ہے کہ سب قیل وقال فضول ہے علم یہ ہے کہ احکام شرعی کو بلا قیل وقال تسلیم کر لینا' محقق ہر ایک کو جواب نہیں دیتا۔

فہرست عنوانات

تمہید	۱۲۵	عمومی غلطی	۱۲۵
مقصود احکام شریعت	۱۲۶	حقیقت علم	۱۳۱
آثار منصوریت	۱۳۴	بددین عقلاء	۱۳۶
مطلوب اہل باطل	۱۳۹	دین اور مصالح عقلیہ	۱۴۱
فلاسفہ کی بدفہمی	۱۴۲	علاج فلاسفہ	۱۴۶
دلائل عقلیہ کی بے بسی	۱۴۷	امام رازی کا فرمان	۱۴۸
طالب علم اور سالک	۱۴۹	عوام کے لئے جواب	۱۵۱
مذہب عشق	۱۵۴	جاہل صوفیاء	۱۵۶
حیات عشاق	۱۵۹	فلسفی اور سالک کی غلطی	۱۶۰
حقیقت بلاء ونعمت	۱۶۲	اہل طریق کی غلطی کی تفصیل	۱۶۴
تہذیب اخلاق	۱۷۰	دقائق شریعت	۱۷۱
محاسن معاملہ ومعاشرت	۱۷۳	شریعت وغیر شریعت میں فرق	۱۷۷
محاسن نکاح	۱۷۷	رسوم تفاخر	۱۷۸
شادی وغمی میں اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۹	☆☆☆☆	

وعظ-۴...محاسن اسلام

خلاصہ وعظ: اسلام کی خوبیوں کا بیان اور مخالفین کے مشہور اعتراضوں کا جواب! اور یہ کہ حفاظت اسلام کے لئے دو عمل ضروری ہیں ایک نماز دوسرے کسی بزرگ سے تعلق پیدا کرنا ایک تیسرا عمل گائے کا گوشت کھانا' گائے کا گوشت کھانے والے کو کوئی بندہ نہیں بہکا سکتا۔

فہرست عنوانات

فضیلت اسلام اور تقسیم فضیلت	۱۸۵	تفسیر آیت کریمہ	۱۸۷
خلاصہ	۱۸۸	مغفرت کبائر بلا عذاب	۱۸۸
مغفرت کبائر بلا عذاب پر شبہ کا جواب	۱۸۹	شان نزول سے نصوص عامہ کی تخصیص	۱۶۹
گناہ سے ناامیدی اور نیکی سے امید	۱۹۷	کفر سے بڑا جرم	۱۹۹
محدود کفر پر غیر محدود عذاب شبہ کا جواب	۲۰۰	جواب ۲ جزا و سزا میں نیت کا دخل	۲۰۱
اتلاف حقوق الٰہی کی سزا جواب ۳	۲۰۲	نعمت اسلام کی ناقدری	۲۰۲
نعمت اسلام پر شکر	۲۰۲	تدبیر حسن خاتمہ	۲۰۴
دعاء بعد طعام میں شکر اسلام کی تعلیم	۲۰۴	حب جاہ کی حقیقت	۲۰۶
شکر کے معنی	۲۰۷	منافع اسلام	۲۰۸
تکمیل اسلام	۲۰۹	کتابی علم	۲۱۳

خوشامد کی خرابی	۲۱۷	ضرورت صحبت	۲۱۸
نورفہم	۲۲۶	قلبی دولت	۲۲۷
تبلیغ اسلام	۲۳۱	شفقت اولیاء اللہ	۲۳۲
تدبیر تبلیغ	۲۳۷	تعلیم اسلام کی خوبی	۲۳۹
توحید کی خوبی	۲۴۱	شعبہ معبودیت کعبہ	۲۴۵
حکمت استقبال قبلہ	۲۴۹	تقبیل حجر	۲۵۱
تکمیل توحید	۲۵۳	نماز کی خوبی	۲۵۵
زکوٰۃ کی خوبی	۲۵۶	حج کی خوبی	۲۵۶
حسن معاملہ	۲۵۸	حسن معاشرت	۲۵۸
جرأت اعتراض	۲۶۲	حقانیت اسلام	۲۶۲
سبب مشروعیت جہاد	۲۶۳	اختتام	۲۶۵

وعظ-۵....احسان الاسلام

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھنا بڑی دولت ہے حضور قلب کی حقیقت' اتباع سنت کا بیان' خشوع وخضوع کی حقیقت' عبادت میں خشوع پیدا کرنے کی ترکیب۔

فہرست عنوانات

تمہید	۲۶۸	مسلک اہلسنت	۲۶۸
حضور قلب کی حقیقت	۲۶۹	حضور قلب اختیاری ہے	۲۷۰
حق تعالیٰ کی رعایتیں	۲۷۱	دین اور معاش	۲۷۴
ضرورت علماء	۲۷۵	خدا کو بندہ سے تعلق	۲۷۶
روح دنیا	۲۷۷	معرفت ومحبت	۲۷۷
اثر معرفت ومحبت	۲۸۰	عارفین کے نزدیک حقیقت موت	۲۸۲
کمال نظر معرفت	۲۸۴	غلط دعویٰ پر رد	۲۸۷
دنیوی بڑائی کی خرابی	۲۹۰	دین کی بڑائی کی خرابی	۲۹۱
حقیقت اسلام	۲۹۳	آزادی کے غلط معنی	۲۹۵
خودبینی وخودرائی	۲۹۶	لطائف آیت	۲۹۷

وعظ-۶....الدوام علی الاسلام

خلاصہ وعظ: اس وقت آپ کو ایسی چیز بتلانا چاہتا ہوں جو پریشانی کو لذیذ کر دے کیونکہ میں کہہ چکا کہ پریشانی تو جنت سے ورے ختم نہیں ہو سکتی۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ پریشانی کو لذیذ کر دیا جائے اور یہ بھی ایک طرح پریشانی کا خاتمہ ہی ہے۔

تو میں ایسی بات بیان کرنا چاہتا ہوں جو تمام اعمال میں کام آئے اور غفلت سے روکتی رہے اور پریشانی کے وقت ہمت بندھائے اور وہ نئی بات نہیں بلکہ وہ وہی ہے جس کا نام قرآن میں کہیں تقویٰ ہے کہیں اعتصام بحبل اللہ ہے اور اسی کا نام ذکر نعمت بھی ہے۔

فہرست عنوانات

دستور العمل	۳۰۱	کفر عملی	۳۰۳
ضرورت علم کلام	۳۰۴	تدقیقات سے احتراز	۳۰۶
علوم کشفیہ کا مطالعہ	۳۰۸	علوم کشفیہ اور تصوف	۳۱۰
علماء کی احتیاط	۳۱۰	معقولات اور مجہولات	۳۱۲
بحث اور تسلی	۳۱۵	جواب جاہلاں	۳۱۸
تسہیل وتکمیل عمل	۳۲۴	لذت پریشانی	۳۲۸
تفویض پر مداومت	۳۳۳	عوام کی بے فکری	۳۳۹
تفویض معتبر	۳۳۹	معنی تفویض	۳۴۱
تدبیر مشروع	۳۴۵	☆☆☆☆	

وعظ-۷....الاسلام الحقیقی

خلاصہ وعظ: کمال اسلام۔ مسلمانوں کو کافر کہنا بڑی سخت بات ہے تہتر فرقوں کا بیان۔ مسئلہ وحدۃ الوجود، اسلام کامل کی تعریف، ''تشبہ'' کا مسئلہ جماعت کی فلاسفی، حج کی فلاسفی، حج میں جدال سے ممانعت کی حکمت، حق تعالیٰ کے تصرف کا بیان، پانچوں نمازوں کی حکمتیں، گاؤں میں جمعہ نہ ہوسکنے کا جواب، عقل سے صحیح کام لینے کا طریقہ، عجائبات قدرت کا بیان، انقیاد اضطراری کے ساتھ انقیاد اختیاری بھی کرو اور وہ یہ ہے کہ ان تکوینیات پر جزع و فزع ناشکری اور بے صبری نہ کرو، قضاوقدر پر راضی رہو میراث کی تقسیم شرع کے موافق کرنا ضروری ہے۔ بہنوں کا حصہ بھی دینا چاہئے تمدن کی بنا تواضع ہے بے جا خودداری حسد و کبر وضد ہے تمدن کا معیار اسلام کامل اور اپنے اسلام کو جانچنے کا طریقہ، مصلحان قوم کی حالت، اتباع شریعت کی پہچان، صحبت اہل اللہ سے علم اور ہمت میں قوت ہوتی ہے معاصی سے پرہیز کی ضرورت اور اس کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

حکم اظہار مشرب	۳۴۸	ہمارے دعویٰ اسلام کی حقیقت	۳۴۹
منافقین اور اسلام	۳۵۰	خشیت صحابہؓ	۳۵۲
باوجود وعدہ کے خوف	۳۵۴	کسی کو کافر کہنا	۳۵۶
فتویٰ کفر میں احتیاط	۳۵۷	کافر بنانا یا بتانا	۳۵۸
ضعیف ترین ایمان	۳۶۰	تخصیص رحمت	۳۶۱
تعدد ذرائع مغفرت	۳۶۲	اختلاف مسائل کی حقیقت	۳۶۳
فرقہ ناجیہ	۳۶۴	مسئلہ وحدۃ الوجود	۳۶۸
درجات وحدۃ الوجود	۳۷۳	صاحب حال کی خطا	۳۷۳
اہل حال کا احترام	۳۷۵	اہل حال کی نقل	۳۷۶
صاحب حال معذور ہے	۳۷۸	کمال اسلام مطلوب ہے	۳۷۹

اسلام کامل کی تعریف	۳۸۰	اسلام کامل کے اجزاء	۳۸۲
کمال اسلام کے بارے میں تفصیل	۳۸۲	احکام تمدن ومعاشرت اور مولوی حضرات	۳۸۴
مسئلہ تشبہ	۳۸۵	احکام شرع اور مصالح دنیوی	۳۸۶
اسلام کے نادان دوست	۳۹۰	ارکان اسلام کی فلاسفی	۳۹۰
مصالح شرعیہ حکمت ہیں نہ کہ علت	۳۹۲	قانون الٰہی کے سامنے حجت	۳۹۳
تکوینیات میں حق تعالیٰ کا تصرف	۳۹۴	آیت کی بلاغت	۳۹۵
حق تعالیٰ کی تصرف کی حقیقت	۳۹۶	تصرف انسانی کی حقیقت	۳۹۷
اسباب کی حقیقت	۳۹۸	خوارق اور اسباب	۴۰۰
دوام ترتب تاثیر کی حقیقت	۴۰۱	تشریعیات میں حق تعالیٰ کا تصرف	۴۰۲
فلاسفہ کی سوچ	۴۰۳	اہل توحید کا فکر	۴۰۵
حق تعالیٰ اور بندے میں تعلق	۴۰۸	نماز پنجگانہ کی حکمت	۴۰۹
بناء احکام اور مصلحت	۴۱۰	مغیبات اور عقل نارسا	۴۱۱
عقل سے کام لینے کا صحیح طریقہ	۴۱۲	عجائبات قدرت	۴۱۳
عقل پرستوں کی بے عقلی	۴۱۴	تکرار مشاہدے کا اثر	۴۱۵
قوت عقل کی حد	۴۱۶	مومن کا کام	۴۱۷
آیت میں لفظ محیای ومماتی کا نکتہ	۴۱۹	معیار اسلام کامل	۴۲۰
آج کا تمدن اور ہمارا مذاق	۴۲۲	اخلاق ذمیمہ کے دنیوی نتائج	۴۲۳
مصلحین قوم کی حالت	۴۲۴	خرابی کی جڑ	۴۲۵
توضیح انقیاد	۴۲۶	رائے کی شریعت	۴۲۸
شریعت حقہ	۴۳۰	اتباع شریعت کی پہچان	۴۳۱
لفظ رب العالمین کا نکتہ	۴۳۲	لفظ لاشریک لہٗ کی حکمت	۴۳۵
اول مسلم کا مطلب	۴۳۶	اصلی دولت	۴۳۶
نسخہ برائے معالجہ	۴۳۸	پرہیز	۴۳۹

خطباتِ حکیم الامت

''دعوت وتبلیغ'' جلد-۱۳

وعظ-۱....دعوت الی اللہ

خلاصہ وعظ: آداب تبلیغ' درواتِ الی اللہ' دین کی طرف بلانا اتفاق کے ساتھ نہایت اہم اور ضروری ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے افسوس! دوسروں کو تو ہم اپنے مذہب میں کیا لاتے اپنے ہی بھائیوں کو اپنے مذہب میں نہیں رکھ سکتے خدانخواستہ اگر یہی نوبت ہے تو آج تو نئے مسلمانوں پر مشق ہے اگر مخالفین کا حوصلہ بڑھ گیا تو کل وہ پرانے مسلمانوں کو بھی اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کریں گے۔

فہرست عنوانات

ضرورت بیان	۱۳	دعوت میں کوتاہی	۱۴
طمع وخوف	۱۴	طریق دعوت	۱۶
طریق مناظرہ	۱۶	دعوت واندیشۂ اذیت	۱۹
تائید منکر	۲۰	علماء کی طرف سے ترک دعوت کا نتیجہ	۲۱
ضرورت مدارس	۲۲	فضیلت دعوت	۲۴

احسن قولا کی تحقیق	۲۴	اقسام داعی	۲۵
دعوت میں سبب نورانیت	۲۶	داعی بے عمل	۲۷
بے عملی سبب ترک دعوت نہیں	۲۸	وعظ بد عمل	۳۳
متواضع داعی	۳۳	عبدیت	۳۵
نعمت توفیق	۳۸	اصلاح داعی	۳۸
ہماری خدمت دین کی حقیقت	۴۰	عنایت باری تعالیٰ	۴۱
اجزائے دعوت	۴۳	محکوم کو دعوت	۴۳
اخلاص کی برکت	۴۴	قربانی پر ثمرہ	۴۶
درجاتِ دعوت	۴۷	عمومی دعوت میں تخصیص کا راز	۴۸
عمومی دعوت کا اہل	۴۹	انواع دعوت	۵۱
جوڑ کی ضرورت	۵۳	دعوت کا آخری درجہ	۵۵
داعی کو متقی ہونا چاہیے	۵۶	اکابر کا مذاق	۵۸
اصلاح نیت	۵۹	مکملات دعوت	۶۰

وعظ-۲...آداب تبلیغ

خلاصہ وعظ: آداب التبلیغ اور کم توجہی کی شکایت، تبلیغ میں ثمرہ مقصود نہیں رضا مقصود ہے جس کا طریق عمل وسیع ہے۔

فہرست عنوانات

نوعیت مضمون	۶۴	تعین مضمون	۶۵
دعوت میں کوتاہی	۶۶	آداب دعوت	۷۰
طرز دعوت	۷۱	دعوت اور منازعت	۷۳
صلح کل	۷۴	عرفی تصوف	۷۵
حاکمانہ جواب	۷۹	تدریس میں نیت تبلیغ	۸۴
اقسام تبلیغ	۸۸	طلباء اور تبلیغ	۹۰
درجات تبلیغ	۹۰	جاہل مبلغ	۹۲
ہر فرد امت کے ذمہ دعوت	۹۴	طریق دعوت	۹۶
رعایت مخالف	۹۹	باریک ادب	۹۹
مسلمات سے جواب	۱۰۳	تبلیغ میں اہل بصیرت سے رائے	۱۰۴
تبلیغ میں خودرائی	۱۰۵	باطل کے مقابلہ میں تبلیغ	۱۰۷
ثمرہ تبلیغ	۱۰۹	مقصود تبلیغ	۱۱۳
عبدیت کا تقاضا	۱۱۵	☆☆☆☆	

وعظ-۳....تواصی بالحق

خلاصہ وعظ: امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور تبلیغ اسلام کی ضرورت جس کے دو شعبے ہیں ایک عقائد کی تبلیغ دوسرے اعمال کی اس حصہ میں شعبہ اول کا بیان ہے۔

فہرست عنوانات

وجہ ترجیح مضمون	۱۲۲	جدت مضمون	۱۲۳
حسن مضمون	۱۲۴	ناقص کمال پر فخر	۱۲۶
کامل اور ناقص کا فرق	۱۲۷	ناقص کے لئے کامل کی احتیاج	۱۲۸
بربادئ شریعت کے ذمہ دار	۱۳۰	ترجمہ بینی کا نقصان	۱۳۲
ترجمہ سورت	۱۳۳	فرضیت تبلیغ	۱۳۳
اہل وعیال کو تبلیغ	۱۳۴	تعلیم نسواں	۱۳۵
ترک تبلیغ	۱۳۷	تبلیغ صرف علماء کا کام نہیں	۱۳۸
تقسیم خدمات	۱۴۰	عذر لنگ	۱۴۰
کمال دین	۱۴۲	طریق تبلیغ	۱۴۳
طرز نصیحت	۱۴۶	حکمت کے ساتھ دعوت	۱۴۹
اسلام کا نرالا طرز تبلیغ	۱۵۱	وقت ترک تبلیغ	۱۵۲

اسوۂ تبلیغ	۱۵۴	مبلغ کو صبر واستقلال کی تعلیم	۱۵۶
توضیح قسم زمانہ	۱۵۶	ضرورت اخلاص	۱۶۰
علماء پر بے جا الزام	۱۶۱	عوام کی ذمہ داری	۱۶۲
علماء حقانی کا مذاق	۱۶۳	اتباع علماء	۱۶۳
تبلیغ میں غلو کی ممانعت	۱۶۵	تدبیر تبلیغ	۱۶۶
حکیم الامت کا طریق تبلیغ	۱۶۸	تبلیغ میں اعتدال	۱۶۹
تبلیغ اور سوال	۱۷۱	☆☆☆☆	

وعظ-۴ .... تواصی بالصبر

خلاصہ وعظ: امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے دوسرے شعبہ یعنی تبلیغ فروع (اعمال) کا طریقہ بتلایا گیا ہے دعا میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قلوب سے مخلوق کی ہیبت نکال دے اور ہم کو تبلیغ اور امر بالمعروف کی توفیق عطا فرمائے۔

فہرست عنوانات

عذر بلا اہتمام عمل	۱۷۶	دو حالتیں	۱۷۸
تبلیغ اعمال	۱۷۸	اہمیت اعمال	۱۷۹
تعلیم عقائد اور اعمال	۱۸۱	تعلیم توحید اور اعمال	۱۸۲
اخبار رسول اور اعمال	۱۸۴	تخلیق انسان اور اعمال	۱۸۵
تبلیغ میں قدرت کے باوجود کوتاہی	۱۸۸	حقیقت بیعت	۱۸۹
آج کل کی پیری مریدی	۱۹۰	ترک فرائض اور التزام وظائف	۱۹۲
حقیقت مجاہدہ وریاضت	۱۹۲	مقصودِ مجاہدہ	۱۹۳
اہلِ سلوک کی پریشانی	۱۹۷	کیفیات میں اشتباہ	۱۹۸
کیفیات کے لئے معیار	۱۹۹	تصوف یا جوگ؟	۲۰۰
کیفیات محمودہ	۲۰۱	دولت توفیق	۲۰۳
علامت قبول	۲۰۵	مقصود بیعت	۲۰۶
اصلاح اخلاق	۲۰۷	اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۸
مشائخ کا طرز تعلیم	۲۱۱	محقق وغیر محقق کا فرق	۲۱۲

وعظ-۵....ضرورۃ تبلیغ

خلاصہ وعظ: تبلیغ اور اشاعت اسلام۔ تبلیغ میں کامیابی پر اضطراری خوشی کا مضائقہ نہیں باقی اپنی تدابیر اور مساعی کو سوچ سوچ کر خوش ہونا کہ ہم نے یوں کیا تو کیا اچھا اثر ہوا یہ مذموم ہے بہرحال ہم کو کوشش کرنی چاہئے اور نتیجہ کو خدا کے سپرد کرنا چاہئے اور ناکامی پر مغموم نہ ہونا چاہئے اور کامیابی پر اترانا نہ چاہئے کام شروع کردو اس کے سب راستے خود کھل جائیں گے بقول مولانا رومی۔

گرچہ رخنہ تیست عالم راپدید خیرہ یوسف ذارمی باید دوید

فہرست عنوانات

محرک بیان	۲۱۶	ترک مضر	۲۱۷
شرارت نفس	۲۱۹	اشتغال بالنافع	۲۲۱
اقسام ذکر	۲۲۲	افضل الاذکار	۲۲۵
شغل قلب	۲۲۸	غیر ضروری کے ترک کی دوصورتیں	۲۳۰
مذمت دنیا	۲۳۱	ضرورت شیخ	۲۳۲
نفس کا دھوکہ	۲۳۳	منتہی کی طاعت	۲۳۴
منتہی کا مجاہدہ	۲۳۶	اعتقاد کمال	۲۳۸
آداب مکان	۲۳۸	ضرورت فکر آخرت	۲۴۱
اصلاح زاہد خشک	۲۴۲	دنیائے مذموم	۲۴۳
اسباب دنیا	۲۴۴	ضرورت اخلاص	۲۴۵
اقسام عامل	۲۴۷	فریضہ امت محمدیہ	۲۴۸

وعظ-۶....اتباع علماء

خلاصہ وعظ: زندگی کے تمام افعال میں شریعت کا اتباع ضروری ہے اور شریعت کے احکام جاننے والے علماء ہیں لہٰذا ان کے اتباع سے شریعت کا اتباع ہو جائے گا۔ آپ داعی الی طریق اللہ ہیں جس کی طرف ادعوا الی اللہ میں اشارہ ہے اور یہی شان علماء میں موجود ہے مگر بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول میں یہ شان بلاواسطہ ہے۔ پس واسطہ بلاواسطہ کا فرق ہے مگر نفس نسبت مشترک ہے تو یہ اس کی دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علماء سے بہت تعلق ہے اور اللہ تعالیٰ کو بواسطہ رسول کے علماء سے بہت تعلق ہے۔

فہرست عنوانات

اصلاح میں عملی ترتیب	۲۴۹	وجوب اصلاح غیر	۲۴۹
مدارج اصلاح	۲۵۰	مسلمانوں کی بے حسی	۲۵۲
صحابہ رضی اللہ عنہم کی جانفشانی	۲۵۳	ہماری اخلاقی پستی	۲۵۳
تقلید یورپ	۲۵۴	تبلیغ میں کوتاہی	۲۵۶
ثمرۂ تبلیغ	۲۵۷	تبلیغ میں اعتدال	۲۵۸
تبلیغ بقدر استطاعت	۲۶۱	سعی تبلیغ پر شبہ	۲۶۲
اجتماعی تبلیغ کی ضرورت	۲۶۳	امیروں تک تبلیغ	۲۶۵
بے عمل مبلغ	۲۶۵	عوام کی غلطی	۲۶۶
چندے میں احتیاط	۲۶۶	سب سے بڑا کام	۲۶۸
غلو فی التبلیغ	۲۶۹	شفقت خداوندی	۲۷۳
رفع اشکال	۲۷۴	رحمت خداوندی	۲۷۶
فطرت انسان	۲۷۷	تجویز محبوب	۲۷۹

نسبت کا اثر	۲۸۰	کیفیات کی حقیقت	۲۸۳
مقام علمائے کرام	۲۸۶	نااہل مجتہدین	۲۸۸
غیر مقلدین سے شکایت	۲۹۰	علماء کے لئے نصائح	۲۹۲

وعظ-۷.....التبشیر

خلاصہ وعظ: اے وہ لوگو! جو اتفاق اتفاق پکارتے ہو۔ اتفاق اس طرح نہیں پیدا ہوتا۔ صرف چالیس دن کسی اہل اللہ کی صحبت اختیار کرو تمہیں طریقہ معوم ہو۔

قال را بگذار مرد حال شو
پیش مردے کاملے پامال شو

فہرست عنوانات

ہر شخص کی دو حالتیں	۲۹۸	کسب دنیا	۳۰۰
غیر شرعی ملازمت	۳۰۱	ترک دنیا	۳۰۲
اہل دین سے دنیا کا سوال	۳۰۳	ایک آدمی ایک کام کر سکتا ہے	۳۰۴
قبولیت دعوت کے لئے دستور	۳۰۵	صاحب حال کا حکم	۳۰۶
اکابر دیوبند کی دقت نظر	۳۰۷	دین میں بے فکری	۳۰۹
صوفیاء کی تعلیم	۳۱۰	آداب اصلاح	۳۱۲
ظاہری تقدس	۳۱۴	مرض سے بے خبری	۳۱۷
امر بالمعروف کا طریقہ	۳۱۸	صلح کل کی حقیقت	۳۱۹
طریقہ تربیت	۳۲۱	شیخ کامل کی شفقت	۳۲۳
شیخ غیر کامل	۳۲۶	محقق کی تربیت	۳۲۸
اثر مضامین	۳۳۰	ترغیب صحبت	۳۳۱
ناصح غیر عامل	۳۳۲	علمی نکتہ	۳۳۴
مصلحین کے باہمی حقوق	۳۳۶	☆☆☆☆	

وعظ-۸....الاستقامت

خلاصہ وعظ: استقامت کی ضرورت اور اس کی حقیقت اور افراط وتفریط کی ممانعت اور یہ کہ استقامت دشوار نہیں سہل ہے اور اشکالات کے عجیب جوابات۔ جس قدر دعوت الی اللہ اور اعمال صالحہ اور انشراح باظہار العبدیت میں ترقی ہوگی اس قدر ان ثمرات میں ترقی ہوگی پھر ان ثمرات عالیہ کے لئے ترقی کی طلب کیوں نہ ہو؟ ضرور ہونی چاہئے خصوصاً جب کہ ترقی کے ذرائع بھی میسر ہوں۔

فہرست عنوانات

فضائل ایمان	۳۴۳	مبالغہ فی التقویٰ	۳۴۵
حدود تقویٰ	۳۴۷	افراط کی خرابی	۳۴۹
حد استقامت	۳۵۲	درجات استقامت	۳۵۳
استقامت آسان ہے	۳۵۵	فضائل استقامت	۳۶۱
اکرام اہل استقامت	۳۶۶	حقیقت دنیا	۳۶۷
طریق تکمیل استقامت	۳۷۲	دستور دعوت	۳۷۴

خطباتِ حکیم الامتؒ

''جزاوسزا'' جلد-۱۴

وعظ-۱.....جمال الجلیل

خلاصہ وعظ: ترغیب اور ترہیب کو ترقی عمل میں دخل ہے اس لیے حق تعالیٰ نے اپنی مغفرت و عذاب کے ظاہر کرنے کا امر فرمایا ہے۔

فہرست عنوانات

ہوا کی اہمیت	۱۷	ضروری اشیاء	۱۸
ایمان کی اہمیت	۱۹	ارکان اسلام	۱۹
حقیقت اذکار	۲۰	کافر کا حرص	۲۲
کافر اور متاع دنیا	۲۳	خاصیت ایمان	۲۵
ترجمہ اشعار	۲۵	مومن کا خاصہ	۲۶
مقدار غذائے جسمانی	۲۷	تشبہ بالملٰئکۃ	۲۹
چائے میں برف	۳۲	کھانے کی رعایت	۳۳
جمعیت قلب	۳۴	کلام کی اقسام	۳۵

عملی تعلیم	۳۷	قرأت اور موسیقی	۳۸
بے سُود سوال	۳۹	ایک قاعدہ کلیہ	۴۰
نیت کا فرق	۴۲	اصلاح کی صورت	۴۳
راحت دین و دنیا	۴۵	غرض و غایت	۴۷
مسئلہ قدر	۴۸	اطاعت شیخ	۴۹
دخلِ ترغیب و ترہیب	۵۱	گستاخی اور دلیری	۵۲
عنایت کی انتہا	۵۴	رحمت کی صورت	۵۵
اثر خوف و رجا	۵۸	مغفرت و رحمت حق	۵۸
فرق فعل اور صفت	۶۰	خوف کی حد	۶۲
افراط خوف کا اثر	۶۳	خوف کی حقیقت	۶۴
جنسِ ایمان	۶۶	شرط ایمان	۶۸
غالب علی الاحوال	۶۹	ہیبت کا چرکہ	۷۰
خلاصہ بیان	۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۲....حیاۃ طیبہ

خلاصہ وعظ: ثمرات اطاعت مقصود حیات طیبہ اور اجر ہے اور اس کا طریقہ عمل صالحہ ہے تواضع کی حقیقت اور پہچان۔ محبت کے فضائل' حیاۃ طیبہ حاصل ہونے کا نہایت مختصر مگر کافی طریقہ۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۷۴	طالب ومطلوب	۷۴
لذت وراحت	۷۵	درجات لذت وراحت	۷۶
اجرِ اخروی	۷۸	لطف دائم	۸۰
قبر کی حقیقت	۸۱	حقیقت برزخ	۸۲
حقیقت حیٰوۃ طیبہ	۸۴	اطاعت کاملہ	۸۵
حقیقت تواضع	۸۶	حقیقت انسانیت	۸۷
رضا اور فنا	۹۱	دنیا اور ترقی	۹۳
فرق غم وپریشانی	۹۶	فضائل محبت	۹۷

وعظ-۳....اجر الصیام من غیر انصرام

خلاصہ وعظ: روزہ کا ثواب غیر منتہی ہے اور یہ فضیلت کسی اور عمل کے لئے نہیں معلوم ہوتی۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۰۷	ایک اہم سوال	۱۰۸
خلودِ جنت ونار	۱۹۰	لطیفہ قلب	۱۱۰
فنا اور بقاء	۱۱۲	ظن کے معنی	۱۱۴
اسباب اشکال	۱۱۵	علوم ظنیہ کا جزم	۱۱۹
ارضاء رسول	۱۲۰	خوش اعتقادی	۱۲۲
موت کی اہمیت	۱۲۴	آگ کا سمندر	۱۲۶
خلود اور مشیت	۱۲۷	علوم انبیاء	۱۲۹
سعید اور شقی	۱۳۰	ادراک مذاق	۱۳۲
الصالحات باقیات	۱۳۳	حیات اور احساس	۱۳۶
وجود صانع حقیقی	۱۳۷	محبت کے تقاضے	۱۳۸
وحدت الوجود کا مطلب	۱۴۲	محبت حق کا غلبہ	۱۴۶
غیر محدود اجر	۱۴۸	حرکت فی الزمان	۱۵۱
ترک بالقصد	۱۵۲	شان حمدیت واستغناء	۱۵۳
شانِ عبدیت	۱۵۵	تشبہ بالملائکہ	۱۵۶
عبادت اور صحت	۱۵۹	روزہ کی فضیلت	۱۶۰
لفظ صبر کی تفسیر	۱۶۲	☆☆☆☆	

وعظ-۴.... المعرق والرحیق

خلاصہ وعظ: انسان پر دو حالتیں طاری ہوا کرتی ہیں کبھی شوق کبھی سکون دونوں میں حکمتیں ہیں اپنے لئے کوئی خاص صورت تجویز نہ کرنا چاہئے وصول دونوں سے ہو جاتا ہے جنت میں جزاء ہر کیفیت کے مناسب ہو گی۔ پس صاحب سکون کو عدم التہاب سے پریشان نہ ہونا چاہئے اور نہ اپنے کو محبت سے خالی اور محروم سمجھنا چاہئے بلکہ یوں سمجھے کہ شراب محبت مجھے بھی حاصل ہے مگر اس میں کافور ملا ہوا ہے جس کی وجہ سے حرارت کا غلبہ نہیں ہوتا پر اس کا حرج ہی کیا ہے تم بھی اللہ تعالیٰ کے مقربین میں داخل ہو اور اس جماعت میں سے ہو جن کو جنت میں کافور آمیز شراب دی جائے گی پس ہر حال میں راضی رہو اور اپنی تجویز کو دخل نہ دو حق تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں کافور ملا کر پلاتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں زنجبیل ملا کر پلاتے ہیں۔ واصل دونوں ہیں اسی کو مولانا فرماتے ہیں۔

عاشقے گرزین سرد گرزاں سرست
عاقبت مارا بداں شہ رہبر است

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۷۷	ترجمہ آیات	۱۶۸
تمہید	۱۷۸	افادہ جدیدہ لطیف استشہاد	۱۶۹

ذکر اللہ سے غفلت	۱۷۲	عجیب ادب	۱۷۴
عارف کی دُعا	۱۷۴	ہدیہ دینے کا آدب	۱۷۶
رحمت کی ایک صورت	۱۷۷	راحت کا لطف	۱۷۸
بلا اذن تصرف	۱۸۱	توجہ اور تصرف	۱۸۴
عارف کی شان	۱۸۵	رضاء الٰہی کی ضرورت	۸۷
علم اور خشیت	۱۸۸	طالب کی محرومی	۱۸۹
ذکر کا نفع	۱۹۰	خدا کا تصور	۱۹۳
محبت کا پیمانہ	۱۹۶	اہل اللہ کا امتحان	۱۹۷
سلوک کا تقاضا	۱۹۹	وسوسہ سے اجتناب	۲۰۱
قرآن وحدیث وتصوف	۲۰۲	جسم اور اعمال کا تعلق	۲۰۳
اختلاف طبائع	۲۰۶	مشائخ اور طالبین	۲۰۷
ادب کا تقاضا	۲۰۹	آداب شیخ	۲۱۱
رنگِ ولایت	۲۱۴	رحمت کی دو قسمیں	۲۱۷
شیخ سعدی اور عشق مجازی	۲۱۹	نسبت شوقیہ	۲۲۱
شہداءِ امت	۲۲۴	مواخذہ کا مدار	۲۲۷
انسان کا خاصہ	۲۲۸	صبر کے معنی	۲۳۰
وظائف واوراد	۲۳۱	بشارت فتح	۲۳۳
جنت کی نعمتیں	۲۳۴	ایک آریہ کا بیہودہ اعتراض	۲۳۶
جنت ودوزخ	۲۳۷	شراب آخرت	۲۴۰

وعظ-۵....انوارالسراج

خلاصہ وعظ: اہل اللہ کے پاس مال نہ جمع ہونے کی وجہ اور قرب قیامت میں مال کی بے قدری ہونے کی وجہ، حقیقت پہچان کر زوائد سے وحشت ہونی چاہئے ریاضت سے تبدیل اخلاق ہوتے ہیں یا نہیں؟ اس کی تحقیق، کسب دنیا منع نہیں حب دنیا منع ہے، غم کا علاج، غم میں بھی حکمت اور نفع ہے، حد سے بڑھا ہوا غم گناہ بے لذت ہے، آخرت پر نظر ہونے سے دنیا کا غم نہ ہونا چاہئے، مسلمان کا بعد موت احترام اور اس کا اپنوں سے ملنا اور قبر گڑھے کا نام نہیں لوگوں کو موت سے وحشت اور بعض اہل اللہ موت کے شائق ہوتے ہیں۔

فہرست عنوانات

اسباب بے صبری	۲۴۵	زر و مال سے استغنی	۲۴۵
صاحب نظر	۲۴۶	حسن انتخاب	۲۴۷
حسن اعتقاد	۲۴۸	حقیقت مال و زر	۲۴۹
خوف کا سبب	۲۵۰	مقصود بالذات	۲۵۰
دخل اکتساب	۲۵۱	لاٹری کی خوشی	۲۵۳
حالت محبین حق	۲۵۴	حرص کا علاج	۲۵۶
جنون محبت	۲۵۷	حکمت اور شفقت	۲۶۰
دنیا کی مثال	۲۶۱	غم در حد شریعت	۲۶۲
غم کا علاج	۲۶۳	حکمت غم	۲۶۴
غم اور گناہ	۲۶۵	سراب محبت	۲۶۶
راحت کدہ قبر	۲۶۷	دنیا بمقابلہ آخرت	۲۶۰
علاج غم	۲۶۹	☆☆☆☆	

وعظ-۶ .... طلب الجنۃ

خلاصہ وعظ: طلب بلا اکتساب دنیاوی اور اخروی اسباب طلب و اجر۔ حال اور کمال طالبات جنت طریقہ حصول جنت، خوف ورجاء، احتساب نفس، شناخت مبتدی ومنتہی، افراط وتفریط، عبادت وریاء، محاسبہ نفس اور مراقبہ، معصیت کی مضرتیں، طاعت کے فائدے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۷۴	طلب بلا اکتساب	۲۷۴
دنیوی اور اخروی اسباب	۲۷۵	طلب اور اجر	۲۷۸
حال اور کمال	۲۷۹	طالبانِ جنت	۲۸۱
شناخت مبتدی ومنتہی	۲۸۲	اہل حال وقال	۲۸۴
فرق مبتدی ومنتہی	۲۸۵	طریق حصول جنت	۲۸۷
افراط وتفریط	۲۸۹	از خود مطالعہ کتب	۲۹۰
خوف ورجاء	۲۹۳	احتساب نفس	۲۹۴
اسراف اور فیشن	۲۹۵	خواہش نفسانی	۲۹۸
معصیت کی مضرتیں	۳۰۰	طاعت کے فائدے	۳۰۱
عبادت اور ریاء	۳۰۲	ابتداء اور انتہا	۳۰۳
متعدی مضرتیں	۳۰۵	مصلحت وحکمت	۳۰۶
ایثار وقربانی	۳۰۷	حدود وقیود	۳۰۸
قانون اور اطاعت	۳۰۹	عوامی بت پرستی	۳۱۱
صفائی معاملات	۳۱۲	طریقہ تعلیم	۳۱۲
مخالفت برائے موافقت	۳۱۳	علاج ہوائے نفس	۳۱۳
محاسبہ نفس ومراقبہ	۳۱۷	☆☆☆☆	

وعظ-۷....آثار المربع

خلاصہ وعظ: مربع بمعنی منزل یعنی جنت جو کہ منزل ہے اس کے آثار یعنی معالم جس کے ذریعہ سے منزل تک رسائی سہل ہو یعنی اس وعظ میں یہ مضمون ہے کہ نعمائے جنت درحقیقت صور مثالیہ ہیں ہمارے ہی اعمال کی، پس اعمال اس تک پہنچنے کا ایسا ذریعہ ہے کہ اعمال سے استدلال ہوسکتا ہے وصول جنت پر۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۳۱۹	ہماری کوتاہی	۳۲۰
خوش آئند توقعات	۳۲۱	غیر متناہی حسن	۳۲۲
اہل درد	۳۲۶	ایمان اور عمل صالح	۳۲۶
اسباب اور مقصود	۳۲۷	اعمال اور مقصود	۳۲۹
مبتدی و منتہی کا مطالعہ	۳۳۱	کتابی علم	۳۳۲
دعا کا اثر	۳۳۴	شیخ کی ضرورت	۳۳۵
جلالی اور جمالی طریق	۳۳۷	شرط داخلہ جنت	۳۳۹
بغاوت کی سزا	۳۴۰	غیر اختیاری فعل	۳۴۱
ضرورتِ اسباب	۳۴۲	امید وبیم	۳۴۳
وعدہ الٰہی	۳۴۵	جھوٹے وعدوں کی فرحت	۳۴۷
اہل حق کے دعوے	۳۴۸	دشنام محبت	۳۴۹

سوئے جنت	۳۵۱	توکل اور تامل	۳۵۲
جنت کا راستہ	۳۵۳	حزن اور فرح	۳۵۵
دو غلطیاں	۳۵۸	عالم مثال	۳۶۰
اکرام مسلم	۳۶۲	عالم مثال	۳۶۳
مناسبت اور مماثلت	۳۶۵	تعویذ بازی	۳۶۵
تعبیر بازی	۳۶۶	عقل پر ناز	۳۶۰
عالم مادی	۳۷۰	جوتے کی برکت	۳۷۱
مالیخولیا کا علاج	۳۷۱	حکایت افلاطون	۳۷۲
حکایت خلوت نشیں	۳۷۳	موت کا خوف	۳۷۴
متاع دنیا	۳۷۵	افلاطونی دعوت	۳۷۶
قوت تصرف	۳۷۷	اعمال کے ثمرات	۳۷۹
جزاالاعمال	۳۸۰	انسان اور حیوان میں مناسبت	۳۸۱
مثالی شکلیں	۳۸۳	مثالی صورتیں	۳۸۴
اخلاقی حدود	۳۸۵	اعتدال حقیقی	۳۸۶
وساوس و قرب	۳۸۹	ظاہر و باطن کا فرق	۳۹۰
تصرف کی قدرت	۳۹۲	اعمال کی صورتیں	۳۹۲
خوف و بیم	۳۹۳	اعمال و اسرار	۳۹۴
مصالح عقلیہ	۳۹۵	دہن اور ذہن	۳۹۷

وعظ-۸....المودۃ الرحمانیہ

خلاصہ وعظ: ایمان وعمل صالح کا ثمرہ مودت رحمانیہ ہے اور یہ آخرت میں بھی حاصل ہوتی ہے اور دنیا میں بھی، پس اعمال صالحہ کا ثمرہ ادھار ہی نہیں نقد بھی ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۰۲	ایمان عمل صالح	۴۰۲
حقیقت ایمان عمل صالح	۴۰۳	حقیقت دنیا	۴۰۴
واقعہ غزوہ احد	۴۰۵	لمحہ فکریہ	۴۰۶
تلبیس خداع	۴۰۸	مذمت دنیا	۴۰۹
گرانی اور گراں باری	۴۱۰	ترک مالایعنی	۴۱۱
حلال وحرام کا علم	۴۱۴	حقیقی مفلسی	۴۱۵
جائز وناجائز	۴۱۵	قرب کی ایک صورت	۴۱۸
اعمال کی توفیق	۴۲۰	پسندیدہ ادا	۴۲۳
محبت خالق ومخلوق	۴۲۴	محمود اور مذموم محبت	۴۲۷
شیخ کا مقام	۴۲۸	فقہ اور تصوف	۴۳۰
سلف کا مذاق	۴۳۱	قول حق	۴۳۲
کشف اور جانور	۴۳۳	محبت خلق	۴۳۵
دل کی غذا	۴۳۶	مدار قرب	۴۳۷
غذائے روحانی	۴۳۸	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامت

''تسلیم ورضا'' جلد-۱۵

وعظ-۱... الرضاء الحق اوّل

خلاصہ وعظ: دنیا مذموم کیلئے کسی کو راضی نہ کرو بس خدا کو راضی کرنے کی فکر کرو اور جس کو بھی راضی کرو اسی کیلئے راضی کرو۔

فہرست عنوانات

تقدیمِ رضاء	۱۲	مرضِ ارضاءِ خلق	۱۳
مذمت ارضاءِ خلق	۱۵	گناہوں میں ارضاء خلق	۱۶
دین میں ارضاء خلق	۱۶	مذمت ریاء	۱۷
وقت ریاء	۱۸	اخفاء میں ریاء	۱۹
نفس کی نگہداشت	۲۰	شرط ارادت	۲۱
فنا کی حقیقت	۲۲	فناء ارادہ	۲۳
ثمر فناء ارادہ	۲۴	فانی کی دعاء	۲۵

اجابتِ دعاء	۲۵	علامتِ قبولیت	۲۶
مقصودیت ذکر	۲۷	معنی اجابت	۲۷
حقیقی اجابت	۲۸	طریق فناء	۲۹
ارضاء مطلوب	۲۹	طریقت کا مرض	۳۰
تقلید کی تفسیر	۳۱	احناف کا عمل بالحدیث	۳۱
ضرورت تقلید	۳۲	جواز قیاس	۳۲
تقلید میں غلو	۳۳	الفاظ میں ادب کا پاس	۳۳
حضرات صحابہؓ کا ادب	۳۴	اہل اللہ کا ادب	۳۵
نعمت بلاء	۳۵	بلاء و مصیبت میں فرق	۳۶
موت سے قوتِ روحانی میں اضافہ	۳۷	اہل اللہ کو موت سے راحت	۳۷
حقیقت پیر مغاں	۳۹	درجات اتباع	۳۹
ارضاتِ شیخ	۴۰	ارضاءِ مسلم	۴۲
ارضاء بوجہ اندیشہ ضرر	۴۳	اتحی وارضائین	۴۳
حقائق ابنِ عربیؒ و مغربیؒ	۴۴	اطاعتِ بشر	۴۵
ذکرِ رسول سے امتحان	۴۷	غرض مباح کیلئے ارضاء	۴۷

الرضاء الحق دوم

فہرست عنوانات

عملِ قبیح	۴۹	مقتضائے محبت	۵۰
حکمتِ قبض	۵۰	معنئے رضاء وعدم رضاء	۵۱
شہید محبت	۵۳	سماع میں موت	۵۴
رعایت مصلحت کف	۵۶	رضائے معتبر	۵۷
عینیت عرفیہ	۵۸	تفکر فی الاغیار	۶۰
عقلی وطبعی محبت	۶۱	مکالمات صحابہ کا رنگ	۶۳
ذوق ومناسبت	۶۵	امور غیر اختیاریہ	۶۶
مقاومت بے جا کا اثر	۷۰	فرشتہ غیبی	۷۱
دل کی کھٹک	۷۲	رضاء خلق کی ترجیح	۷۴
معیارِ تاویل	۷۴	تعلیل قلب	۷۷
محق ومحقق وپیر	۷۷	جوازِ اذن	۷۸
بے جا عناد	۸۰	باطنی مفتی	۸۱
اذنِ بخیل	۸۳	نظر بر تقدیر	۸۴
خرچ کی برکت	۸۵	تعظیم علم	۸۶
جائز تاویل	۸۷	شیخ نورانی	۸۸
حقیقی تفقہ	۹۰	یک کار ازیں دو کار	۹۰
تعیین ثمرات کا نقصان	۹۱	فکر لذیذ	۹۳
ثمرات خانہ ساز	۹۴	نفع متعدی کا دھوکہ	۹۵

ضرورت نظرِ صحیح	۹۷	علامتِ اخلاص	۹۸
درجات توحید مطلوب	۱۰۰	حقیقت وحدت الوجود	۱۰۱
علاج رضاءِ خلق	۱۰۲	حقیقت توجہ	۱۰۳
سلب نسبت	۱۰۴	ارضائے خلق بنیتِ ارضائے حق	۱۰۵
صورت ریاء ریاء نہیں	۱۰۶	مراتب اخلاص	۱۰۷
احمق کا اخلاص	۱۰۹	حقیقت ریاء	۱۱۱

وعظ-۲...طریق القرب

خلاصہ وعظ: طریق قرب حق۔ قرب الٰہی سے کیا مراد ہے؟ مسلمان کی شان عبدیت کا بیان، خلاصہ طریق۔ طریق تحصیل قرب یعنی رضاء قرب رضاء بڑی دولت ہے، ایمان اور عمل صالح کا مختصر بیان۔

فہرست عنوانات

قُرب الٰہی	۱۱۴	خوبیٔ شریعت	۱۱۶
شانِ عبدیت	۱۱۷	علم اور احوال	۱۱۸
کیفیت اور حقیقت	۱۱۹	مسئلہ تقدیر	۱۲۱
اسرار وجدانیہ	۱۲۲	شہرت اور خلوص	۱۲۳
قبولیت دعا	۱۲۴	درجاتِ قرب	۱۲۵
صاحب حال	۱۲۵	معیت حق	۱۲۷
مرتبہ محبوبیت	۱۲۸	حب دنیا	۱۲۹
مغفرت ورحمت	۱۳۰	مصیبت اور رحمت	۱۳۲
ہوس اقتدار	۱۳۳	ترقی دنیا	۱۳۴
ایمان اور عمل صالح	۱۳۴	تصوف کی حقیقت	۱۳۵

وعظ-۳....وحدۃ الحب

خلاصہ وعظ: تعلق مع غیر اللہ کا بیان پیری مریدی میں جو آج کل غلو ہو رہا ہے اس پر تنبیہ۔

فہرست عنوانات

تدابیر فلاح	۱۳۹	نفس کا فریب	۱۴۱
غفور کے معنی	۱۴۳	رحیم کے معنے	۱۴۴
نزاع مذہبی	۱۴۶	نبوی تعلیم	۱۴۸
نسبت مع غیر اللہ کا اثر	۱۴۹	اتصال قوی	۱۵۱
انواع محبت	۱۵۲	نعمت عقل	۱۵۳
سکر ووجد	۱۵۴	حقیقت استغراق	۱۵۵
امتیاز محبت	۱۵۶	تعلق مضر	۱۵۷
افعال میں اعتدال	۱۵۹	انسان کی احتیاج	۱۶۲
افراط شفقت	۱۶۳	ایذاء مشائخ بلاقصد	۱۶۵
غلو بیعت	۱۶۷	درجہ عظمتِ شیخ	۱۶۹
اِلتزام بیعت	۱۷۰	تکالیف کا علاج	۱۷۱
طریق تعلق	۱۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۴....الوصل والفصل

خلاصہ وعظ: خداتعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہیے اور غیر سے تعلق کم کرنا چاہیے۔

فہرست عنوانات

طریق توجہ	۱۷۶	حق تعالیٰ کیساتھ محبت طبعی	۱۷۷
محبت غیر حق	۱۷۹	توجہ ذکری	۱۸۱
مدار قرب	۱۸۳	اجزائے طریق	۱۸۷
معیار خصوص	۱۸۷	غیر مخلص مولوی	۱۹۰
پیری مریدی کی گت	۱۹۱	طرق وصول	۱۹۳
اظہار عجز	۱۹۳	ناکامی کا اجر	۱۹۵
فراق صوری	۱۹۸	طلب رضاء	۱۹۹
کمال وصول	۲۰۲	ہوس کمال	۲۰۳
ترک شئ	۲۰۵	اہتمام فصل	۲۰۶
تقدیم وصل یا فصل	۲۰۷	شاہ ابوسعید کی تربیت	۲۰۹
اجتہاد طریقت	۲۱۱	☆☆☆☆	

وعظ-۵....فناء النفوس

خلاصہ وعظ: تفویض کی تعلیم اور اس کی حقیقت کا بیان' اپنے نفس کو فنا کر دو' اپنی مرضی اور منشاء کو مٹا دو اور تفویض کا معاملہ اختیار کرو اور اللہ کی رضاء کے طالب بنو اور جنت کی طلب بھی حقیقت میں رضائے حق کی طلب ہے اس لئے کہ خود اللہ تعالیٰ نے ہمیں طلب جنت کا حکم دیا ہے۔

فہرست عنوانات

قوت تکرار	۲۱۵	نظر فی السبق	۲۱۵
اعتبار عموم الفاظ	۲۱۸	لسانی کا طبعی اثر	۲۱۹
آثارِ طبعیہ	۲۲۱	مجاہدہ اور لوازم بشریت	۲۲۲
بکاء بالقلب	۲۲۳	امتیاز انسانیت	۲۲۵
دین کے اعتبار سے لوگوں کی اقسام	۲۲۵	طلب کا درجہ علیا	۲۲۸
اقسام طلب	۲۳۱	مقام کمال	۲۳۲
قیاسِ فاسد	۲۳۳	منتہی کی حالت	۲۳۴
شانِ نزول	۲۳۵	حقیقت نفس	۲۳۶
حقوق و حظوظ	۲۳۸	جمعیت قلب	۲۳۹
محبت منعم	۲۳۹	اخفاء کاملین	۲۴۱
عکس نعمائے جنت	۲۴۲	ترک لذائذ	۲۴۴
اطلاع و اتباع	۲۴۴	قطع وساوس	۲۴۵
تصور شیخ	۲۴۶	نگاہِ قلب کی حالت	۲۴۷
حقیقت عشق	۲۴۸	مذاق العارفین	۲۴۹

کلامِ حق بر زبانِ سالک	۲۵۰	شراءِ نفس	۲۵۲
تفصیل تفویض	۲۵۳	احضارِ قلب	۲۵۴
عبدِ کامل	۲۵۶	طلب رضاء	۲۵۷
آب محبت	۲۵۹	وعدۂ رضاء	۲۶۰
ثمرۂ تفویض	۲۶۱	☆☆☆☆	

وعظ-۶....نشر الرحمۃ

خلاصہ وعظ: خلاصہ یہ کہ واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ میں ورسولہ بڑھانے سے یہ مسئلہ مستنبط ہوا کہ ارضاء خلق للحق ریاء نہیں ہے ریاء وہ ہے جس میں دنیا کی غرض ہو حتیٰ کہ ارضاء رسول بھی اگر دنیا کے لئے ہو تو ریاء ہے چنانچہ منافقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا ہی کے لئے راضی کرنا چاہتے تھے جس پر ان کو ملامت کی گئی مگر یہاں ایک تفصیل اور ہے وہ یہ کہ اگر دنیائے فاسد یعنی معصیت کی نیت ہو وہ تو یقیناً ریاء ہے اور اگر دنیائے مباح کی نیت ہو تو اگر عمل دنیوی میں ہے تو وہ بھی ریاء نہیں ہے اور اگر عمل دینی میں ہے تو وہ بھی ریاء ہے پس اب یوں کہنا چاہئے کہ ریاء کی حقیقت۔

ارضاء الخلق للغرض الدنیوی الفاسد او للغرض المباح فی الطاعۃ ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کو عمل مباح سے اس لئے راضی کیا جائے تا کہ اس کے شر سے محفوظ رہیں تو یہ ریاء نہیں۔ ریاء یہ ہے کہ مخلوق کو اس لئے راضی کیا جائے کہ وہ ہمارے معتقد رہیں ہمارے مرید زیادہ ہوں وغیرہ وغیرہ کیونکہ یہ نیت معصیت ہے۔

فہرست عنوانات

وسعتِ رحمت	۲۶۵	علامتِ مقبولیت	۲۶۵
حقیقت نعمت مصیبت	۲۶۶	طریق دعاء	۲۶۹
شانِ کریمی	۲۶۹	سبب امساکِ رحمت	۲۷۰
شرطِ قبولیت دعا	۲۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۷....التعرف بالتصوف

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ کی طرف سے جو تصرف ہو اس پر بندہ کو راضی رہنا چاہئے کیونکہ ہر قسم کے تصرف کا حق تعالیٰ کو اختیار ہے۔

فہرست عنوانات

اقرار تصرف	۲۷۶	پریشانی کی اصل	۲۷۷
طول امل	۲۸۰	طول امل کا اثر	۲۸۱
لطافت شریعت	۲۸۲	تجویز و تفویض	۲۸۴
تفویض بغرض راحت	۲۸۵	کمال عبدیت	۲۸۶
تکمیل تام	۲۸۶	مراقبہ تقدیر	۲۸۸
دوام تفویض	۲۸۹	قلب کی نگہداشت	۲۹۰
لطیفۂ قلب	۲۹۲	غلبۂ تفویض	۲۹۲
تمکین اثر	۲۹۴	توسط و اعتدال	۲۹۶
صاحب تمکین	۲۹۷	خلق و امر کی تفسیر	۲۹۸
امر کی غلط تفسیر	۳۰۰	علمی اشکال	۳۰۲
تصرف و حکمت	۳۰۴	دعا و تفویض	۳۰۵
مقصود دعا و تفویض	۳۰۷	خلاف تفویض دعاء	۳۰۹
تصرف بلاواسطہ	۳۰۹	امن عامہ	۳۱۰
منشاء تفویض	۳۱۰	شرط احسان	۳۱۱
حاصل مضمون	۳۱۲	☆☆☆☆	

وعظ-۸.....شکر السوانح

خلاصہ وعظ: بعض احباب نے اس احقر کے کچھ حالات کچھ مقالات ملقب بہ اشرف السوانح اس غرض سے جمع کئے ہیں ہر چند کہ میرے حالات ومقالات قابل نفع کے نہیں نیز پہلے سے ہر قسم کا ذخیرہ علمی وہ عملی امت کے ہاتھ میں موجود ہے جو جدید ذخیرہ سے مستغنی ہے مگر اس کے ساتھ ہی بنا پر حدیث انا عند ظن عبدی بی سنۃ اللہ یہ ہے کہ جس شخص کے ساتھ حسن ظن ہوتا ہے اس کے حالات و مقالات کے ظن سے نفع ہوتا ہے اس سے حصول نفع میں خاص سہولت ہوتی ہے۔ اور صاحب تدوین کے لئے ایک سند دینا بھی جو بشکل کلاہ ہے اور جس پر ایک مناسب شعر بھی معہ سن روان لکھا ہے تجویز کرتا ہوں اور حاضرین و ناظرین سے دعا مذکور فی التقریر کی ہے اور اس کے ساتھ اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

فہرست عنوانات

ذکر خیر	۳۱۵	تدوین حالات	۳۱۷
شکریہ	۳۱۷	☆☆☆☆	

وعظ-۹...اعانة النافع

خلاصہ وعظ: تفویض کی حقیقت اس حدیث سے یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ اپنے ہادی اور مصلح پر بار نہ ڈالے بلکہ جس قدر ہو سکے اپنی اصلاح کے سلسلہ میں اس کی اعانت کرے جیسے نبض دکھا کر احوال بیان کر کے طبیب کو سہارا لگایا جاتا ہے حصول اصلاح جو محض اپنی سعی سے نہیں ہو سکتی بار تو شیخ پر رکھے باقی اپنی درستی کی سعی خود کرے مثلاً شیخ کے افادات پر اپنے احوال کے تطبیق خود کرے کہ اپنے اندر کون امراض ہیں جب منطبق کرے تب مصلح سے ظاہر کر کے طریقہ اصلاح دریافت کرے یہ طریقہ ہے مصلح کی اعانت کا کیونکہ تفویض کے معنی تعطل کے نہیں بلکہ اس کے معنی سونپ دینے کے ہیں یعنی عمل خود کرے مگر دوسرے کی رائے سے کرے اپنی رائے کو دخل نہ دے تفویض کی حقیقت بہت شرح وبسط کے ساتھ بیان فرمائی۔

فہرست عنوانات

فضیلت طولِ قیام یا کثرتِ سجود	۳۲۱	خواص کی غلطی	۳۲۱
سلف کی خوبی	۳۲۱	اہل کمال کا کمال	۳۲۳
اختلاف مذاق	۳۲۴	گوشہ نشینی کا اثر	۳۲۵

عارف کی نظر	۳۲۶	ملکیت جسم	۳۲۷
قرب علمی	۳۲۸	نقصِ عبادات	۳۲۹
حقیقت عبادت	۳۳۰	غلو تقویٰ	۳۳۰
نعمت رخصت	۳۳۲	توحید کے معنی	۳۳۲
علمی رنگ میں غلطی	۳۳۳	اخص الخواص کی غلطی	۳۳۴
حقیقت تفویض	۳۳۵	اقسام تفویض	۳۳۵
فکر خاص کا درجہ	۳۳۹	نظر و فکر	۳۴۱
مذاق طالب	۳۴۳	اصولِ مشائخ	۳۴۳
طریق بزرگاں	۳۴۴	امالۂ رذائل	۳۴۵
طلب اشرف	۳۴۶	اعانتِ شیخ	۳۴۷
نفیٔ جبر	۳۴۷	مسئلہ تقدیر	۳۴۸
ادراک محسوسات	۳۴۹	طریق انبیاء علیہم السلام	۳۵۰

وعظ-۱۰....افناء المحبوب

خلاصہ وعظ: آیت کی تفسیر کو قیاسا عام کر کے اس کے عموم میں ترک طلب احوال و کیفیات وثمرات عاجلہ کو داخل کر کے ان کے ترک طلب کی تاکید فرمائی جن کے اکثر ذاکرین طالب ہیں حاصل یہ ہوا کہ ترک طلب انفعالات بھی انفاق محبوب میں داخل ہے اور بدوں اس ترک طلب کے بر کامل حاصل نہ ہوگا یہ وعظ وعظ انفاق المحبوب کا مثل جزو ثانی کے ہے۔

فہرست عنوانات

طلب خیر	۳۵۲	اختلاف فی الخیر	۳۵۳
خیر حقیقی	۳۵۷	طلب اسرار	۳۵۹
تجلی جلال	۳۶۰	خیر کامل	۳۶۱
ترک مرغوب	۳۶۴	مطلوب محبت	۳۶۵
افضلیت قبض	۳۶۶	بندگی کا مقتضی	۳۶۶
مثال احوال و کیفیات	۳۶۷	صاحب تعرف شیخ	۳۶۸
عمل تسخیر	۳۶۸	نسبت پر عملیات کا اثر	۳۷۰
کمال واقعی	۳۷۰	موجب فضیلت انفاق	۳۷۱
جرمانہ مالی	۳۷۲	ارادہ ومجاہدہ	۳۷۲
حکمت حب مال	۳۷۳	حرام ملازمت	۳۷۳
اظہار عبدیت	۳۷۵	مقصودیت اعمال	۳۷۶
توکل مطلوب	۳۷۷	پیشہ ور واعظ	۳۷۸
حقیقت منہیات	۳۷۹	مال نذر	۳۸۱
ردی مال	۳۸۲	رعایت غرباء	۳۸۳
ترتیب سلوک	۳۸۴	☆☆☆☆	

وعظ-۱۱..... قطع التمنی

خلاصہ وعظ: اپنی تجویز کا ناچیز ہونا خدائی تجویز کے سامنے نیست کردینا پھل آنے سے قبل اس کی بیع کے حرام ہونے کی مصلحت وحکمت اور اس میں شبہات کا جواب جو امور اپنے اختیار سے خارج پیش آئیں اس کو مصلحت سمجھے اور خدا کا شکر کرے خواہ بلائے ظاہری ہو خواہ بلائے باطنی۔

فہرست عنوانات

وقعت ثواب	۳۸۶	افتقار واحتیاج	۳۸۸
صحبت اہلِ نور	۳۸۹	بے جا الزام	۳۹۰
ترغیب تدبر	۳۹۰	عمومی مرض	۳۹۱
رائے زنی احکام میں	۳۹۲	سیاسی غلطی	۳۹۲
شخصی حکومت	۳۹۳	جوش اجتہاد	۳۹۵
شریعت کی بیخ کنی	۳۹۵	امور تکوینیہ کی لب کشائی	۳۹۷
غلط اعتقاد	۳۹۸	تعلیم ادب	۴۰۰
مصلحت عام	۴۰۱	مثال حکم تشریعی	۴۰۳
مثال حکم تکوینی	۴۰۳	خودرائی	۴۰۵
غیر اختیاری میں امور رحمت	۴۰۵	مصلحت قبض	۴۰۶
توبۂ خالصہ	۴۰۷	تعدیل طبیعت	۴۰۸
لذت ہمکلامی کی رعایت	۴۰۸	دعاء ورضاء	۴۰۹
سبب بیان	۴۰۹	اہتمام حقوق	۴۱۰

وعظ-۱۲...النفحات فی الاوقات

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ سے تعلق حاصل کرنا چاہئے ہر وقت ان سے لو لگانا چاہئے کسی وقت غافل نہ ہونا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً تمہاری طرف متوجہ ہوتے رہتے ہیں تو ایسے وقت میں تمہارا غافل ہونا ستم ہوگا۔

فہرست عنوانات

تجلی کا معنی	۴۱۲	اصطلاحات فن تصوف	۴۱۴
توجہ حق تعالیٰ	۴۱۵	طرز شارع علیہ السلام	۴۱۵
حصول توجہ	۴۲۰	سلوک وجذب	۴۲۲
حق عظمت	۴۲۴	مذاق عشاق	۴۲۷
درجاتِ توجہ	۴۲۷	نفع مراقبہ	۴۲۸
ذکر اسم ذات	۴۲۸	رسوخ مدلول ذکر	۴۳۱
حضرات صحابہؓ اور ذکر	۴۳۱	اجر ذکر	۴۳۲
مشاہدہ ومعائنہ	۴۳۳	شعراء کی بیباکی	۴۳۴
عطاء کی ناقدری	۴۳۵	سبقت توجہات	۴۳۷
تاثیر توجہ	۴۳۸	دوام توجہ	۴۴۰
مرغوب ومرہوب	۴۴۰	مراقبہ محبت حق	۴۴۱
نقصِ طاعات	۴۴۴	تعیینِ طرق	۴۴۶
اختلاف الوان	۴۴۷	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

’’برکات رمضان‘‘ جلد-۱۶

وعظ-۱..... تطہیر رمضان

خلاصہ وعظ: روزہ رکھا مگر پیٹ حرام سے بھرا اور دن کو بھی غیبت وغیرہ میں مبتلا رہے تو یہ روزہ کس شمار میں ہے۔

حاصل یہ کہ روزہ کے آداب سیکھو اور عورتوں کو بھی سکھاؤ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ عیہ وسلم نے ’’کم من صائم و قائم‘‘ الحدیث۔ یعنی بہت سے روزہ رکھنے والے اور قیام اللیل کرنے والے وہ ہیں کہ ان کی بھوک اور پیاس کی طرف اللہ میاں کو کچھ حاجت نہیں اور آداب کے موافق اگر ختم کرلیا تو اس کے حق میں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تشفعان۔

یعنی روزہ نماز دونوں شفاعت کریں گے پس اس شخص کے ساتھ دو محافظ موجود ہوں گے عذاب سے بچانے کے لئے۔ پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ جس کے دو محافظ سرکاری موجود ہوں کیا اس کی نجات نہ ہوگی۔

فہرست عنوانات

منکرات روزہ	۱۶	ماہ رمضان کی عبادت کا اثر	۱۷
کذب	۱۷	غیبت کے نتائج	۱۸
غلطی ان لوگوں کی ہے جو کہتے ہیں کہ حلال رزق نہیں ملتا	۱۸	منشاء اس قول کا کہ حلال روزی نہیں ملتی ہے	۱۹
نفس کی کم ہمتی کا عمدہ علاج	۲۰	رزق میں برکت کے معنی	۲۱
ہماری نماز کی مثال	۲۱	ہماری نماز سزا نہ ہونا غایت رحمت ہے	۲۲
تراویح کی منکرات کا بیان	۲۴	عورتوں کو نامحرم کا قرآن سنانا	۲۶
قبر پر اجرت دے کر قرآن خوانی کرنا	۲۶	ایک طالب علم کی حکایت	۲۷
استیجار علی العبادۃ کا شیوع کیونکر ہوا	۲۸	ختم قرآن کے دن کثرت چراغاں	۲۸
حضرت عمرؓ کا قصہ	۲۹	اسراف کے معنی	۲۹
کپڑا پہننے سے تین غرضیں ہیں	۲۹	ختم کی مٹھائی کے منکرات	۳۱
مساجد کا استحکام ضروری ہے	۳۱	مولد شریف کی مٹھائی بھی ایسی ہی ہے	۳۲
عید کے دن کی ایک بدعت کا بیان	۳۲	عمل عقیدہ میں مؤثر ہے	۳۳
نکاح بیوگان پر علماء کے اصرار کی وجہ	۳۳	رسوم اور بدعات کے متروک ہونیکا طریقہ	۳۴
رسم سے ہدیہ بھی ناجائز ہو جاتا ہے	۳۵	اس زمانہ کا ہدیہ اقراض ہے	۳۵
تمام وعظ کا خلاصہ	۳۵	☆☆☆☆	

وعظ-۲..... تقلیل المنام

خلاصہ وعظ: تقلیل منام کی جو صورت شریعت نے تراویح کی صورت میں تجویز کی ہے اس سے بہتر تقلیل منام کی کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔

فہرست عنوانات

فضیلت مجاہدہ شرعیہ	۳۹	مجاہدہ عرفیہ کی خرابی	۴۱
روحانیت اور کثرۃ جماع	۴۱	شکر نعمت	۴۴
شاہ ابوسعیدؒ کا واقعہ	۴۶	حضرت سررزیؒ کا واقعہ	۴۷
تراویح اور ان کی تعداد	۵۰	عمل بالحدیث	۵۱
تراویح میں مجاہدہ	۵۲	گرم بازاری عشق	۵۴
لطافت مجاہدۂ شرعیہ	۵۵	تحقیق اسرار کا نقصان	۵۶
شاہانہ مجاہدہ	۵۷	رسم روزہ کشائی	۵۸
شریعت کی آسانی	۵۹	اہتمام شب قدر	۶۱
تہجد کا نور	۶۱	اعمال رمضان	۶۳
تعجیل فی الخیر	۶۴	وسعت رحمت	۶۵
تہجد بے نماز	۶۶	دقیق مسئلہ پر تنبیہ	۶۷

وعظ-۳....روح القیام

خلاصہ وعظ: تراویح کی حقیقت اور اس کی روح کا بیان‘ فضائل تلاوت قرآن۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۷۲	خصوصیت تراویح	۷۳
دوام تراویح	۷۳	اثر ترک سنت	۷۴
قوۃ قدسیہ	۷۵	بے پایاں رحمت	۷۷
معارف الحدیث	۷۷	فطرۃ خاص کا اثر	۷۹
تخفیف تراویح	۷۹	تراویح میں اجتہاد	۸۰
فضل واحسان باری	۸۱	قانونی برتاؤ	۸۲
تراویح وتہجد میں فرق	۸۲	روح صلوٰۃ	۸۳
صورۃ صلوٰۃ	۸۵	حقیقت ولایت	۸۶
حقیقت خشوع	۸۷	تزئین صورۃ	۹۰
بے رحم امام	۹۱	حقیقی اعتدال	۹۲
اصلاح اخلاق	۹۳	تنبیہ مرشد	۹۴
ارادۃ میں غلطی	۹۵	صورۃ عمل کی قیمت	۹۶
سیئات کی قیمت	۹۷	سالک کو تنبیہ	۹۸

توجہ الی اللہ کا ماقبل میں اثر	۹۹	اعمال ماضیہ بالقاء	۱۰۱
ذکر کے معنی میں دشواری	۱۰۲	مراتب ذکر	۱۰۳
غیر مقلدیت	۱۰۶	ذکاوة اور بھولپن	۱۰۶
مرض اجتہاد	۱۰۷	فقہا کا فہم	۱۰۸
امام اعظم کی دقت نظر	۱۰۹	علت اقامت صلوة	۱۱۰
علمی کوتاہی	۱۱۰	حقیقت حضور قلب	۱۱۱
حفاظت خطرات	۱۱۲	روح قرآن	۱۱۲
خصوصیت قرآن با رمضان	۱۱۳	سہو نبوی ﷺ کا سبب	۱۱۳

وعظ-۴.....روح الصیام

خلاصہ وعظ: اعمال رمضان وعیدین کی روح کا بیان۔

فہرست عنوانات

تمہید	۱۱۶	فلسفیانہ خبط	۱۱۷
خوبیٔ تکرار	۱۱۸	عجب خلوص	۱۲۰
عنایت ورعایت	۱۲۰	تاثیر اجزاء	۱۲۲
تسلی سالکین کی	۱۲۳	مجالست محبوب	۱۲۴
آغوش رحمت	۱۲۵	شیوۂ رندان	۱۲۶
غیر محسوس نفع	۱۲۷	مبارک تقلید	۱۲۸
منحوس تحقیق	۱۲۹	حقیقی عقل	۱۲۹
کفر طریقت	۱۳۰	ضرورت تقلید	۱۳۱
قوۃ علم وعمل	۱۳۳	علوم وجدیہ	۱۳۴
گرمی اور رمضان	۱۳۵	تراویح اور پنکھا	۱۳۶
ادراک اوامر	۱۳۹	محکمہ نفع وضرر	۱۴۰
مقصود روزہ	۱۴۰	غلبۂ نیاز	۱۴۰
احکام اسرار	۱۴۲	تاثیر روزہ	۱۴۴
نفع روزہ	۱۴۶	چلہ رمضان	۱۴۶

تاثیر چلہ	۱۴۷	روح صوم	۱۵۰
صورت صوم	۱۵۰	مصداق اعظم روزہ	۱۵۲
تفصیل مجاہدہ	۱۵۳	تجلی فی النعمت	۱۵۴
ارکان مجاہدہ	۱۵۵	بسیار خوری	۱۵۵
اسباب ضعف	۱۵۶	طریق حصول نسبت	۱۵۷
مجاہدہ معتدلہ	۱۵۸	تجویز مجاہدہ	۱۵۸
دائمی روزہ	۱۵۹	علاج مشقت	۱۶۰
برکت ذکر	۱۶۱	☆☆☆☆	

وعظ-۵....روح الافطار

خلاصہ وعظ: عید کی روح اور اس کی حقیقی خوشی کا بیان۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۶۵	تمہید	۱۶۶
افطار اکبر	۱۶۶	فرحت روحانیہ	۱۶۶
مثال دنیا و آخرت	۱۶۷	طریق حصول دنیا	۱۶۸
حقیقت توکل	۱۷۰	عبداللہ	۱۷۱
اعتبار ترک دنیا	۱۷۲	حقیقت اسباب رزق	۱۷۳
مشرب ابراہیمی	۱۷۶	تاثیر تدبیر	۱۷۷
ادراک عناصر	۱۷۷	دعائے فعلی	۱۷۹
مذاق العارفین	۱۸۰	بزرگی کے معنی	۱۸۱
مصلحت احکام	۱۸۲	عشق و حکمت	۱۸۳
روشن دماغی	۱۸۶	سادہ لوحی	۱۸۷
قانون اسلام	۱۸۷	مذہب عشاق	۱۸۹
روح افطار	۱۸۹	ذوق قرب	۱۹۰
راضی برضا	۱۹۲	آثار قرب	۱۹۲
لطف بے کلی	۱۹۳	الہامات	۱۹۶

ملک نیم شب	۱۹۷	وصال مطلوب	۱۹۸
حقیقت عید	۲۰۰	روح عید	۲۰۳
عطیہ شاہی	۲۰۳	کثافت طبع	۲۰۵
کمال ہمتی	۲۰۵	عارف کی عید	۲۰۷
عرضداشت	۲۰۹	نورالصدور	۲۰۹
رسم دستار بندی	۲۰۹	قرآن حکیم کی ناقدری	۲۰۱
سبب نزول	۲۱۰	مدح حفاظ	۲۱۱
فضیلت تلاوۃ	۲۱۲	اہتمام ذکراللہ	۲۱۲
افضل الوظائف	۲۱۳	ترغیب قولی وعملی	۲۱۴

وعظ-۶:...روح الجوار

خلاصہ وعظ: اعتکاف کی فضیلت اور اس کی روح کا بیان۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۱۶	تمہید	۲۱۷
مشروعیت اعتکاف	۲۱۷	صورت اعتکاف	۲۱۸
وصل محبوب	۲۱۸	روزہ کی غذا	۲۱۹
حال بد از نال بد	۲۱۹	روزہ میں غسل	۲۲۰
شان عبدیت	۲۲۱	اسوہ نبوی ﷺ	۲۲۳
قوۃ نبوی ﷺ کا عالم	۲۲۵	بیان سیرت میں احتیاط	۲۲۷
اہانت ظاہری سے حفاظت	۲۲۸	سہل پسندی کی حکمت	۲۲۹
باطنی غذا	۲۳۰	روزہ دار کیلئے دو فرحتیں	۲۳۱
غذا میں تبدیلی	۲۳۱	لذت دیدار	۲۳۲
ثواب ایام روزہ	۲۳۳	روح اعتکاف	۲۳۵
خلوت در انجمن	۲۳۵	ضرر مضرت رساں خلوت	۲۳۷
اعتدال شریعت	۲۳۹	خلوت صحیحہ	۲۴۰
مثال علم صحیح	۲۴۲	پل صراط کی حقیقت	۲۴۲
علم بلا صحبت	۲۴۳	جلاء قلب کے آثار	۲۴۵
ذہن انسانی کی وسعت	۲۴۶	وحدۃ عزلت	۲۴۸

صورۃ اختلاط	۲۴۹	برکت کی صحبت	۲۵۰
اختلاط میں اعتدال	۲۵۱	جذبات فطری کی رعایت	۲۵۲
مقصود خلوت	۲۵۳	ہاتھ میں قوۃ بصر	۲۵۳
اعتکاف میں ترک مباشرۃ کی حکمت	۲۵۴	سنیت اعتکاف	۲۵۵
برکت معتکف	۲۵۶	احتیاج معتکف	۲۵۷
گدائے افتادہ بر در	۲۵۷	عنایت بر معتکف	۲۵۸
رعایت معتکف	۲۶۰	آداب مسجد	۲۶۰
معتکف کا سامان	۲۶۲	شب قدر کی تلاش	۲۶۳
اہتمام شب قدر	۲۶۳	فضیلت شب قدر	۲۶۳
تقلیل الاختلاط مع الانام	۲۶۶	فی صورۃ الاعتکاف	۲۶۶

وعظ-۷.... تقلیل الاختلاط

خلاصہ وعظ: اعتکاف جامع خلوت وجلوت ہے تقلیل اختلاط کی اس سے بہتر صورت نہیں ہوسکتی۔ احیاء لیل کے لئے تمام رات جاگنا ضروری نہیں شب عید کا احیاء بھی مستحب ہے خیر مقام سے مراد مسجد ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۶۷	تمہید	۲۶۸
ترک مباح	۲۶۸	منصب اجتہاد	۲۶۹
غیر فطری مساوات	۲۷۱	شخصی حکومت	۲۷۲
نظام تابعیت و متبوعیت	۲۷۳	اسلام کا نظام حکومت	۲۷۵
کثرۃ رائے کی حیثیت	۲۷۶	اھل حل وعقد کی ذمہ داری	۲۷۷
اسلام اور جمہوریت	۲۷۸	اسباب پرستی	۲۸۱
عقلی تہذیب	۲۸۳	تعذیب جدید	۲۸۴
ڈارون کا نظریہ	۲۸۷	وضعداری کا اسلام	۲۸۸
موحد کی ترقی	۲۸۸	اشتیاق عارف	۲۹۰
اتباع شریعت	۲۹۱	عشق کا خاصہ	۲۹۲
مقام محبوبیت	۲۹۳	منافع اختلاط	۲۹۴

شرائط اختلاط	۲۹۵	قیاس بے جا	۲۹۸
ضرورت محقق	۲۹۹	تقلید بلا عقل	۳۰۱
تقلید بعد از تحقیقات	۳۰۲	ترجیح عزلت	۳۰۳
احتیاط از امتیاز	۳۰۴	انضباط اوقات	۳۰۵
چندے کا احسان	۳۰۵	لیکچر میں چندہ	۳۰۵
واعظ کا لباس	۳۰۸	جنٹلمین کا چندہ	۳۱۰
چندہ کی ذمہ داری	۳۱۱	وعظ برائے چندہ	۳۱۲
چندے میں احتیاط	۳۱۳	ضرر اختلاط	۳۱۳
گوشہ نشینی کا طریقہ	۳۱۴	شہرت کا نقصان	۳۱۴
علمائے حقیقت	۳۱۵	مقصود سلطنت	۳۱۶
شہرت بلا طلب	۳۱۸	اختلاط کا عظیم ضرر	۳۱۸
خلوۃ شب	۳۱۹	مثال خلوۃ	۳۱۹
زیارۃ بزرگان	۳۲۰	آداب عیادت	۳۲۴
اجتماع تعزیت	۳۲۵	سالک کے لئے تنبیہ	۳۲۶
عظمت شیخ	۳۲۸	آداب صحبت	۳۲۹
محاسن اعتکاف	۳۲۹	فضیلت اعتکاف	۳۳۱
خصوصیات اعتکاف	۳۳۲	اہتمام شب قدر	۳۳۳

وعظ-۸....التہذیب

خلاصہ وعظ: التہذیب کہ اعتکاف، روزہ، تراویح ایام رمضان کے عبادات ہیں ان کے حقوق ادا کرو۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۳۳۷	تمہید	۳۳۷
تدارک مافات	۳۳۸	علامت مذہب الٰہی	۳۴۱
فوائد خلوۃ	۳۴۲	صفت عشق مجازی	۳۴۳
بدنگاہی کا علاج	۳۴۵	علاج میں غلطی	۳۴۶
خداوندی قلعہ	۳۴۷	فضولیات سے اجتناب	۳۴۸
ضرر سماع	۳۴۸	امتحان قلب	۳۴۸
اہل اللہ کی دولت	۳۴۹	سماع سے دھوکہ	۳۵۱
خلوت کا درجہ	۳۵۲	خلوۃ اصحاب کہف	۳۵۵
شرک طریقت	۳۶۱	ترک تعلقات	۳۶۳
ترک لذات	۳۶۴	اختلاف ریاضت	۳۶۵
لفظ اعتکاف کی حکمت	۳۶۶	خلوۃ از اغیار	۳۶۷
شریعت کی آزادی	۳۶۹	حجرۂ خلوت	۳۶۹
کم سے کم اعتکاف	۳۷۰	مثلث رمضان	۳۷۲

وعظ-۹ ....مثلث رمضان

خلاصہ وعظ: اس وعظ میں حضرت نے رمضان المبارک کے بعض فضائل اور جنت کی بعض نعمتوں اور روزہ کی شفاعت اور شب قدر وغیرہ جیسے مضامین کی طرف سامعین کو متوجہ کیا ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۳۷۳	تمہید	۳۷۴
باب الریان	۳۷۴	حقیقی انعام	۳۷۵
حقیقت تعذیب	۳۷۶	تعذیب شمس وقمر	۳۷۷
صورۃ تعذیب	۳۷۹	باغ محمدی	۳۸۰
لطف افطاری	۳۸۱	زمین کی روٹی	۳۸۲
جنت کا نقشہ	۳۸۳	مزہ دار فضیلت	۳۸۴
جنت کی غذائیں	۳۸۵	سیرابی کی نعمت	۳۸۶
ادب افطار	۳۸۶	تجلیات ربانی	۳۸۸
حیات جنت ودوزخ	۳۸۹	سیرابی وسیری	۳۹۰
فضیلت رمضان	۳۹۱	اہتمام تلاوت	۳۹۲
شفاعت روزہ	۳۹۳	عبادت شب قدر	۳۹۴
نیند کا علاج	۳۹۵	مقام ناز	۳۹۶

وعظ-۱۰...اکمال العدۃ

خلاصہ وعظ: روزہ آسان ہے اور اس کی آسانی کی تحقیق اور یہ کہ اکمال عدت اور یسر و تکبیر سب مقاصد سے ہیں اور اس کا عجیب اثبات۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۰۱	تمہید	۴۰۱
روحانی سہولت	۴۰۲	نور ذکر اللہ	۴۰۳
اصلی غذا و دوا	۴۰۳	صوم شعبان کی حکمت	۴۰۵
ادائیگی غرض پر انعام	۴۰۸	نتائج یسر	۴۰۹
گناہ کی نحوست	۴۱۰	قبولیت توبہ کی علامت	۴۱۱
آثار غایت قرب	۴۱۲	طاعت پدری	۴۱۴
توفیق ذکر	۴۱۴	عبدیت و تفویض	۴۱۵
بروقت امداد	۴۱۷	مقام شکر	۴۱۸
لسان حق	۴۱۹	حقیقت عبادت	۴۲۰
تصدیق و تعمیل	۴۲۱	حقیقی روزہ	۴۲۱
اندیشہ ناقدری	۴۲۲	بلاغت قرآن	۴۲۳
مقصود بیان	۴۲۴	بے کسی پر رحم	۴۲۵
اختلاف تاریخ میں تلاش شب قدر	۴۲۶	وداع رمضان	۴۲۷
تکمیل صوم	۴۲۷	☆☆☆☆☆	

وعظ-۱۱.....اکمال الصوم

خلاصہ وعظ: یہ ہے کہ حدیث سے ہم کو افطار اکبر پر عید کرنے کا حکم ہے اور اس میں یہ باتیں ہونی چاہئیں۔ ملاقات کرو خوش ہو اکثار صدقہ کرو سب مجتمع ہو کر عیدگاہ میں دوگانہ ادا کرو۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۲۹	تمہید	۴۲۹
خطبہ شعبان	۴۲۹	ترک مصالح	۴۳۰
عیدگاہ کی حاضری	۴۳۱	اصلاح مفسدہ	۴۳۳
بدعت خطبۃ الوداع	۴۳۴	شرط اجتہاد	۴۳۴
عزت عقل	۴۳۵	صوفیہ کی دو اقسام	۴۳۶
حمیت دینی	۴۳۷	حضرت طلحہؓ کی غیرت	۴۳۸
خاصیت محبت و غیرت	۴۳۹	اقسام انسان	۴۴۲
عقل اور تجربہ میں فرق	۴۴۳	استغناء اسلاف	۴۴۴
طلب صادق	۴۴۶	عنایت توفیق	۴۴۶
حقوق روزہ	۴۴۹	استغناء و رحمت	۴۵۰
الطاف و مراحم کی گھڑی	۴۵۱	حقیقت استغفار	۴۵۲
احسان شناسی کا تقاضا	۴۵۳	مال حرام اور روزہ	۴۵۴
فرحت عید الفطر	۴۵۵	عید میلاد؟	۴۵۷
صوم یوم میلاد	۴۵۸	حقیقت عرس	۴۵۹
عرس کی خرابیاں	۴۶۲	عید مطلوب	۴۶۳
احکام عید	۴۶۳	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامت

''سنت ابراہیم'' جلد-۱۷

وعظ-۱...سنت ابراہیم

خلاصہ وعظ: قربانی کے متعلق بیان تھا۔ قربانی کا وجوب اور نہ کرنے والوں کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اور ہندوؤں سے متاثر ہو کر گائے کی قربانی نہ کرنا قربانی کی روح کیا ہے قربانی کی کھال اور اس کے گوشت کے مصارف کا ذکر فرمایا ہے حقیقت قربانی کی فنا نفس ہوئی اسی واسطے ابراہیم کو ذبح ولد کا حکم ہوا نہ کہ اپنی ذات کی ذبح کا اس لئے کہ اولاد کی گردن اپنی ہاتھ سے کاٹنا جس قدر نفس پر شاق اور سخت ہے اپنی گردن اپنے ہاتھ سے کاٹ لینا اس کے مقابلہ میں آسان ہے کوئی باپ بحالت ہوش وحواس کبھی اس فعل کو گوارا نہ کرے گا بلکہ اپنی جان دے دینا نہایت آسان اور سہل سمجھے گا اور فناء نفس کے یہی معنی ہیں کہ اپنی نفس کی مخالفت کرنا اور یہ معنی ذبح ولد میں خود اپنے کو ذبح کرنے سے بہت زیادہ ہیں۔

فہرست عنوانات

عیدگاہ کی حاضری کا اہتمام	۱۵	تعریف سنت مؤکدہ	۱۹
شان محبت	۲۲	ہر فعل ماثورہ مسنون ہیں	۲۳
رحمت کا مذہب	۲۴	ذبح بقرہ	۲۵
آپ ﷺ کی ترک دنیا کی وجہ	۲۶	قوت نبوی ﷺ	۲۷
تارک قربانی کے لئے وعدہ	۲۸	برائے نام قربانی	۲۹
فضیلت قربانی	۲۹	حقیقی ادب	۳۰
حقیقت قربانی	۳۳	تعلیم پدری اور آداب فرزندی	۳۵
عظیم آزمائش	۳۸	مقصود قربانی	۴۱
محبت واطاعت	۴۲	روح قربانی	۴۵
قربانی میں کوتاہی	۴۵	قربانی سے بے رحمی کا شبہ	۴۷
مسلمان میں صفت رحم	۴۹	قربانی میں مجاہدہ	۵۰
گائے کے ذبح کا قرآنی ثبوت	۵۱	جانوروں کی جگہ اسکی قیمت دنیا	۵۲
قربانی میں وسعت کا لحاظ	۵۳	قربانی کی کھال	۵۳
گوشت کی تقسیم	۵۴	☆☆☆☆	

* * *

وعظ-۲.... تکمیل الانعام

خلاصہ وعظ: قربانی کا راز تقرب الی اللہ ہے جس میں اول فنا ہے پھر بقا ہے اور اس کا درجہ مشاہدہ کے بعد ہے جیسے بادشاہ سے ملنے کے بعد نذر دیتے ہیں۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۵۶	تمہید	۵۶
جان کا نذرانہ	۵۸	آثار کرم	۵۹
کاملین پر غلبہ حال	۶۱	آداب استاد	۶۱
غایت محبوبیت	۶۳	ازدیاد ثواب	۶۴
قربانی کا ثواب	۶۷	اسرار کی تلاش	۶۸
طریقہ ابراہیمی	۶۹	خالی نیت	۷۴
روح قربانی	۷۵	حقیقت قربانی	۷۶
سنت ابراہیمی کا مصداق	۷۷	جانور کا انتخاب	۷۸
مشاہدہ کے بعد نذرانہ	۸۱	صوفیہ کی کمائی	۸۲
حقیقت وصول	۸۴	☆☆☆☆	

وعظ-۳....عود العبد

خلاصہ وعظ: قربانی اور عید کے متعلق بیان بعض لوگ ردی جانور ذبح کرتے ہیں جو علامت ہے محبت کی کمی کی اور جس قدر محبت کم ہوگی اس قدر اخلاص کم ہوتا ہے تکبیرات کی حکمت تضحیہ کی حقیقت و مغز ذبح ولد کے مشابہ ہے۔

فہرست عنوانات

تکبیر و تعظیم	۸۹	وجہ تسمیہ وعظ	۹۱
ازالہ شبہ	۹۲	☆☆☆☆	

وعظ-۴....ترغیب الاضحیۃ

خلاصہ وعظ: قربانی کی ترغیب اور فضیلت اضحیہ کا مفصل بیان۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۹۶	تمہید	۹۶
نکات حدیث قربانی	۹۸	لذۃ روحانی	۹۹
اسلوب ترغیب	۱۰۰	اثبات فضیلت	۱۰۱
قربانی پر انعام	۱۰۳	کیا قربانی خلاف عقل ہے	۱۰۴
اضاعۃ مال کا شبہ	۱۰۵	☆☆☆☆	

وعظ-۵....الضحایا

خلاصہ وعظ: قربانی کے فضائل کا عجیب طریقہ سے بیان۔

فہرست عنوانات

شرف قربانی	۱۱۰	افعال عادیہ کی قبولیت	۱۱۱
عورتوں کیلئے حج میں ہدایت	۱۱۴	حج میں فکر اصلاح	۱۱۵
انفاق محبوب	۱۱۷	انداز تشکر	۱۱۸
فضیلت نوعی	۱۲۰	قربانی پر بے رحمی کا شبہ	۱۲۱
اہل اللہ کا تراحم	۱۲۳	محبت کا امتحان	۱۲۶
قربانی اولاد و نفس	۱۲۷	معترضین سے سوال	۱۲۹
گاؤکشی اور اتحاد	۱۳۰	تاریخ کا جادو	۱۳۰
گائے کی قربانی کا ترک	۱۳۱	فضیلت زمانی	۱۳۲
فضیلت مکانی	۱۳۲	فضیلت باعتبار ربانی	۱۳۲
فضیلت غائی	۱۳۳	استنباط فضائل	۱۳۴
غریب کی قربانی	۱۳۶	☆☆☆☆	

وعظ-۶....السوال فی شوال

خلاصہ وعظ: حج وقربانی اورامساک باراں کے بارے میں۔

عارف جہاں بیٹھتا ہے وہی اس کا مکہ اور مدینہ ہے کیونکہ مکہ کی حقیقت تجلی الوہیت اور مدینہ کی حقیقت ہے تجلی عبدیت اور عارف اپنے اندر ہروقت تجلی الوہیت وتجلی عبدیت کا مشاہدہ کرتا ہے وہ جہاں بیٹھے گا مکہ مدینہ (زادہما اللہ شرفاً وکرامۃً) اس کے ساتھ ہے پس وہ ہر جگہ خوش رہے گا کیونکہ مقصود سے ہر دم اس کو قرب حاصل ہے۔

فہرست عنوانات

تمہید	۱۳۸	تعریف شعائر اللہ	۱۴۰
تعظیم شعائر اللہ	۱۴۱	حج وقربانی میں مناسبت	۱۴۱
حکمت باری تعالیٰ	۱۴۳	مناسبت معنویہ	۱۴۴
روح حج	۱۴۴	نذرانہ جاں	۱۴۶
فیض حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۴۸	اصل مقصود عمل ہے	۱۴۹
ابتداء قربانی	۱۵۰	سنت ابراہیمی کا مصداق	۱۵۰
نوعیت جانور	۱۵۱	شبہ بے رحمی	۱۵۴
عشق کا حج	۱۵۵	صورت حج	۱۵۶
روح قربانی	۱۵۸	امساک باراں (تیسرا مضمون)	۱۶۰
رفع قحط کی بے ڈھنگی تدبیریں	۱۶۰	اصل علاج	۱۶۳
غفلت اور نماز استسقاء	۱۶۵	تفسیر آیت	۱۶۶
آیت اور مضامین میں ربط	۱۶۹	خلاصہ وعظ	۱۷۲

وعظ-۷.... تعظیم الشعائر

خلاصہ وعظ: قربانی کے احکام، تقویٰ کی حقیقت، قربانی کے آداب اور شرائط وقبولیت وصحت اور قربانی کے مسائل کا بیان۔

فہرست عنوانات

خطبۂ ماثورہ	۱۷۴	تمہید	۱۷۵
تعظیم شعائر	۱۷۵	تقویٰ کا گھمنڈ	۱۷۶
نظر حقیقت بین	۱۷۸	حقیقت تقویٰ	۱۷۹
صحت قربانی	۱۸۰	قبولیت قربانی	۱۸۲
شرائط قبولیت وصحت	۱۸۳	آثار محبت	۱۸۴
احکام قربانی	۱۸۵	میت کی طرف سے قربانی	۱۸۶
محسن اعظم ﷺ کی طرف سے قربانی	۱۸۷	غنی اور فقیر کا فرق	۱۸۸
حرام جانور کی قربانی	۱۸۹	اکل حلال کا اثر	۱۹۰
حرام کی نحوست	۱۹۱	جانور کے خرید میں احتیاط	۱۹۱
گوشت کی تقسیم	۱۹۲	کھال کا مصرف	۱۹۳
ذبح کے مسائل	۱۹۴	☆☆☆☆	

وعظ-۸....الحج المبرور

خلاصہ وعظ: حج میں اخلاص کی ضرورت۔ حج میں سوائے اللہ کی عبادت کے اور کوئی نیت نہیں ہونی چاہئے اور مال حرام سے حج نہ کرنا چاہئے حالت احرام جو چیزیں منع ہیں ان سے بچنا چاہئے بعد واپسی کے تکالیف راستے کی بیان نہ کرنا چاہئے۔

فہرست عنوانات

تمہید	۱۹۶	قاعدہ عقلیہ	۱۹۷
حج میں اخلاص کی زیادہ ضرورت	۱۹۸	درجات اخلاص	۱۹۹
عظمت اخلاص	۲۰۰	محبوب خدا سے خدا کا معاملہ	۲۰۱
حکمت تعدد ازواج	۲۰۲	رعایت عدل	۲۰۳
مسئلہ تصوف کا حل	۲۰۴	حقیقت اخلاص	۲۰۵
سفر حج میں اہتمام نماز	۲۰۸	حج کی لڑائی	۲۱۰
حج کی رقم میں احتیاط	۲۱۲	تقویٰ کا ہیضہ	۲۱۲
مال حرام سے حج	۲۱۳	حج میں فخر و شیخی	۲۱۵
سفر حج سفر آخرت ہے	۲۱۵	سفرنامہ حج کا لکھنا	۲۱۶
اہل شوق کا حال	۲۱۷	حج میں خود بینی و خود رائی	۲۱۷
حج نہ کرنے پر وعید	۲۱۸	محظورات احرام	۲۱۸
حج کے بعد ریاء	۲۱۹	نادار کو ترغیب حج جائز نہیں	۲۱۹
تکالیف حج کا تذکرہ	۲۲۰	قبولیت حج کی علامات	۲۲۱
حج سے اصلاح نفس	۲۲۳	فضیلت باعتبار حقیقت	۲۲۳
حج مردانہ	۲۲۵	حج رب البیت	۲۲۷

وعظ-۹ ..... تحصیل المرام

خلاصہ وعظ: حج کا حاصل یہ ہے کہ ایسے وسائط سے تعلق پیدا کیا گیا ہے جن سے تعلق مع اللہ کو قوت ہو بعبارت دیگر یوں کہیے اور تمام عبادات تو مجاہدہ ہیں اور حج مشاہدہ ہے اسی کو مولانا فرماتے ہیں۔

حج زیارت کردہ خانہ بود
حج رب البیت مردانہ بود

طاعات رمضان مجاہدہ تھیں اور افعال حج مشاہدہ ہیں اور مشاہدہ بعد مجاہدہ کے ہوتا ہے اس لئے اشہر حج بعد رمضان کے شروع ہو محبت الہیہ بڑھانے کی کوشش کرنا چاہئے جس کا بڑا ذریعہ حج بھی ہے جن پر فرض ہو وہ جلدی کریں۔

فہرست عنوانات

تمہید	۲۲۹	مقصود طریق	۲۳۰
حقیقت قرب حق	۲۳۱	دیدار خداوندی	۲۳۱
مکان آخرت کی خصوصیت	۲۳۴	توہین رسول اللہ ﷺ	۲۳۶
بشریت رسول اللہ ﷺ	۲۳۷	غلو فی التعظیم	۲۳۹
حقیقت مشاہدہ	۲۴۱	معائنہ حق	۲۴۳
مقصود مجاہدہ	۲۴۵	نسبت باطنیہ	۲۴۵
واسطہ بین الحق والعبد	۲۴۸	موحد ومشرک میں فرق	۲۵۰
اقسام واسطہ اور ان کی حیثیت	۲۵۲	ضرورت بیت اللہ الکریم	۲۵۳
حقیقت حج	۲۵۴	افعال حج کی حکمتیں	۲۵۵
افعال حج کے اثرات	۲۵۶	حج ورمضان میں باہمی مناسبت	۲۵۸
تذکرہ حج کا اثر	۲۵۸	حج وشہادت میں باہمی مناسبت	۲۵۹
عاشق نوازی	۲۶۰	پیدل سفر حج	۲۶۳

وعظ-۱۰....التہذیب

خلاصہ وعظ: مجاہدات شرعیہ کا اختتام اور عید کے احکام

فہرست عنوانات

تمہید	۲۶۶	نوعیت مضمون	۲۶۷
مقصود بیان	۲۶۸	عجیب دربار	۲۶۸
اقسام مجاہدہ	۲۶۹	مانع حق عقل	۲۷۰
علوم انبیاء علیہم السلام	۲۷۱	کلام خداوندی	۲۷۳
حقیقت محمدیہ	۲۷۴	تجلی کلامی	۲۷۵
مانع حق طبیعت	۲۷۶	حاصل مجاہدہ	۲۷۷
رعایت طبیعت	۲۷۷	اختلاف طبیعت	۲۷۹
طبیعت اور عقل کی مثال	۲۷۹	حج سے تسخیر طبیعت	۲۸۰
مجاہدہ حج	۲۸۱	خاصیت محبت	۲۸۳
طریق اظہار محبت	۲۸۴	حج سے ازدیاد محبت	۲۸۶
خاصیت حج	۲۸۷	حقیقت بیت اللہ	۲۸۸
تشبیہ بالحجاج	۲۸۹	قربانی کا راز	۲۸۹
بیان زکوٰۃ	۲۹۰	جذب وسلوک	۲۹۱
بعضے مقولات منقولات از شبلی مشتمل بر	۲۹۱	بعضے رموز حج بتائید بعضے مضامین وعظ ہذا	۲۹۱

وعظ-۱۱....روح الحج والشح

خلاصہ وعظ: فنائے اتم حج کی روح ہے اور فنائے تام قربانی کی۔ نفس فنا میں دونوں شریک ہیں مگر چونکہ قربانی میں عقل کے خلاف کم ہے فقط اتعاب نفس ہے اسی لئے فنا تو وہ بھی ہے مگر حج کے برابر نہیں ہے اور دونوں میں تام اور اتم کا تفاوت ہے یہ ان دونوں کی روح ہوئی۔

فہرست عنوانات

تمہید	۲۹۹	اشہر حج	۲۹۹
اقسام عبادت	۳۰۰	حج وقربانی میں مناسبت	۳۰۱
اختیار اسباب کی فرصت	۳۰۱	مال وبدن سے مرکب عبادت	۳۰۳
پیدل حج	۳۰۴	خاکساران جہاں	۳۰۵
کیا قربانی مرکب عبادت ہے؟	۳۰۹	سنگدلی کا شبہ	۳۱۴
قوۃ عدل	۳۱۴	بدل قربانی	۳۱۶
فرزند کی قربانی	۳۱۷	روح حج وقربانی	۳۲۰
حج وقربانی میں فنائیت	۳۲۱	عاشقانہ افعال	۳۲۴
زبان کا مسئلہ	۳۲۵	کیفیت آغاز سفر	۳۲۶

صورۃ عشاق	۳۲۷	بدوضع کا اثر	۳۲۸
عورت کا احرام وتلبیہ	۳۲۹	احکام حرم	۳۲۹
حج کی طرف کشش	۳۲۹	منیٰ کی حاضری	۳۳۱
وقوف عرفہ	۳۳۱	مزدلفہ روانگی	۳۳۲
منیٰ واپسی	۳۳۲	طواف زیارۃ	۳۳۲
فنائے اتم	۳۳۲	مقام عبرت	۳۳۳
حج وقربانی مراتب فنائیت	۳۳۴	زیارت مدینہ	۳۳۴
سید احمد رفاعیؒ کا واقعہ	۳۳۴	روح انفاق مالی	۳۳۵
خلق جود	۳۳۷	ترجمہ آیات	۳۳۸
حج میں تجارت کا درجہ	۳۳۹	بقیہ ترجمہ آیات	۳۴۱
نہایت اہم مسئلہ	۳۴۲	فضیلت خاص	۳۴۲
اہتمام عبادت اور دعاء	۳۴۲	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲۔۔۔روح الارواح

خلاصہ وعظ: روح اعمال کا بیان' اعمال شرعیہ کی حکمتوں اور اسرار پر کلام کیا گیا۔

فہرست عنوانات

احوال واقعی	۳۴۴	مدعیان علم	۳۴۵
تحقیق مصالح	۳۴۶	حکیمانہ محبت	۳۴۷
حقیقی محبت	۳۴۹	مقام تحقیق	۳۵۰
اقربیت کا مفہوم	۳۵۱	مفید مراقبہ	۳۵۱
اہل قال کا علاج	۳۵۳	اہل اللہ کا علاج	۳۵۴
ترک مالایعنی	۳۵۸	حکمت سے بحث کرنے والوں کا ایک عذر	۳۵۸
علماء سے شکایت	۳۵۹	ثمرہ اطاعت	۳۶۱
حقیقت صدیقیت	۳۶۲	اہل کمال کی پہچان	۳۶۳
اعتقاد عوام	۳۶۴	روح ارواح	۳۶۵
غیر محققین کی غلطی	۳۶۶	درجات روح اعمال	۳۶۸
مدعیان باطن کی محرومی	۳۶۹	روح بلاتشخص	۳۷۰

وسوسہ راہ عشق	۳۷۲	حضرت حاجی صاحب کی شان تحقیق	۳۷۳
ازالہ غلطی	۳۷۴	الفاظ شریعت وطریقت وحقیقت	۳۷۴
اولیائے مستہلکین	۳۷۵	اولیائے کاملین	۳۷۷
ہمارے مشائخ	۳۷۹	شیخ کامل سے وابستگی کی ضرورت	۳۷۹
حضرت حاجی رحمہ اللہ کی روحانی بصیرت	۳۸۰	تکلیف بقدر عقل	۳۸۳
ایسے لوگ معذور ہیں معاملہ معذور	۳۸۵	جمع بین الظاہر والباطن	۳۸۵
قربانی کرنے والوں کی اقسام	۳۸۶	روح قربانی	۳۸۶
حکمت تکبیر	۳۸۷	ذبح کے خلاف عقل ہونے کا جواب	۳۸۷
تفتیش حکمت	۳۸۹	اصول اسلام عقلی ہیں	۳۹۰
عالم گیر مرض	۳۹۰	عالم اور غیر عالم کی تقریر کا فرق	۳۹۱
قربانی کی جگہ قیمت	۳۹۲	واہیات سوال	۳۹۲

وعظ-۱۳... احکام حج

خلاصہ وعظ: اس وعظ میں حضرت نے حج کے فضائل ومسائل اور اس کے ضروری متعلقات کو قدرے تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔

فہرست عنوانات

تمہید بعد از خطبہ	۳۹۴	اشہر حج	۳۹۴
تاخیر حج	۳۹۴	فضیلت حج	۳۹۵
عمرہ کی فضیلت	۳۹۵	فضیلت یوم عرفہ	۳۹۵
خدا کی مہمان	۳۹۶	زیارت مدینہ	۳۹۶
حج کے متعلق چند ضروری ہدایات	۳۹۶	تارک حج	۳۹۶
مسائل حج	۳۹۷	حج اکبر کیا ہے؟	۳۹۸
فرضیت حج کے بارے میں تنبیہ	۳۹۹	ماہ ذوالحجہ کے احکام	۴۰۰
نو دن کے روزے اور دسویں شب تک بیداری	۴۰۱	تکبیرات تشریق	۴۰۲
نماز عیدالاضحیٰ کے احکام	۴۰۳	عورتوں کی جماعت تنبیہ اول	۴۰۳
تنبیہ دوم نماز عید مسجد میں	۴۰۴	تنبیہ سوم دعا بعد خطبہ	۴۰۴
تنبیہ چہارم اذان عید	۴۰۴	تنبیہ پنجم اوقات عید	۴۰۴
تنبیہ ششم التزام عربی خطبہ	۴۰۵	نماز عیدین کا طریقہ	۴۰۵
شروع نماز میں نہ ملنے والے کے احکام	۴۰۵	پہلی صورت	۴۰۵
دوسری صورت	۴۰۶	تیسری صورت	۴۰۶
چوتھی صورت	۴۰۶	چند ضروری مسائل	۴۰۶
قربانی کی تاکید وفضیلت	۴۰۸	احکام قربانی	۴۱۲

خطباتِ حکیم الامت

''مفاسد گناہ'' جلد-۱۸

وعظ-۱....استخفاف المعاصی

خلاصہ وعظ: گناہ کو ہلکا سمجھنے کی مذمت۔ گناہ ہلکا سمجھنے کی چیز نہیں نہ اعتقاداً اور نہ عملاً وحالاً کہ خلاف دین وخلاف عقل ہے۔

فہرست عنوانات

گناہ کی برائی	۱۹	گناہ کی چنگاری	۱۹
توبہ برلب	۱۹	حقیقت توبہ	۲۰
فراغت کی قدر	۲۱	توبہ میں جلدی	۲۳
لذت گناہ	۲۳	لذت طاعت	۲۳
نافرمانی کا اثر	۲۴	طاعت کا اثر	۲۵
اعمال کا دھوکہ	۲۶	☆☆☆☆	

وعظ-۲....ترک المعاصی

خلاصہ وعظ: ترک معاصی ظاہرہ و باطنہ، گناہ میں مضرت کا اثبات۔ دوزخ کے عذاب کی کیفیت آنکھ، زبان، کان، پاؤں و پیٹ کا گناہ اور تمام بدن کے گناہوں کا بیان گناہ چھوٹ جانے کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

بے غرض شفقت	۳۰	مقتضی رحمت	۳۲
ناامیدی کی ممانعت	۳۳	عقل پر گناہ کا اثر	۳۵
ادراک نورانیت	۳۶	تجویز کی پریشانی	۳۷
تفویض کی راحت	۳۸	آفاقی مصیبت	۳۹
فکر عاقبت	۴۰	مراقبہ موت	۴۱
موازنہ طلب	۴۲	ترتیب اصلاح	۴۲
ترک گناہ میں مکاری	۴۳	اعضاء کے گناہ	۴۳
غیرت اسلامی	۴۴	گناہ بے لذت	۴۵
باطنی گناہ	۴۶	☆☆☆☆	

وعظ-۳....ترجیح المفسدۃ

خلاصہ وعظ: گناہ کسی عقلی یا حالی مصلحت سے حلال نہیں ہوتا گناہ میں اگرچہ منافع ہوں لیکن وہ حرام ہی رہتا ہے گناہ مقدر سے نجات کی صورت کا بیان۔

فہرست عنوانات

حسن نیت سے گناہ	۵۰	منافع پر مشتمل گناہ	۵۱
گناہ میں مصلحت	۵۲	مفاسد گناہ	۵۳
سلب توفیق	۵۴	ضرر یقینی	۵۵
کشف سے دھوکہ	۵۵	اجازت گناہ کا دھوکہ	۵۶
مقربین کی حیرانی	۵۸	معیار مواخذہ	۶۰
محبوبیت کے لیے ذکر	۶۱	جاہ عندالحق	۶۱
خلاصہ وعظ	۶۳	☆☆☆☆	

وعظ-۴....مضار المعصیة

خلاصہ وعظ: معصیت سے طاعت کی برکت کم ہو جاتی ہے نفس کی خصلتیں اور اس کے رام کرنے کا طریقہ، ناپاک اور حرام شے جانوروں کو بھی کھلانا حرام ہے، بزرگوں سے ملنے کے بعد آداب اور تعلیم ادب اور بعض مشہور رسالے ناقابل اعتبار نہیں۔

فہرست عنوانات

اجمالی مضامین	۶۷	ضرر گناہ	۶۸
معصیت کا وبال	۷۰	گناہ کا نیکی پر اثر	۷۱
اسلام فہمی حقیقت	۷۲	تہذیب اسلام	۷۳
آداب بزرگان	۷۳	ممانعت اخفاء	۷۵
تعلیم ادب	۷۷	اثر ایذاء رسول	۷۸
بے برکت نیکی	۷۹	نفس سے کام لینے کا طریقہ	۸۰
رمضان کے اثرات	۸۲	پیٹ کا گناہ	۸۲

وعظ-۵...الجناح

خلاصہ وعظ: حاصل بیان کا یہ ہے کہ گناہوں کے غم میں مبتلا ہو جانا بعض اوقات بجائے نافع ہونے کے ضار ہو جاتا ہے اس میں مبالغہ نہ کرے ہاں ضروری توبہ کر کے کام میں لگ جاوے ایک یہ فائدہ بھی ماخوذ ہوا کہ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے اس لئے جو گناہ چھوٹ جائے چھوڑ دو اس سے کچھ گناہوں کا سلسلہ تو کم ہو گا۔ اس کا انتظار نہ کرو کہ سب چھوٹیں تو چھوڑوں۔ سبحان اللہ قرآن مجید کی کیا تربیت ہے۔

فہرست عنوانات

مقصود وعظ	۸۶	قصد معتبر	۸۷
اقتداء مریض	۸۸	مضرت گناہ	۸۸
مباح میں غلطی	۸۹	استنباط رحمت	۸۹
مدار کمال تقویٰ	۹۰	ترجیح عقل	۹۱
جزا میں تشبہ	۹۳	رہزن طریق	۹۳
تجاوز عن الحدود	۹۴	حدود خوف وشوق	۹۵
فساد اعتقاد	۹۶	استحضار معاصی کا اثر بد	۹۷
طالب کا مذہب	۹۸	محققین کے علوم	۱۰۰
تدبیر ترک معاصی	۱۰۱	حسن تربیت	۱۰۱
دفع ہجوم گناہ	۱۰۲	طرز تربیت قرآن مجید	۱۰۴

وعظ-۶ ....الکاف

خلاصہ وعظ: تدبیر تحرز از معصیت۔ غفلت معاصی کا اصل الاصول ہے اور معاصی سے دنیا کی بربادی کا بیان۔ گناہ بے لذت ہوتا ہے، گناہ ہوتا ہے نفس کے تقاضے سے نفس کا تقاضا ہوتا ہے ان چیزوں کے غالب عن النظر ہونے سے جو اس تقاضے کو مغلوب کر سکیں جیسے خدا تعالیٰ کی یاد جنت کی یاد دوزخ کی یاد اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اور حقوق کی یاد بس ان چیزوں کا استحضار تقاضے کو مغلوب کر دے گا اور تقاضے کے مغلوب ہونے سے گناہ سے محفوظ رہے گا فعل انسانی ارادہ پر موقوف ہے، پردہ کے متعلق ضروری مضمون، حقیقت پیری مریدی سالک کو ہر وقت محقق کی ضرورت ہے۔

فہرست عنوانات

کلام الٰہی کی لفظی خوبی	۱۰۷	برمحل تجویز	۱۰۸
غفلت کا علاج	۱۰۹	اثر تذکر	۱۱۱
مسخ فطرت	۱۱۳	دنیا کی بربادی	۱۱۴
عقوبت آخرت	۱۱۵	نقد پریشانی	۱۱۶
بدلذت گناہ	۱۱۶	ایک سرحدی کی حکایت	۱۱۷
روح کا زخم	۱۱۷	اساس اتفاق	۱۱۸
فساد مذاق	۱۱۸	مقصود فیشن	۱۱۹
تسخیر قلوب	۱۲۰	حقیقت تواضع	۱۲۰
مشاجرات صحابہؓ	۱۲۱	تعظیم صحابہؓ	۱۲۳
فرسودہ تاریخ	۱۲۳	گناہ کا متعدی اثر	۱۲۴
طاعت کی لذت	۱۲۵	طاعت کی خاصیت	۱۲۵
تاثیر حق گوئی	۱۲۶	نرم گوئی کا اثر	۱۲۷
طرز تعلیم طاعت	۱۲۸	سختی کا موقع	۱۲۸

حس کی خرابی	۱۳۰	فقدان حلاوۃ	۱۳۲
انسداد جرائم	۱۳۲	قانون وشریعت کا فرق	۱۳۳
مصائب اور معاصی میں ارتباط	۱۳۵	نتائج معاصی	۱۳۶
نئی تحقیق کا جواب	۱۳۶	شعور فی الجماد	۱۳۷
حقیقت مصیبت	۱۴۱	اعتبار نسبت	۱۴۲
مصیبت بر معصوم	۱۴۳	فراق کی مصیبت	۱۴۵
ذکر کی عجیب خاصیت	۱۴۶	سلطنت قلب	۱۴۷
معصیت ماضیہ اور عقل	۱۴۸	عقل کی بے رحمی	۱۴۹
شریعت کی خیر خواہی	۱۵۰	مراحم خسروانہ	۱۵۰
توبہ طاعات	۱۵۱	سلطنت نفس	۱۵۲
وزارت شیطان	۱۵۳	شیطان کا کام	۱۵۵
نگاہ کا تیر	۱۵۵	عبرتناک واقعہ	۱۵۵
نظر کی پاکیزگی	۱۵۶	پردہ کی ضرورت	۱۵۷
بے پردگی کے مفاسد	۱۵۷	ضبط نفس	۱۵۸
علاج معصیت	۱۵۸	اصلاح نفس	۱۵۹
حقیقت شناسی	۱۶۰	انسداد سبب	۱۶۱
تفسیر ذکر	۱۶۲	اختلاف احوال	۱۶۴
تذکر کے معنی	۱۶۶	تحقیق ناتمام	۱۶۷
نفس کی شائستگی	۱۶۸	مجاہدہ کا فائدہ	۱۶۹
متقی کا گناہ	۱۷۰	تدبیر اصلاح	۱۷۱
غلبہ تقویٰ	۱۷۲	حکمائے اسلام	۱۷۳
شیطانی دھوکہ	۱۷۴	صحبت صالح	۱۷۶
دوستی کا معیار	۱۷۷	مصلحت سوزی	۱۷۸

وعظ-۷....تیسیر الاصلاح

خلاصہ وعظ: ترک معاصی کا سب سے سہل طریقہ، توبہ کا طریقہ مع جواب شبہات ارادہ ترک معاصی، ترغیب توبہ، جو شخص مجاہدہ نہ کر سکے اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے ترک معاصی کا علاج مقرر فرمایا ہے جو نہایت سہل ہے کہ جب بھی گناہ ہو فوراً توبہ کر لیا کرے۔

فہرست عنوانات

اعتدال روحانی	۱۸۳	تکدر معصیت	۱۸۴
ہمت افزا نور	۱۸۵	اصلاح بلا تدبیر	۱۸۶
سہولت کی ناقدری	۱۸۸	امتداد گناہ	۱۸۹
ملکات اعمال	۱۹۲	عمل بے ملکہ	۱۹۴
ایک تائب چور کی حکایت	۱۹۵	احوال سلوک	۱۹۵
بدل مجاہدہ	۱۹۷	تاثیر توبہ	۱۹۸
تبدیل ملکہ کا طریقہ	۱۹۹	توبہ کا طریقہ	۲۰۰
توبہ کا مقناطیسی اثر	۲۰۱	قطع راہ	۲۰۳
آغوش رحمت	۲۰۴	خلاصہ علاج	۲۰۴

وعظ-۸.... الجلاء للابتلاء

خلاصہ وعظ: اکثر مصیبتیں گناہوں کے سبب آتی ہیں ایسے وقت میں توبہ واستغفار سے کام لینا اور اعمال کی اصلاح کا خیال کرنا چاہئے ہر صحابیؓ کا ہر امتی سے باعتبار علم کے اعمق ہونا ضروری نہیں نیک لوگوں پر مصائب کیوں آتے ہیں کفار پر مصیبت کم کیوں آتی ہے۔

فہرست عنوانات

فہم احناف	۲۰۵	نزول مصائب	۲۰۹
علوم صحابہؓ	۲۰۹	نسبت کمال	۲۱۰
مقام صحابہؓ	۲۱۱	فضیلت حضرت معاویہؓ	۲۱۳
افضل واعلم کا فرق	۲۱۴	قانون سازی	۲۱۵
اجراء قانون	۲۱۵	اجتہاد فی الاصول	۲۱۶
اجتہاد فی الفروع	۲۱۷	تمہید عذر	۲۱۸
عذر گناہ	۲۱۹	گرفت بر گناہ	۲۲۰
تکرار گناہ	۲۲۱	برکت تعلق	۲۲۳
مہلت توبہ	۲۲۴	پاکی داماں	۲۲۴
معصیت طاعت	۲۲۵	امام غزالیؒ کی حکایت	۲۲۶
رفع اشکال	۲۲۷	قابل مواخذہ اطاعت	۲۲۸

بے سلیقہ حاضری	۲۲۹	صدق طلب	۲۳۰
اہتمام توبہ	۲۳۰	حق استقامت	۲۳۱
انکشاف عبدیت	۲۳۴	صالحین پر مصائب	۲۳۵
دفع مصائب	۲۳۶	فضول سوال	۲۳۶
آثار رحمت	۲۳۷	تصور شیخ	۲۳۹
معرکہ عظیم	۲۴۱	فراق کا غم	۲۴۱
اشتیاق لقاء	۲۴۲	گوشہ گیری	۲۴۴
قلوب حکام	۲۴۵	بلاؤں کی دوا	۲۴۶
وصال حبیب	۲۴۸	عجائب برزخ	۲۴۸
اسرار عشق	۲۵۰	سینہ کی آگ	۲۵۰
درد طلب	۲۵۱	سپردگی کامل	۲۵۳
انداز تربیت	۲۵۴	دستور العمل	۲۵۴
حیات اعلیٰ	۲۵۵	دوام حیات	۲۵۶
استقامت اعمال	۲۵۶	حقیقت استقامت	۲۵۸
صورت مصیبت	۲۵۹	زیادتی عتاب	۲۶۱
نفع عتاب	۲۶۲	حکمت تنبیہ	۲۶۳
خلاصہ	۲۶۵	عرض جامع	۲۶۶

وعظ-9....تفاضل الاعمال

خلاصہ وعظ: حسنات اور سیئات اور طاعت اور معاصی میں باہم تفوت ہے کامل شناخت میں عوام کی غلطی اور اس کی شناخت۔ تحقیق عبدیت، قلت طعام قلت منام کی شرح، مشیخت حقہ کیا شے ہے، کیفیات کی حقیقت، افضل الاعمال ایمان ہے۔

فہرست عنوانات

تفاوت حسنات	۲۷۰	تعیین افضل الاعمال	۲۷۱
مرتبہ خدمت دین	۲۷۲	اعانت طلبہ	۲۷۳
بلاضرورت تعمیر مسجد	۲۷۳	حقیقت مسجد ضرار	۲۷۴
افضلیت عمل کا غلط معیار	۲۷۵	تحقیق عبدیت	۲۷۶
حقیقت عبادت	۲۷۷	ولایت و بزرگی	۲۷۸
علامت ولایت	۲۸۰	تجویز میں احتیاط	۲۸۱
قطع تعلقات	۲۸۲	شان مشیخت	۲۸۳
کمالات باطنی	۲۸۴	تلف حقوق	۲۸۴
نسبت کی گرمی	۲۸۶	افضلیت عمل کا صحیح معیار	۲۸۸
مومن عیب دار	۲۸۹	کافر خوش اخلاق	۲۹۰
اشتباہ افضلیت	۲۹۰	بقاء نسبت	۲۹۱
تفوت سیئات	۲۹۲	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰....حب العاجلة

خلاصہ وعظ: شکایت ترجیح دنیا بر آخرت خداتعالیٰ اور رسول تک پہنچنے کا سہل طریقہ تکبر وحب دنیا نہی عنہ کی حقیقت حب عاجلہ کا اعلیٰ درجہ کفر ہے اور دوسرا درجہ عمل میں کاہلی اور اس کا علاج حب مال کا علاج' دنیا میں کھپ جانا تمام معاصی کی جڑ ہے اسلام کیونکر پھیلا مع دلائل ہر متمدن قوم نے اسلام ہی سے تمدن وتہذیب سیکھی ہے۔

فہرست عنوانات

علم وعمل	۲۹۹	علم ومعرفت	۲۹۹
علم ومحبت	۳۰۱	فیضان معارف	۳۰۲
سہل وصول	۳۰۳	سنگ راہ	۳۰۴
ظاہر بینی	۳۰۴	پاجامہ کا عذاب	۳۰۵
سلطنت کی قیمت	۳۰۵	پستی وشکستگی	۳۰۸
نورانیت توحید	۳۰۹	سرمایہ تسلی	۳۱۰
ترغیب عمل	۳۱۳	قیل وقال کی ممانعت	۳۱۴
غایت توحید	۳۱۷	مذمت حب دنیا	۳۱۸
قدر تعلیم	۳۱۹	مدت علاج	۳۲۰
انطباق آیت	۳۲۱	تقاضائے محبت	۳۲۴
مراتب حب دنیا	۳۲۵	ترقی کا خبط	۳۲۶
توحید بلا رسالت	۳۲۷	نامبارک بیداری	۳۲۷
اعتراف خطا	۳۲۸	اہل ترقی کا علاج	۳۳۰
مراقبہ موت	۳۳۱	تقدس ظاہری	۳۳۲
تاثیر صحبت	۳۳۳	تعلیم استغناء	۳۳۴
اصلاح مشائخ	۳۳۵	تعظیم امراء	۳۳۵
توفیق ذکر	۳۳۶	بے پایاں جستجو	۳۳۷

وعظ-۱۱....تادیب المصیبت

خلاصہ وعظ: مصیبت سے سبق لینا مصیبت کا سبب گناہ ہے جب کوئی مصیبت آوے توبہ کرو۔

فہرست عنوانات

غیر اختیاری مصیبت	۳۴۱	تاثر مصیبت	۳۴۳
تنبہ از مصیبت	۳۴۴	خدا فراموشی	۳۴۵
مقصود مصائب	۳۴۶	رضائے مولیٰ	۳۴۸
آثار ناراضگی	۳۴۹	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲....ازالۃ الغفلۃ

خلاصہ وعظ: دنیا میں منہمک ہو کر آخرت سے غافل نہ ہو جائے انہماک فی الدنیا کا علاج اور دنیا کی محبت دل سے نکل جانے کا سہل علاج، ریل میں قانون سے زیادہ اسباب لے جانے کی ممانعت کا بیان، اسلام تلوار سے نہیں پھیلا، مسلمانوں کی ذلت کے اسباب۔

فہرست عنوانات

انہماک دنیا	۳۵۴	آج کل کی دینداری	۳۵۴
اسلاف کا کردار	۳۵۵	اختلاف اسلاف	۳۵۷
فقدان امانت	۳۵۸	اسباب ترقی	۳۵۹
صورت دین کی برکت	۳۶۱	حقیقت دین	۳۶۲
صحابہؓ کی اولوالعزمی	۳۶۳	عظمت خداوندی	۳۶۵
تسہیل شریعت	۳۶۵	مذمت بدعت	۳۶۶
ایصال ثواب کا طریقہ	۳۶۸	حقیقت طاعت	۳۶۹
رزق مقسوم	۳۶۹	برکت اطاعت	۳۷۰
حقوق کی نگہداشت	۳۷۱	میراث میں بے احتیاطی	۳۷۲
نفس پرستی	۳۷۴	مسائل کی تعلیم	۳۷۵
اصلاح باطن	۳۷۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۳....مراقبۃ الارض

خلاصہ وعظ: انسان کی غفلت کا سبب مبداء ومعاد سے بے خبری ہے اس کا علاج کرنا چاہئے جس کی سہل تدبیر یہ ہے کہ زمین پر چلتے پھرتے یہ سوچے کہ ایک دن میں اس کے اندر رکھا جاؤں گا۔

فہرست عنوانات

ماضی سے غفلت	۳۸۰	بندۂ حال	۳۸۱
فرعونیت ودھریت	۳۸۳	شان موسویت	۳۸۳
فرعونی حربہ	۳۸۶	نمرود کی بد دماغی	۳۸۶
نمرود کی مرعوبیت	۳۸۷	فائدہ جلیلہ	۳۸۸
منصور وفرعون کا فرق	۳۸۹	طوفانی ایمان	۳۹۰
خشکی کا الحاد	۳۹۱	مستقبل کی بے فکری	۳۹۳
معاد ثانی	۳۹۳	مراقبہ موت	۳۹۶
طبعی احتیاج	۳۹۶	استحضار قیامت	۳۹۷
حکمت فلاسفہ	۳۹۸	اتباع نبوت	۳۹۹
معاد روح	۴۰۱	مکان آخرت	۴۰۲
رد قادیانیت	۴۰۳	تخم انسانی	۴۰۴
زمین کی روٹی	۴۰۵	نعمائے جنت	۴۰۶
مبداء روح	۴۰۷	روح جسم کشاکشی	۴۰۹
مراقبہ ارض	۴۱۰	مراقبہ کا طریقہ	۴۱۵
مراقبہ کا نفع	۴۱۵	طرز مراقبہ	۴۱۶

وعظ-۱۴...التہذیب

خلاصہ وعظ: خدا کے لئے رمضان کو اس طور سے گزار دو کہ نگاہ' زبان' پیٹ کو گناہ سے بچاؤ! اب تو آپ کے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ اب بھی اگر کوئی نہ سمجھے تو اس بت کو خدا سمجھائے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کسی شخص کا جس حالت سے گزرتا ہے پھر اور دنوں میں اس کی وہی حالت رہے گی پس اگر آپ اپنا تمام رمضان اس طور سے گزار دو گے تو ان شاءاللہ تعالیٰ بعد رمضان کے اسی کی عادت ہو جائے گی۔

فہرست عنوانات

ظلمت معصیت	۴۲۱	نور اطاعت	۴۲۱
لباس ظاہر و باطن	۴۲۲	حیاء کا اقتضاء	۴۲۳
غلو فی المجاہدہ	۴۲۵	خود فریبی	۴۲۶
دوائے نخوت	۴۲۷	ذکر لذات	۴۲۸
ہدف	۴۲۹	معارف	۴۳۰
بسیار خوری	۴۳۱	تحریم حلال	۴۳۱
انتفاع طیبات	۴۳۲	مفتاح سعادات	۴۳۳
تفسیر آیت	۴۳۵	نگاہ کی خرابی	۴۳۵
اچانک نگاہ	۴۳۶	علاج بدنظری	۴۳۶
عشق امرد	۴۳۸	حجاب امارد	۴۴۰
آزادی نسواں	۴۴۰	نئی تعلیم کا اثر	۴۴۱
انسداد مفاسد	۴۴۲	حقیقت فواحش	۴۴۲
غیبت کا گناہ	۴۴۳	رشوت خوری	۴۴۳
مراتب شرک	۴۴۵	اتباع ظن	۴۴۵
بدعات رمضان	۴۴۷	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

’’آداب انسانیت‘‘ جلد-۱۹

وعظ-۱....ذم ہویٰ

خلاصہ وعظ: علاج اتباع ہویٰ۔ اتباع شریعت اور اہل اللہ کے پاس رہنا اور ان کا اتباع اختیار کرنا اس سے ان شاء اللہ ہوائے نفسانی سے نجات ہو جائیگی۔

فہرست عنوانات

خواہشات کے رنگ میں دین	۱۲	منفعت خواص طمع	۱۴
معیار اتباع	۱۶	نامرادی عشق	۱۸
معیار اقتداء	۲۱	حب دنیا کا امتحان	۲۳
امراء سے اجتناب	۲۴	دین کے راہزن	۲۵
درویشی میں عیاری	۲۶	لطافت کا دھوکہ	۲۸
کید نفس	۳۰	دینی رنگ میں دھوکہ	۲۴
ترک تنخواہ کی خواہش	۳۲	ذوق شوق کی خواہش	۳۴
اقسام ہویٰ	۳۷	بدعات شب برأت	۳۷
مستحبات شب برأت	۳۸	ایجاد ملاں	۳۹
امور تکوینیہ میں رائے زنی	۴۱	خاصیت ہویٰ	۴۳
وصول بے اتباع	۴۴	اقسام فیوض	۴۵

وعظ-۲.... الھویٰ والھدیٰ

خلاصہ وعظ: ہویٰ اور ہدیٰ کا بیان۔ اس آیت کے ٹکڑے میں ہم لوگوں کے ایک عام مرض کا ذکر ہے گناہوں کے متعلق چھوٹے اور بڑے ہونے کی تفتیش کی مثال، علماء ومشائخ کی غیبت میں مشغول رہنے کی غلط دلیل، کسی آیت کے کفار کی شان میں ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا تعلق مسلمان سے نہ ہو، قلب کا زنا، یہ خیال عوام کا غلط ہے کہ افعال قلب اختیار میں نہیں، حضور قلب سے مایوسی کا سبب، نظر بد زنا کا مقدمہ ہے، ذر دیدہ نظری بھی غض بصر ہے، افعال علاج بدون علاج قلب کے کافی نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علاج قلب کا بڑا اہتمام فرمایا ہے اتباع ہدیٰ سے دنیا بھی درست ہو جاتی ہے۔ غصہ فرو ہونے کے تدبیر، چالیسویں کی رسم ایک رئیس نے کیسے موقوف کی، دعا پر ایک اشکال اور اس کا جواب۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۴۵	تمہید	۴۵
استخفاف معصیت	۵۰	مذمت ترجیح ہوٰی	۵۳
مقصود طرز خطاب	۵۵	احوال اتباع	۵۶
مراتب افعال قلب	۵۷	حقیقت حضورِ قلب	۵۹
آنکھ کی خیانت	۶۰	طریق علاج	۶۳
مراقبہ خشیت	۶۳	غلبہ خشیت	۶۵
محل ہوٰی	۶۸	ریاضت کا فائدہ	۶۹

ازالہ ہوائی کا مطلب	۷۰	طرز تربیت	۷۱
ہوائی غضب	۷۲	غصہ کا عمومی سبب	۷۳
غصہ کا عملی علاج	۷۵	فضیلت ضبط	۷۵
ازالہ غضب کی تدابیر	۷۷	حکایات حلم وضبط	۷۸
غصہ میں بے اعتدالی	۷۹	جوش تفاخر	۸۰
طریقت میں خواہشات کا رنگ	۸۱	وصل حقیقی	۸۲
اقسام ہوائی	۸۴	دعا پر ایک اشکال	۸۶
ارکان تربیت	۸۸	علامات شیخ کامل	۸۹
حقوق شیخ	۹۰	☆☆☆☆	

وعظ-۳....نسیان النفس

خلاصہ وعظ: اپنے عیوب کو نہ دیکھے اور دوسروں کے عیب کو دیکھنے پر ملامت کرے، علم کی فضیلت اور مذمت، ریا، تعلیم، اخلاص اور جہل کا بیان اور فضول اور لغو باتوں کی ممانعت ومضرت، نااتفاقی کی جڑ زبان کی بدلگامی ہے اپنے عیوب پر نظر اور ان کے معالجہ کی فکر کی جائے معالج سے مرض کو نہ چھپایا جائے کیونکہ بغیر اظہار مرض علاج ممکن نہیں الا یہ کہ معالج خود تشخیص کرلے۔

فہرست عنوانات

ظاہر مدلول آیت	۹۴	خلاف عقل مستی	۹۵
خبث باطن	۹۶	دولت کا فخر	۹۶
دولت کی بے وفائی	۹۷	دولت علم	۹۸
حقیقت علم	۹۹	کمال معرفت	۱۰۰
تاثیر محبت	۱۰۲	فوائد علم	۱۰۳
نعمت علم	۱۰۵	جہالت پر ناز	۱۰۵
زہریلا مرض	۱۰۷	سمت امن	۱۰۹
لایعنی سے پرہیز	۱۰۹	حدود تفتیش	۱۱۰
مقصود تفتیش	۱۱۲	عیب جوئی کا نقصان	۱۱۳
اوصاف مردان راہ	۱۱۴	نااتفاقی کا بڑا سبب	۱۱۵
تقدس ظاہری	۱۱۶	ابتلاء مشائخ	۱۱۷
علماء کی غلطی	۱۱۸	آداب اصلاح	۱۲۱
آئینہ مسلم	۱۲۲	مصلحت اظہار ظلم	۱۲۳
اظہار مرض	۱۲۴	☆☆☆☆	

وعظ-۴....احسان التدبیر

خلاصہ وعظ: قحط وغیرہ میں جو غلہ جمع کر کے پکواتے ہیں اس پر کلام تھا کہ یہ سوء تدبیری ہے صحیح تدابیر اور اس کا دستور العمل' بدعت کی برائی کا راز' اسلام میں جانوروں کے ساتھ بھی ہمدردی کا حکم ہے غیر قوموں کا مسلمانوں پر بے رحمی کا اعتراض بالکل لغو ہے۔

فہرست عنوانات

امراء کی سنگدلی	۱۲۷	انسانیت کا امتیاز	۱۲۸
تعلیم مواسات	۱۲۹	طبع انسانی کی رعایت	۱۲۹
عدم مساوات کی اجازت	۱۳۰	مسلک ابوذر غفاریؓ	۱۳۱
اجازت تفاوت	۱۳۲	جانوروں سے ہمدردی	۱۳۲
ذبح کے آداب	۱۳۳	رحم کا ثمرہ	۱۳۴
حقیقی رحم	۱۳۵	رفع قحط کی تدبیر	۱۳۶
اختراعی تقویٰ	۱۳۷	حکایات جاہل فقراء	۱۳۹
خرافات جہل	۱۴۲	نیک نیتی کا گناہ	۱۴۳
انسداد بدعات	۱۴۴	بدعات کے زائد علی الدین ہونے کی علامت	۱۴۶
مفاسد تقسیم اناج	۱۴۷	چندہ میں بے عنوانی	۱۴۹
ازالہ قحط کی تدابیر	۱۵۰	دُعاء کا طریقہ	۱۵۴

وعظ-۵....انتعاظ بالغیر

خلاصہ وعظ: عبرت گرفتن بحال غیر۔ امم سابقہ کے قصے عبرت پکڑنے کے لئے نقل کئے جاتے ہیں اکثر مصائب گناہوں کے سبب آتے ہیں نہ کہ اسباب طبعیہ سے رنج وغم پیش آوے تو فوراً استغفار کرلو مردے کو دیکھ کر عبرت حاصل کرنا چاہئے نظر کے مفاسد کا بیان' دوسرے کی مصیبت دیکھ کر اس گناہ سے بچو جس کے سبب اس پر وہ مصیبت آئی۔

فہرست عنوانات

شریعت وطبیعت کا توافق	۱۵۸	حقیقت عبرت	۱۶۰
کوتاہ بینی	۱۶۱	اسباب مصیبت	۱۶۲
تعلیم نبوی ﷺ کی برکت	۱۶۴	سبب طاعون	۱۶۵
نظر بازی	۱۶۵	عزم توبہ	۱۶۶
فساد گندم	۱۶۷	امامت امرد	۱۷۱
امارد کی شعر خوانی	۱۷۲	انتعاظ بالغیر	۱۷۳
مصیبت زدہ پر طعن	۱۷۴	کیا انتہا ہے قدرت کا	۱۷۵
خلاصہ وعظ		☆☆☆☆	

وعظ-۶.... الغضب

خلاصہ وعظ: غضب کی تعدیل، غصہ آوے تو اس کو روکنا چاہئے اور اسکی اصلاح کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

فراست نبوی ﷺ	۱۸۱	حقیقت کشف	۱۸۱
غیبی راہنمائی	۱۸۳	اظہار طلب	۱۸۵
حکمتِ دُعاء	۱۸۶	کاملین کی پہچان	۱۹۰
ولایت وتصرف کا فرق	۱۹۱	علامات ولایت	۱۹۲
خودسپردگی	۱۹۴	اطاعت صحابہؓ	۱۹۵
ادب وتکلف کا فرق	۱۹۷	تکرار احکام کی عجیب حکمت	۲۰۰
تحقیق اخلاق	۱۰۱	احوال صادقہ کی علامت	۲۰۳
احوال بزرگان سے دھوکہ	۱۰۴	عشق حقیقی کی تاثیر	۲۰۵
مذمت غضب	۱۰۶	مراتب غضب	۲۰۷

وعظ-۷.....غوائل الغضب

خلاصہ وعظ: اب میں ظاہر و باطن کے علاج کا خلاصہ بتائے دیتا ہوں جو میرے تمام بیان کا محصل ہے ایک تو دل کو روکنا چاہئے کہ غصہ میں بے قابو نہ ہو جائے غصہ کے برے نتائج بار بار یاد کرنے چاہئیں کہ غصہ نہ آوے اور اگر غصہ آوے تو اس کی وہ تدبیر کرنی چاہئے جو میں نے آج بیان کی ہیں۔ اگر آپ تھوڑی ہمت سے کام لیں گے تو حق تعالیٰ کی طرف سے تائید ہوگی اور بہت جلد آپ کا غصہ آپ کا تابعدار ہو جائے گا۔ اور ظاہر کی اصلاح یہ ہے کہ اعضائے ظاہری میں زبان کے گناہ بہت ہیں ہمت کر کے ان سے بچئے اور ان تدابیر سے کام لیجئے جو میں نے بیان کیں خصوصاً غیبت سے زیادہ بچئے اگر اس میں کامیاب ہو جائیں تو سمجھئے کہ زبان کے بہت سے گناہ چھوٹ گئے اور جب زبان کی اصلاح ہوگئی تو سمجھ لیجئے کہ ظاہر کے بڑے حصے کی اصلاح ہوگئی۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۱۸۷	غیبت کی اصل	۲۱۳
درستی اخلاق	۲۱۵	سلف کا کمال	۲۱۵
غصہ کا کامل علاج	۲۱۷	وضو سے قرب الٰہی	۲۱۸
دولت محبت	۲۱۹	مہربان طبیب	۲۲۰
غصہ کا دوسرا علاج	۲۲۱	غصہ کا تیسرا علاج	۲۲۱
غصہ کی طلاق	۲۲۲	ابو الہوی	۲۲۴
تعویذ کا غلط مصرف	۲۲۶	تاثیر دعا	۲۲۷

مفسدہ تدبیر	۲۲۷	علماء کا احسان	۲۲۹
غصہ کے دیگر علاج	۲۳۰	غصہ کا محل	۲۳۲
ضبط غضب کا انعام	۲۳۳	مرد و عورت کے غصہ کا فرق	۲۳۴
خانگی لڑائیوں کا راز	۲۳۵	انتقام میں زیادتی	۲۳۷
چشم دید روایات میں غلطی	۲۳۸	بھاوج کا غصہ	۲۳۹
تنبیہ و شفقت	۲۴۱	غیبت کا ابتلاء	۲۴۳
بے شغلی کا مرض	۲۴۴	قلم کی غیبت	۲۴۷
تفریح کے نام پر گناہ	۲۴۸	حرمان ذکر	۲۴۹
کم گوئی سے علم باطن	۲۵۰	مجلس آرائی کے مفاسد	۲۵۳
چغل خوری	۲۵۴	زہر آلود مٹھائی	۲۵۵
طاعت کے پیرایہ میں معصیت	۲۵۶	امراض روحانی کا انسداد	۲۵۸
ادراک امراض	۲۵۹	چغلی کی خاصیت	۲۶۰
حاصل وعظ	۲۶۱	☆☆☆☆	

وعظ-۸....اصلاح ذات البین

خلاصہ وعظ: نااتفاقی کے مفاسد اور اتفاق محمود کی حقیقت اتفاق مطلقاً محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نااتفاقی بھی مطلوب ہے۔

فہرست عنوانات

حسب ضرورت مضمون	۲۶۳	مجلس شیعہ میں حضرت شہید کا وعظ	۲۶۵
مقصود بیان	۲۶۸	انطباق وعظ	۲۷۹
حصول یکسوئی	۲۶۹	جمال شریعت	۲۷۰
مزاج شناسی کی ضرورت	۲۷۱	ہجرت مکہ مکرمہ کے آداب	۲۷۴
جہاد نفس	۲۷۵	جہاد عشق	۲۷۶
اشتیاق مکہ مکرمہ	۲۷۷	علماء پر نااتفاقی کا الزام	۲۷۹
انگریزی تعلیم کی ممانعت کا الزام	۲۷۹	گیارہویں کا اختلاف	۲۸۱
خطبۃ الوداع کا اختلاف	۲۸۲	باہمی اتفاق کا طریق کار	۲۸۲
تحقیق حق	۲۸۴	حدود اتفاق	۲۸۵
عوامی اتفاق	۲۸۶	اختلاف محمود	۲۸۸
مذمت فساد	۲۸۸	لطف زندگانی	۲۸۹
کیفیت اہل اللہ	۲۹۰	لذت غم آخرت	۲۹۲
حقیقت راحت	۲۹۴	فساد باہمی کے اثرات	۲۹۵
زوجین کا فساد	۲۹۷	سختی کا نتیجہ	۲۹۸
فساد کا متعدی اثر	۲۹۹	تغییر منکر	۳۰۰
مقدمہ بازی	۳۰۲	ایمان فروشی	۳۰۴

وکلاء کا کردار	۳۰۴	صدق توبہ	۳۰۶
اچھے گنہگار	۳۰۷	میراث امامت	۳۰۹
مشیخت کی میراث	۳۱۰	قضا میں موروثیت	۳۱۰
سید حسن رسول کی کرامت	۳۱۳	اختلاف سے قلب پر ظلمت	۳۱۶
خلاصہ وعظ	۳۱۷	☆☆☆☆	

وعظ-۹.... انسداد للفساد

خلاصہ وعظ: نا اتفاقی کے مفاسد اور اتفاق کے حدود و اسباب کا بیان' آج کل لوگوں نے خوشامد کا نام اتفاق رکھ لیا ہے اور اتفاق مطلقاً محمود و مطلوب نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی مطلب ہے جب کہ اتفاق سے دین کو ضرر پہنچ رہا ہو۔

فہرست عنوانات

ابتداء نزاع	۳۲۳	نا اتفاقی کی پیشین گوئی	۳۲۴
خاتمہ کا حال	۳۲۵	تدابیر اتفاق کی ذمہ داری	۳۳۰
وکلاء شرع کی ضرورت	۳۳۰	نا اتفاقی کے ضرر کا درجہ	۳۳۲
وعید میں عید	۳۳۶	بددعا بغلبہ بشریت	۳۳۶
بددعا بغلبۂ عقل	۳۳۷	صوفیاء کا صبر	۳۳۸
باامید وعید	۳۴۰	مفید نا اتفاقی	۳۴۱
حمایت حق	۳۴۲	حل اشکال	۳۴۴
گناہ کے کام میں اتفاق	۳۴۴	خدام مشائخ کی حاشیہ آرائی	۳۴۵
غیبت کا نسب نامہ	۳۴۷	عورتوں پر بے جا اعتماد	۳۵۰
انجمن سازی کا مرض	۳۵۱	اتفاق کی جڑ	۳۵۳
طلباء اتفاق کیلئے طریق	۳۵۴	اتفاق میں احتیاط	۳۵۵
اتفاق وخوشامد کا فرق	۳۵۶	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰...الاتفاق

خلاصہ وعظ: اتفاق کے اسباب کی تشخیص۔ اتفاق اتباع شریعت میں ہے اور نا اتفاقی شریعت کے خلاف کرنے میں، یعنی اتفاق کے اسباب کا حاصل اطاعت حق ہے اور نا اتفاقی کے اسباب کا حاصل معصیت حق ہے۔

فہرست عنوانات

کمال قرآن حکیم	۳۶۱	قرآن حکیم سے سائنسی مسائل کا استنباط	۳۶۳
قرآن مجید کی بدخواہی	۳۶۶	یورپ کی کاسہ لیسی	۳۶۶
قرآنی سائنس کا مقصود	۳۶۷	تعلیم اتفاق	۳۶۹
قرآنی مدلول اور منطبق کا فرق	۳۶۹	مسائل دینیہ میں منافع دنیوی پر نظر	۳۷۳
اسباب کی اقسام	۳۷۸	توکل میں نیت کی درستگی	۳۷۹
انعام بقدر قربانی	۳۸۰	مدار اتفاق	۳۸۱
مدار محبت	۳۸۲	محبوبیت کا باطنی سبب	۳۸۵
محبت کے اسباب ظاہرہ	۳۸۶	مطیعان شریعت میں اسباب محبت	۳۸۷
خوبی معاشرہ	۳۸۹	قید آزادی	۳۹۱
حیوۃ طیبہ	۳۹۲	باہمی محبت کا راز	۳۹۴
ایمان و عمل صالح کا محبوبیت میں دخل	۳۹۶	نصیحت بامحبت	۳۹۷
شرط وعظ عام	۳۹۸	تاثیر اخلاق حسنہ	۳۹۹
اتحاد اغراض	۴۰۰	اتفاق محکم	۴۰۰

وعظ-۱۱....مواساۃ المصابین

خلاصہ وعظ: مصیبت زدوں کی ہمدردی، اس مضمون کے بعض اجزاء وقت خاص کے مقتضاء سے بیان ہوئے تھے وہ حذف کر دیئے گئے۔

فہرست عنوانات

فضیلت رحم	۴۰۳	ترغیب رحم	۴۰۶
رعایت حدود	۴۰۷	اعانت مالی	۴۰۹
تملیک شرعی	۴۱۱	ترغیب اعانت	۴۱۲
اجزاء دین کی اہمیت	۴۱۶	رحم میں اعتدال	۴۱۸
تعلیم رحم	۴۱۹	سخت دلی کا علاج	۴۲۰
مدار حقوق	۴۲۲	خلاف شریعت ہمدردی	۴۲۳
مفہوم مصیبت	۴۲۳	ہر مصیبت پر مخصوص اجر	۴۲۴
تملیک زکوٰۃ	۴۲۵	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲..... عمل الذرہ

خلاصہ وعظ: خیر اور شر اگرچہ قلیل ہوں حقیر نہ سمجھے متمدن قوموں میں جو تمدن ہے اسلام سے لیا ہے' مسئلہ استیذان کی تحقیق۔

فہرست عنوانات

عذاب تطہیر	۴۲۹	خروج آدمؑ کی حکمت	۴۳۰
قہر ترقی	۴۳۱	غیر موثر علم	۴۳۲
ترغیب وترہیب کے بازو	۴۳۴	صلح کل کا فتنہ	۴۳۶
انسان کامل کی ہیبت	۴۳۷	اہل غفلت کی غلطی	۴۳۹
اہل ظاہر کی غلطی	۴۳۹	سفیان ثوریؒ کا اخلاص	۴۴۰
تقدیس کے پردہ میں ریاکاری	۴۴۱	وسوسہ ریہ	۴۴۳
برأت یوسف علیہ السلام کا	۴۴۳	عجیب استدلال	۴۴۳
ضرورت انکسار نفس	۴۴۹	کمال تواضع	۴۴۵
ترک وعظ واصلاح	۴۴۶	دعویٰ قرآن فہمی	۴۴۷
چھوٹے عمل کا اہتمام	۴۴۹	امور معاشرت میں غفلت	۴۵۰
اسلامی تمدن کی جامعیت	۴۵۱	چھوٹے عمل کا بڑا اجر	۴۵۳
چھوٹے عمل پر بڑے علم کا انعام	۴۵۴	شر قلیل سے اجتناب	۴۵۷
اہل باطن کی غلطی	۴۵۸	بے موقع تواضع	۴۵۹
عنایت حق	۴۶۱	طلب حق	۴۶۲
معرفت واقعیہ	۴۶۳	☆☆☆☆	

خُطباتِ حکیم الاُمت

''حقوق الزوجین'' جلد-۲۰

وعظ-۱... حقوق البیت

خلاصہ وعظ: مستورات کی اصلاح وتعلیم کی ضرورت، مردوں عورتوں کے باہمی حقوق نیز امورخانہ داری کی اصلاح کے متعلق حضرۃ نے یہ وعظ فرمایا۔

فہرست عنوانات

مقصد بیان	۱۳	حقیقت حقوق خانہ داری	۱۵
حق وکوتاہی	۱۶	حقیقت تعلق زوجین	۱۸
حقیقت ناز زوجہ	۲۳	تعلیم نسواں	۲۶
ضرورتِ حیاء	۲۸	ضرورتِ اولاد	۲۹
ضرورتِ نکاح ثانی	۳۲	اخلاقِ نسواں	۳۴
حقوقِ زوجہ	۳۶	کوتاہی نسواں	۴۰
دعویٰ مساوات	۴۲	رفت بے جا خرچ	۴۴
دینی حقوق میں کوتاہی	۴۵	کوتاہی حقوق اولاد	۴۷
مضمون متعلق بہ تعلیم زنانہ اسکول	۴۹	☆☆☆☆	

وعظ-۲.... الکمال فی الدین للنساء

خلاصہ وعظ: عورتوں کے لئے کمال دین حاصل کرنے کا طریقہ اور کاملین کی صحبت کا فیض ان کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے اس کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

تربیت اولاد	۵۳	فضیلت وعظ	۵۵
مرتبہ نسواں	۵۶	قرآن اور ذکر نسواں	۵۹
درجات مرد وزن	۶۰	دین وخواتین	۶۱
طریق حصول دین کامل	۶۳	غفلتِ نسواں	۶۳
ناشکری وحرص	۶۴	تقلید مغرب	۶۶
پردہ کی سختی	۶۸	فیشن پرستی	۶۹
حقیقت حرص	۷۰	اختلاطِ نسواں	۷۱
شرائط اختلاطِ نسواں	۷۲	طریق اختلاط	۷۳
دین ودنیا	۷۴	حقیقت کمالات	۷۵
حقیقت فاتحہ	۷۶	حقیقت تکبر	۷۷
حقیقت نسبت	۷۸	عمل وناز	۸۱
نتیجہ عبادت ناقص	۸۲	طریق معمول دینِ کامل	۸۳
حقیقت وعظ	۸۴	نصاب تعلیم نسواں	۸۴
مذمتِ ناول	۸۵	فرائضِ مرد	۸۶
کوتاہی نمازِ نسواں	۸۷	کوتاہی روزہ نسواں	۸۹
ترغیب زکوٰۃ	۹۱	پردہ میں کوتاہی	۹۱

تعظیم شوہر	۹۴	فضول خرچی	۹۴
فضول رسوم	۹۶	خلاصہ	۹۷
عورتوں کیلئے نیک صحبت کا طریقہ	۹۸	اصلاحِ نسواں کی پہلی صورت	۱۰۱
اصلاحِ نسواں کی دوسری صورت	۱۰۲	ایک علمی اشکال واس کا جواب	۱۰۴
خلاصہ کلام	۱۰۹	☆☆☆☆	

وعظ-۳....رفع الالتباس

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ نے میاں بی بی کو ایک دسرے کا لباس فرمایا ہے۔ شدت تعلق ایک بڑی رحمت ہے کیونکہ ضابطہ کے تعلق سے حقوق ادا نہیں ہو سکتے بلکہ محبت سے ادائے حقوق میں سہولت ہوتی ہے طرفین کے حقوق کا بیان۔

فہرست عنوانات

سببِ وعظ	۱۱۲	آیۃ کی شانِ نزول	۱۱۴
تعلقِ زوجین اللہ تعالیٰ کی رحمت	۱۱۴	صرف امورِ اختیاریہ ہی مقصود ہیں	۱۱۵
اصل قلب میں داعیہ خیر ہو	۱۱۶	محبت بہت بڑا داعی ہے	۱۱۷
سچے آدمی کی نشانی	۱۱۸	آپ ؐ کی جامعیت	۱۲۰
ماقبل سے ربط	۱۲۲	حقِ زوجہ کی اہمیت	۱۲۵
ہندوستانی عورتیں	۱۲۵	حقوقِ محکوم پر حکایتِ عجیب	۱۲۷
لباس کا پہلا معنی	۱۲۷	لباس کا دوسرا معنی	۱۲۷
مصلحتِ نکاح	۱۲۸	رخصت پر عمل	۱۲۸
کھانے میں اعتدال	۱۲۹	مشکل مرض کا علاج بھی سخت ہوتا ہے	۱۳۱
اپنے مرض کو محقق پر ظاہر کر دینا چاہیے	۱۳۱	عورت امانت میں اور مرد خدمت میں محتاج ہے	۱۳۳
لباس کا چوتھا معنی	۱۳۴	لباس کا پانچواں معنی	۱۳۷
لباس کا چھٹا معنی	۱۳۹	☆☆☆☆	

وعظ-۴.... اِصلاح النساء

خلاصہ وعظ: غرض حاصل معالجہ کا دو جز ہوئے ایک علمی دوسرا عملی، علمی کا حاصل یہ ہے کہ قرآن کے بعد ایسی کتابیں پڑھو جس میں احکام فقیہ کے ساتھ امراض قلب مثل حسد تکبر وغیرہ کا بھی بیان ہو کم سے کم بہشتی زیور ہی کے دس حصہ پڑھ لو اور عملی جز کا حاصل دو چیزیں ہیں کف لسان اور مراقبہ موت لیکن طوطے کی طرح بہشتی زیور کے الفاظ خود پڑھ لینے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا بلکہ یہ ضروری ہے کہ کسی عالم سے سبقاً سبقاً پڑھ لو جب کہ گھر میں عالم ہو ورنہ گھر کے مردوں سے درخواست کرو کہ وہ کسی عالم سے پڑھ کر تم کو پڑھا دیا کریں مگر پڑھ کر بند کر کے مت رکھ دینا ایک وقت مقرر کر کے ہمیشہ اس کو خود بھی پڑھتی رہنا اوروں کو بھی سناتی رہنا میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس طریقہ سے ان شاء اللہ بہت جلد اصلاح ہو جاوے گی۔

فہرست عنوانات

نقائصِ اضطراری	۱۴۳	تکبر کا منشاء اور بنیاد جہالت ہوتی ہے	۱۴۵
مردوں اور عورتوں کی خلقت میں فرق ہے	۱۴۷	لعنت ملامت کرنے کا مرض	۱۵۰
ناشکری کا مرض	۱۵۰	چالاکی وہوشیاری کا مرض	۱۵۳
حقوق زوجین	۱۵۵	حقیقت حسدِ نسواں	۱۵۶
دعویٰ شرافت	۱۵۷	ضرورت اخلاق	۱۵۹
طریق اصلاحِ نسواں	۱۶۰	☆☆☆☆	

وعظ-۵....کساء النساء

خلاصہ وعظ: حقوق مستورات مردوں کو تنبیہ کہ عورتوں کو حقیر نہ سمجھیں بعض امور میں عورتیں مردوں سے کم نہیں بلکہ بعض میں برابر اور بعض میں بڑھ بھی سکتی ہیں حضور کے اخلاق بیبیوں کے ساتھ' وقار اور متانت خلاف سنت مذموم ہے' بیوی کے خرچ میں تنگی نہ کرنا چاہئے حضور نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی وضع بنائے بیبیاں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہیں کہ کہیں تشبہ بالرجال کرنے سے ان کے منہ پر داڑھی نہ نکل آئے یہ کچھ تعجب کی بات نہیں ضلع اعظم گڑھ میں ایک عورت مرد بن گئی تھی وعظ کا نام لساء النساء رکھنے کا مطلب۔

فہرست عنوانات

حقیقت عمل	۱۶۳	حقیقت تواضع	۱۶۵
نتائجِ تواضع	۱۶۸	حقیقت دین ودنیا	۱۶۹
مقصدِ وعظ	۱۷۱	طریق تعلیم	۱۷۲
اعمالِ نسواں	۱۷۴	وقتِ تواضع	۱۷۵
حقیقت تقویٰ	۱۷۶	اعتدالِ طعام	۱۷۸
تواضع ومایوسی	۱۷۹	فضول خرچی	۱۸۰
مسئلہ ملکیت	۱۸۱	دین ومعاشرت	۱۸۲
مسئلہ تصریح	۱۸۳	مسئلہ حق العبد	۱۸۵
فضائلِ نسواں	۱۸۶	زبان نسواں	۱۸۷
حقیقت اہل اللہ	۱۹۰	تعلیمِ نسواں	۱۹۱

خواتین واخبار	۱۹۴	عورت کی تہذیب	۱۹۵
حقیقت معیار	۱۹۸	فرضِ واعظ	۲۰۰
بیانِ ترہیب	۲۰۲	ضرورتِ عمل	۲۰۳
جوشِ محبت	۲۰۴	خواتین اور قرآنِ حکیم	۲۰۶
مسئلہ مساوات مرد وزن	۲۰۷	حقوق والدوپیر	۲۰۹
حقیقت پیری مریدی	۲۱۰	حقوق خاوندوپیر	۲۱۲
درجات مرد وزن	۲۱۳	مساوات حقوق مرد وزن	۲۱۴
حقیقت حقوق العباد	۲۱۷	ترغیب پردۂ نسواں	۲۱۸
عشقِ خاوند	۲۲۰	سفارش قرآن	۲۲۱
اخلاق رسول مقبول	۲۲۲	حقیقت ناز	۲۲۴
خرچ زوجہ	۲۲۶	مسئلہ تساوی	۲۲۸
اقسامِ فضائل	۲۲۹	اموراختیاری وغیراختیاری	۲۳۱
حقیقت فعل غیراختیاری	۲۳۳	ضرورتِ عمل	۲۳۴
تمنا کی حقیقت	۲۳۶	حقیقتِ رسول مقبول	۲۳۷
مرتبہ نسواں	۲۳۸	حقیقت مرد وزن	۲۴۰
فضائلِ نسواں	۲۴۱	ضرورتِ اصلاح	۲۴۳

وعظ-۶....العاقلات الغافلات

خلاصہ وعظ: وعظ کا حاصل باطنی امراض کا علاج ہے سننے والوں کو اسی نیت سے وعظ میں بیٹھنا چاہئے جو اختیاری ہے مردوں کے ذمہ عورتوں کی تعلیم بھی ہے یعنی تعلیم دین جو مضر ہو ہی نہیں سکتی عورتوں کی تعلیم کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

مقصد وعظ	۲۴۵	شرائط وعظ	۲۴۶
حقیقت حق	۲۴۸	تعلیم نسواں	۲۴۹
طریق تعلیم نسواں	۲۵۰	صفات نسواں	۲۵۲
کمالات دین دینا	۲۵۳	کامل نسواں	۲۵۵
علم وعمل	۲۵۶	نصاب تعلیم نسواں	۲۵۷
ضرورت عمل	۲۵۸	اہمیت دین	۲۶۰
ضرورت علم دین	۲۶۲	حقیقت قرآن حکیم	۲۶۳
اہمیت صحبت	۲۶۴	طریق تعلیم ناخواندہ نسواں	۲۶۶
حقیقت خطاب	۲۶۶	حقیقت عالم	۲۶۹
انتخاب کتب	۲۷۰	حقیقت مشقت دین	۲۷۲
حقیقت پستی	۲۷۳	تقلید اہل اللہ	۲۷۴
تربیت مشائخ	۲۷۶	حقیقت قوت عملیہ	۲۷۷
دلائل اور حکم قرآن	۲۷۸	اعمال نسواں	۲۸۰
فیشن پرستی	۲۸۲	فضول رسوم	۲۸۳
صفات نسواں	۲۸۶	ضرورت پردہ نسواں	۲۸۶

وعظ-۷..... عضل الجاھلیہ

خلاصہ وعظ: رسومات کی خرابیوں کا مع اصلاح کے بیان۔ انسان جب دین چھوڑتا ہے تو عقل بھی رخصت ہو جاتی ہے منگنی، نکاح ثانی بیوہ پر مفصل کلام۔

فہرست عنوانات

مقصدِ وعظ	۲۸۹	نکاح میں تناسب عمر	۲۸۹
منگنی اور شادی میں رسوم کی تباہ کاریاں	۲۹۷	قصہ جریج	۳۰۵
شریعت کی دل آویزی	۳۰۶	حق بہو	۳۰۷
عورتوں پر اسلام کا احسان	۳۰۷	عورتوں پر ظلم ہو رہا ہے	۳۰۹

وعظ-۸....الاستماع والاتباع

خلاصہ وعظ: عورتوں کو عربی علوم حاصل کرنے کی ترغیب اور اس کی ضرورت کا بیان۔

فہرست عنوانات

جنین پر اثر	۳۱۴	تعلیم نسواں	۳۱۵
نتائج تعلیم دنیا	۳۱۷	ضرورتِ دینی تعلیم	۳۱۷
طریق حصولِ راحت	۳۲۰	اثرِ کلام اللہ	۳۱۱
مقصد وعظ	۳۲۴	اقسام اطاعت	۳۱۵
علم اور اتباع	۳۲۶	رونمائے قرآن حکیم	۳۲۷
نگاہِ عشق	۳۳۱	حقیقت کلام اللہ	۳۳۴
حقیقت مطلق تقلید	۳۳۶	فضائل قرآن حکیم	۳۳۸
حقیقت حدیث وفقہ	۳۳۹	مغربی تقلید	۳۴۰
لباس ولیاقت	۳۴۱	ضرورت تعلیم نسواں	۳۴۴
طریق تعلیم نسواں	۳۴۶	ضرورت علم وعمل	۳۴۸

وعظ-۹....منازعۃ الھویٰ

خلاصہ وعظ: شریعت کے احکامات، رسومات کی اصلاح اور عورتیں اپنی دھن میں دنیا تک غارت کر لیتی ہیں اور توبہ کی حقیقت، مروجہ گناہ اور زیادہ سخت ہیں گناہوں کی حقیقت اور حقوق اللہ متعلقہ عقائد اور عورتوں کو دینی واقفیت کا عمدہ طریقہ، اصلاح ظاہر و باطن دونوں ضروری ہیں ضروری علم دین کا آسان طریقہ۔

فہرست عنوانات

گناہوں سے اجتناب کی صورتیں	۳۵۲	احکام کی قسمیں	۳۵۵
عقائد	۳۵۵	ضرورۃ علم دین	۳۵۵
طریقہ تعلیم نسواں	۳۵۶	مرد عورتوں پر حاکم ہیں	۳۵۷
رواجی اور غیر رواجی گناہ	۳۵۸	اچھا لباس	۳۶۰
ظاہر و باطن کی اصلاح	۳۶۱	نیت لباس	۳۶۲
ریائی کھانا	۳۶۳	رسمیں دو قسم پر ہیں	۳۶۳
جہیز کیسا ہو؟	۳۶۵	نکاح میں فضول خرچی	۳۶۶
حضرۃ فاطمہؓ کی منگنی	۳۶۷	نکاحِ فاطمہؓ	۳۶۷
رخصتی	۳۶۷	نماز کی اہمیت	۳۶۸
اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۹	نکاحِ مسلمہ	۳۷۱
شریعت میں تنگی نہیں	۳۷۲	شادی کے وقت نماز	۳۷۴
سفر میں نماز	۳۷۵	ریل میں سمتِ قبلہ	۳۷۵
حقیقۃ نحوست کا وقت	۳۷۶	تردید رسوم	۳۷۷
رسوم میں دینی خرابیاں	۳۷۷	نیوتہ کا حکم	۳۷۸
موت کی رسمیں	۳۸۱	رسوم میں عقلی خرابیاں	۳۸۲

وعظ-۱۰....غَایۃُ النجاح فی اٰیاۃ النکاح

خلاصہ وعظ: نکاح کا معاملہ بالکل سلوک کے مشابہ ہے جو درجات واحوال اس تعلق نکاح کے ہیں وہی تعلق مع اللہ کے ہیں پس اس سے ہم کو سلوک باطن اور تعلق مع اللہ کا سبق لینا چاہئے۔

فہرست عنوانات

نصوص میں غیر ضروری امور کا ذکر نہیں	۳۸۹	نصوص میں غیر ضروری امور کو داخل نہ کریں	۳۸۹
محض کثرت رائے پر فیصلہ لغو ہے	۳۸۹	شبہات کا صحیح علاج	۳۹۱
منشاء شبہات اور علاج کی عجیب مثال	۳۹۲	عشق علاجِ وساوس ہے	۳۹۲
شبہات میں راہنمائی	۳۹۳	ازالہ شبہات میں تقلیدِ محقق لازم ہے	۳۹۴
اہلِ یورپ عاقل پرستی کرتے ہیں	۳۹۵	علماء کا کام صرف قانون الٰہی کا بیان کرنا ہے	۳۹۶
سب علماء کو میدانِ سیاست میں قدم رکھنا	۳۹۶	مل کر کام کرنے کے معنی	۳۹۷
علماء اپنا کام کر رہے ہیں	۳۹۳	سائنس دانوں کا افسوسناک رویہ	۳۹۸
قرآن میں ہر مضمون کا ہونا ضروری نہیں	۳۹۸	ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ قابلِ اعتبار نہیں	۳۹۹
لطیفہ	۴۰۰	تواضع	۴۰۱
ایمان کی قدر و منزلت	۴۰۱	آج کل ثبوت و نظیر کو ایک سمجھ جاتا ہے	۴۰۲
انگریزی منطق عربی منطق کے سامنے	۴۰۲	آج کل لیاقت کا معیار لباس ہے	۴۰۳
حفظِ حدود	۴۰۵	نکاح کا اصل موضوع لہ	۴۰۶

جوش کا کم ہونا کمالِ محبت کی دلیل ہے	۴۰۶	معاملہ نکاح میں دلائل قدرت	۴۰۷
مصنوعات سے صانع پر استدلال کرنا	۴۰۸	بعض اہل اللہ کو میثاق الست کی کیفیت یاد ہے	۴۱۰
ایک شبہ کا جواب	۴۱۱	وجودِ صانع کی عقلی دلیل، عوام نہیں سمجھ سکتے	۴۱۱
علماء کے پاس ہر بات کا جواب ہے	۴۱۲	نکاح سے ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے	۴۱۳
موضوع کی مناسبت آیت سے	۴۱۴	صوفیا پر ایک اعتراض اور اسکا جواب	۴۱۴
صوفیا ملحد نہ تھے	۴۱۵	اعمال کے ظاہر و باطن کی تحقیق	۴۱۵
علم اعتبار کی حقیقت	۴۱۷	تشبیہ میں مشبہ کا افضل ہونا ضروری نہیں	۴۲۰
مسئلہ تقدیر	۴۲۳	عمل کی اہمیت	۴۲۴
موسیٰ علیہ السلام اور افلاطون کا عجیب مکالمہ	۴۲۴	شبہات کا علاج صرف تعلق مع اللہ ہے	۴۲۴
تفسیری نکتہ	۴۲۷	استعمال علم اعتبار کا ثبوت	۴۲۸
علم اعتبار کی حقیقت کی توضیح	۴۲۹	آیۃ سے ماخوذ مضمون	۴۳۰
نکاح تعلق مع اللہ کی نظیر ہے	۴۳۰	ایک شبہ کا جواب	۴۳۱
وصول کے دو معنی	۴۳۲	سالک کو کیا تصور کرنا چاہیے	۴۳۴
نکاح کا جو اثر زوجہ پر ہوتا ہے	۴۳۶	میاں بیوی میں کبھی شکر رنجی بھی ہو جاتی ہے	۴۳۷
مرد بیوی کی باتوں کا بہت تحمل کرتا ہے	۴۳۷	ایک حکایت	۴۳۸
خلاصہ وعظ	۴۳۹	نکاح کا تکوینی راز	۴۳۹
ماخذِ مضمون	۴۳۹	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

''تدبیر وتوکل'' جلد-۲۱

وعظ-۱.... اجابۃ الداعی

خلاصہ وعظ: متوکل کے لئے بھی اسباب کا بالکل ترک کرنا جائز نہیں اور تدبیر اور توکل دونوں جمع کرنے چاہئیں اور ان کا طریقہ عمل صالح کے لئے ایمان لازم ہے اور اتباع اور انقیاد کے منافع کا بیان۔

فہرست عنوانات

انبیاء علیہم السلام کی دلیری	۲۰	جناب رسول ﷺ کی شجاعت	۲۰
حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ کو حکم	۲۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جامعیت	۲۴
حکایت حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ	۲۵	خلوت میں نیت	۲۶
مسلمانوں کی حضرات اہل بیتؓ سے محبت	۲۸	حدیث تقریری	۲۹
تفسیر آیت متلو	۲۹	علماء کو اسرار احکام نہ بتلانے کی نصیحت	۳۰
داڑھی کا ثبوت	۳۱	مجیب کو مصلحت دینیہ پیش نظر	۳۲

خبر قطعی کا حکم	۳۵	حضرت عبداللہ بن سلام کا ایمان لانا	۳۶
مسئلہ تقدیر اور کنہ باری تعالیٰ	۳۹	کتا پالنا ناجائز کیوں ہے	۴۱
اکل پرستی کا دور	۴۳	بجائے ناز کے حاجت نیاز	۴۶
عقیدہ توحید نجات کیلئے کافی نہیں	۴۸	غیب سے مرض کا علاج	۴۹
ایمان کیلئے عمل صالح لازم ہے	۵۰	حکایت مکر	۵۲
جن بھگانے کے لئے اذان	۵۳	ہمزاد کی حقیقت	۵۳
جنات کے جنتی ہونے کا ثبوت	۵۴	اہل اعراف امیدوار جنت ہونگے	۵۵
اہل اعراف	۵۶	حلاوت اعمال	۵۸
ہماری پریشانی کا راز	۵۹	☆☆☆☆	

وعظ-۲.....التوکل

خلاصہ وعظ: توکل کی حقیقت تفویض الی الحق ہے انسان یہ سوچ لے کہ اے اللہ یہ کام آپ کے اختیار میں ہے اگر آپ چاہیں تو ہوگا ورنہ نہیں۔

فہرست عنوانات

حقوق العباد بھی دراصل حقوق اللہ ہیں	۶۲	خودکشی کے حرام ہونے کا سبب	۶۳
حق تعالیٰ شانہ کی بے انتہا رحمت	۶۴	قانون شریعت کی ایک حکمت	۶۴
جائیداد کی نسبت تملیک میں حکمت	۶۵	شریعت ہمارے لئے کتنی بڑی رحمت	۶۶
ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کا قبضہ	۶۷	حقوق الرسول ﷺ کی دو اقسام	۶۷
گناہ کے دو اثر عبد کامل	۶۹	تکدر کا خاصہ	۷۱
صبر موجب بسط بنتا ہے	۷۱	تفسیر آیت تلاوت کردہ	۷۲
شیخ کامل مربی کی پہچان	۷۴	شیخ کے جذب کا اثر	۷۴
دنیا میں کفر کا وجود بھی حکمت خداوندی	۷۵	مشورہ دلجوئی کا سب سے بڑا سبب ہے	۷۷
تمدن قرآن سے سیکھو	۷۷	دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے	۷۸
انبیاء اور اولیاء کی ایک شان	۸۰	بعض بھولے بزرگوں کی حکایات	۸۰
شان فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	۸۱	اسباب کو مؤثر حقیقی سمجھنا کفر ہے	۸۲
احمقوں اور ملحدوں کی چند حکایات		جن اسباب کا ترک کرنا حرام ہے	۸۳
کثرت ذکر کا ایک خاصہ	۷۸	توکل کا مفہوم	۸۵
اسباب میں توکل	۸۵	اسباب کے تین اقسام	۸۵

خواص متوکلین کی ایک غلطی	۸۵	توکل کی حقیقت	۸۶
صفت توکل میں کمی	۸۷	حکایت حضرت عمر بن عبدالعزیز	۸۸
ہر وقت مسبب پر نظر رکھنے کی ضرورت	۸۹	تردد اور سکون میں فرق	۹۰
دعا بھی اسباب توکل میں شامل ہے	۹۱	بندہ کو علم غیب عطا نہ ہونے میں حکمت	۹۲
شیخ کامل کا کام	۹۲	تقدیر و تدبیر میں منافات نہیں	۹۳
اہل یورپ کے نزدیک جمہوری سلطنت	۹۴	گورنر یتیم خانہ	۹۵
قرآن پاک سے سلطنت جمہوری	۹۶	مشورہ کا فائدہ	۹۷
تدبیر کے وقت اللہ پر نظر رکھنے کا حکم	۹۸	الافتقار الی اللہ منافی توکل نہیں	۹۸
تدابیر کی مشروعیت میں حکمت	۹۸	بعض اہل حال و خواص سے معاملہ	۹۹
توکل کیلئے ایک ضروری دستور العمل	۱۰۰	☆☆☆☆	

وعظ-۳.... الاصابہ فی معنی الاجابۃ

خلاصہ وعظ: دعا کی ترغیب اور اجابت دعا کی تحقیق اور یہ کہ اجابت دعا یقینی ہے۔

فہرست عنوانات

شان نزول آیت متلوہ	۹۵	قرب کی دو قسمیں	۱۰۳
دعا سے متعلق ایک علمی غلطی	۹۵	اجابت دعا کے دو درجے	۱۰۶
درخواست لینے کی عجیب مثال	۱۰۷	اجابت کے معنی درخواست لے لینا ہے	۱۰۸
حق تعالیٰ شانہ، کا قرب علمی	۱۰۹	دعاء کی عملی کوتاہی دور کرنیکا طریق	۱۱۱
اسباب میں تاثیر کی طاقت نہیں	۱۱۲	معمولی چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو	۱۱۴
دعا کا ایک حسی فائدہ	۱۱۶	تلاوت کردہ آیت کی تفسیر	۱۱۶

وعظ-۴....الفصل والانفصال

خلاصہ وعظ: قابل توجہ امور اختیاریہ ہیں یعنی اعمال اور امور غیر اختیاریہ قابل توجہ نہیں یعنی احوال۔

فہرست عنوانات

یہ مضمون اہل علم، اہل عمل اور اہل حال سب کیلئے مناسب ہے	۱۲۰	مضمون میں جدت کا نہ ہونا فی نفسہٖ رحمت ہے	۱۲۱
احوال قابل توجہ نہیں	۱۲۱	لوگ اعمال باطنہ کا اہتمام نہیں کرتے	۱۲۱
حق تعالیٰ شانہٗ اور انکے رسول سے محبت کی کمی پر اظہار افسوس	۱۲۱	اللہ اور رسول ﷺ کی محبت کے بغیر کوئی آدمی مومن نہیں ہوسکتا	۱۲۳
دل میں اللہ اور رسول ﷺ کی محبت ٹٹولنے کا معیار	۱۲۴	محبت کے دو الوان	۱۲۴
انس سے متعلق احادیث مختلفہ میں تطبیق	۱۲۵	محبت کیلئے جوش وخروش کی ضرورت نہیں	۱۲۵
اعمال کی دو قسمیں	۱۲۵	بیوی بچوں کو چھوڑ کر حجرہ سنبھالنا	۱۲۶
دینداروں کی غلطی	۱۲۷	عطائے حق ہونے کی وجہ سے اعمال صالحہ	۱۲۷
نماز کا شوق پڑھنے سے پیدا ہوتا ہے	۱۲۹	ایک واعظ کے دیہاتی کو روزہ سے محروم کرنے کی حکایت	۱۲۹
نان وحلوا کے شعر میں تبدیلی	۱۳۱	سلوک جذب سے مقدس ہے	۱۳۲
نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِکَ کی عجیب وغریب تفسیر	۱۳۳	قرآن پاک کو سب سے زیادہ کون سمجھ سکتا ہے؟	۱۳۳
ارواح کو عالم اجسام میں کیوں بھیجا گیا	۱۳۵	کاملین پر بھی بعض دفعہ غلبۂ احوال ہوتا ہے	۱۳۵

حضرات نقشبندیہ سلاطین اور حضرات چشتیہ مساکین ہیں	۱۳۸	اعمال صالحہ کے ساتھ مسلمان کیلئے طول حیات افضل ہے	۱۳۹
شہادت کی فضیلت علی الاطلاق نہیں ہے	۱۴۰	شہادت کی فضیلت کا سبب	۱۴۱
شہادت سے بغیر مشقت کے درجات	۱۴۲	نماز حظ نفس کے لئے نہ پڑھو	۱۴۳
محققین رضا کے طالب ہیں	۱۴۴	قبض باعتبار آثار کے بسط سے زیادہ نافع	۱۴۶
ساری عمر کے مجاہدات وریاضات کا حاصل	۱۴۸	سہولت کا منتظر رہنا غلطی ہے	۱۴۹
سالک کو نہ ملنے پر بھی شکر کرنا چاہئے	۱۴۹	شیطان سالک کے ہمیشہ درپے رہتا ہے	۱۵۰
اعمال صالحہ کے قبولیت کی علامت	۱۵۱	اسباب کے اختیاری ہونے کی بنا پر امور اختیاریہ کہلاتے ہیں	۱۵۳
صاحب فنا کون ہے؟	۱۵۴	فناء الفنا کی حقیقت	۱۵۵
ثواب اور عذاب کا مدار کسب واکتساب پر ہے	۱۵۶	امور غیر اختیاریہ پر مؤاخذہ نہ ہوگا	۱۵۸
بیماری میں آہ کا منہ سے نکلنا	۱۵۸	کسریٰ کے خزائن مفتوح ہوتے پر حضرت عمرؓ کی دعا	۱۶۰
حضرت خواجہ عبیداللہ احرار اور مولانا جامیؒ کی حکایت	۱۶۱	شر کے لئے اکتساب اور خیر کے لئے کسب فرمانے کا سبب	۱۶۳
نسیان وخطا امر غیر اختیاری ہے	۱۶۴	وسوسہ کا کچھ دیر تک باقی رہنا بعض اوقات اختیاری ہوتا ہے	۱۶۴
اعمال صلوٰۃ پر توجہ سے نماز میں سہو نہیں ہوتا	۱۶۵	دعا تفویض کے منافی نہیں	۱۶۷
خلاصہ وعظ	۱۶۷	☆☆☆☆	

وعظ-۵...شفاء العی

خلاصہ وعظ: جو شخص ناواقف ہو اس کی شفاء سوال کرتا ہے یعنی پوچھ لینا تحقیق کر لینا جہل مرض روحانی ہے اور اس مرض کا انجام ہلاکت اخروی ہے اس مرض سے بچنے کا آسان طریقہ سوال کرنا ہے اور سول وہ کرتا ہے جو صحیح طریقے پر اعمال وعبادات ادا کرنے کی فکر کرتا ہے ورنہ جسے فکر نہیں ہوتی وہ سوال نہیں کرتا۔

فہرست عنوانات

جہالت کا علاج	۱۶۹	زمانہ جاہلیت کی ایک ظالمانہ رسم	۱۷۱
حقوق العباد کا اہتمام حقوق اللہ سے زیادہ ہے	۱۷۱	خلاف شریعت چندہ اکٹھا کرنے میں غضب الٰہی کا اندیشہ ہے	۱۷۲
مردہ کی چارپائی اور لباس وغیرہ	۱۷۲	ہدیہ کا مقصد	۱۷۳
ادنیٰ شئی مسکین کو کس نیت سے دینا جائز ہے	۱۷۴	مشترکہ مال خرچ کرنے کے چند شرائط	۱۷۵
ترکہ کی تقسیم میں چند عظیم کوتاہیاں	۱۷۵	شرعاً معافی معتبر ہونے کا طریق	۱۷۶
معاملات میں کوتاہیاں	۱۷۶	احکام کا علم نہ ہونا قابل قبول عذر نہیں	۱۷۷
بے علم دو گناہوں کا مرتکب ہے	۱۷۷	مسائل دریافت کرتے رہنے کی ضرورت	۱۷۸
جہالت ایک مرض ہے	۱۷۸	امراض باطنی کو مرض نہ سمجھنا جہالت ہے	۱۷۸
امراض روحانی زیادہ مہلک ہیں	۱۷۹	دین کا مذاق اڑانا بھی کفر ہے	۱۸۰
کافر بنانا اور کافر بتانا میں فرق	۱۸۰	شریعت کی بے تمیزی پر علماء کا غصہ بجا ہے	۱۸۱
رفع شبہ کی دو صورتیں	۱۸۱	شریعت کی بے تمیزی پر علماء کا غصہ	۱۸۱

امراض جسمانی سے گناہ معاف	۱۸۲	علماء کے غیر مقصود میں مشغول ہونا	۱۸۴
گیارھویں کے سائل کو جواب	۱۸۵	صوفیاء سے بالکل لایعنی سوال	۱۸۶
بزرگوں سے امور دنیا میں مشورہ	۱۸۸	خواب کی حقیقت	۱۸۸
شیخ کا فرض منصبی خواب کی تعبیر دینا نہیں	۱۸۹	سفارش کی حقیقت	۱۸۹
سوال کرنا شفا ہے	۱۹۱	ذکر اللہ سے بہر صورت نفع	۱۹۳
کوشش اور طلب بھی کامیابی	۱۹۴	قبض کی بے شمار حکمتیں	۱۹۵
نامرادی کا مفہوم	۱۹۶	صوفیاء اور اہل ظاہر کے مذاق میں فرق	۱۹۸
انسان صرف امور اختیاری کا مکلف ہے	۱۹۸	بے علمی بد عملی کی جڑ ہے	۱۹۹
علم کی حقیقت	۱۹۹	حدیث لا یزنی الزانی وھو مؤمن کا مفہوم	۲۰۰
ناواقف کو احکام دریافت کرنا ضروری ہے	۲۰۰	☆☆☆☆	

وعظ-۶... العمل للعلماء

خلاصہ وعظ: طلباء کو علم کے ساتھ عمل کا ہونا ضروری بتلایا تھا بالخصوص وہ امور جن میں طلبہ کوتاہی کرتے ہیں علم کس شے کا نام ہے! اور تقویٰ تحصیل علم کا بڑا سبب ہے بدنظری اور قلب کے گناہ اور زینت وتکلف کی مذمت ومضرت تعلیم نظامت وصفائی اور خشوع کی تحصیل کا طرق واسباب۔

فہرست عنوانات

خطبہ ماثورہ	۲۰۱	علماء انبیاء کے وارث ہیں	۲۰۲
صرف کمال علمی وراثت انبیاء نہیں	۲۰۳	علم بلا عمل وبال جان ہے	۲۰۴
حظ وافر علم	۲۰۵	صرف کمال علمی مدح نہیں	۲۰۶
ہر جملہ ہر نوع عمل کے لئے	۲۰۷	علماء کو ایک مثالی نمونہ بننے کی ضرورت	۲۰۸
اصل مقصود بالذات عمل ہے	۲۱۰	تقوی اور علم	۲۱۰
ترک عمل کی مضرتیں	۲۱۱	عامل بالشریعت کہلانے کا مستحق	۲۱۲
لاتفریط فی النوم کا صحیح مصداق	۲۱۳	بدنظری اور اس کا علاج	۲۱۳
بدنظری سے متعلق شیطان کا دھوکہ	۲۱۴	گناہ میں منفعت ہونے سے جائز نہیں ہوتا	۲۱۵
کثرت معاصی سے بیباکی بڑھ جاتی ہے	۲۱۶	عجب کا علاج معصیت سے کرنیکی مثال	۲ ۶
زبان کا گناہ	۲۱۷	خشوع عمل قلب ہے	۲۱۸

قساوت کی مذمت	۲۱۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال دونوں متبوع ہیں	۲۲۰
اہل علم کو سادگی اختیار کرنیکی ضرورت	۲۲۱	زینت علم	۲۲۲
زینت اور نظافت میں حد اعتدال	۲۲۳	تکلفات ترک کرنے کی ضرورت	۲۲۴
خشوع کے آثار	۲۲۶	ساحران موسیٰ کے ایمان لانے کا سبب	۲۲۷
خشیت اللہ پیدا کرنے کی تدبیر	۲۲۸	بعد فراغ درسیہ علماء کیلئے دستور العمل	۲۲۸
سادگی کا مفہوم	۲۳۱	نظافت کی ضرورت	۲۳۱
ہماری بدمذاقی	۲۳۳	خلاصہ وعظ	۲۳۴

وعظ-۷.... التیسیر للتسییر

خلاصہ وعظ: خلاصہ بیان کا یہ ہوا کہ جن امور میں تدبیر کا کچھ تعلق ودخل نہیں ان میں تو ابتدا ہی سے تفویض وتسلیم کرنا چاہئے اور جن میں تدبیر کو بھی کچھ دخل ہے وہاں تدبیر بھی کی جائے مگر نتائج وثمرات تدبیر میں تفویض کی جائے یہ تجویز نہ کرے کہ میری تدبیر کا ثمرہ یہ ہونا چاہئے بلکہ خدا کے حوالہ کرے کہ وہ جو چاہیں ثمرہ مرتب کردیں میں اس پر راضی ہوں پھر ان شاء اللہ تعالیٰ پریشانی اور غم سے نجات رہے گی۔

فہرست عنوانات

پریشانی کی دواقسام	۲۳۷	ہر مسلمان صاحب طریقت ہے	۲۳۸
ادنیٰ درجہ کی قدر	۲۳۸	کونسی پریشانیاں خیر ہیں	۲۳۹
کونسی پریشانی کا سرلینا مجاہدہ نہیں	۲۳۹	حکایت عامل بالحدیث	۲۴۰
صرف ترجمہ دیکھنا کافی نہیں	۲۴۱	عورتوں کا مضامین اورغزلیں اخبار میں شائع کرانا بے حیائی ہے	۲۴۱
حدیث توکل کا مفہوم	۲۴۲	تقدیر کے اعتقاد کی برکت	۲۴۲
ہر پریشانی محمود نہیں	۲۴۳	حضور اکرم ﷺ کا اجتہاد	۲۴۵
احکام تشریعیہ اور احکام تکوینیہ انسانی قوت سے زائد نہیں	۲۴۶	دین میں ذرا تنگی نہیں	۲۴۷
شریعت کو تنگی کا الزام دینے کی مثال	۲۴۷	احکام شرعیہ پر غصہ آنے کی مثال	۲۴۸
مصیبت اور غم کے وقت تعلیم شریعت	۲۵۰	طبعی غم کی حکمتیں	۲۵۱

پریشانی کی جڑ رنج عقلی ہے	۲۵۵	زبان سے کہنے کا زیادہ اثر	۲۵۶
وسوسہ ریا ریا نہیں	۲۵۷	وسوسہ ریا کی عجیب مثال	۲۵۷
شیطان کی مثال	۲۵۹	نفس کے حقوق	۲۵۹
تکثیر عمل کا طریقہ	۲۶۰	عبدیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا کمال ہے	۲۶۰
حکایت حضرت شیخ بہاء الدین نقشبندیؒ	۲۶۱	قلب کو نماز میں پابند کرنے کی کوشش کی ضرورت	۲۶۳
حکایت حضرت احمد غزالیؒ	۲۶۴	نماز میں گرانی دور کرنے کا طریق	۲۶۵
خشوع قلب حاصل کرنیکا طریق	۲۶۵	حضرت ابراہیم کا مشاہدہ	۲۶۶
نماز عصر فرض کرنے میں حکمت	۲۶۷	شریعت اللہ تعالیٰ کی ہے	۲۶۸
لیڈران قوم کی احکام شریعت سے بے خبری	۲۶۸	فقہاء اور صوفیاء حکماء امت ہیں	۲۷۰
حکیم کا معیار	۲۷۱	احکام معاشرت آسان تر ہیں	۲۷۲
فاتحہ تیجہ چالیسواں کے فضول کی دلیل	۲۷۳	شریعت میں مہمانی بھی سستی ہے	۲۷۳
شریعت کا حکم استیذان بڑی راحت ہے	۲۷۵	مساوات شریعت	۲۷۵
اہل یورپ عورتوں کی مساوات سے تنگ ہیں	۲۷۷	پرسکون زندگی صرف شریعت پر چلنے سے نصیب ہوگی	۲۷۷
اہل سلوک کی چند غلطیاں	۲۷۸	تفویض کی ضرورت	۲۷۹
حکایت حضرت بہلول	۲۸۰	نیت رضائے حق	۲۸۱
خلاصہ وعظ	۲۸۲	دفع اشکال	۲۸۲

وعظ-۸....القرض

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو راحت اور اطمینان سے رکھنا چاہتے ہیں لہٰذا خود پریشانی کے اسباب اختیار نہ کرنا چاہئیں پریشانی مطلقاً مجاہدہ نہیں بلکہ جو پریشانی جلباً و سلباً غیر اختیاری ہو وہی پریشانی مجاہدہ ہے۔

فہرست عنوانات

شریعت میں شک کا منشاء	۲۸۴	شوکت اور زور خاصہ کلام الٰہی ہے	۲۸۵
تمہید وعظ	۲۸۵	اشارہ غیبی	۲۸۶
بیان کے دو جزو	۲۸۷	مضامین قرآنیہ میں ترتیب مرعی نہیں	۲۸۹
شفیق کے کلام میں ترتیب نہیں ہوتی	۲۸۹	قرآن میں باوجود طرز شفقت کے ترتیب	۲۸۹
چندہ مانگنے سے عوام کی گرانی کا سبب	۲۹۰	ہر شئی دراصل ملک خداوندی ہے	۲۹۰
اموال اور اعمال کی نسبت ہماری طرف کرنے کا سبب	۲۹۲	اوقاف میں تصرف کیلئے متولی کی اجازت ضروری ہے	۲۹۳
شریعت اللہ کی بڑی رحمت ہے	۲۹۳	حق تعالیٰ شانہ کی شفقت عجب شان	۲۹۴
کلام اللہ کا عارفین پر اثر	۲۹۵	مجازی نسبت میں حکمت	۲۹۵
ثبوت وجود باری تعالیٰ پر ایک لطیفہ	۲۹۵	خودکشی کے حرام ہونے کا راز	۲۹۶
فضول خرچی کی عجیب مثال	۲۹۶	لااسراف فی الخیر کا مفہوم	۲۹۷
غربا خلوص سے چندہ دیتے ہیں	۲۹۷	چندہ کی گرانی دور کرنے کا طریقہ	۲۹۸
قرض کی فضیلت	۲۹۸	قرضہ اصطلاحی	۲۹۹

راہ خدا میں خرچ کی مثال	۳۰۰	مرنے کے بعد راہ خداوندی میں خرچ شدہ مال کام آئیگا	۳۰۲
شکور حلیم کا مفہوم	۳۰۳	ہماری اطاعت کی عجیب مثال	۳۰۳
حکایت حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی	۳۰۵	حکایت حضرت اورنگزیب عالمگیر اور بہروپیہ	۳۰۶
طاعات کے دو پہلو	۳۰۷	صفات خداوندی عزیز اور حکیم کا مفہوم	۳۰۷
مسلمانوں کی پستی اور کفار کے غلبہ عروج کے شبہ کا جواب	۳۰۷	کیا ہم حزب اللہ کہلانے کے مستحق ہیں	۳۰۸
اپنے عیوب دوسروں میں	۳۰۸	ماانا علیہ واصحابی کا مفہوم	۳۰۹
دور حاضر کے مسلمانوں کی حالت زار	۳۱۰	اہل سائنس فطرت ہی کو فاعل مانتے ہیں	۳۱۱
بیع فاسد کی تمام صورتیں سود ہیں	۳۱۲	آجکل معاملات میں حلال وحرام کی تمیز نہیں	۳۱۲
آج کل کی ساری معاشرت کا خلاصہ	۳۱۲	اخلاق حسنہ کا نام و نشان مسلمانوں میں مٹ رہا ہے	۳۱۴
ہمارا کونسا وقت گناہ سے خالی ہے	۳۱۴	مصیبت کی صورت	۳۱۴
مسلمانوں کی پستی کا اصلی سبب	۳۱۴	مسلمانوں پر نزول مصائب کا سبب	۳۱۶
صلحاء کو رفع درجات کیلئے مصائب	۳۱۶	مصیبت کی عجیب حکمت	۳۱۹
حق اور ناحق کا مدار دلائل پر ہے	۳۲۱	مصیبت میں اپنی زبان بند رکھنی چاہئے	۳۲۲
تمام مسلمانوں کیلئے ضرورت دعا	۳۲۳	ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟	۳۲۴
مسلمانوں کی پستی میں حکمت	۳۲۴	شبہات سے پریشانی کا سبب	۳۲۵

وعظ-۹....الشکر

خلاصہ وعظ: صبر وشکر کی ترغیب اور ان کی حقیقت صبر یا شکر کی ہر وقت ضرورت ہے حقیقت شکر کی تحصیل کا طریقہ اور نماز میں حضور قلب حاصل ہونے کا طریقہ صبر وشکر کی تحصیل اور حفاظت کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

حق تعالیٰ شانہ کی دو پسندیدہ چیزیں	۳۲۹	ایسی عبادات جو بعض اوقات معصیت	۳۳۰
بعض غیر ضروری امور	۳۳۰	ہر وقت کے ضروری کام	۳۳۰
انتفاع کی دو شرطین	۳۳۰	صبر وشکر کے امر میں ہماری کوتاہی	۳۳۱
عورتوں میں صبر وشکر کی کمی	۳۳۱	صبر کی حقیقت	۳۳۲
شکر کی حقیقت	۳۳۲	نعمت کی حقیقت	۳۳۲
مصیبت کی حقیقت	۳۳۲	انسان پر دو قسم کے حالات آتے ہیں	۳۳۳
ناگواری کے دو محل	۳۳۳	ناگواری نفس کی حالت میں عبادت	۳۳۴
رباط کی تفسیر	۳۳۵	ناگواری کی حالت میں صبر	۳۳۵
نعمتوں کی دو اقسام	۳۳۶	کلام اللہ میں احکام مکرر سہ کرر بیان	۳۳۶
انسان کے محتاج ہونے کا راز	۳۳۷	حضور اکا جنس بشر سے ہونا ایک نعمت ہے	۳۳۸
حضور ﷺ کی شفقت ورحمت	۳۳۸	وجودی اور عدمی نعمتیں	۳۳۹
شکر کی روح	۳۴۱	حق تعالیٰ شانہ سے محبت	۳۴۲
صبر کے دو محل	۳۴۳	ہماری نماز کی مثال	۳۴۴
اعلیٰ درجہ کی نماز	۳۴۴	نماز میں حضور قلب حاصل کرنیکا طریقہ	۳۴۵
مغلوب الحال کامل نہیں ہوتا	۳۴۷	کمال صلوٰۃ	۳۴۷
بلاضرورت مرض ومصیبت کا اظہار	۳۴۷	صبر وشکر کی مشترکہ حالتیں	۳۴۸
مصیبت بھی بڑی نعمت ہے	۳۴۹	حصول صبر اور شکر	۳۵۰
صبر وشکر کی حفاظت کا طریق	۳۵۱	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰۱.....تحقیق الشکر

خلاصہ وعظ: شکر کی حقیقت کہ وہ صرف زبان سے نہیں ادا ہوتا اگر شکر کی یہی حقیقت ہوتی تو اللہ تعالیٰ اتنی بڑی شکایت نہ فرماتے کہ میرے بندوں میں شکر گزار کم ہیں دراصل شکر کا تعلق عمل سے ہے۔ ہم کو اللہ تعالیٰ کی شکایت سے غیرت آنی چاہئے اور اپنے تمام اعمال کو درست کرنا چاہئے اس وقت ہم شاکر کہلا سکیں گے۔

فہرست عنوانات

ایک ذات پر انعام سے پورے خاندان کو نفع عظیم	۳۵۳	خاندانی عظمت	۳۵۴
فیوض خاصہ صرف اہل خاندان کو ملتے ہیں	۳۵۵	اجنبی کو شیخ سے مناسبت آسان نہیں	۳۵۶
حضورا کی تعدد ازواج میں حکمت	۳۵۶	قرب کو زیادت فیض میں بڑا دخل ہے	۳۵۷
بعض غلاۃ صوفیاء کی من گھڑت روایت	۳۵۷	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ذکاوت	۳۵۸
حکایت حضرت گنگوہیؒ	۳۵۹	حضرت علیؓ کو فہم قرآن کا خصوصی علم	۳۵۹
بزرگوں سے محض طبعی محبت کامیاب نہیں	۳۶۰	کفار کے عذاب میں تفاوت کے دلائل	۳۶۰
ابوطالب کو آپ کی حمایت سے نفع	۳۶۱	مطعم بن عدی کا شکریہ	۳۶۲
باپ کے مرجانے کے بعد اس کا حق	۳۶۳	حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کا واقعہ	۳۶۳
آباواجداد کی برکت سے اولاد کو نفع	۳۶۴	حضرت علیؓ سے حضور اکرم کا قرب حسی	۳۶۶
حضرت صدیق اکبرؓ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب معنوی	۳۶۶	حضرت صدیق اکبرؓ کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلق فنائے تام	۳۶۷
علماء مشائخ کا ایک خلاف سنت عمل	۳۶۸	ایک عربی خواں لیڈر کا غلط فتویٰ	۳۶۹

حضور اکرم ﷺ کی مدینہ تشریف آوری	۳۶۹	سورہ ہود میں شان جلال کا ظہور	۳۷۱
حضور اکرم ﷺ کے بڑھاپے کا سبب	۳۷۱	وصال کے بعد بھی ہمیں آپ کا رنجیدہ کرنا	۳۷۲
طلب بھی عجیب چیز ہے	۳۷۳	حضرت صدیق اکبرؓ کا ادب	۳۷۴
حضرت ابوبکرؓ کو فنا فی الرسول کا رتبہ	۳۷۴	نبی اور صدیق کے علم میں فرق	۳۷۵
حضرت مولانا محمد اسماعیل شہیدؒ کی عبارت کا ایک مفہوم	۳۷۵	یہودیوں نے شیخ ابن عربیؒ کے کلام میں تحریف کی ہے	۳۷۶
حضرت داؤدؑ کے پورے خاندان کو شکر کا حکم	۳۷۷	اعمال صالحہ ہی شکر کے غایت ہیں	۳۷۷
شکر کی کمی کا ایک سبب	۳۷۸	حضرات صحابہؓ نفسانیت سے پاک تھے	۳۷۸
جو کشف قرآن وحدیث کے خلاف ہو وہ غلط ہے	۳۸۰	حضرت حاجی صاحبؒ طریق باطن کے امام تھے	۳۸۱
شیخ ابن عربیؒ بہت بڑے ولی اللہ تھے	۳۸۱	ایک شاکر بزرگ کی حکایت	۳۸۳
عورتوں میں ناشکری کا زیادہ مادہ ہے	۳۸۳	شکر کی حقیقت	۳۸۴
شکر کا محل عام ہے	۳۸۴	عورتوں کو اپنے شوہروں کے شکر کی ضرورت	۳۸۵
دل کا شکر	۳۸۵	اپنے خاتمہ بالخیر ہونیکا علم کسی کو نہیں	۳۸۵
سارے بدن کا شکر	۳۸۶	کامل شکر	۳۸۶
ذکر اللہ سے ہمت میں برکت ہوتی ہے	۳۸۷	حق تعالیٰ شانہ، کی شکایت	۳۸۷

وعظ-۱۱..... التنبہ

خلاصہ وعظ: بلا کے آنے اور جانے کے وقت کیا کرنا چاہئے خدا تعالیٰ بے فکری دے تو فراغت سے اس کی عبادت میں مشغول ہوں اور وقت کو غنیمت سمجھیں اور اہل محبت کسی حالت میں پریشان نہیں ہوتے۔

فہرست عنوانات

ملت اسلامیہ کا خاص امتیاز	۳۹۱	حق تعالیٰ شانہ، کی عجیب رحمت	۳۹۲
ہر چیز کی ایک خاصیت اللہ کی حکمت	۳۹۳	حق تعالیٰ شانہ، کی شکایت کا سبب	۳۹۴
احکام الٰہیہ میں نکتہ چینی کتنی بڑی گستاخی ہے	۳۹۵	اپنی حالت سے بے خبری	۳۹۷
وعظ میں کس قسم کے مضامین بیان کرنے چاہئیں	۳۹۷	بلا کے آنے اور جانے کے وقت کے احکام	۳۹۸
انفسی اور آفاقی مصائب	۳۹۹	دوسرے کی حالت سے عبرت حاصل کرنا	۴۰۰
قصہ عبرت	۴۰۱	بعد وصال امتیوں کی حضورؐ کو ایذا دہی	۴۰۲
طاعون میں بھی مسلمانوں کی بے حسی	۴۰۳	مصیبت کا اصل اثر	۴۰۴
ہماری حالت پہلوں کے مشابہ ہے	۴۰۵	بلا کے دو حق	۴۰۶
اترانے کی مذمت	۴۰۶	فرح بطر اور فرح شکر میں فرق	۴۰۷
دنیا کی زیادتی کی عجیب مثال	۴۰۸	اعمال صالحہ سے حق تعالیٰ کی رضا	۴۰۸
محبان حق تعالیٰ ہر حال میں خوش	۴۰۹	مال اور اولاد کی بے حد محبت وبال جان	۴۱۰
توکل سے اطمینان اور سکون قلب	۴۱۱	وقت ایک نعمت عظمیٰ ہے	۴۱۲
بے فکری کے زمانہ میں فراغت سے عبادت	۴۱۲	☆☆☆☆	

وعظ-۱۲...فوائد الصحبۃ

خلاصہ وعظ: ضرورت صحبت ومراجعت اہل تحقیق واہل تربیت۔

فہرست عنوانات

عوام وخواص کی مشترکہ ضرورت	۴۱۴	شان نزول	۴۱۵
امت پر حضور ﷺ کی شفقت	۴۱۵	آیت سواء علیہم پر ایک شبہ اور جواب	۴۱۵
حضور اکرم ﷺ کی غایت شفقت	۴۱۶	حضرت نبوی میں مشرکین کی درخواست	۴۱۶
صحابہ کرام کی حضور ا سے سچی محبت	۴۱۷	محبت کی دو قسمیں	۴۱۷
صحابہؓ کی محبت کا ایک قصہ	۴۱۸	صحابہ کی لغزشیں سب معاف ہیں	۴۱۹
مشاجرات صحابہ کا نہایت قابل اطمینان جواب	۴۲۰	صحابہؓ کی جان نثاری کا دوسرا قصہ	۴۲۰
ہمارا زمان نبوی ا سے بعید ہونا رحمت ہے	۴۲۱	دین کے دسویں حصہ پر عمل کا مفہوم	۴۲۱
تاویل کی مثال	۴۲۲	یقینی امر نبوی ﷺ کا انکار کفر ہے	۴۲۲
صحابہ کی اطاعت اور انقیاد کی حکایت	۴۲۳	صحابہ کی جانثاری کا ایک اور واقعہ	۴۲۳
ولی کا صحابہ کے برابر نہ ہونے کا راز	۴۲۴	حضرات صحابہؓ سے وابستگی کی ضرورت	۴۲۴
رضائے محبوب کا اتباع ضروری ہے	۴۲۵	احکام شرعیہ کی حکمتیں	۴۲۶
علماء کو احکام شرعیہ کی حکمتیں بیان نہ کرنی چاہییں	۴۲۹	ایک جنٹلمین اور اس کے سوال کا جواب	۴۲۳
کتا پالنا کیوں حرام ہے	۴۳۰	قرآن وحدیث میں عشق کا لفظ نہ آنے کی وجہ	۴۳۱
طریق محبت میں قدم رکھنے سے اسرار کا خزانہ ملتا ہے	۴۳۱	حضرت اویس قرنیؒ کی اطاعت ومحبت کا قصہ	۴۳۲
زیارت فی المنام سے اطاعت افضل ہے	۴۳۳	حضرت وحشی کی اطاعت کا قصہ	۴۳۳

حضرت وحشی کے قصہ پر ایک شبہ	۴۳۳	صحابہؓ کے وفور علم کی ایک حکایت	۴۳۴
بقیہ شان نزول	۴۳۵	مسکنت کے فضائل	۴۳۷
اتفاق عالم کی جڑ تواضع ہے	۴۳۷	اولوالعزمی کا مفہوم	۴۳۷
حضرت خالد اور انکے ہمراہیوں کی اولوالعزمی	۴۳۸	بچوں کی غلط تربیت	۴۴۰
تکبر کا علاج	۴۴۰	صحبت نیک کی فضیلت	۴۴۱
مقبولان الٰہی کی صحبت سے نفع	۴۴۱	صحبت صالحین سے غفلت اور لاپروائی	۴۴۲
حصول کمال کا طریق	۴۴۲	ترقی دنیا سے شریعت کب منع کرتی ہے	۴۴۳
اکبر اور ایک بھانڈ کی حکایت	۴۴۳	مولویوں کے دنیادار ہونے کی خرابی	۴۴۴
دین کی اصلاح محض کتب بینی سے نہیں ہوتی	۴۴۴	بدوں صحبت کوئی شے حاصل نہیں ہوتی	۴۴۵
طلاق کا ایک اہم مسئلہ	۴۴۶	دین کی اصلاح عمل سے ہے	۴۴۶
منازعات نفس مجاہدہ سے باطل نہیں ہوتے	۴۴۸	علم وعمل کیلئے نیک صحبت کی ضرورت	۴۴۸
علم وعمل کی کمی سے دنیوی خرابی	۴۴۸	اسلام میں حرج نہیں	۴۴۸
عامل شریعت کو پریشانی نہیں ہوتی	۴۴۹	متبع شریعت کو پریشانی نہ ہونے کا راز	۴۵۰
نافرمانی کا اثر	۴۵۱	پریشانی کی حقیقت	۴۵۲
جمعیت کی حقیقت	۴۵۲	دو چیزوں کی ضرورت	۴۵۳
نیک صحبت بغیر اصطلاحی علم کے	۴۵۳	تربیت بھی صحبت پر موقوف ہے	۴۵۴
ہر طبقہ کیلئے علم وعمل کی تحصیل	۴۵۵	ناخواندوں کا دستور العمل	۴۵۵
خواندہ حضرات کا دستور العمل	۴۵۶	شیخ کامل کی علامات	۴۵۸
عورتوں کا دستور العمل	۴۵۹	علماء ومشائخ میں عوام کی عیب جوئی	۴۵۹
چند مشائخ کاملین	۴۶۲	آیت متلو کا ترجمہ وتفسیر	۴۶۳

خطباتِ حکیم الامت

''ذکر و فکر'' جلد-۲۲

وعظ-۱.....تفصیل الذکر

خلاصہ وعظ: ذکر کی حقیقت اور انواع غفلت ام الامراض ہے عورتوں میں غفلت کا مرض زیادہ ہے ابنائے زماں کا عورتوں کے پردہ مروجہ کے متعلق خیال، غفلت کا علاج، حقوق العباد بھی دراصل حقوق اللہ میں داخل ہیں اور ضروری مقاصد کی تصحیح۔

فہرست عنوانات

غفلت ام الامراض ہے	۲۲	غفلت خروج عن الاسلام کے خطرے	۲۲
عورتیں غفلت کا زیادہ شکار ہیں	۲۲	عورتوں کو ترجمہ پڑھانے میں خرابیاں	۲۳
عورتوں کی آواز بھی عورت ہے	۲۳	دنیا کی خانہ داری کیلئے بربادی آخرت	۲۴
عورتوں میں جہالت کوٹ کوٹ کر بھری ہے	۲۵	غفلت کا علاج	۲۵
ذکر کا مفہوم	۲۶	ذکر کی دو قسمیں	۲۶
حقوق اللہ کی ادائیگی ذکر اللہ حقیقی ہے	۲۶	حقوق اللہ کی اقسام	۲۶

حقوق العباد حقوق اللہ کی قسم ہے	۲۶	سب سے پہلا ضروری حق	۲۷
ویرانہ کا اصل سبب معاصی ہیں	۲۸	عقیدہ کی خرابی عملی خرابی سے بڑھ کر ہے	۲۸
قمری کو منحوس سمجھنا فاسد عقیدہ ہے	۲۹	فضائل خیرات	۲۹
اللہ کی راہ میں عمدہ چیز خیرات کرو	۳۰	عورتوں کو منحوس سمجھنے کی حکایت	۳۱
تقریبات میں خرابی دین ودنیا	۳۲	نیوتہ شرعاً ناجائز ہے	۳۲
حق العبد کی اہمیت	۳۳	باپ کی میراث میں عورتوں کا حصہ ہے	۳۴
شریعت کے چلنے میں نفع دنیا وآخرت	۳۵	ہبہ میں خاموشی معتبر نہیں	۳۶
نابالغ کے اخراجات ممنوع التصرف ہیں	۳۶	رسومات کی ادائیگی دراصل فساد عقیدہ ہے	۳۷
رسم کا مفہوم	۳۸	عورتوں کی نماز میں کوتاہیاں	۳۸
عورتوں کو دیندار نہ بنانے کی مردوں سے شکایت	۳۹	غیبت کا علاج	۴۱
معاملات اور حقوق کی چند مفید عام کتب	۴۲	مستورات کو بہشتی زیور کو پڑھنے کی ضرورت	۴۲

وعظ-۲....المراقبہ

خلاصہ وعظ: پس فکر اور ذکر یہ دو چیزیں خلاصہ وعظ ہیں ان کو لازم پکڑ لو فکر سے دل کے اندر خدا کی یاد جم جائیگی پھر وہ وقت خدا کی یاد آسان ہو جائے گی اور خدا کی یاد وہ چیز ہے جس سے دل کو راحت وسکون اور چین ملتا ہے۔

فہرست عنوانات

ذکر وفکر کی ترغیب	۴۴	جزا وسزا میں فکر کی ضرورت	۴۵
تفکر فی الدنیا	۴۶	دنیا کی حقیقت	۴۷
ایک عبرت انگیز حکایت	۴۸	مخلوق کو بڑا اور کارساز سمجھنا شرک ہے	۴۸
دنیا کا میزان الکل	۴۹	خدا کی ہستی	۵۰
والدین کو اپنی راحت سے محبت ہے	۵۱	ہر ایک اپنا ہی معتقد ہے	۵۱
دنیا کی محبت میں کوئی حلاوت نہیں	۵۲	دور حاضر کی تہذیب تعذیب ہے	۵۴
مخلوق سے کسی قسم کی توقع مت رکھو	۵۵	مسلمانوں کیلئے نار جہنم تطہیر کیلئے ہے	۵۶
اہل اللہ کی راحت کا راز	۵۷	نور ایمان کی ایک خاصیت	۶۰
ذاتی خدمت میں کوتاہی کے باوجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراض نہ ہونے کا راز	۶۱	محاسبہ و دستور العمل	۶۲
خلاصہ دستور العمل	۶۳	مسلمانوں کا اصلی کام	۶۴
ریاء کی حقیقت	۶۴	حدیث سے اللہ اللہ کرنے کا ثبوت	۶۵
سوچ اور فکر کا نتیجہ	۶۵	مراقبہ کی حقیقت	۶۶

وعظ-۳....القاف

خلاصہ وعظ: خلاصہ یہ ہے کہ اس حدیث میں دو عمل کی خاصیتیں بیان کی گئی ہیں ذکر اللہ کی خاصیت شیطان کا قلب سے ہٹ جانا اور غفلت کی خاصیت شیطان کا قلب سے ہٹ جانا اور غفلت کی خاصیت شیطان کا وسوسہ ڈالنا مقصود ان دونوں کی خبر دینے سے ذکر کی ترغیب اور غفلت سے ترہیب ہے۔

فہرست عنوانات

وجہ تسمیہ	۶۸	دعا خطبہ	۶۸
کسی چیز کی خاصیت جاننے کا نفع	۶۹	اعمال کے خواص جاننے کے فائدے	۶۹
علم خاصیت ہر شخص کو مفید ہے	۶۹	خیال مؤثر چیز ہے	۷۰
مالیخولیا میں علاج سے کم نفع ہونیکا سبب	۷۰	علم خاصیت میں دو حکمتیں	۷۲
کیفیات وآثار پیدا ہونے کا سبب	۷۲	مزاج میں لطافت کی زیادتی کا اثر	۷۲
اعمال کی دو اقسام	۷۳	بہت سی باتیں وراء العقل ہیں	۷۳
عالم شریعت سے کسی کو حق مزاحمت نہیں ہے	۷۴	طبیب باطنی کسی مرض کو لاعلاج نہیں کہتا	۷۴
دوسرے کے کام میں دخل دینا نقصان عقل کی بات نہیں ہے؟	۷۵	علوم نبوت محفوظ ہیں	۷۵
حق تعالیٰ شانہ سے احکام علل پوچھنے کی کسی کو مجال نہیں	۷۶	ایک کاتب کا کارنامہ	۷۷

بعض اعمال کے خواص کا عقل ادراک نہیں کرسکتی	۷۸	علوم شرعیہ کو مدرک بالوحی مان لینے کا عظیم نفع	۷۸
عوام کی سستی اعمال کا سبب	۷۹	لا الٰہ الا اللہ سے مراد	۷۹
اردو ترجمہ از خود دیکھنے کی خرابیاں	۸۱	اعمال کو ضروری نہ سمجھنے کا الزامی جواب	۸۲
انبیاء علیہم السلام کا اصل کار منصبی دین ہے	۸۲	نبوت کا اصل کام سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام سے لیا گیا	۸۳
بعض انبیاء کے تعلیم الصنائع کی وجہ	۸۳	مصلح کا اصل کام تعلیم دین ہے	۸۴
صنعت گری کا پہلا استاد کوا ہے	۸۵	کلمہ طیبہ کی فضیلت	۸۶
کلمہ طیبہ کے حصول خواص کے ضروری شرائط	۸۷	ہر عمل کے الگ الگ خواص	۸۷
علوم وحی میں تعارض نہیں ہوسکتا	۸۹	ذکر کی غرض دفع خطرات سمجھنے میں دو غلطیاں	۹۰
قلب سے دشمن شیطان کو نکالنے کی تدبیر	۹۰	ذکر کے علاوہ اعمال حسنہ کی ضرورت	۹۱
عقل اور نقل میں مناسبت	۹۲	صرف ذکر لسانی کافی نہیں	۹۳
دل اعمال صالحہ سے آباد ہوگا	۹۳	وسوسہ کس صورت میں مضر ہوجاتا ہے؟	۹۴
وسوسہ کا علاج	۹۵	وسوسہ غفلت کا ابتدائی اثر ہے	۹۵
وسوسہ گناہ کا مقدمہ ہے	۹۵	اسرار شریعت	۹۶
مشتبہات میں پڑنا بھی خطرناک ہے	۹۷	وسوسہ گناہ نہیں	۹۷
غیر اختیاری وسوسوں سے ڈرنا نہ چاہیے	۹۸	وسوسہ کی مثال	۹۸
رسوخ ذکر کی تدبیر	۱۰۰	مشقت اور مجاہدہ سے ثواب بڑھ جاتا ہے	۱۰۰
حضرات صحابہؓ کی عجیب شان	۱۰۱	فضیلت صحابہؓ کی ایک بلیغ مثال	۱۰۲
ذکر کیساتھ وسوسہ مضر نہ ہونیکی مثال	۱۰۲	وسوسہ بعض دفعہ نافع ہوجاتا ہے	۱۰۳
وسوسہ بلا ذکر مذموم ہے	۱۰۳	عبادات میں دھیان کی ضرورت	۱۰۳
ذکر کی حقیقت	۱۰۵	آج کل کی عبادت اور ذکر محض ایک رسم ہے	۱۰۶

ذکر اللہ کا اثر	۱۰۶	بعض احکام کی علت معلوم نہیں	۱۰۷
ذکر لسانی مع توجہ قلب کے افضل ہے	۱۰۷	استغراق کی حقیقت	۱۰۸
ذکر لسانی کی عجیب مثال	۱۰۸	نماز کی نیت زبان سے کرنا مستحب ہے	۱۰۹
ذکر بالجہر کی مصلحت اور حکمت	۱۰۹	شیخ کامل کی ایک حالت	۱۱۰
بعض علماء و مشائخ کا باہمی حسد	۱۱۱	تصوف کوئی قرنطینہ نہیں ہے	۱۱۱
ذکر جہر میں اعتدال	۱۱۲	تصوف کو ہوّا سمجھنا غلطی ہے	۱۱۳
تصوف سے ڈرنے والے اس کے اصل چہرہ سے روشناس نہیں	۱۱۳	ذکر کا اثر محسوس نہ ہونے کا سبب	۱۱۵
دل کی عجیب و غریب مثال	۱۱۶	محاورات میں غیر اور عین کے معنی	۱۱۸
اہل اللہ جہلاء سے نہیں الجھتے	۱۱۸	توجہ الی المحبوب کے تین درجات	۱۱۹
عارف کا عالم سے تعلق کس قسم کا ہوتا ہے	۱۲۰	عالم میں مرأۃ حق بننے کی استعداد ہے	۱۲۱
حسینان جہان میں مرأۃ ہونے کی استعداد نہیں	۱۲۱	ذکر اللہ کے مختلف طرق	۱۲۳
مختلف اوقات میں مختلف دعاؤں کی حکمت	۱۲۳	آئینہ میں محبوب کو دیکھو	۱۲۳
شریعت میں کسب دنیا کی اجازت ہے انہماک کی نہیں	۱۲۴	قلب کو فارغ رکھنے کی ضرورت	۱۲۴

وعظ-۴....شرط التذکر

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ نہایت شفیق ہیں اس لئے احکام بجالانے کی آسان آسان تدبیریں بھی ارشاد فرما دیتے ہیں یہاں یتذکر میں عمل اور اولوا الالباب میں علم مراد ہے اور ظاہری عنوان میں عمل کو یتذکر سے اس لئے بدل دیا تاکہ اس کے حصول کا طریقہ بھی معلوم ہو جائے یعنی یہ بتلا دیا کہ تذکر سے علم کی توفیق ہو جاتی ہے ہم لوگ مخلوق کا تو احسان مانتے ہیں جن میں خود ان کی بھی غرض ہوتی ہے اور احسانات خداوندی کا خیال بھی نہیں کرتے جو وہ بلا غرض کرتے ہیں۔

فہرست عنوانات

حق تعالیٰ حاکم ہونے کیساتھ حکیم بھی ہیں	۱۲۸	احسانات خداوندی	۱۲۹
قرض کا ثواب صدقہ سے زیادہ کیوں ہے	۱۲۹	حق تعالیٰ کی بے شمار اور لامحدود نعمتیں	۱۳۰
ایک ملحد کی گستاخی کا انجام	۱۳۲	قارون کا واقعہ	۱۳۲
حق تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری	۱۳۳	ترک فعل سے آسان ہے	۱۳۴
خشوع کی حقیقت	۱۳۵	ہر شئی کو مقصود کے حصول سے سکون ملتا ہے	۱۳۵
مقصود حقیقی حاصل کرنے کا طریق	۱۳۵	مقصود کی دو اقسام	۱۳۶
طالبان دنیا کو دنیا کی حقیقت معلوم نہیں	۱۳۷	چین وراحت صرف ذکر اللہ میں ہے	۱۳۹
ایک جوہری اور حضرت خضرؑ کی ملاقات	۱۴۰	مسلمانوں کا اصل مقصود	۱۴۲
وعظ میں مسائل دریافت کرنیکی ضرورت کا بیان	۱۴۴	بدعملی اور بے عملی الگ الگ گناہ ہیں	۱۴۴
علماء کو غیر ضروری سوالات کا جواب	۱۴۵	پل صراط کی حقیقت	۱۴۸
احکام کے مصالح علماء سے نہ پوچھو	۱۴۸	بیہودہ سوالات	۱۴۹
علم صرف درسیت پر موقوف نہیں	۱۵۶	☆☆☆☆	

وعظ-۵....رطوبۃ اللسان

خلاصہ وعظ: ضرورت دوام ذکر۔ اللہ کے ذکر سے ہر وقت زبان تر رکھنی چاہئے دل حاضر ہو یا نہ ہو اس لئے ذکر کے ذریعہ انسان کو نیکی بھی حاصل ہوتی ہے اور سب سے زیادہ گناہ میں مبتلا ہونے والا عضو زبان بھی گناہوں سے محفوظ رہتی ہے۔

فہرست عنوانات

عبادت کی دو قسمیں	۱۵۲	زبان سے کثرت سے گناہ ہوتے ہیں	۱۵۳
حد سے تجاوز جائز نہیں	۱۵۴	عورتوں کی ایک نامعقول حرکت	۱۵۴
بزرگوں کی مجلس میں شرکت کی نیت	۱۵۵	طلب دین میں بعض کا غلو	۱۵۶
حقوق العباد کی ادائیگی درویشی میں داخل ہے	۱۵۶	غدر و سرقہ کافر سے بھی حرام ہے	۱۵۷
قرآن اصطلاحات فنون پردار نہیں	۱۵۸	کسی ناری کا عذاب کم نہ ہوگا	۱۵۹
اصطلاحات کے غلبہ سے دماغ خراب ہو جاتا ہے	۱۵۹	اہل اعراف	۱۶۲
کفار ذی اخلاق کے اہل اعراف ہونے کی کوئی دلیل نہیں	۱۶۲	اتفاق کے لیے محل کا ہونا ضروری ہے	۱۶۳
حقوق کی تین اقسام	۱۶۴	زبان چلنے سے کبھی نہیں تھکتی	۱۶۵
عورتیں زبان کے گناہوں میں بکثرت مبتلا	۱۶۵	کثرت کلام کا ذکر لسانی سے امالہ	۱۶۶
ذکر اللہ کا دوام بغیر اصلاح انفس کے ممکن نہیں	۱۶۸	معاصی ذکر اللہ میں مخل ہیں	۱۷۰
تسبیح کا نام مذکرہ ہے	۱۷۰	حکایت حضرت جنید بغدادیؒ	۱۷۱
حضرت ابومحذورہؓ کے اسلام لانے کا واقعہ	۱۷۲	محض خوف ریاء کو مانع عبادت نہ سمجھو	۱۷۳
دھن کی ضرورت	۱۷۴	☆☆☆☆	

وعظ-۶...شرف المکالمہ

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ کی ہم کلامی بڑی نعمت ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلامی اور ذکر کے آداب اصل شے اخلاص ہے۔

فہرست عنوانات

خسران اور حرمان دونوں قابل قلق ہیں	۱۷۶	حق تعالیٰ کی عظمت میں کوئی شریک نہیں	۱۷۸
محب اپنے محبوب سے ہم کلام ہونے اور دیکھنے کے لیے تڑپتا ہے	۱۷۹	جملہ کمالات حق تعالیٰ کیلئے بالذات ثابت ہیں	۱۸۰
سبقت رحمتی علی غضبی کی عجیب مثال	۱۸۱	حق تعالیٰ شانہ کی وسعت رحمت	۱۸۲
حکایت حضرت حبیب عجمیؒ	۱۸۳	اصلاح کا زیادہ مدار قلب پر ہے	۱۸۳
حق تعالیٰ کی حمد وثناء کا کوئی حق ادا نہیں کرسکتا	۱۸۴	حق تعالیٰ شانہ نے اپنا نام کیلئے القاب وآداب کی شرط نہیں لگائی	۱۸۶
اللہ تعالیٰ کا نام لینے کیلئے وضو وغیرہ	۱۸۷	اللہ کا نام لینے سے منہ میٹھا ہونا	۱۸۸
اللہ تعالیٰ کا نام ہر صورت میں نافع	۱۸۸	ہمارے ذکر کی قبولیت کی عجیب مثال	۱۸۸
وجدان کا اثر	۱۸۹	ترک ذکر پر عمل ہرگز نہ کرنا چاہیے	۱۹۰
حق تعالیٰ شانہ کا نام کتنا آسان اور مختصر ہے	۱۹۱	ذکر اللہ کی اجازت بہت بڑی نعمت ہے	۱۹۱
نعمت ذکر کے حقوق	۱۹۳	تجلی اور استتار دونوں نعمت ہیں	۱۹۳
سالک کی دو قسمیں	۱۹۴	اللہ سے ہم کلام نہ ہونے میں حکمت	۱۹۵
حصول حظ کیلئے رؤیت اور ہم کلامی	۱۹۵	حق تعالیٰ کے دیکھنے اور سننے کا مراقبہ	۱۹۶

وعظ-۷....راحت القلوب

خلاصہ وعظ: ذکر اللہ ہی ایسی چیز ہے جس میں چین اور اطمینان منحصر ہے اور اس طریقہ کا معین ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور نعمتوں کا مراقبہ اور کسی صاحب تحقیق کو اپنا رہبر بنالو اور اس کے سایہ میں رہ کر اپنی زندگی ختم کردو اس کے سوا کہیں چین ہے اور نہ آرام۔

فہرست عنوانات

دین اور دنیا کی ایک اہم ضرورت	۱۹۸	امور آخرت سے لاپروائی	۱۹۸
حضرت حکیم الامتؒ کے بچپن کے چند واقعات	۲۰۰	اعمال آخرت میں دنیاوی منافع	۲۰۱
گناہوں سے دنیا کا نقصان	۲۰۱	تلاوت کردہ آیت کی تفسیر	۲۰۲
قرار و سکون صرف ذکر اللہ میں ہے	۲۰۲	ایک سب انسپکٹر کی حکایت	۲۰۳
دنیا و آخرت میں بھی فرق مراتب کا لحاظ ضروری ہے	۲۰۴	ہمارا اصلی گھر	۲۰۵
دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کی عجیب مثال	۲۰۵	بے نمازیوں کو وظیفہ بتانے کی ایک شرط	۲۰۶
دنیا میں ہر شخص بس چین کا طالب ہے	۲۰۶	حکایت از مثنویؒ	۲۰۷
اہل دین بھی دراصل طالب راحت ہیں	۲۰۸	حکایت حضرت سلیم چشتی اور شاہجہان	۲۱۰
حضرت سیدنا غوث پاک اور شاہ سنجر کی حکایت	۲۱۱	دنیا میں کوئی شخص فکر و غم سے خالی نہیں	۲۱۲
دنیا کا زیادہ ہونا پوری مصیبت ہے	۲۱۳	زیادہ اسباب کی خرابیاں	۲۱۴
مرتے وقت انہماک فی الدنیا کے خسارہ کا احساس	۲۱۵	ایک معصب خیز حکایت	۲۱۷
حق تعالیٰ شانہ کی اصلی یاد	۲۲۱	اہل اللہ ہر کے رنج والم میں مسرور رہنے کا سبب	۲۲۱

اکابرین کے صدمات میں صبر	۲۲۴	حکایت حضرت فریدالدین عطار	۲۲۶
سلاطین کو اولیاء اللہ کی روحانی دولت کا علم نہیں	۲۲۶	اللہ تعالیٰ نے انسان کو گناہ سے بچنے کی قدرت عطا فرمائی ہے	۲۲۹
شہید اکبر	۲۳۰	دل کھول کر گناہ کرنے سے ارمان نہیں نکلتا	۲۳۱
کامل اطمینان قلب حاصل کرنیکی تدبیر	۲۳۲	دنیا سے حصہ آخرت لے جانیکی عجیب مثال	۲۳۳
اہل اللہ سے تعلق کی ضرورت	۲۳۳	شیخ سے اپنا عیب بیان کرنیکی ضرورت	۲۳۷
مشائخ کی نظر میں ہر وقت دو باتیں رہتی ہیں	۲۳۸	پریشانی کا اصلی علاج	۲۳۹
اصل لطف ایک کھانے میں ہے	۲۴۰	☆☆☆☆	

وعظ-۸...جلاء القلوب

خلاصہ وعظ: انتفاع بالقرآن کے لئے قابلیت قلب ضروری ہے۔

فہرست عنوانات

دین سے منتفع ہونے کی شرط	۲۴۳	حق تعالیٰ شانہ کی شفقت کی عجیب شان	۲۴۴
قرآن میں تکرار عین شفقت ہے	۲۴۶	قرآن پاک میں امم سابقہ کے واقعات	۲۴۷
مثنوی مولانا روم میں فحش قصے کی مثال	۲۴۸	متکلم سے ایک ہی نقطہ کا مختلف اثر	۲۴۸
اہل علم کو مشورہ	۲۴۹	آجکل کی طبائع لہو ولعب کی طرف راغب	۲۵۰
قرآن میں قصوں سے انتفاع کا طریقہ	۲۵۰	قرآن پاک میں تدبر کی ضرورت	۲۵۲
دین کا ہر جزو قرآن میں داخل ہے	۲۵۳	قرآن میں دین کے کل اجزاء موجود	۲۵۴
عوام الناس کے قرآن کے ادب کی مثال	۲۵۵	قرآن پاک کا حق	۲۵۶
نزول قرآن کی غرض	۲۵۷	وعظ نہ سننے کا حیلہ نفس	۲۵۹
توفیق اعمال حسنہ پر ضرورت شکر	۲۶۰	حقوق اللہ کہنے کی عجیب مثال	۲۶۱

قرآن سے نفع حاصل کرنیکی شرائط	۲۶۳	لغت اور محاورہ میں فرق	۲۶۴
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ کا مفہوم	۲۶۵	ہر فن کی اصطلاحات جدا ہیں	۲۶۵
قلب کی دو صفات	۲۶۶	اعلیٰ کی موجودگی میں ادنیٰ معدوم ہوتا ہے	۲۶۶
علوم دنیا دراصل پیشہ ہیں	۲۶۷	علم سے متعلق ایک مشہور حدیث کا مفہوم	۲۶۷
اصطلاح شریعت میں علم صرف علم دین ہی ہے	۲۶۸	آیت میں عزم کا مفہوم	۲۶۹
مختصر دستور العمل حکمت میں	۲۷۰	دین خود جوہر ہے	۲۷۱
جوہر کا جوہر نہ نکلنے کی عجیب مثال	۲۷۲	دین کا کوئی جزو بھی زائد نہیں	۲۷۳
مستحبات کی عجیب مثال	۲۷۴	کلمہ توحید کے تمام دین کو مشتمل کی مثال	۲۷۵
لا الٰہ الا اللہ کا خلاصہ	۲۷۶	تمام دین کی جان	۲۷۸
قرآن پاک سے منتفع ہونیکا ایک گر	۲۷۹	صرف علم کے ناکافی ہونے کی مثال	۲۷۹
ہمت میں انتہائی کوتاہی	۲۸۰	غالب ایک مسخرہ شاعر	۲۸۲
نبی کا کوئی فعل تعلیم سے خالی نہیں	۲۸۲	شادی میں زیادہ خرچ	۲۸۳
شریعت پر چلنے سے دنیا کی بربادی سے حفاظت	۲۸۳	ترقی دنیا کا وعظ کہنا علماء کے ذمہ نہیں	۲۸۴
ضرر دینی کی بناء پر علماء دنیا سے منع کرتے ہیں	۲۸۶	چھوٹے مفسدہ کو گوارہ کرنا	۲۸۷
حکایت حضرت ابن الفارضؒ	۲۸۸	غلبہ محبت الٰہی کا نتیجہ	۲۸۹
مسلمانوں کے پاس بقدر ضرورت دین موجود نہیں	۲۹۰	مباح دنیا کی حفاظت کا مشورہ	۲۹۰
کیا ترقی دنیا کیلئے سود کو حلال سمجھنا ضروری ہے؟	۲۹۲	حرام کو حلال سمجھنا کفر ہے	۲۹۳
ربوا سے متعلق محرفین کی اختراع	۲۹۳	سوتے وقت کا محاسبہ	۲۹۴
گناہ بے لذت فوراً چھوڑنیکی ضرورت	۲۹۴	اصلاح کا آسان نسخہ	۲۹۵
دنیا کی لذت کی مثال	۲۹۶	بہلا پھسلا کر دین کی طرف مائل کرنا	۲۹۷
دین کی لذت کی حقیقت	۲۹۷	ہمارے گناہوں سے حضور ﷺ کو اذیت	۲۹۸

حکایت مرزا قتیل مرحوم	۲۹۹	مسلمان کو دنیادار کہلانا مناسب نہیں	۳۰۰
آخرت سے ذہول پر مولانا جامی کی تنبیہ	۳۰۱	عشق میں ملامت سے لطف آتا ہے	۳۰۲
ملامت سے ہمت قوی ہو جاتی ہے	۳۰۴	علم سے متعلق کوتاہیاں	۳۰۵
ہر کس وناکس کی تصنیف دیکھنا مضر ہے	۳۰۶	محقق بننے کا طریقہ	۳۰۷
بے علم مسلمانوں کو مناظرہ میں حصہ لینا مناسب نہیں	۳۰۷	ہر عامی شخص دقیق مسئلہ سمجھنے کا اہل نہیں	۳۰۸
غیر محقق کو محقق کے اتباع کے بغیر چارہ نہیں	۳۰۹	طلب صادق کا اثر	۳۱۰
مشائخ زمانہ کی خدمت میں چند دن	۳۱۰	محقق سے حاصل کرنے کی اصل چیز	۳۱۲
محقق کی اجازت سے کوئی کتاب دیکھو	۳۱۳	حکایت قزوینی	۳۱۴
علماء میں اختلاف کی مثال طبیبوں کی سی ہے	۳۱۶	ناخواندہ لوگوں کی اصلاح کا آسان نصاب	۳۱۷
ہمت فعل اختیاری ہے	۳۱۹	حصول ہمت کی آسان تدبیر نیک صحبت ہے	۳۱۹
وظیفہ ہمت کی تدبیر نہیں	۳۲۰	ذکر اللہ ہمت کا معین ہے	۳۲۰
سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۱	قرب کی دو قسمیں	۳۲۲
توجہ کی حقیقت	۳۲۴	معلومات کی دو قسمیں	۳۲۶
قلب سلیم	۳۲۷	اہل اللہ کا غم والم میں حال	۳۲۸
پریشانی اپنا مقصود فوت ہونے سے ہوتی ہے	۳۲۹	نفس کا عجیب مکروفریب	۳۳۱
نفس شیطان سے زیادہ چالاک ہے	۳۳۲	وعظ کے نام ولقب کی وجہ تسمیہ	۳۳۳

◆

وعظ-۹....ذم النسیان

خلاصہ وعظ: معاصی کا سبب نسیان ہے اور اس کا علاج ذکر اللہ ہے اور ذکر اللہ کے اقسام چند ہیں۔ ایک یاد ہوتی ہے محبت سے ایک ہوتی ہے خوف سے ایک ہوتی ہے حیاء سے اور ان میں سے بھی چند قسمیں ہیں جن میں لوگوں کے طبائع اور مذاق مختلف ہیں بعض محض محبت سے رضاء محبوب کے لئے ذکر کرتے ہیں اور بعض ثواب اور جنت کے لئے اور بعض ذکر اور اعمال صالحہ کے لئے، بعض محض حیاء کی وجہ سے کرتے ہیں ان کو اپنے محبوب کی یاد سے غافل ہوتے ہوئے شرم آتی ہے یہ غلبہ کا ذکر ہے ورنہ ہر مسلمان میں خوف محبت وحیا پائی جاتی ہے غرض کسی طرح ہو ذکر سے غافل نہ رہو۔

فہرست عنوانات

قرآن پاک کا ہر جزو ضروری ہے	۳۳۶	مستحبات کی تعلیم بھی ضروری ہے	۳۳۶
عاشق کا مذاق	۳۳۷	ہمارا تعلق حق تعالیٰ شانہ سے	۳۳۸
حق تعالیٰ شانہ سے ہمارا تعلق انتہائی ضعیف ہے	۳۳۸	ضابطہ کے تعلق سے لطف حاصل نہیں ہوتا	۳۳۹
تعلق کا بقاء استحکام پر موقوف ہے	۳۳۹	اللہ تعالیٰ سے نفس تعلق بھی نعمت ہے	۳۴۰
ضعف تعلق پر قناعت کرنا ظلم ہے	۳۴۰	اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق عمل کی ضرورت	۳۴۱
طلب راحت اور سستی میں فرق	۳۴۱	مستحبات کے ثمرات	۳۴۲
لفظ اللہ اعراف المعارف ہے	۳۴۲	بلی پر ترس کھانے سے نجات	۳۴۳
مستحبات میں عنایات و برکات	۳۴۳	واقعات رحم سننے کے دو اثر	۳۴۴
غزوہ احد میں صحابہؓ کی اجتہادی غلطی	۳۴۵	صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق تھے	۳۴۶
اکثر سامعین کی ضرورت کے مطابق وعظ	۳۴۸	بدحالی کا سہل علاج	۳۴۹

کثرت گناہ کا اثر	۳۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باریک بینی	۳۵۰
طاعات میں اعتدال کی عجیب مثال	۳۵۰	خوف کا اعتدال	۳۵۱
یونانی حکماء کی ایک غلطی	۳۵۲	گناہوں کی کثرت مایوسی کا باعث بن جاتی ہے	۳۵۳
تسلی شیخ کے بعد پریشان ہونا برا ہے	۳۵۳	آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی ثقل وحی کی کیفیت	۳۵۴
قبض میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال	۳۵۴	قبض میں مصلحت	۳۵۵
سالک کا حال	۳۵۶	یزید پر لعنت کرنا کیسا ہے	۳۵۶
خاتمہ کا خیال اور خود کو حقیر سمجھنا	۳۵۶	حجاب کی دو قسمیں	۳۵۷
بعض خاص لوگوں کو کم گناہ کرنے پر زیادہ افسوس	۳۵۸	اصل مقصد دل کا رونا ہے	۳۶۰
معذور حضرات صاحب کمال نہیں ہوتے	۳۶۰	حضرت جنیدؒ ایک صاحب کمال بزرگ	۳۶۱
بعض اکمل الصحابہؓ کا حال	۳۶۱	وصال نبوی کے بعد خطبہ صدیق اکبرؓ	۳۶۲
صدیق اکبرؓ کا ایک عجیب واقعہ استقلال	۳۶۳	اللہ کو بھول جانا مسلمانوں کی محبت سے بعید ہے	۳۶۷
مسلمان کبھی کافر نہیں ہوسکتا	۳۶۷	ایک عجیب عبرت انگیز حکایت	۳۶۸
عجب وپندار کیلئے مردودیت لازم ہے	۳۷۰	ایمان کی حالت	۳۷۰
بعض صاحب حال کا حال	۳۷۱	اہل نیاز کو ناز زیبا نہیں	۳۷۱
اللہ تعالیٰ کو بھول جانا کافر کا کام ہے	۳۷۲	خودکشی کے حرام ہونے کا راز	۳۷۴
لذائذ کے استعمال میں عارفین کی نیت	۳۷۵	محبوب کی طرف بری باتوں کی نسبت کرنا	۳۷۵
اہل اللہ کی خدمت میں بیٹھنے کا ادب	۳۷۶	حضرت صدیق اکبرؓ کا رتبہ	۳۷۷
ہماری بدحالی کا سبب	۳۷۸	ذکر اللہ مرض نسیان کا علاج	۳۷۸
اللہ کی یاد کے متعدد طرق	۳۷۹	حق تعالیٰ کے ارشاد فرمودہ طریقے بڑھیا ہیں	۳۸۰
طلب جنت کی متعدد نیتیں	۳۸۱	یاد کی اقسام	۳۸۳
سرکاری تقسیم	۳۸۴	کیفیات ومقامات کی تمنا خلاف عبدیت ہے	۳۸۵
گناہوں سے بچنے کی آسان تدبیر	۳۸۶	پابندی ذکر کی برکات	۳۸۷

وعظ-۱۰..... التثبیت بمراقبۃ المبیت

خلاصہ وعظ: مراقبہ موت کی ضرورت اور اس کا طریقہ اعمال کی خرابی کا سبب غفلت عن الاخرۃ ہے اور آخرت سے غفلت اس کے دور ہونے کی وجہ سے ہے حالانکہ آخرت دو ہیں ایک قریب ایک بعید اگر بعید کا خوف نہیں تو آخرت قریب یعنی موت سے غافل نہ ہونا چاہئے اس کو یاد رکھنے سے تمام اعمال درست ہو جائیں گی۔

فہرست عنوانات

ہر وقت کا مراقبہ	۳۹۰	اخبار قرآنیہ کا مقصود	۳۹۱
آیت مبارکہ میں حکیمانہ وحاکمانہ جواب	۳۹۱	قرآن وحدیث سے عذاب قبر کا ثبوت	۳۹۲
غفلت کا علاج تذکرہ آخرت ہے	۳۹۳	لاپروائی غفلت کا سبب ہے	۳۹۳
آخرت کی دو قسمیں	۳۹۴	قبر بھی آخرت میں داخل ہے	۳۹۵
مراقبہ موت	۳۹۵	آپ صلی اللہ علیہ وسلم مالک الحل تھے	۳۹۶
لیلۃ التعریس میں نماز فجر قضا ہونیکا سبب	۳۹۶	منکر نکیر ایک مقررہ وقت کے بعد آتے ہیں	۳۹۷
سماع موتی	۳۹۸	شفیق ممتحن	۳۹۹
حکایت قاضی یحیی بن اکثم	۴۰۰	ایمان تقلیدی بھی معتبر ہے	۴۰۲
حضرت رابعہ بصریہ کا منکر نکیر کو عجیب جواب	۴۰۳	جنت مثالیہ اور مثالی جہنم	۴۰۵
غفلت کا علاج	۴۰۶	ہر عمل کے لیے قبول شرط ہے	۴۰۹
دنیا کی محبت کم کرنے کا طریقہ	۴۱۰	☆☆☆☆	

وعظ-۱۱...زکوٰۃ النفس

خلاصہ وعظ: تزکیہ باطن میں دو غلطیاں ہوتی ہیں ان کی اصلاح ایک غلطی یہ کہ بعض لوگ تزکی کو مطلوب تو سمجھتے ہیں مگر اس میں تعجیل کرتے ہیں دوسری یہ کہ بعض لوگ تزکی کو مطلوب ہی نہیں سمجھتے۔

فہرست عنوانات

فلاح کا مدار تزکیہ ہے	۴۱۲	تزکیہ کی حقیقت	۴۱۳
لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ پر شبہ کا جواب	۴۱۳	دینی ضرر ایک خسارہ عظیم ہے	۴۱۵
تقویٰ باطنی عمل ہے	۴۱۵	تقویٰ صلاحیت قلب کا نام ہے	۴۱۵
تقویٰ فعل اختیاری ہے	۴۱۵	اپنے نفس کو پاک کہنے کی ممانعت	۴۱۶
فہم قرآن کیلئے عربیت سے واقفیت ضروری ہے	۴۱۷	لفظ ضال کے دو معنی	۴۱۷
بے خبری کوئی عیب نہیں	۴۱۸	مترجم کو محاورات زبان پر عبور کامل کی ضرورت	۴۱۸
انا مومن انشاء اللہ کہنے میں اختلاف	۴۱۹	اپنے کو دعویٰ کے طور پر مؤحد نہ کہو	۴۲۰
تزکیہ سے متعلق سالکین کی غلطیاں	۴۲۱	تحصیل کمال کی ترغیب	۴۲۱
تکمیل صلوٰۃ کی ترغیب	۴۲۱	وساوس کے دو درجے	۴۲۲
کثرت عبادت کا طریق	۴۲۳	عجلت کی عجیب حکایت	۴۲۳
تعجیل سد راہ ہے	۴۲۴	حکایت شبان موسیٰ علیہ السلام	۴۲۵
صبر کا طریق	۴۲۵	طالب کی شان	۴۲۶
ایک قسم کا دوام	۴۲۶	تزکیہ میں مشغول رہنے کی ضرورت	۴۲۷

سالکین کی دوسری غلطی	۴۲۸	ناقص عمل کو ہمیشہ کافی سمجھنا غلطی ہے	۴۲۸
خطرہ کا ابقاء فعل اختیاری ہے	۴۲۹	ایک محرف درویش کی حکایت	۴۲۹
وصول کے لیے مجاہدہ کی ضرورت	۴۳۰	شیطانی نسیان	۴۳۰
دراصل نیند یکسوئی میں آتی ہے	۴۳۱	نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سہو کا سبب	۴۳۱
ترکی مامور بہ نہیں	۴۳۲	طالب جاہل اور قانع جاہل	۴۳۲
صلح حدیبیہ فتح مبین ہے	۴۳۳	ملائکہ بھی اجتہاد کرتے ہیں	۴۳۳
وصال و ہجرت کا مفہوم	۴۳۵	قبض کی حقیقت	۴۳۶
قرب صوری و معنوی	۴۳۶	تخلیہ اور تحلیہ	۴۳۷
تخلیہ مقدم ہے یا تحلیہ	۴۳۸	ہر شخص کی استعداد جدا ہوتی ہے	۴۳۸
شیخ کامل کی تجویز پر عمل کی ضرورت	۴۳۹	سلسلہ چشتیہ اور نقشبندی کی حقیقت	۴۴۰

خطباتِ حکیم الامتؒ

''راہِ نجات'' جلد-۲۳

وعظ-۱......الاستغفار

خلاصہ وعظ: استغفار کی ضرورت اور اس کا مفصل بیان اور توبہ استغفار صرف زبان سے استغفر اللہ کہہ لینے کا نام نہیں بلکہ ہر گناہ کے استغفار کا طریقہ جدا ہے حقوق العباد کے گناہوں کا استغفار یہ ہے کہ ان کو ادا کرو اگر روزے نماز ذمہ ہیں ان کی قضا کرو اگر گناہ کئے ہیں تو ان کی توبہ کا طریقہ استغفار بندامت پڑھنا اور معاصی کا ترک کرنا ہے خرچ کا سب سے زیادہ گندہ مصرف جو اس شہر میں کثرت سے ہے کوکین کھانا ہے شیطان کے شیرہ کی دلچسپ و سودمند حکایت استغفار کے بعد حق تعالیٰ کی طرف طاعت کے ساتھ رجوع ہو جاؤ ایسا کرنے سے ظاہری بارش میں کچھ دیر بھی ہوئی تو باطنی بارش یعنی قلب پر رحمت کی بارش تو ضرور شروع ہو جائے گی اور قوت قلب عطا ہوگی جس کے بعد مصیبت بھی راحت ہو جاتی ہے۔

فہرست عنوانات

تمام پریشانیوں کا علاج	۱۸	امم سابقہ کو خطابات الٰہی ہمارے لئے حجت ہیں	۱۹
اصلاح کے دوثمرات	۲۰	استغفار کے بیان کی ضرورت	۲۰
مصائب کی شکایت یا تذکرہ کافی نہیں	۲۰	بلاؤں سے نجات کی صحیح تدبیر	۲۱

سچی طلب کی طرف توجہ کی ضرورت	۲۲	ترکِ اسباب علی الاطلاق جائز نہیں	۲۲
اسلام نے جذبات طبعیہ کی بہت رعایت کی ہے	۲۳	ایک بزرگ کا قصہ	۲۳
کیفیات مطلوب بالذات نہیں	۲۴	تدبیر حقیقی پر کفایت کرنا کافی ہے	۲۴
ازالۂ طاعون کیلئے تعویذات کو کافی سمجھنا غلطی ہے	۲۵	ہر بلاء و مرض کا اصلی سبب	۲۵
امساکِ باراں کی تدبیر	۲۶	دجال کا استدراج اور اسکے بطلان کی کھلی علامتیں	۲۶
حق تعالیٰ شانہٗ پر اعتراض کفر ہے	۲۷	استغفار اور رجوع الی اللہ بارش کی اصل تدبیر	۲۸
اس زمانہ کے اکثر صلحاء مداہن ہیں	۲۸	نہی عن المنکر سے چشم پوشی پر عبرتناک واقعہ	۲۹
مقام سندیلا کی استسقاء کا قصہ	۲۹	موضع لوہاری کی نماز استسقاء کا واقعہ	۳۰
کامیابی کی حقیقت	۳۰	مال و جائیداد کامیابی کی صورت ہے	۳۱
اصلی مقصود راحتِ قلب ہے	۳۱	مصائب میں پریشان نہ ہونے کے واقعات	۳۳
دین کی طرف صحیح طریق سے توجہ کی ضرورت	۳۴	خواب بزرگی کے ثمرات میں سے نہیں	۳۵
بزرگوں کی مجلس میں دنیا بھر کی خبریں سنانا	۳۶	اصلاح کا طریق	۳۷
حقوق العباد کا استغفار	۳۸	آمد و خرچ کے خلاف شرع ذرائع	۳۸
کوکین کھانے کی خرابیاں	۳۸	حضرت گنگوہیؒ کے باہمت مخلص مرید کا قصہ	۳۹
توبہ کے لوازم	۴۰	اصلاح کا ثمرہ	۴۰
قول کی قسمیں	۴۱	☆☆☆☆	

وعظ-۲.... آثار الحوبہ فی اسرار التوبہ

خلاصہ وعظ: گناہ کے مفاسد اور مضار اور توبہ کے دینی و دنیوی فوائد۔ اللہ تعالیٰ وسیع الرحمۃ اور بڑے قدر دان ہیں سب مسلمان اپنے گناہوں کو توبہ واستغفار کر کے بخشواتے رہیں پھر محبت بڑھے گی اور محبت کا اثر یہ ہوگا کہ پھر گناہ ہی نہ ہوں گے غرض توبہ گناہوں سے بچنے کا سب سے عمدہ اور آسان طریقہ ہے۔

فہرست عنوانات

مضمون بیان کرنے کے دو طریق	۴۳	ایک وجدانی امر	۴۴
حظ نفس میں غلو مذموم ہے	۴۵	غلو فی البلاغت	۴۵
گناہوں کا خاصہ	۴۶	ہر مسلمان کی حضورؐ سے طبعی و عقلی محبت	۴۷
معرفت سے محبت پیدا ہوتی ہے	۴۸	کمال عبدیت	۵۰
عبدیت منتہائے کمالات ہے	۵۱	اہتمام مباح و منکر	۵۱
اہتمام غیر اللہ میں منہمک ہونا ناپسندیدہ ہے	۵۲	مبتدی، متوسط اور منہمک کی پہچان	۵۲
مشائخ کاملین کی علامت	۵۳	محققین اور منتہین کی عجیب شان	۵۴
مصلح بننا مشکل ہے	۵۵	عمل اور جزا سب حق تعالیٰ کی عطا ہیں	۵۵
حکم اور عطاء	۵۷	سبب اور مسبب کے ارتباط نہ ہونے کی مثال	۵۸
سبب اور مسبب میں ارتباط لازم نہیں	۵۹	عمل دخولِ جنت کی علامتِ تامہ نہیں	۶۰
فضیلتِ صدقہ	۶۱	مراقبہ کی تعلیم	۶۳

بلاؤں اور لذت میں عجیب مثال	۶۴	حجاب کے سات درجات	۶۵
محققین کے علوم انبیاءؑ کے مشابہ ہوتے ہیں	۶۶	گناہ ایک عظیم بلاء ہے	۶۷
فوراً توبہ کی ضرورت	۷۰	اپنے گناہوں کو زیادہ سمجھنا تکبر ہے	۷۱
انقباض بھی گناہ کا اثر ہے	۷۱	حالتِ انقباض میں توبہ کا حکم	۷۲
ایک نظر میں کامل کر دینے کا مفہوم	۷۳	متشبہ صوفی بھی قابلِ قدر ہے	۷۳
مغفرت کی خاصیت بارود کی مانند ہے	۷۵	حکایت آصف الدولہ	۷۶
حق تعالیٰ شانہٗ کی بے انتہا عطاء وسخاء	۷۷	توبہ سے متعلق دو احادیث	۷۷
حکایت شبانِ موسیٰ علیہ السلام	۸۰	ایک غیر محقق شیخ کی حکایت	۸۳
ہچکی بند کرنے کی عملی تدبیر	۸۴	ایک قسم کے دو امر	۸۴
شبہات کا شافی علاج	۸۶	حق تعالیٰ شانہٗ صرف طلب دیکھتے ہیں	۸۸
گناہوں سے بچنے کا عمدہ آسان طریق	۹۱		

وعظ-۴۳.... استمرار التوبہ

خلاصہ وعظ: حق تعالیٰ کی دو شانیں ہیں ایک اہل تقویٰ اور دوسری اہل مغفرۃ۔ اول جلالی ہے دوسری جمالی۔ خواص یعنی صلحاء تو دونوں پر نظر رکھتے ہیں اور عوام اکثر صفت ثانیہ پر اخص الخواص یعنی اتقیاء کاملین صرف اولی پر اس بیان میں زیادہ مقصود ان کی غلطی بتانا تھا۔

فہرست عنوانات

اللہ تعالیٰ کی دو شانیں	۹۳	باطنی تقاضا کا اثر	۹۳
اسرار کی مثال	۹۵	طلب اسرار کا منشاء کبر ہے	۹۵
اخفاء اسرار میں حکمت	۹۵	الہام سے متعلق جمہور امت کا عقیدہ	۹۶
سوال عن الحکمت میں کیا حکمت ہے؟	۹۷	حضرات صحابہؓ کا ادب	۹۷
غالباً حروف مقطعات کی مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھی	۹۸	حکایت حضرت شیخ یحییٰ منیریؒ	۹۸
لطائف ستہ کا ذکر صوفیاء کے کلام میں نہیں	۱۰۰	تسخیر کا مفہوم	۱۰۰
انوار تجلیات سے متعلق حضرت حاجی صاحبؒ کا مذاق	۱۰۱	دنیا میں رویت باری تعالیٰ ممکن نہیں	۱۰۲
حجب نورانیہ حجب ظلمانیہ سے اشد ہیں	۱۰۲	بطون قرآن کثیر ہیں	۱۰۳
شیطان کا جرم حق تعالیٰ شانہٗ کے حکم کو خلاف حکمت سمجھنا تھا	۱۰۳	حکم خداوندی کو خلاف حکمت سمجھنا جرم عظیم ہے	۱۰۴
بزرگوں کی خدمت میں رہنے کا نفع	۱۰۴	حرمانِ اناث کا قانون خلاف شریعت ہے	۱۰۵
تحریک وقف علی الاولاد کا منشاء اور حکم	۱۰۵	حضرت حاجی صاحب عمل مثنوی کے امام تھے	۱۰۶
طلب اسرار کا نتیجہ	۱۰۷	حکایت حضرت شیخ عبدالقدوس قدس سرہٗ	۱۰۸

مسلمان کیلئے حکومت بھی مطلقاً مطلوب نہیں	۱۰۸	کسب معاش کا کام حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہور نبوت سے پہلے کیا	۱۰۹
نبوت کے بعد آپؐ کا طرز عمل	۱۱۰	اطمینان قلب کیلئے مال جمع کرنا جائز ہے	۱۱۰
چوتھی پشت میں حالت بدلنے کی کہاوت	۱۱۱	خلفائے راشدین کا بطور لطیفہ ثبوت	۱۱۱
حضرات خلفاءؓ کے دلائل محض لطائف پر مبنی نہیں	۱۱۲	کیا شیعہ قرآن پاک کا حافظ ہو سکتا ہے	۱۱۳
تراویح میں قرآن سنانا بقائے حفظ کا سامان ہے	۱۱۴	مسئلہ میراث خلاف حکمت نہیں	۱۱۵
احکام کی علت بتلانے میں مصلحت	۱۱۶	حکایت مولوی غوث علی صاحب مرحوم	۱۱۷
ایک مدعی الوہیت کا شرارت نفس کا اعتراف	۱۱۷	ہر سوال کا جواب دینا علماء کے ذمہ نہیں	۱۱۸
شریعت کے سب مقاصد آسان ہیں	۱۱۹	حدیث قدسی	۱۱۹
علوم درسیہ	۱۱۹	رسالہ الانتباہات المفیدہ شبہات جدیدہ کے ازالہ کا کفیل ہے	۱۲۰
تمہید لمبی ہونے کی عجیب مثال	۱۲۰	حضرت گنگوہیؒ کے صدر شمس بازغہ کو نصاب سے خارج فرمانے میں حکمت	۱۲۱
حکایت حضرت مولانا محمد منیر صاحب نانوتویؒ	۱۲۲	اتقیاء کو غلبہ حیاء کے باوجود استغفار کی ضرورت	۱۲۲
حکایت طالب مراد	۱۲۵	اتقیاء کی ایک اشد غلطی	۱۲۶
صرف طلب مقصود ہے	۱۲۶	صحیح طریقہ علاج	۱۲۷
اصطلاح فنا و بقاء کی حقیقت	۱۲۷	نااہلوں کو صوفیاء کی کتب نہ دیکھنے کی عجیب مثال	۱۲۸
حضرات صوفیاء پر غلبہ حیرت	۱۲۹	واقعی عدیم الذوق سمجھنے سے قاصر ہے	۱۳۰
رسالہ حقیقت گریہ	۱۳۱	عقبات کی ایک نظیر	۱۳۱
نماز میں احضار قلب مطلوب ہے	۱۳۲	ثمرات کا محل دار الجزاء ہے	۱۳۳
عدم استحضار شانِ مغفرت کا نتیجہ	۱۳۳	مریض کو اجمالی جواب کافی ہے	۱۳۵
کثرتِ استغفار کی ضرورت	۱۳۶	☆☆☆☆	

وعظ-۴..... تفصیل التوبہ

خلاصہ وعظ: آیت میں توبہ کا حکم ہے اور توبہ کی حقیقت بندہ کا ندامت کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے توبہ گناہوں سے ہوتی ہے اور گناہوں پر مطلع ہونا علم دین کے جاننے پر موقوف ہے بعض کثیر الوقوع گناہوں کا بیان' تمام گناہوں کے چھوٹنے کا طریقہ' احکام معلوم کرنا' عمل کا پختہ قصد کرنا اور صحبت اہل اللہ ہے۔

فہرست عنوانات

حصول حظ وعظ کا مقصد نہیں	۱۴۰	توبہ کی حقیقت	۱۴۱
ہر وقت توبہ کی ضرورت	۱۴۲	گناہ کا خلاصہ	۱۴۲
امہات المؤمنین کو پردہ کی تاکید	۱۴۲	جملہ مؤمنات کو پردہ کی تاکید	۱۴۳
مردوں کو مستورات کو احکام دین سکھلانے کا حکم	۱۴۳	عورتوں کو صوم وصلوۃ کا پابند کرنیکی آسان تدبیر	۱۴۴
حکایت حضرت جنیدؒ	۱۴۵	جوارح کے گناہ	۱۴۵
گناہ کی علامت	۱۴۵	شادی کے موقع پر مقصود تفاخر ہوتا ہے	۱۴۷
حوصلہ سے زیادہ کام کرنا حماقت ہے	۱۴۷	چند کثیر الوقوع گناہ	۱۴۸
گناہوں کی تفصیلات کا علم ضروری ہے	۱۴۹	بہشتی زیور کا صرف دیکھ لینا کافی نہیں	۱۴۹
غذائے روح کی روزانہ ضرورت	۱۵۰	زائد وقت دین کے کاموں میں کرج کرتے	۱۵۱
اللہ کے نام پر بیکار شئے خیرات کرنیکی مذمت	۱۵۱	گناہ کی عادت چھوڑنے کا طریق	۱۵۲
توبہ کے مواقع	۱۵۲	توبہ کی برکت سے سابقہ گناہ محو ہوجاتے ہیں	--

غفور رحیم کی تفسیر سے مقصود	۱۵۶	آخرت کیلئے تدابیر کی ضرورت	۱۵۷
فوراً توبہ کی ضرورت	۱۵۸	حرام کمائی سے توبہ کی ضرورت	۱۵۹
اپنے اخراجات کو کم کرنیکی ضرورت	۱۵۹	گناہ کو لذیذ سمجھنے کا علاج	۱۶۰
نیکیوں سے روحانی مسرت	۱۶۱	گناہ کی بدولت رزق میں کمی	۱۶۱
پریشانی اور سرور کا سبب	۱۶۲	دین کے پانچ اجزاء	۱۶۲
غلط اور خلاف واقعہ عقاید	۱۶۳	بعض جانوروں کو منحوس سمجھنا غلط ہے	۱۶۳
نحوست کا اصل سبب معاصی ہیں	۱۶۴	نحس مستمر کا مفہوم	۱۶۴
اپنی نحوست نظر نہ آنیکی عجیب مثال	۱۶۵	نکاح ثانی کو برا سمجھنا قابل افسوس ہے	۱۶۶
مستورات کی نماز کی چند کوتاہیاں	۱۶۶	سفر ریل میں زنانہ اسباب لیجانیکی ممانعت	۱۶۷
عورتوں کو آپس میں سلام مسنون کہنے کی ضرورت	۱۶۸	آجکل کی تواضع	۱۶۸
عورتوں کیلئے اہل اللہ کی صحبت کا نعم البدل	۱۶۹	☆☆☆☆	

وعظ-۵....ضرورۃ التوبہ

خلاصہ وعظ: توبہ ضروری چیز ہے۔ ظاہری افعال کا اثر باطن پر پہنچتا ہے اسرار احکام شریعت پر مطلع ہونے کا طریقہ شیخ کامل کی شناخت نسبت مع اللہ کی فضیلت کا بیان۔

فہرست عنوانات

کیمیا کی تحقیق	۱۷۱	کیمیا نا جائز ہے	۱۷۲
تمام جرائم میں مضرت ہے	۱۷۲	ایک عجیب راز	۱۷۲
مسلمان روشن خیالوں کی عجیب رائے	۱۷۲	شریعت اسلامی کے تمام احکام عقل کے مطابق ہیں	۱۷۳
محب ہونے کا علم ضروری نہیں	۱۷۴	اپنے محب ہونے کی اطلاع کا طریقہ	۱۷۴
قرآن میں باطل تاویل کرنیوالوں کی مثال	۱۷۵	حب دنیا حجاب ہے	۱۷۵
تمام جرائم کا سبب	۱۷۶	حجاب حب دنیا کے دور کرنیکا طریقہ	۱۷۶
کفار کی حق تعالیٰ سے محبت کی دلیل	۱۷۷	ہر شئے کا کمال ظلِ کمال خداوندی ہے	۱۷۸
عشق کمال سے ہوتا ہے	۱۷۸	عاشق پر معشوق کے کیا حقوق ہیں	۱۷۸
درویش اور طالب علم میں فرق	۱۷۹	ایک پٹواری کا حکمت میراث کا سوال	۱۸۰
نماز پنجگانہ کی دلیل پوچھنے والے کی حکایت	۱۸۰	امام ابو یوسفؒ کی حکایت	۱۸۱
ایک خاموش رہنے والی دلہن کی حکایت	۱۸۱	مسائل کے دلائل جاننے کیلئے علوم اصطلاحیہ کی ضرورت	۱۸۱
احکام شرعیہ کیساتھ ہمارا شرب عاشقانہ ہونا چاہئے	۱۸۲	احکام میں سختی انکے من اللہ ہونیکی دلیل ہے	۱۸۳
مخلوق اور خالق کے علم میں کوئی مناسبت نہیں	۱۸۴	مسئلہ وحدت الوجود درحقیقت حالی ہے	۱۸۴

خلاصہ وحدت الوجود	۱۸۵	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سادگی	۱۸۶
کھانے کے آداب تعلیم فرمانے میں حکمت	۱۸۸	مقتضاء عبدیت	۱۸۹
مسئلہ تقدیر میں گفتگو سے ممانعت	۱۸۹	بہت سے امور بغیر مشاہدہ حال نہیں ہوتے	۱۸۹
اسرار احکام معلوم کرنے کا طریقہ	۱۹۰	واردات میں حکمت	۱۹۰
''یار جس حال میں رکھے وہی حال اچھا ہے''	۱۹۱	شیخ کی رائے پر عمل کی ضرورت	۱۹۲
اہل اللہ سے محض وابستگی کافی ہے	۱۹۳	اپنی عقل رہبری کے لئے کافی نہیں	۱۹۳
علوم ظاہری کا ماحصل	۱۹۴	شیخ کامل کی علامات اور اسکے انتخاب کا طریقہ	۱۹۵
اللہ تعالیٰ نے محض عبدیت کیلئے انسان کو بھیجا ہے	۱۹۶	محبت کے لوازم	۱۹۶
شیخ کامل کی صفات	۱۹۷	مکمل ہونے کی علامات	۱۹۷
بیعت کے منافع	۱۹۸	نسبت مع اللہ کی ضرورت	۱۹۸

وعظ-۶...اوّل الاعمال

خلاصہ وعظ: توبہ اوّل الاعمال ہے توبہ کا طریقہ۔ گناہ کے اور توبہ کے اقسام حقوق العباد کا بیان اور ابقاء توبہ کی تدبیر کا بیان فرمایا ہے۔

فہرست عنوانات

مکلفین کی چار قسمیں	۲۰۳	مؤمن کے خلود فی النار نہیں	۲۰۴
حدیث شفاعت میں ایک لطیف تحقیق	۲۰۴	کسی چیز کا علم ہونا حق تعالیٰ کے اختیار میں ہے	۲۰۵
ادنیٰ مؤمن کو بھی حقیر نہ سمجھو	۲۰۵	اپنے تقدس پر ناز کی مذمت	۲۰۶
گناہگار مؤمن کی مثال	۲۰۶	کافر کی دو حالتیں	۲۰۷
ذرا سا کفر بھی خلود فی النار کا سبب ہے	۲۰۷	کافر کی مثال باغی سلطنت کی ہے	۲۰۷
کافر کی سب خوبیاں بے سود ہیں	۲۰۸	منکر رسالت منکر توحید ہے	۲۰۹
آیت فی الدنیا حسنۃ سے ترقی دنیا مراد نہیں	۲۱۱	قرآن کی بے ادبی	۲۱۱
قرآن میں ہر چیز تلاش کرنے کی مثال	۲۱۲	جمیع العلم فی القرآن کا مفہوم	۲۱۲
داڑھی کا ثبوت	۲۱۳	انگریزی پڑھنے کی شرط	۲۱۴
ترقی دین کی دعاء	۲۱۵	مکلفین کی تیسری قسم	۲۱۵
مکلفین کی چوتھی قسم	۲۱۶	ایمان کے مراتب	۲۱۷
کمال اعمال علم پر موقوف نہیں	۲۱۸	توبہ اوّل الاعمال ہے	۲۱۹
طاعت بلاتوبہ سے انشراح قلب نہیں ہوتا	۲۱۹	گناہ کی خاصیت	۲۲۰
توبہ عبادات پر مقدم ہے	۲۲۰	توبہ عن المعاصی شرط کمال ہے	۲۲۲
بلاتوبہ کے عمل میں نورانیت نہیں ہوتی	۲۲۲	حبط اعمال کا مفہوم	۲۲۳

مرتکب گناہ کبیرہ کافر نہیں	۲۲۳	حدیث کی بلاغت	۲۲۳
کمال ایمان معصیت کیساتھ جمع نہیں ہوسکتا	۲۲۴	ذکر ریائی عدم ذکر سے بہتر ہے	۲۲۴
اعمال صالحہ کی مثال	۲۲۴	من واذی کے حابط صدقہ ہونیکا راز	۲۲۵
اعمال میں بے ترتیبی کی مثال	۲۲۶	اعمال میں نورانیت نہ ہونیکا سبب	۲۲۶
اعمال کی بنیاد	۲۲۷	توبہ ترک معصیت کا نام ہے	۲۲۷
توبہ کا قانون	۲۲۷	اہل اللہ کی شان عفو	۲۲۸
توبہ کی فضیلت	۲۲۸	حق تعالیٰ کے افعال اختیاری ہیں	۲۲۹
ترحم مخلوق اور ترحم باری تعالیٰ میں فرق	۲۲۹	دعا کی فضیلت	۲۲۹
بار بار توبہ سے پشیمانی کی ضرورت نہیں	۲۳۰	مستورات کیلئے تعلیم جدید مضر ہے	۲۳۱
دینی مکاتب میں تاریخ جغرافیہ پڑھانے کی مذمت	۲۳۲	عورت کی تصنیف پر مصنفہ کا نام	۲۳۳
عورت کی ہر چیز عورت ہے	۲۳۳	معصیت اور عدم توبہ کا اثر	۲۳۴
طاعت پر بھی معصیت کا اثر ہوتا ہے	۲۳۴	اور اک اثر معصیت کی حکایت	۲۳۵
اہل اللہ کی بصیرت	۲۳۵	اہل اللہ کسی وقت بے کار نہیں رہتے	۲۳۶
گناہ کی شدت	۲۳۷	نگرانی نفس کی ضرورت	۲۳۷
گناہ کے دو اقسام	۲۳۸	مالی حقوق کی اہمیت	۲۳۹
غیر مالی حقوق کا طریق معافی	۲۳۹	غیبت اور اس کا علاج	۲۴۰

وعظ-۷ ....الافتصاح

خلاصہ وعظ: انسان ہر وقت گناہ میں مبتلا رہتا ہے جس طرح ہو سکے گناہ سے بچے۔

فہرست عنوانات

ہمارا کوئی وقت گناہ سے خالی نہیں	۲۴۳	ہماری کوئی ساعت گناہ سے خالی نہیں	۲۴۳
حق تعالیٰ شانہٗ کے لامحدود احسانات	۲۴۴	شریعت اور عقل	۲۴۵
قویٰ بہیمیہ اور قویٰ ملکیہ میں کشاکشی	۲۴۵	یزید پر لعنت کرنا کیسا ہے؟	۲۴۶
شیطان، نفس اور روح کی کشاکشی	۲۴۶	اصلی آثار	۲۴۷
حکایت حضرت مولانا رفیع الدین صاحبؒ	۲۴۷	ذکر جہر میں شبہ ریا کا جواب	۲۴۸
انسان کے اندر ہر شئے کا نمونہ	۲۴۸	خود کو مقدس سمجھنا دھوکہ ہے	۲۴۸
گناہوں سے بچنے کے اہتمام کی ضرورت	۲۴۹	حقیقت تصوف	۲۴۹
پختگی مدتوں کے بعد حاصل ہوتی ہے	۲۵۰	نرا علم کافی نہیں	۲۵۱
وعظ کا اصل مقصود	۲۵۱	گناہوں سے بچنے کا طریقہ	۲۵۲
خصوصیت اور تعلق زیادہ ہونے کا اثر	۲۵۲	ایک عجیب وغریب علم	۲۵۳
علت سے متعلق ہمارا مذہب	۲۵۳	بندوں کے ناز کا سبب	۲۵۴
محبت کا مدار دیکھنے پر نہیں	۲۵۴	حق تعالیٰ شانہٗ کا غایت قرب	۲۵۴
اعمال لکھنے کیلئے فرشتوں کے مقرر کرنے کا سبب	۲۵۵	علماءً محققین ہی نے قرآن کو سمجھا ہے	۲۵۵
شریعت کی حفاظت علماءِ حضرت سے وابستہ ہے	۲۵۶	اہل حال پر انکار نہیں	۲۵۶
حق تعالیٰ شانہٗ کیلئے صیغہ جمع کا استعمال کرنا	۲۵۸	اہل حال کی تقلید کرنا گستاخی ہے	۲۵۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ادب کا منشاء	۲۶۰	کراماً کاتبین صفت ہے	۲۶۱
شرم کا مبنیٰ	۲۶۲	کشف کوئی مطلوب شئی نہیں	۲۶۲
نافرمانی کا اثر	۲۶۳	حکایت مرزا قتیل	۲۶۳
آخرت کے دو درجے	۲۶۵	دعاء خاتمہ	۲۶۵

وعظ-۸ ....العبرۃ بذبح البقرہ

خلاصہ وعظ: مجاہدہ نفس کی ضرورت اوراس کی حقیقت اوراسکا طریقہ اورآیت ذبح بقرہ سے علم اعتبار کے طور پر اس کا استنباط اور قربانی کے متعلق کچھ بیان۔

فہرست عنوانات

قربانی کی ضرورت	۲۶۸	وعظ کے تین پہلو	۲۶۹
تصوف اور فقہ کی اصطلاحات جدا ہیں	۲۷۰	تصوف کے اصطلاحات کی دو قسمیں	۲۷۰
مجاہدہ کی تفسیر مخترع	۲۷۱	مجاہدہ مخترع کی اور بڑی خرابی	۲۷۲
خود کو صاحب کمال سمجھنا غلطی ہے	۲۷۲	نفس کشی کا مفہوم	۲۷۳
مجاہدہ کی ضرورت دائمی ہے	۲۷۴	مجاہدہ کی زیادہ ضرورت کب ہے	۲۷۴
شہوت شیخ شاب سے اشد ہے	۲۷۵	بوڑھوں کو بھی ضرورت مجاہدہ	۲۷۶
ہر عمل کا ظاہر اور باطن	۲۷۷	ہر عمل میں روح مع الصورت مقصود ہے	۲۷۸
مسخ شدہ قوم تین دن سے زیادہ زندہ نہیں رہتی	۲۷۸	روح مع الصورت کی عجیب مثال	۲۷۹
سید الطائفہ حضرت حاجی صاحب کا ارشاد	۲۸۰	قربانی کی صورت اور حقیقت	۲۸۱
حیوۃ طیبہ سے مراد حیات ناسوتی ہے	۲۸۱	علائق دنیا کی عبرت انگیز مثال	۲۸۲
عذاب دنیا	۲۸۳	اہل علائق دنیا کو مرتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے	۲۸۴
اہل اللہ کو علائق دنیا میں انہماک نہیں ہوتا	۲۸۵	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شدت نزع کا سبب	۲۸۶
بعض اہل اللہ کی شدت نزع کا سبب	۲۸۶	ایاز کو باوجود تقرب خاص کے امور سلطنت میں اختیار نہ تھا	۲۸۸
انبیاء علیہم السلام کے حالات وکیفیت میں تفاوت	۲۸۹	کتاب سیرت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم پر رائے	۲۸۹

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کے وقت دوسرے انبیاء کی تنقیص جائز نہیں	۲۹۰	حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا بے رحمی نہیں	۲۹۱
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بدرجہ اتم انتظامی قابلیت اور تمدن وسیاست	۲۹۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء میں اکمل ہیں	۲۹۲
جملہ انبیا علیہم السلام کامل ہیں	۲۹۳	حضرت ابوذر غفاریؓ ہرگز ناقص نہ تھے	۲۹۳
حضرات صحابہؓ سب کامل تھے	۲۹۴	سالک کو شیخ کے سامنے مردہ بدست زندہ ہونا چاہئے	۲[illegible]۵
ترقی کا مدار اعمال ظاہرہ کی زیادتی پر نہیں	۲۹۵	سالک کا مذاق عاشقانہ ہونا چاہئے	۲۹۶
سالکین کے لئے خیال مشیخت گناہ ہے	۲۹۷	خانقاہ اور مدرسہ دونوں کی ضرورت	۲۹۸
حدیث میں متحابین فی اللہ سے مراد	۲۹۹	مشاہدہ جمال حق کی دو صورتیں	۲۹۹
عشق کی شان	۳۰۰	عاشق صادق فاسق نہیں ہوتا	۳۰۲
قربانی میں فنا وبقا کا زیادہ ظہور ہے	۳۰۳	شان نزول آیت تتلوہ	۳۰۳
سورۃ البقرہ میں بقرہ سے مراد	۳۰۴	حکیم کے احکام حکم سے خالی نہیں	۳۰۵
قرآن کو ہمیشہ مذاق عربیت پر سمجھنے کی ضرورت	۳۰۷	بے ادبی کی سزا	۳۰۷
انشاء اللہ کی برکت	۳۰۹	بعض افعال کی تاثیر	۳۱۰
شریعت کے بعض احکام کی خاصیت	۳۱۱	لماء ترقی سے مانع نہیں	۳۱۲
صرف ترقی محمود مطلوب ہے	۳۱۳	بے پردگی کو ترقی میں دخل نہیں	۳۱۳
محاورات اردو کا قصداً غلط استعمال ترقی کا سبب نہیں	۳۱۳	زبان دان اہل زبان کی برابری نہیں کرسکتے	۳۱۴
حکایت زبان دان شاعر فارسی	۳۱۵	حکایت حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ	۳۱۵
قاری عبداللہ عرب میں ایک بےنظیر قاری	۳۱۶	مسلمانوں میں جوش ہے ہوش نہیں	۳۱۶
اسلاف کی شان	۳۱۷	اعمال کی بےقدری کا سبب	۳۱۷

استیذان کا حکم	۳۱۸	استیذان میں حکمت	۳۱۹
سونے والوں کی رعایت کا حکم	۳۱۹	اسلام سے زیادہ کسی میں انتظام نہیں	۳۲۰
تعلیمات نبویؐ میں دقیق امور کی رعایت	۳۲۱	نظافت اور بات کرنے میں دقیق رعایتیں	۳۲۳
دوسری قوموں کی ترقی کے راز	۳۲۴	احکام خداوندی میں حکمتیں نکالنا بڑا جرم ہے	۳۲۴
امتثال امیر پر رحمتِ خداوندی	۳۲۵	علم اعتبار کی حقیقت	۳۲۵
قیاس اور تشبیہ	۳۲۷	بعض فقہاء کا تسامح	۳۲۷
علم اعتبار کا سلف سے ثبوت	۳۲۷	نفس کشی کا امر	۳۲۹
نفس کی تین اقسام	۳۲۹	عارفین کی تقلید	۳۳۰
عارفین پر فناء کا غلبہ ہوتا ہے	۳۳۱	حکایت حجۃ الاسلام حضرت نانوتویؒ	۳۳۲
اصلی کمالات عمامہ اور جبہ پر موقوف نہیں	۳۳۴	متواضعین کی شہرت ہو ہی جاتی ہے	۳۳۴
ذبح نفس سے مراد مجاہدہ ہے	۳۳۶	شتر کینہ کا محاورہ	۳۳۷
اونٹ کی صفات حمیدہ	۳۳۷	زمانہ جاہلیت میں اہل عرب کے کمالات	۳۳۸
قرب مامور بہ میں امور اختیاریہ کو دخل نہیں	۳۴۰	قرب کی دو قسمیں	۳۴۱
قرب مامور بہ کا مدار اعمال اختیاریہ پر ہے	۳۴۲	ہر شخص کو قوت کے مطابق مجاہدہ	۳۴۲
سید الطائفہ حضرت حاجی صاحب ایک شیخ کامل	۳۴۳	نفس اور بقرہ کی صفات میں مشابہت	۳۴۵
مجاہدہ کی حقیقت	۳۴۶	نفس کی چال	۳۴۶
فقیہ کون ہے	۳۴۷	نفس کے باریک کید	۳۴۸
انسان کا نفس شرارت میں شیطان سے بڑا ہے	۳۴۸	شیطان کو ملامت کرنا فضول ہے	۳۴۹
تقاضائے نفس کی تین اقسام	۳۵۰	مباحات کے انہماک سے بچنے کی ضرورت	۳۵۱
مجاہدہ کی ضرورت	۳۵۲	صاحب مجاہدہ بھی بے فکر نہیں ہوسکتا	۳۵۳
تسلیم ورضا کی ضرورت	۳۵۴	عنایات خداوندی کی علامت	۳۵۴
کامیابی کا آسان طریقہ	۳۵۵	☆☆☆☆	

وعظ-۹ .... اطاعۃ الاحکام

خلاصہ وعظ: اطاعت کی دو قسمیں ہیں ایک تو ضابطہ کی اور ایک دل سے۔ طوع کے معنی رغبت ہیں پس آیت میں اللہ رسول اور اپنے حکام کی اطاعت رغبت و خوش دلی سے کرو اور اطاعت کی تحصیل کا طریق علم و عمل پر موقوف ہے۔ عمل کیلئے ارادہ اور ہمت کی ضرورت ہے اور ہمت بڑھانے کیلئے ہاذم للذات یعنی موت کو کثرت سے یاد کرنا ہے اہل صحبت یعنی اہل اللہ کی صحبت میں بیٹھنا تحصیل اطاعت میں بہت معین اور سہل ہے اور شریعت میں حدیث کا مقام دارالحدیث کی ضرورت اور اسکی تعمیر میں حصہ لینے کی ترغیب۔ خود حضرت واعظ نے مبلغ-/۵۰ روپے دیئے۔

فہرست عنوانات

تلاوت آیت کا مقصود اصلی	۳۵۷	خواہشات نفسانی کا اتباع	۳۵۸
تین حالتیں	۳۵۸	حقیقی کمال فقہائے امت کا ہے	۳۵۹
دقائق کا سمجھنا بڑے لوگوں کا کام ہے	۳۵۹	حضرت گنج مرادآبادی کا ایک لطیفہ	۳۶۰
اخلاق ذمیمہ کا صرف امالہ مطلوب ہے	۳۶۱	شریعت کا مقصود	۳۶۱
شیطان اضلال میں کامل ہے	۳۶۲	دینی امور میں رائے دینا بڑا مرض ہے	۳۶۳
کسی حکم کی علت دریافت کرنیکا سبب	۳۶۳	علماء کو احکام کی حکمتیں نہ بتلانا لازم ہے	۳۶۴
وعظ و نصیحت کے بعد بے فکر ہونیکی ضرورت	۳۶۴	اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق	۳۶۵
تحصیل دو چیزوں سے مرکب ہے	۳۶۵	موت کو یاد کرنے کا طریق	۳۶۶
ہر مسلمان کو علم دین کا ماہر بننا لازم نہیں	۳۶۶	ضرورت کا علم حاصل کرنے کا طریق	۳۶۷
اطاعت کی دو قسمیں	۳۶۷	اطاعت کا سہل طریق اہل اللہ کی صحبت ہے	۳۶۷
سچے بزرگوں کی علامات	۳۶۸	کفار و فساق کی صحبت سے بچنے کی تاکید	۳۶۸
حدیث شریف بھی حجت مستقلہ ہے	۳۶۹	سب مسائل کو قرآن سے ثابت کرنا حماقت ہے	۳۶۹
قرآن شریف کا کمال	۳۷۰	حضرات محدثین کی شان	۳۷۱
حدیث شریف پڑھانے کی برکت	۳۷۱	دارالحدیث گویا بیت الرسولؐ ہے	۳۷۱
دارالحدیث کے لئے چندہ	۳۷۲	دعاء و خاتمہ	۳۷۲

وعظ-۱۰.....الظلم

خلاصہ وعظ: ظلم کی حقیقت اور اس کا علاج' حق تلفی اور اس کا علاج مظلومیت کی حالت معاف کرنے کی فضیلت ظلم مانع طریق ہے قرب وبعد کا مدار عمل پر ہے اعمال کی فکر کرنی چاہیے۔

فہرست عنوانات

دلائل توحید کا مقتضا	۳۷۴	صرف تمنا سے آخرت نہیں ملتی	۳۷۵
احسان کا تقاضا	۳۷۶	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت جسمانی	۳۷۷
حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کا واقعہ	۳۷۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت رجوعیت	۳۷۸
حضرات صحابہؓ کی عجیب شان	۳۷۹	ہماری غفلت کی انتہا	۳۸۰
صرف تمنا سے کچھ حاصل نہیں ہوتا	۳۸۱	حصول آخرت کی تدبیر	۳۸۲
ظلم مانع آخرت ہے	۳۸۲	وعظ ایک مطب ہے	۳۸۲
مکر شیطان سے بچنے کا نسخہ	۳۸۳	وعظ کہنے کے چند آداب	۳۸۴
مولانا اسماعیل شہیدؒ کا انداز وعظ گوئی	۳۸۵	حضرت حکیم الامت کا انداز وعظ گوئی	۳۸۵
حضرات صحابہؓ کا طرز زندگی	۳۸۶	امیری کی ماہیت	۳۸۷
اہل اللہ بادشاہوں سے بڑھ کر ہیں	۳۸۸	آجکل کے غرباء کا مزاج	۳۸۹
صغیرہ گناہ چنگاری کے مثل ہے	۳۹۰	بیوی پر ظلم کی ایک مثال	۳۹۱
ظلم سے بچنے کا ایک مراقبہ	۳۹۲	ظلم سے زوال سلطنت	۳۹۲
درس عبرت	۳۹۲	حالات بدلتے دیر نہیں لگتی	۳۹۳
حضرت حسینؓ کا اپنے غلام سے عفو ودرگزر	۳۹۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سلطنت	۳۹۴
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت	۳۹۵	ایک مصیبت زدہ کا واقعہ	۳۹۶
مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے	۳۹۶	بیوی کے الگ رہنے کا مطالبہ اس کا حق ہے	۳۹۷
والدین کے حقوق میں کوتاہی	۳۹۷	بعض خاص مظالم کا بیان	۳۹۷
ایذا دہی سے بچنے کی تاکید	۳۹۹	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامت

''موت وحیات'' جلد-۲۴

وعظ-۱...ذکرالموت

خلاصہ وعظ: موت کو یاد کرنے کی فضیلت، غفلت کا علاج ذکر وفکر اور موت کو یاد کرنا ہے رسومات شادی وغمی اور سود ورشوت کا بیان۔

فہرست عنوانات

نافرمانی کا اصل سبب غفلت ہے	۱۹	غفلت کا علاج	۱۹
دین پر عمل کرنا مشکل نہیں	۲۰	حقیقت دین	۲۰
مضاربت	۲۱	مال بڑھنے کی غرض	۲۲
احکام شرعیہ میں سہولتیں	۲۲	قانون شریعت تمام قوانین سے آسان ہے	۲۳
شریعت میں سراسر منفعت وراحت ہے	۲۳	عورتوں کا کفرانِ عشیر	۲۴
شریعت کو پس پشت ڈالنے کے نتائج	۲۵	غمی میں شریعت کا پاکیزہ قانون	۲۵
سود کا وبال	۲۵	علاج غفلت کے دو اجزاء	۲۶
موت ھاذم اللذات ہے	۲۷	موت ہر لذت کو ختم کرنے والی ہے	۲۷
موت کے دو مقدمات	۲۷	عیادت میں تھوڑی دیر بیٹھنے میں حکمت	۲۷

کھانے پینے سے مقصود	۲۸	جوانی گئی زندگانی گئی	۲۹
تین شخصوں پر لعنت	۲۹	بڑھاپا پیغام موت ہے	۳۰
دن میں چالیس مرتبہ موت کو یاد کرنیکا اجر	۳۰	طاعون اللہ کی رحمت ہے	۳۱
گناہ کا اثر	۳۲	حق تعالیٰ شانہٗ کی اطاعت کا اثر	۳۲
حکایت غلام مرتضیٰ مجذوبؒ	۳۳	بعض اہل کشف بزرگوں کے واقعات	۳۲
کشف کوئی بڑا کمال نہیں	۳۴	دنیا میں اطاعت کے ثمرات	۳۳
سات آدمی سایہ عرشِ الٰہی میں	۳۵	ایک بادشاہ اور فقیر کی حکایت	۳۴
حضرت فرید الدین عطارؒ کا اپنے مرید	۳۶	کے عشقِ مجازی کا علاج	۳۵
حضرت معروف کرخیؒ کا غیبت	۳۶	کرنیوالے پر عتاب	۳۵
موت کو پیشِ نظر رکھنے کے آثار	۳۶	خلاصہ وعظ	۳۷

وعظ-۲.....رجاء اللقاء

خلاصہ وعظ: تیاری آخرت اور رغبت اور خوف کی ضرورت

فہرست عنوانات

رحمت خداوندی	۳۹	دین کے آسان ہونے کا مفہوم	۴۰
اعمال حسنہ کے آسان ہونے کا	۴۰	طریق جز امقدر	۴۱
عمل کیلئے مستعد ہونے کا طریقہ	۴۱	رغبت کو اعمال صالحہ میں بڑا دخل ہے	۴۱
خوف کو ترک معاصی میں بڑا دخل ہے	۴۳	جملہ معاصی کو نہ چھوڑنے کا سبب	۴۳
خواہشات نفسانی ہیں	۴۴	روزہ نہ رکھنے کا اصل سبب کم ہمتی ہے	۴۳
مسلمانوں کو عزت کس صورت میں حاصل ہوگی	۴۴	کھانے پینے کی حلاوت روزہ دار کو نصیب ہوتی ہے	۴۴
شریعت میں نماز کا اہتمام روزہ سے زیادہ ہے	۴۴	عورتوں کو نماز کا بہت کم اہتمام ہے	۴۵
چھوٹے بچوں کے عذر کے سبب مستورات کو نماز قضاء نہ کرنی چاہئے	۴۶	ایک صاحبِ عزم خاتون کا قابلِ رشک اہتمام عبادت	۴۶
رغبت اور خوف سے دل میں تقاضا پیدا ہوتا ہے	۴۷	ادائیگی زکوۃ کیلئے دل پر بوجھ ہونیکا سبب	۴۷
زکوۃ کیلئے دل سے گرانی دور کرنیکا طریقہ	۴۸	حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی برکت	۴۸
زکوۃ میں درحقیقت ہمارا ہی نفع ہے	۴۸	شریعت کی نظر بہت دقیق ہے	۴۹
تجارت نہ کرنا اپنی کوتاہی ہے	۴۹	شرعاً فقط حج ہی فرض ہے	۵۰
جان و مال دونوں اللہ کی امانت ہیں	۵۱	گناہوں کی فہرست	۵۱
علماء و مشائخ کی آبروریزی کا گناہ	۵۱	غیبت حق العبد بھی ہے	۵۲
نظر بد داعی الی الزنا ہے	۵۳	نظر بد سے بچنے کا طریقہ	۵۴

حکماء اُمت	۵۴	باہر پھرنے والی عورتوں سے پردہ	۵۵
بدنظری کا مرض عام	۵۵	شیطان کا قابو صرف دو طرفوں میں نہیں	۵۵
بدگمانی بڑا جھوٹ ہے	۵۶	بات کی تحقیق کی ضرورت	۵۶
روایات مقربین میں ضرورت تفتیش	۵۷	باپ کے مرتے ہی لڑکیوں کا ترکہ لینے	۵۸
سے انکار شرعاً معتبر نہیں	۵۸	مستورات کی زیورات سے محبت کا حال	۵۹
عورتوں میں حفاظت زیور سے بے احتیاطی	۵۹	زمین کے روپیہ میں برکت نہ ہونے کا مفہوم	۶۰
عورتوں کی حرص	۶۱	گھر بگاڑنا اور سنوارنا عورتوں کے ہاتھ میں	۶۱
سالکین کو قرض سے بچنے کی ضرورت	۶۲	حکایت میزبانی حکیم معین الدینؒ	۶۲
اللہ کی نعمت سے کوئی مستغنی نہیں	۶۳	محسن الیہ کا ادب	۶۴
فضول خرچی بخل سے زیادہ بری ہے	۶۴	بخل بھی مذموم ہے	۶۵
تنگ دستی میں نیت ڈانواڈول رہتی ہے	۶۵	مسلمان بچوں کا اسراف	۶۶
اولاد کو چٹور پن سکھانا مذموم ہے	۶۶	گناہوں سے بچنے کے اہتمام کی ضرورت	۶۶
اصل مجاہدہ ہمت کا نام ہے	۶۶	حضرت جنیدؒ کی معنوی کرامات	۶۸
کرامت کی حقیقت	۶۸	زاہدان خشک کا مجاہدہ	۶۸
عارفین کا مجاہدہ	۶۹	توجہ کی دو قسمیں	۶۹
طالبین تصرف	۷۰	طلب کی حقیقت	۷۰
بزرگوں کو استقامت مجاہدہ کی بدولت ملی	۷۱	حضور اکرمؐ کی دو شانیں	۷۱
ہر مسلمان کو دو حالتیں پیش آتی ہیں	۷۲	آخرت کے ثواب وعذاب کی ضرورت	۷۲
آخرت کیلئے حدیث النفس پیدا کرنے کی ضرورت	۷۳	اپنے اصلی گھر کا تصور	۷۴
تصور جنت	۷۵	تصور آخرت	۷۶
اہل اللہ کو مصائب اور تکالیف آسان	۷۷	معصوم ہونے کا سبب	۷۷
اختتام	۷۸	☆☆☆☆	

وعظ-۳....السوق الی الشوق

خلاصہ وعظ: ترغیب علم واحوال دوزخ میں جنت میں دل نشیں بیان

فہرست عنوانات

اثبات توحید	۸۱	شرک حابط اعمال ہے	۸۲
لئن اشرکت کی تفسیر بے نظیر	۸۲	عظمت حق سبحانہٗ وتعالیٰ	۸۴
متن قرآن کے تین اصولی مسائل	۸۵	تمہید مقصود سے طویل ہوتی ہے	۸۶
درستی معاد کا طریق حصول	۸۷	علم کی مثال	۸۸
مدارس کی تعداد میں اضافہ پر اعتراض کا منشاء	۸۹	دوسرا مدرسہ بنانے کی غرض	۸۹
مقتداصاحبان کی قابلِ اصلاح حالت	۹۰	تعددمدارس بغرض مقابلہ کی عجیب مثال	۹۱
تکبر اور تواضع کا انجام	۹۱	اتفاق اور تابعیت کی برکت	۹۲
حقیقت پر نظر رکھنے کی ضرورت	۹۳	عادت حقیقت تبدیل کر دیتی ہے	۹۴
دینی مدارس کے تزاحم کے خطرناک نتائج	۹۴	حسد بدترین اعمال میں سے ہے	۹۵
مدرسہ دار العلم ہے	۹۵	مسجد ضرار	۹۶
تعدد سے مقصود	۹۶	کانپور میں ایک طالب علم کی دستار بندی	۹۷
مخلص اور مفلس	۹۸	مقصود چندہ ہے یا جاہ	۹۹
حصولِ چندہ میں غلو	۱۰۰	چندہ مقصود بالذات نہیں	۱۰۰
ذریعہ کو مقصود سمجھنا غلطی ہے	۱۰۰	نرم برتاؤ فی نفسہٖ ماموربہ ہے	۱۰۱
اتفاق کی اصل	۱۰۲	سرکاری سکولوں میں تزاحم نہ ہونے کا سبب	۱۰۲
ظاہری برتاؤ کو باطنی برتاؤ میں دخل ہے	۱۰۳	درستی معاد علم سے ہوتی ہے	۱۰۴
اصل مقصود وعظ ہے	۱۰۵	دین میں سہولت پسندی	۱۰۵

وعظ ایک طریق ہے	۱۰۶	مقصود مزہ نہیں	۱۰۷
وعظ کا طرز جدید	۱۰۸	ترجمہ آیات متلوہ	۱۰۸
مطویات بیمینہ فرمانے کا سبب	۱۰۹	نور ایمان کی برکت	۱۰۹
القاء کے صحیح ہونے کا معیار	۱۱۰	القاء شیطانی	۱۱۰
حضرت حاجی صاحبؒ کی احتیاط	۱۱۰	چند جاہلانہ نکات	۱۱۱
اثبات توحید	۱۱۳	نفخ صور کی کیفیت	۱۱۳
ننانوے قتل کرنے والے کا قصہ توبہ	۱۱۴	آیات متشابہات	۱۱۶
دنیا عالم طبائع ہے	۱۱۷	بہانہ رحمت خداوندی	۱۱۸
حبط اعمال کے اشکال کا جواب	۱۱۹	شان رحمت	۱۲۱
معاملات جزا کی تین اقسام	۱۲۱	قرآن کا عجیب نظم ونسق	۱۲۲
مناسبت مجانست سے ہوتی ہے	۱۲۴	حضرات انبیاءؑ اپنی اُمتوں کے باپ بھی تھے	۱۲۴
کفر تکبر کی فرع ہے	۱۲۷	''حق'' کی پہچان	۱۲۸
کفر تکبر کی شاخ ہے	۱۲۹	کبر دلوں کے اندر ایک چنگاری ہے	۱۲۹
تکبر مضر علم ہے	۱۳۰	آفت علم	۱۳۱
بحث مباحثہ میں بڑی گنجائش ہے	۱۳۲	تہذیب نفس میں مصروف ہونے کی ضرورت	۱۳۳
ابتداء بالسلام نہ کرنے کا منشاء	۱۳۳	بعض کبر بصورت تواضع ہوتا ہے	۱۳۵
حقیقی تواضع	۱۳۶	بنی اسرائیل پر نزول من وسلویٰ کا واقعہ	۱۳۶
زہد کی حقیقت	۱۳۸	مخفی تکبر	۱۳۹
علماء کی خیر خواہی نفس	۱۳۹	باطل کی نصرت جائز نہیں	۱۳۹
نفس نسبت الی الحماقت سے بچنا چاہتا ہے	۱۴۰	دوستی کے بارے میں ضرورت احتیاط	۱۴۱
صحبت میں ہمیشہ متبوع کا اثر ہوتا ہے	۱۴۱	امراء کی صحبت کی خاصیت	۱۴۲
صحبت عجیب چیز ہے	۱۴۳	صحبت اہل اللہ کی قوت جاذب	۱۴۴

صحبت شیخ کیوں ضروری ہے	۱۴۵	تکبر تمام اخلاقِ ذمیمہ کا اصل الاصول ہے	۱۴۵
بوقت دخول ابواب جنت کھولے جانے میں حکمت	۱۴۷	اشتیاقِ جنت	۱۴۹
لذتِ روحانی	۱۴۹	خلودِ جنت	۱۵۰
الا ما شاء ربک کی تفسیر عجیب	۱۵۱	جنت کی عجیب وغریب نعمتیں	۱۵۴
نعمائے دنیا	۱۵۵	دوستوں سے ملنا بڑی چیز ہے	۱۵۶
دین کی حقیقت حصول عبدیت ہے	۱۵۷	علم دین اور تمتع بالدین میں فرق	۱۵۸
فقراء کی مقصود سے دوری	۱۵۹	اصل مقصود عمل ہے	۱۶۰
ذکر اہل جنت کی طبیعتوں میں داخل ہوگا	۱۶۰	ذکر محبوب سننے میں عجیب لذت	۱۶۱
ربط آیاتِ متلوہ	۱۶۲	آثار کمال بھی حق تعالیٰ کیلئے ہے	۱۶۳
ضرورتِ مدارس	۱۶۳	ضرورتِ مدارس کی عجیب مثال	۱۶۴
کوشش اصلاح درخرابی مدرسہ	۱۶۴	لوجہ اللہ بات کہنے کی علامت	۱۶۵
اہلیت کی علامت	۱۶۶	اہل مدرسہ سے ضروری گزارش	۱۶۷
ایک علم غیر منقول	۱۶۷	التماس کاتب	۱۶۸

وعظ-۴..... خیر الحیات وخیر الممات

خلاصہ وعظ: طاعون وغیرہ میں پریشانی کا سبب ضعف اعتقاد ہے اور اس کا علاج اور شبہات و پریشانی کا علاج' اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت پیدا ہونے کا طریقہ۔

فہرست عنوانات

یات میں مقصود بالذات	۱۷۱	مقصود بالذات	۱۷۱
حق تعالیٰ کی ناراضگی سے ڈرنے کی ضرورت	۱۷۲	بیماری ڈرنے کی چیز نہیں	۱۷۲
مشیت حق ہمیشہ موثر ہوتی ہے	۱۷۳	حکماء کی حماقت	۱۷۴
رف حق تعالیٰ کی ہستی وقدرت ماننے کی چیز	۱۷۴	حق تعالیٰ کی کامل قدرت کو ماننے کی ضرورت	۱۷۵
مسئلہ تقدیر کا حاصل تاثیر قدرت ہے	۱۷۶	اعتقاد تقدیر کا دنیوی نفع	۱۷۶
معتقد تقدیر کا غم میں حال	۱۷۷	ایک بزرگ کی حکایت	۱۷۷
مجنوں اور اس کے والد کی حکایت	۱۷۸	اہل اللہ کا مصائب میں جانا	۱۷۸
یاء اللہ کو حقیقی خوف وحزن نہیں ہوتا	۱۷۹	صبر باللہ اشد ہے	۱۸۰
سباب کو موثر سمجھنا غلط ہے	۱۸۰	موت کے وقت مومن کا حال	۱۸۰
ندگی طبعاً ہر ایک کو عزیز ہے	۱۸۱	کوئی مومن بشارت عند الموت سے محروم نہیں	۱۸۲
اسباب طاعون	۱۸۲	معاصی بھی طاعون کا سبب ہیں	۱۸۳
موت کے متعدد اسباب ہونے کی مثال	۱۸۳	حضور اکرم ﷺ سے بڑھ کر کوئی عاقل نہیں	۱۸۴
سلطان محمود غزنوی کی حکایت	۱۸۵	ل میں اللہ ورسول کی محبت پیدا کرنا	۱۸۵
حکم کے ہر قسم کا سمجھنا ضروری ہے	۱۸۶	ایک بے استعداد صاحب علم کا حال	۱۸۷
کام کے اسرار کا بیان کرنا علماء کے ذمہ نہیں	۱۸۷	شبہات کا اصل علاج	۱۸۸

حب دنیا کا علاج	۱۸۹	قرآن کی دلکشی	۱۸۹
نبی اکرم ﷺ کی خوش آوازی	۱۹۰	ابوجہل بڑا معبر تھا	۱۹۱
دیوبندیوں کا رنگ پختہ ہوتا ہے	۱۹۱	حضرت حکیم الامتؒ کے وعظ کا اثر	۱۹۲
راحت باطنی کی تحصیل کا طریق	۱۹۲	حکایت مولانا محمد فاروق صاحب چڑیاکوٹیؒ	۱۹۳
ایک بھولے مولوی کی وکالت کی حکایت	۱۹۴	مولانا شاہ سلامت اللہ صاحبؒ کی بیباکی	۱۹۴
آجکل ہر شخص آزادی کا طالب ہے	۱۹۴	علم دین کا اثر	۱۹۵
غیر اللہ کی خاطر علم دین حاصل کرنا	۱۹۵	حرکت میں برکت	۱۹۶
حضرت حاجی صاحبؒ کی برکت	۱۹۶	محبت قائد ہے	۱۹۷
آیاتِ متلوہ کا شانِ نزول	۱۹۹	حق تعالیٰ کا اُمت محمدیہ پر فضل عظیم	۲۰۰
اعتقاد کی اصلاح	۲۰۱	مقام طاعون سے بھاگنے کے حرام ہونیکا سبب	۲۰۱
موت کی حقیقت	۲۰۱	انسان کی حقیقت روح ہے	۲۰۲
جسم مثالی	۲۰۳	جسم مثالی سب لذت سے منتفع ہوتا ہے	۲۰۳
موت گھبرانے کی چیز نہیں	۲۰۴	گدگدی کا سبب	۲۰۵
استقلال وصف محمود ہے	۲۰۶	اُمور طبعیہ کو مغلوب کرنیوالی دو چیزیں	۲۰۶
آباؤاجداد کا بڑا اثر ہوتا ہے	۲۰۷	ساحران موسیٰ علیہ السلام کا ایمان کامل	۲۰۷
دودن میں حصول محبت الٰہی کا طریق	۲۰۸	سحر کا وقت اجابت دعا کا ہے	۲۰۹
محبت اور معرفت کا اثر	۲۱۰	جسمانی کلفت کے ساتھ لذت عقلی	۲۱۰
نسخہ کا کمال	۲۱۱	اللہ کی محبت حاصل کرنے کا طریق	۲۱۲
حضرت مرزا مظہر جان جاناں کی تیاری شہادت	۲۱۲	عاشق کے گناہوں کی مثال	۲۱۳
حکایت مولانا احمد علی صاحب سہارن پوری	۲۱۳	عشق حقیقی اور عشق مجازی	۲۱۵
ایک اہل محبت بزرگ کی موت کے وقت حالت	۲۱۵	حضرت سلطان الاولیاء کے جنازہ پر کسی مرید کے اشعار پڑھنے کی حکایت	۲۱۶
حضرت حاجی صاحبؒ کے جنازہ کا حال	۲۱۷	حافظ ضامنؒ کی قبر پر فاتحہ پڑھوانے کی حکایت	۲۱۷

بزرگ کا پنی والدہ کی قبر پر فاتحہ پڑھنا	۲۱۸	اہل محبت کی موت	۲۱۸
اہل محبت کا مقام اور حال	۲۱۹	حکایت حضرت قاضی محمد یحییٰ ابن اکثمؒ	۲۱۹
ایک عاشق مجذوب کی سفر حج کی حکایت	۲۲۰	بعض اولیاء اللہ کا اعلیٰ مقام	۲۲۰
حضرت سید صاحبؒ کا اعلیٰ مقام	۲۲۱	حضرت سلطان جی کے سفر کی ایک حکایت	۲۲۱
ایک مسخرہ کے مغفرت کی حکایت	۲۲۲	قیامت میں اہل محبت کا حال	۲۲۲
اہل محبت کو وحشت نہیں ہوتی	۲۲۳	دنیوی معاملات بزرگوں کے ذمہ لگانا	۲۲۳
نان وحلوا کا مصنف سنی نہیں ہے	۲۲۴	فوراً فکر آخرت کی ضرورت	۲۲۴
دوام کی ایک صورت	۲۲۵	حق تعالیٰ شانہٗ کا بے انتہا رحم وکرم	۲۲۵
حضرت غوث اعظمؒ کی حکایت	۲۲۶	بعض کفار کے توفیق اسلام کا سبب صلہ رحمی	۲۲۷
مراقبہ انعامات واحسانات خداوندی کیلئے	۲۲۸	ایک چلہ کی ضرورت	۲۲۸
راہ چلنے سے حجابات اٹھتے جائیں گے	۲۲۸	سچی طلب کا اثر	۲۲۹
شیطان کی چالیں کمزور ہوتی ہیں	۲۳۰	شیخ کامل کی ضرورت	۲۳۲
اہل اللہ کا فیض عام	۲۳۲	تفسیر آیات متلوہ	۲۳۳
مال وجان کی قربانی کی ضرورت	۲۳۵	سات سو سے زائد تضاعف کا ذکر	۲۳۶
تضاعف فوق المتعارف	۲۳۶	تضاعف نفس پر دلیل	۲۳۸
موت سے فرار ناممکن ہے	۲۳۹	علاج کی دو قسمیں	۲۴۱
ایک ذہین بچہ کی حکایت	۲۴۲	طبائع کو دافع مرض بنانا	۲۴۲
حکایت مفتی عنایت احمد صاحب (مرحوم)	۲۴۴	طریق حصول محبت الٰہی	۲۴۴
ازالہ بلا کا ایک ورد	۲۴۵	الطاحون لمن فرمن الطاعون	۲۴۶
علاج کے تین طریقے	۲۴۶	اصل دافع مرض طبیعت ہے	۲۴۶
قوت قلب کا اثر	۲۴۷	اہل طاعون مثل شہداء	۲۴۷
شیطان سے بچنے کی صورت	۲۴۹	وساوس کا علاج	۲۴۹
مقام طاعون میں جانے سے مفسدہ	۲۵۰	طاعون میں دو حیثیتیں	۲۵۱

وعظ-۵....دواء العیوب

خلاصہ وعظ: ضرورت تذکر موت نفس کو عمل پر آمادہ کرنے کے لئے حیلہ جنازہ سے دنیا اور دین دونوں کی عبرت حاصل کرنی چاہئے قطع عن الدنیا اور تحصیل معاش متضاد نہیں، فکر موت کے نتائج پر گناہوں کے چھوڑنے کی ایک بڑی تدبیر، شیخی عورتوں کی سرشت میں داخل ہے اور عورتوں کی شیخی مٹانے کا ایک علاج مراقبہ موت۔

فہرست عنوانات

اعادہ عمر سے اُمید اصلاح	۲۵۳	نذیر کی تفسیر	۲۵۴
ندامت ذرا خوف کی چیز ہے	۲۵۴	ہر شخص غفلت کا شکار ہے	۲۵۵
اصلاح کے لئے ایک مراقبہ	۲۵۵	ندامت ہونا غیر اختیاری ہے	۲۵۶
انسان کی حیات اور بقا قابل تعجب ہے	۲۵۷	کھانا کھانے میں دو احتمال	۲۵۸
حق سبحانہ وتعالیٰ کی بے انتہا شفقت	۲۵۹	بندہ کا فعل صرف ارادہ ہے	۲۶۰
عادت مستمرہ کے اختیاری نہ ہونیکی مثال	۲۶۰	قدرتِ خداوندی	۲۶۱
مدت عمر قلیل ہے	۲۶۲	چھوٹی عمر بھی تذکرہ سے کافی ہے	۲۶۳
جوانی اور بوڑھاپے میں فرق	۲۶۴	فنا کے وقوع میں جوان	۲۶۵
عقل کی بات	۲۶۸	ازالہ غفلت کی تدبیر	۲۶۸
قرآن وحدیث کو غور سے دیکھنے کی ضرورت	۲۷۱	وقت ٹالنے کی عادت	۲۷۱
تمام غلطی کی جڑ	۲۷۲	تذکر موت پر ایک شبہ کا جواب	۲۷۲

اُمورِ دنیا کے اقسام واحکام	۲۷۳	شریعت بہت وسیع قانون ہے	۲۷۳
فضولیات وممنوعات کی بنا غفلت ہے	۲۷۴	ہمارے بعض آریوں سے بدتر حالات	۲۷۴
تارک نماز میں ایک فعل کفر کا موجود ہے	۲۷۶	جنازہ کی موجودگی میں غفلت	۲۷۶
جنازہ سے دنیوی ودینی حصول	۲۷۷	حضرت عثمانؓ کا قبر پر رونے کا سبب	۲۷۷
قلب کے بے حس ہونے کا سبب	۲۷۸	عورتوں کا کوسنا بے صبری کی دلیل ہے	۲۷۹
ایک بڑی بی کی حکایت	۲۸۰	جنید بغدادیؒ کے چور کے پاؤں چومنے کا سبب	۲۸۰
بڈھوں کا لفظ چراغ سحری صرف زبان پر ہے	۲۸۱	تفکر موت کسی کام کو مانع نہیں	۲۸۱
قطع عن الدنیا اور تحصیل معاش متضاد نہیں	۲۸۲	فکر موت کا اثر	۲۸۳
قطع عن الدنیا کی مثال	۲۸۳	تفکر موت کا نتیجہ	۲۸۳
انہماک فی المباح کا نتیجہ	۲۸۴	تقلیل مباح کی عادت ڈالنی چاہئے	۲۸۴
گناہوں کو بتدریج چھوڑنے کی مثال	۲۸۵	ترک گناہ پر پچھتانا نہایت منکر حالت ہے	۲۸۶
گناہ بے مدت فوراً چھوڑنے کی ضرورت	۲۸۶	افعال کی دو قسمیں	۲۸۷
شیخی عورتوں کی سرشت میں داخل ہے	۲۸۷	عورتوں کا اجتماع خالی از مفاسد نہیں	۲۸۸
ایک حکایت	۲۸۹	تعلیم یافتہ عورتوں میں بھی شیخی کا مرض	۲۹۰
شیطان کی شیرے کا قصہ	۲۹۱	عورتوں کو رسوم نہ کرنا آسان ہے	۲۹۱
مستورات کا شادی کی تقریبات میں پردے کو پس پشت ڈالنا	۲۹۲	گھر سے تعلق کی ضرورت	۲۹۴
اُمورِ دنیا میں ضرورت اختصار	۲۹۴	امیر اور غریب کا اختصار الگ الگ ہے	۲۹۴
موت ھاذم اللذات ہے	۲۹۵	تذکرہ موت پر بزرگوں کے کلمات	۲۹۷

وعظ-۶.... الجمعین بین النفعین

خلاصہ وعظ: اس سال رمضان میں دو نعمتیں جمع ہیں ایک برکت رمضان دوسرے شہادت طاعون جو مبتلا و غیر مبتلا مقیم بالبلد دونوں کو عام ہے۔

فہرست عنوانات

بخل طبائع پر غالب ہے	۳۰۰	قرآن کلام شاہی ہے	۳۰۱
ضرورت علماء	۳۰۵	ایک سوال کا جواب	۳۰۹
شاہ فقیر کے در پر	۳۱۰	آداب ملاقات	۳۱۲
طریق اصلاح	۳۱۳	اخلاق مامون الرشید	۳۱۴
امراض قلبی کی پہچان	۳۱۸	مرض بخل	۳۱۹
مقصدِ وعظ	۳۲۵	ایک شبہ کا جواب	۳۲۹
طاعون حقیقت میں عید ہے	۳۳۰	رمضان اور طاعون	۳۳۱
طاعون کی مثال	۳۳۱	نماز میں مکمل مجاہدہ	۳۳۷
دو نعمتیں	۳۴۰	طاعون کے منافع آجلہ	۳۴۳
مجاہدہ اختیاری اور مجاہدہ اضطراری	۳۴۶	خلاصہ وعظ	۳۴۸
تحقیق مع الطاعون	۳۴۹	طاعون کے جنوں کی نیزہ زنی سے پیدا ہونے کی تائیدات کے بیان میں	۳۵۲
اس حدیث کی تحقیق کہ طاعون جنات کے نیزہ مارنے سے ہوتا ہے	۳۵۳	تحقیق دوبارہ آنے اور جانے کے اس جگہ جہاں طاعون ہو	۳۵۶

وعظ-۷....شوق اللقاء

خلاصہ وعظ: غفلت کا اصلی سبب موت کا بھلا دینا ہے سختی فی نفسہ کوئی بری چیز نہیں لیکن شفقت دلسوزی کے ساتھ ہونی چاہئے ہم ہر وقت خطاوار ہیں پھر بھی اقرار جرم نہیں کرتے گناہ پر دلیری کرنا اور رحمت خداوندی کو ذریعہ نجات سمجھنا غلطی ہے مرنا فی نفسہ کوئی خوف کی چیز نہیں مگر یہ عدم خوف اس وقت حاصل ہوگا جب اعمال نیک ہوں گے کیونکہ اعمال نیک کی خاصیت رغبت موت ہے اعمال سیہ کا خاصہ نفرت ووحشت ہے۔

فہرست عنوانات

غفلت کا اصل سبب	۳۶۰	مناظرہ کا اصل قاعدہ	۳۶۱
شفقت سے مخاطب کرنے کا اثر	۳۶۱	دل زبان کا ترجمان ہے	۳۶۲
راقم گناہ گار لکھنے کی مثال	۳۶۲	ہر امر میں اتباع سنت کی ضرورت	۳۶۳
حکایت مرزا قتیلؒ	۳۶۳	سختی کی دو قسمیں	۳۶۴
نرمی کی دو اقسام	۳۶۴	مولانا محمد اسماعیل شہیدؒ کے وعظ میں مخالفین کی شرکت	۳۶۵
ترجمہ کو خود پڑھ کر سمجھنے کی کوشش لاحاصل ہے	۳۶۷	خود ترجمہ دیکھنے کی عجیب مثال	۳۶۷
ضرورت اُستاد	۳۶۷	متن قرآن پاک سنانے کا ایک واقعہ	۳۶۸
صحت الفاظ کیلئے ضرورت اُستاد	۳۶۸	قرآن شریف کا صحیح پڑھنا واجب ہے	۳۶۹
قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے سے نفع	۳۷۰	امراء وسلاطین میں نفرت موت	۳۷۱

امراء وسلاطین میں موت سے وحشت	۳۷۱	حکایت اشعب طماع	۳۷۲
حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی بے انتہا شفقت	۳۷۳	طاعت کے ساتھ خوف کی ضرورت	۳۷۵
طاعت اور رضاجوئی کیساتھ ساتھ کی مثال	۳۷۶	ہمارے طاعات وافعال کی حالت	۳۷۶
اطاعت کی حالت میں خوف کا ہونا	۳۷۷	ہماری طاعات کا حال	۳۷۷
ہماری طاعات کی عجیب مثال	۳۷۹	ہماری طاعات محض صورت ہیں	۳۸۰
ہماری طاعات کی ظاہری صورت بھی درست نہ ہونے کی حکایت	۳۸۰	نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی برکات شیطان کی رہزنی	۳۸۲
خودکو بزرگ سمجھنے کی مثال	۳۸۳	الدنیا سجن المؤمن کی مثال	۳۸۴
موت سے کراہت طبعی مذموم نہیں	۳۸۵	کراہت کی دو قسمیں	۳۸۵
موت کے وقت کراہت طبعی نہ ہونا مقبولیت کی علامت ہے	۳۸۶	احتمال کے دو درجے	۳۸۶
حسن ظن کی مثال	۳۸۷	اعمال حسنہ کا خاصہ	۳۸۷
رسالہ شوق وطن کے مطالعہ کی ترغیب	۳۸۸	خلاصہ وعظ	۳۸۸
تیسرا وعظ احکام اور مسائل میت	۳۸۹	تعزیت میں مستورات کا مصنوعی رونا	۳۸۹
نوحہ پر عذاب دُنیوی واُخروی	۳۹۱	موت کی یاد کی ضرورت	۳۹۲
خرابی نیت کے بناء پر ثواب نہیں پہنچتا	۳۹۳	ختم تراویح میں حافظ کو چندہ دینا جائز ہے	۳۹۴
موت کی تکلیف	۳۹۵	حکایت حضرت ابراہیم ادھمؒ	۳۹۵
موت کو یاد کرنے کا طریق	۳۹۶	صفائی معاملات بھی ذکرِ موت میں داخل ہے	۳۹۷
موت کے وقت کے ضروری احکام	۳۹۹	ساری خرابیوں کی جڑ	۴۰۱
تہذیب نصاریٰ اپنانے پر اظہار افسوس	۴۰۲	کتا پالنے والے کی حکایت	۴۰۳
ایک کفن چور کی حکایت	۴۰۳	کفن دفن میں تاخیر مناسب نہیں	۴۰۴
موت کی خبر دور دراز دینا مناسب نہیں	۴۰۵	قرب الحساب	۴۰۷

(اشرف المواعظ، حصہ اول)	۴۰۷	سامعین وعظ کے متعدد اغراض	۴۰۸
کفر خفی	۴۰۸	موت کے وقت ایمان سلب نہیں ہوتا	۴۰۹
وعظ سننے کی غرض محمود	۴۰۹	اللہ کی اُمت محمدیہ پر عظیم شفقت	۴۱۰
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفقت ورحمت	۴۱۰	حضور اکرم کی عبادت کا حال	۴۱۰
عبادت میں سرتاپا نفع	۴۱۱	محبت مؤمن کے لوازم سے ہے	۴۱۱
اصلاح ظاہر موجب اصلاح باطن ہے	۴۱۱	ریا اور دکھلاوے کی نیت سے ثواب نہیں پہنچتا	۴۱۲
نابالغ ورثہ کے مال میں تبرع حرام ہے	۴۱۳	تلاوت قرآن شریف پر اُجرت لینا حرام ہے	۴۱۳
پابندی رسوم کی خرابیاں	۴۱۳	اہل اللہ کی صحبت کا اثر	۴۱۴
کیفیات کیوں ناقابل اعتبار ہیں	۴۱۴	مقصود اصلی قرب باری تعالیٰ ہے	۴۱۵
صحبت کے مؤثر ہونے کے آداب	۴۱۵	مراقبہ حساب	۴۱۶
(اشرف المواعظ، حصہ دوم)	۴۱۷	نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تعاون کرو	۴۱۸
حدیث بھی منجانب اللہ ہے	۴۱۸	احتمال کی دو قسمیں	۴۱۹
فقہ بھی دراصل قرآن وحدیث ہی ہے	۴۱۹	ضرورت دین بہ دلیلِ عقلی	۴۲۰
احکام الٰہی کے ادراک کیلئے عقل کافی نہیں	۴۲۰	ادراک حقائق کے دو راستے	۴۲۱
حضور اکرم ﷺ کی شفقت	۴۲۱	شفقتِ خداوندی	۴۲۲
بقائے عالم کے لئے ضرورت علماء	۴۲۲	کس قدر تحصیل علم دین فرض عین ہے	۴۲۳
فضائل چندہ	۴۲۴	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

''حدود وقیود'' جلد-۲۵

وعظ-۱....الحدود والقیود

خلاصہ وعظ: آج کل معیار ترقی یہ ہے کہ کسی شے کے لئے کوئی حد نہ ہو بلکہ اس میں جہاں تک ہو سکے بڑھتے رہو مگر اسلام نے اس کی نفی کی ہے اسلام میں ہر شے کے لئے حد ہے اعمال ظاہرہ کے لئے بھی حدود ہیں اور اعمال باطنہ کے لئے بھی۔

فہرست عنوانات

الحدود والقیود	۱۷	آجکل ترقی کا حاصل	۱۸
ترقی کی حد	۱۹	معراج ایک خرق عادت واقعہ ہے	۲۱
نظیر اور دلیل میں فرق	۲۱	فضول کاموں میں جان دینا	۲۲
حضور ﷺ کے مزاح میں حکمت	۲۵	دبدبہ سرور دو عالم ﷺ	۲۶
اظہار عبدیت شرعاً مطلوب ہے	۲۷	اللہ کی کسی نعمت سے اظہار استغناء منافی ادب	۲۸
علم خضر علیہ السلام کی مثال	۲۹	ممانعت قتل نفس کی حکمت	۳۲
آجکل کی ترقی کا منشاء	۳۲	ورانہ تقلید کی ممانعت	۳۳
کاملین اور محققین کی تقلید کا حکم	۳۵	ایک شعر کا صحیح مفہوم	۳۶
تحقیق کی دو قسمیں	۳۶	یورپی تقلید کا حاصل	۳۶
شعار قومی میں تشبہ حرام ہے	۳۷	مشتبہ صورت بھی ممنوع ہے	۳۸

تشبہ بالکفار کی تفصیل	۳۸	اسلام میں تعصب نہیں	۳۹
آزادی نسواں اور تقلید	۴۰	اولاد کے حقوق	۴۲
جنت بہت بڑا انعام ہے	۴۳	حفاظت حدود پر بشارت	۴۴
مقاصد کی دو قسمیں	۴۴	تمام مقاصد دینیہ میں حدود	۴۴
قربانی سے مقصود	۴۵	لیلیٰ مجنوں کی سچی محبت	۴۶
نماز تمام عبادات کی میزان الکل ہے	۴۷	زکوٰۃ کے حدود	۴۸
حج کے حدود و قیود	۴۸	گناہ کے حدود و قیود	۴۹
نیند کا اعتدال	۴۹	بھوک کی دو قسمیں	۵۰
تکسیر اعمال سے ممانعت	۵۰	محنت علم میں ضرورت اعتدال	۵۰
نادر شاہ اور ایک طبیب کی حکایت	۵۱	ہر چیز کی حد	۵۲
حمد الٰہی کے حدود و قیود	۵۳	دُعاء کے حدود و قیود	۵۳
شبان موسیٰ کی حکایت	۵۴	اخلاص پیدا ہونے کا طریقہ	۵۵
محبوب کی محبت کی حالت	۵۶	نجدیوں کی ایک کمی	۵۷
امر بالمعروف کے حدود و قیود	۵۷	حضرت شیخ عبدالقدوسؒ اور مولانا حسامی محتسب کی حکایت	۵۸
حکایت حضرت قاضی ضیاءالدین سنامیؒ	۵۹	حضرات سلف صالحین کا طریقہ امر بالمعروف	۶۳
حنفیہ اور شافعیہ کے اختلاف کا سبب	۶۳	تجلیات خاصہ کا حق	۶۴
دین میں حدود الٰہیہ	۶۵	اعمال باطنہ کے حدود	۶۵
مذاق عاشق	۶۶	حکایت حضرت شاہ ابوالمعالیؒ	۶۷
شوق کی حد	۶۸	اعتدال کے درجات	۶۹
اعتدال کی قسمیں	۷۰	بڑا کمال اقتصاد و اعتدال	۷۱
علماء کا کام	۷۳	علماء و سیاسیات	۷۳
دندان شکن جواب	۷۳	ہر قوم کیلئے تقسیم خدمات ضروری ہے	۷۵

وعظ-۲....حرمات الحدود

خلاصہ وعظ: حدود احکام کا بیان تھا کہ ہر چیز کے لئے ایک حد معین ہے حتیٰ کہ شوق خداوندی اور خوف الٰہی کے لئے بھی حدود ہیں ان سے باہر نہ نکلو۔

فہرست عنوانات

موضوع وعظ کا تعین	۷۸	مسلمانوں کی علمی و عملی کوتاہیاں	۷۹
تفاخر کی نیت سے کھانا کھلانا حرام ہے	۸۲	تہائی مال میں وصیت کی اجازت	۸۱
نام اور شہرت لاحاصل شئی ہیں	۸۳	تفاخر میں خرچ کرنا گناہ ہے	۸۳
اسراف اور تفاخر کا منشاء	۸۴	مردودیت شیطان کا سبب	۸۵
انفاق میں ضروریات اعتدال	۸۵	ہر کام میں تعین حدود کا منشاء	۸۶
اوقات مکروہ نماز	۸۸	روزہ کی حدود	۸۸
حج کے حدود	۸۸	حدود معاملات	۸۹
شریعت میں رعایت حدود کا حکم	۸۹	احکام طلاق کے حدود میں حکمت	۸۹
حق تعالیٰ کے ذمہ علت احکام بیان کرنا نہیں	۹۰	تفسیر آیت متلوہ	۹۱
لاتدری کی توجیہ	۹۲	نکاح ایک طلاق سے بھی مرجاتا ہے	۹۳
عورتوں سے مساویانہ سلوک نہ کرنیکا حکم	۹۴	طلاق سے قبل ضرورت پنچ	۹۶
احکام شرعیہ میں رعایت جذبات	۹۷	نفرت نفسانی	۹۹
اعتبار خاتمہ کا ہے	۱۰۱	شریعت میں رعایت جذبات	۱۰۱
بچوں کو غصہ میں سزا نہ دینے کا حکم	۱۰۲	ناموافقت مزاج کیساتھ نباہ مشکل ہے	۱۰۳
پیری مریدی کا سارا مدار مناسبت پر ہے	۱۰۵	دنیادار مشائخ کا حال	۱۰۵
شیخ و مرید میں مناسبت کا ہونا ضروری ہے	۱۰۶	شریعت کا کوئی حکم خالی از حکمت نہیں	۱۰۷
مشائخ کاملین کا حال	۱۰۸	توکل کی حقیقت	۱۰۹

کمزوری طبیعت کا علاج	۱۱۰	مقدر رزق کا پہنچانا اللہ کے ذمہ ہے	۱۱۱
ضعف قلب منافی ولایت نہیں	۱۱۲	حضرت موسیٰ کا خوف طبعی	۱۱۲
انبیاءؑ کو تبلیغ احکام میں خوف عقلی نہیں	۱۱۴	حضرات انبیاءؑ پر تبلیغ ہر حال میں فرض ہے	۱۱۵
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نرمی سے بات چیت کرنے کا حکم	۱۱۵	ہر شخص کو اسکے مناسب حال تعلیم کی جائے	۱۱۶
حکایت سید الطائفہ حضرت حاجی صاحبؒ و حضرت ضامن شہیدؒ	۱۱۶	دو احادیث میں عجیب تطبیق	۱۱۶
حضرت حاجی صاحبؒ کا ناصحانہ مکتوب	۱۱۸	ایک صاحب الحال نوجوان کی حکایت	۱۱۸
اہل اللہ جامع اضداد ہوتے ہیں	۱۱۹	عادل سلطان کی دعا قبول ہوتی ہے	۱۲۰
تان کر سلام کرنے کی مذمت	۱۲۱	وقف مال میں سخت احتیاط کی ضرورت	۱۲۲
حضرات سلف کا مذاق	۱۲۳	اسراف کی حد	۱۲۶
مہمان کی دعوت	۱۲۵	حضرت شاہ ابوالمعالی صاحبؒ کی جامعیت	۲۱۶
مہمان کو زیادہ بے تکلف بننا مناسب ہے	۱۲۷	میزبان کو بے تکلف بننے کی ضرورت	۱۲۸
حضرت احمد شیخ خضرویہؒ کی حکایت	۱۳۰	رئیس بھوپال کی حکایت	۱۳۱
حضرت علیؓ کی نگہداشت نفس	۱۳۲	حضرت گیلانیؒ کی آئینہ چینی ٹوٹنے کی حکایت	۱۳۳
دشمنی اور دوستی کا اعتدال	۱۳۴	پیر سے کونسا افشاں راز مناسب ہے	۱۳۵
راحت کا راز	۱۳۵	استیذان کا حکم	۱۳۶
مشورہ کی شرعی حیثیت	۱۳۷	عداوت میں تجاوز حدود کا انجام	۱۳۷
جذبات نفسانیہ کی ضرورت اصلاح	۱۳۸	حضرات صحابہؓ کی تکمیل اصلاح تدریجا ہوئی	۱۳۹
مدینہ منورہ میں اجازت جہاد ملنے کا راز	۱۴۰	باطنی احوال و مقامات کی حدود	۱۴۲
شوق کی حد	۱۴۳	غلبہ شوق کے دواثر	۱۴۳
غلبہ شوق کی روحانی خرابی	۱۴۴	خوف الٰہی کے حدود	۱۴۵
باطنی امور میں حدود غیر اختیاری ہیں	۱۴۶		

وعظ-۳.... التراجم فی التراحم

خلاصہ وعظ: فرمایا کہ دوسروں پر اتنی شفقت نہ کرو کہ اپنا نقصان کرلو دوسروں کی جوتیوں کی حفاظت میں اپنی اشرفیاں برباد نہ کرو۔ افراط شفقت بھی مرض ہے جیسے تفریط شفقت مرض ہے۔

فہرست عنوانات

امراض قلب کی طرف توجہ کی ضرورت	۱۴۸	اشد مرض	۱۴۹
جاہل کا ولی اللہ بننا	۱۵۰	مجمع صلحاء کی برکت	۱۵۰
افراط فی الشفقت مذموم ہے	۱۵۱	امر بالمعروف میں سیاست وتدبیر کی ضرورت	۱۵۱
مشائخ وعلماء کو شفقت میں اعتدال کی ضرورت	۱۵۳	ایثار فی القرب جائز ہے	۱۵۳
سلام میں پہل کرنا	۱۵۴	مشائخ کاملین کا طرز تربیت	۱۵۵
جمعیت قلب کے اہتمام کی ضرورت	۱۵۷	غیر ضروری تعلقات مضر ہیں	۱۵۸
اتباع سنت کی حقیقت	۱۵۹	منتہی کو بھی یکسوئی کی ضرورت ہے	۱۶۰
حظ نفس میں بجائے ثواب کے گناہ	۱۶۰	جملہ صحابہؓ کے حالات ایک سے نہ تھے	۱۶۳
جملہ انبیاءؑ کامل ہیں	۱۶۴	شیخ و مرید میں باہمی مناسبت شرط ہے	۱۶۵
جملہ مشائخ وعلماء کو سیاست میں آنا مناسب نہیں	۱۶۶	حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ نے اپنے خلفاء کو مختلف امور پر مامور فرمایا	۱۶۷
ہدایت غیر کا حد سے زیادہ اہتمام مطلوب نہیں	۱۶۸	مناظرہ کا ہر شخص اہل نہیں	۱۶۹
ہر فتنہ کی مدافعت کے درپے ہونا ضروری نہیں	۱۷۱	دعاؤں میں تطبیق	۱۷۲
اہل اللہ کا مختلف مذاق	۱۷۲	خلاصہ وعظ	۱۷۳
تتمہ وعظ	۱۷۴	اصلاح غیر کے درپے ہونا مطلوب نہیں	۱۷۵

وعظ-۴.....الباب لاولی الالباب

خلاصہ وعظ: ہر کام کو قاعدہ اور اصول سے کرنا چاہئے دین کا تعلق عبادات اور عادات دونوں سے ہے۔

فہرست عنوانات

شان نزول	۱۷۹	اہل جاہلیت کا غلو	۱۸۰
دین کا تعلق عبادات اور عادات سے ہے	۱۸۲	انتم اعلم بامور دنیا کم کا مفہوم	۱۸۲
صفت اختیار میں اللہ کا کوئی شریک نہیں	۱۸۳	عالم مجردات کی دلیل	۱۸۴
علوم قرآنیہ ابتداء و انتہا میں پڑھنے کی ضرورت	۱۸۴	اصلاحات رچ جانیکی ضرورت	۱۸۵
عالم مجردات کی دلیل نصوص قرآنی میں نہیں	۱۸۵	تمام چیزیں مخلوق ہیں	۱۸۶
صوفیاء مجردات کو حادث بالزمان مانتے ہیں	۱۸۶	عالم مجردات کا مسئلہ کشفی ہے	۱۸۷
توافق اور اخذ میں فرق	۱۸۷	اختیار تشریعی و تکوینی اللہ کیلئے مخصوص	۱۸۸
اباحت بھی شریعت پر موقوف ہے	۱۸۸	حلال و حرام کرنا بھی حق تعالیٰ کا کام ہے	۱۸۹
حلال و حرام کہنے کا مطلب	۱۸۹	مسلمان دنیوی امور میں بھی خود مختار نہیں	۱۹۰
تحلیل و تحریم صرف اللہ کا کام ہے	۱۹۱	امور دنیوی میں خود مختار نہ ہونے سے متعلق	۱۹۱
صاحب نظر کون لوگ ہیں	۱۹۳	علم دین میں بھی تجربہ کی ضرورت مسلم ہے	۱۹۴
قانون الٰہی کو سمجھنا ہر ایک کے بس میں نہیں	۱۹۵	دین کا رزق پیدا کرنے کی ضرورت	۱۹۵
دنیوی امور کے احکام شرعی	۱۹۶	بروز قیامت غلبہ حق	۱۹۷
تابیر کا مفہوم	۱۹۸	نفخ جبرئیلؑ سے حضرت مریمؑ کا حمل	۱۹۸
علوم شرعیہ کے سامنے سائنس کی حقیقت	۱۹۹	اشرف العلوم اور ادنیٰ علم	۱۹۹

انبیاءؑ حقائق اشیاء عالم کے درپے نہیں	۲۰۰	حضرات صحابہؓ کا عشق رسول اللہ	۲۰۰
حضرات صحابہؓ کا خلوص	۲۰۱	تابیر کی خاصیت	۲۰۲
مباحات میں شریعت کو تصرف	۲۰۲	ہر امر میں انتظام مطلوب ہے	۲۰۳
اولیاء اللہ کی طبیعتوں میں بڑا انتظام ہے	۲۰۴	اسم اعظم کی نگہداشت اور اسکے حقوق	۲۰۴
اہل اللہ کے واقعات نازک مزاجی	۲۰۵	چند فضول سوالات	۲۰۷
سائنس کی تحقیقات کے فضول ہونیکا ثبوت	۲۰۸	ہر بے موقع فعل مذموم ہے	۲۰۹
حصول دنیا کی خاطر دین پر توجہ مذموم ہے	۲۱۰	دین کا طریقہ معلوم کرنیکی ضرورت	۲۱۲
اسباب عادیہ کا اختیار کرنا شرط ہے	۲۱۲	رجا اور غرور میں فرق	۲۱۳
ان شاء اللہ کہنے کی مزاحیہ حکایتیں	۲۱۵	اسباب میں تاثیر بھی حکم خداوندی کے سبب ہے	۲۱۵
ہر امر مشیت خداوندی کے تابع ہے	۲۱۶	ترقی کا مدار محض اسباب پر نہیں	۲۱۷
اعانت خداوندی	۲۱۷	صرف توجہ سے کام نہیں چلتا	۲۱۸
ہمت کے لئے گناہوں سے نفرت	۲۱۸	بلا قصد وسوسہ گناہ مضر نہیں	۲۱۸
گناہوں سے نفرت حاصل کرنیکا طریقہ	۲۱۹	شہوت دنیا کی مثال	۲۲۰
جوان کے تقویٰ کی مثال	۲۲۰	مسلمان کو کامل راحت جنت میں ملیگی	۲۲۱
راحت کی اصل قدر اہل مصیبت جانتا ہے	۲۲۳	خالص ایمان کی علامت	۲۲۳
نری تمنا سے کام نہیں چلتا	۲۲۴	اتباع ملت ابراہیم کا مفہوم	۲۲۵
اتباع فانی کی جزا	۲۲۶	خلاصہ بیان	۲۲۶

وعظ-۵....الرغبۃ المرغوبۃ

خلاصہ وعظ: تعلق مع الخلق اور خدمت خلق مطلقاً محمود نہیں بلکہ اس کے لئے قیود ہیں اور یہ کہ نفع لازمی نفع متعدی سے اقدم ہے۔

فہرست عنوانات

تعلق مع الخلق کے حدود	۲۳۱	انتظار نماز بحکم نماز ہے	۲۳۳
حضرت حاجی صاحبؒ کے علوم کی شان	۲۳۴	آیت متلو کا مدلول	۲۳۵
قرآن پاک کی قصر آیات	۲۳۶	امام اعظمؒ اور امام ابو یوسفؒ کی حکایت	۲۳۷
امامت میں کون افضل ہے	۲۳۸	تعلق مع الخلق مقصود بالذات نہیں	۲۳۹
نوجوان علماء کو ایک ضروری نصیحت	۲۳۹	تکبر کی حقیقت	۲۴۰
نوچندی کا میلہ	۲۴۲	دوسروں کی دلجوئی بھی عبادت ہے	۲۴۳
تمام عالم کو مراۃ جمال حق سمجھنا	۲۴۴	بعض پیرزادوں کی حکایت	۲۴۵
جوتا گھسائی کا لطیفہ	۲۴۶	حضرت حاجی صاحب کے علوم صحیحہ	۲۴۶
سوداگر اور طوطی کی حکایت	۲۴۷	حجۃ الاسلام حضرت نانوتوی کا معمول	۲۴۸
کاملین کا حال	۲۴۹	شیخ زبان ہوتا ہے اور مرید کان	۲۵۰
کتب تصوف کس کیلئے کار آمد ہیں	۲۵۱	عبادت کا معمول کتنا ہونا چاہیے	۲۵۲
چلہ سکوت	۲۵۳	عبادت میں ضرورت اعتدال	۲۵۵

افراط وتفریط پر ایک لطیفہ	۲۵۶	ایک سب جج کی حکایت	۲۵۹
ہر نماز کے بعد تین مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنا	۲۶۱	اصلاح خلق کا کام فرض کفایہ ہے	۲۶۲
تواضع میں ضرورت اعتدال	۲۶۳	طریق اصلاح کی شرط اول	۲۶۷
توجہ الی اللہ اصل مطلوب ہے	۲۶۷	بوقت فراغ مناسب معمول	۲۶۸
ذکر اللہ اور تجارت	۲۶۹	حرمات الٰہیہ کی ہتک	۲۷۰
توجہ الی الخلق سے حضور ﷺ کا حال	۲۷۱	حضرت عمرؓ کا نماز میں انتظام شکرکشی	۲۷۲
قلب کی تمنا اور اشتہار پر مواخذہ	۲۷۶	وساوس سے نجات کا سہل نسخہ	۲۷۷
عفت قلب کا مفہوم	۲۷۹	نفع لازمی نفع متعدی سے افضل ہے	۲۸۰
خلاصہ وعظ	۲۸۳	☆☆☆☆	

وعظ-۶ .... التصدی للغیر

خلاصہ وعظ: دوسرے کی اصلاح کے اتنا درپے نہ ہونا چاہئے کہ خود اس مصلح کی ضرر محتمل ہو۔ ذکر غیب کی ایک صورت غیب گوئی ہے ایک عیب جوئی مرض غیبت کا علاج۔

فہرست عنوانات

ہماری ایک خصلت	۲۸۵	اہل اللہ کا طرز	۲۸۶
اپنے عیوب سے بے فکری پر اظہار افسوس	۲۸۶	غلو ہر امر میں مذموم ہے	۲۸۸
بڑا بننا اپنے اختیار میں نہیں	۲۸۹	طریق میں اصلی شئی طلب ہے	۲۹۰
وصول مطلوب نہیں	۲۹۱	غیبت کی دینی و دنیوی مضرت	۲۹۱
ذکر ریائی	۲۹۲	غیبت گناہ جاہی ہے	۲۹۲
اپنی اصلاح کا مختصر طریقہ	۲۹۳	گناہ کی حقیقت	۲۹۳
قوت فکریہ کی عجیب خاصیت	۲۹۴	حضرت رابعہ بصریہؒ کی حکایت	۲۹۴
علم کی قسمیں	۲۹۵	رسول ﷺ نے بضرورت مذمت دنیا فرمائی	۲۹۵
حضرات اہل اللہ صاحب معانی ہیں	۲۹۶	حضرات اہل اللہ کا حال	۲۹۷
بجائے نحو کے محو ہونیکی ضرورت	۲۹۸	اپنی مصلحت سے وعظ کہنا بے سود ہے	۲۹۸
ہر شئی کا ایک موقع ہے	۲۹۹	ضلع اعظم گڑھ	۲۹۹
شان رسول اکرم ﷺ	۳۰۰	عیب گوئی کی دو صورتیں	۳۰۰
کسی کے درپے ہونا امر زائد ہے	۳۰۰	صحبت بد کا انجام	۳۰۱
ایمان کا تقاضا	۳۰۲	خلاصہ وعظ	۳۰۲

وعظ-۷....الاسراف

خلاصہ وعظ: اسراف کی حقیقت اور حدود۔ اسراف سے دین ودنیا دونوں خراب ہوجاتے ہیں۔ اسراف کی حقیقت۔ مصائب اکثر گناہوں اور بداعمالیوں سے آتے ہیں۔ مصیبت اور بلا کا فرق۔ بخل سے اسراف زیادہ مذموم ہے آج کل اسراف مال کو لوگ عیب نہیں سمجھتے۔ جنٹل مینی اور فیشن پر مفصل کلام آرائش اور نمائش کا فرق کافر اور مسلمان کا مال مار لینے اور دبا لینے میں کیا فرق ہے۔

فہرست عنوانات

رخصت پر عمل کرنا محمود ہے	۳۰۵	ربانی کا مفہوم	۳۰۶
ربانی کی حقیقت	۳۰۶	اسراف سے دین ودنیا دونوں برباد ہوتے ہیں	۳۰۸
اسراف کی حقیقت	۳۰۸	طاعون کا حقیقی سبب	۳۰۹
دین کا نام لیتے ہی کوتاہ نظری کا الزام	۳۱۱	مسلمانوں پر نزول مصائب کا سبب	۳۱۲
ترکوں سے حقیقی ہمدردی	۳۱۳	حضرات مقبولین پر انبار مصائب	۳۱۵
مجاہدہ اضطراریہ سے اصلاح نفس	۳۱۶	باطنی کلفت پر راضی رہنا صبر عظیم ہے	۳۱۷
قبض کی حکمتیں	۳۱۸	مقبولین پر کلفتیں آنے کی حکمت	۳۱۹
ایک مسئلہ دقیق	۳۲۰	مال اور علم میں فرق	۳۲۱
حق تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں	۳۲۲	مسبب واحد کے متعدد اسباب	۳۲۳
بلا اور مصیبت کی حقیقت	۳۲۴	حضرات اولیاء اللہ کا اشتیاق موت	۳۲۶
حضرت سلطان الاولیاء کے جنازہ کا حال	۳۲۸	حضرت شاہ ابوالمعالیؒ کی حکایت	۳۲۹
فراخی اور تنگی کا مدار مشیت الٰہی پر ہے	۳۳۱	اشراف نفس اور ادب شیخ	۳۳۲
طلباء کی عقلمندی	۳۳۴	طالب علمی کا فخر	۳۳۵
حضرت شاہ ابوالمعالیؒ صاحب کا فقر اختیاری	۳۳۶	باطنی دولت سے ظاہری مصیبت بڑی نعمت	۳۳۸
حضرت ذوالنون مصریؒ کی تواضع	۳۴۰	حضرت مولانا گنگوہیؒ کی تواضع	۳۴۱

اسراف بخل سے زیادہ برا ہے	۳۴۲	اسراف کا انجام	۳۴۲
حضرت عمر فاروق ؓ کا ایفاء عہد	۳۴۵	دو چیزیں مقوی قلب ہیں	۳۴۶
مسلمان بچوں میں مال کی قدر کم ہوتی ہے	۳۴۷	اسراف کی ایک خرابی	۳۴۸
خرچ میں کفایت شعاری کی ضرورت	۳۴۹	غیر ضروری اشیاء	۳۵۰
سفر میں ضروری سامان کی حاجت	۳۵۲	لارڈ فرن کا اسلامی وضع کو پسند کرنا	۳۵۴
نو تعلیم حضرات کا جدید زیور	۳۵۵	مستورات کا جوہر	۳۵۵
آجکل کے فیشن میں قید ہی قید ہے	۳۵۶	جدید فیشنوں میں اسراف کثیر	۳۵۸
لباس میں اسراف	۳۵۹	اسراف کی حد حقیقی	۳۶۱
صاحب ہدایہ کا عجیب نکتہ	۳۶۲	محقق کی شان	۳۶۳
حضرت مولانا گنگوہیؒ کی شیخ سے محبت	۳۶۳	غوث اعظمؒ کا لذیذ کھانوں کا استعمال	۳۶۴
حضرات عارفین کے لذائذ کے استعمال میں نیت	۳۶۵	نفس کا حق	۳۶۵
چار انگشت حریر کا استعمال جائز ہے	۳۶۶	دین میں شبہات پیدا ہونے کا سبب	۳۶۷
مفت کی قدر نہیں ہوتی	۳۶۸	علماء سے اسرار و علل احکام دریافت کرنا	۳۶۹
حریر کی خاصیت	۳۷۰	امتیاز شان کی نیت شرعاً کبر ہے	۳۷۰
چھوٹی بچیوں کو زیورات پہنانے کی قباحتیں	۳۷۱	سات برس کی بچی کو پردہ کی عادت ڈالنا	۳۷۲
حق تعالیٰ کی خاص عنایت کی گھڑی	۳۷۳	شادی بیاہ میں اسراف	۳۷۳
شوہر کے رشوت لینے کا سبب	۳۷۴	بناؤ سنگھار کا انجام	۳۷۴
آرائش و نمائش میں فرق	۳۷۵	اہل زینت کی اقسام	۳۷۶
آرائش کی شرعاً اجازت ہے	۳۷۷	تکبر نئی نئی ترکیبیں سکھاتا ہے	۳۷۷
صدقہ میں وسعت سے زیادہ خرچ کرنا	۳۷۸	اسراف کا ناجائز ہونے کا سبب	۳۸۰
ضعیف یا قوی طبیعت	۳۸۱	ایک بزرگ مولانا احمدؒ کی حکایت	۳۸۱
غریب آدمی کی فکر آرائش اسراف ہے	۳۸۳	احکام شریعت من گھڑت مسائل نہیں	۳۸۵
عشاق کا مذاق	۳۸۶	☆☆☆☆	

وعظ-۸.... الغاء المجازفة

خلاصہ وعظ: بدون دلیل شرعی کے محض رائے پر عمل کرنا جائز نہیں اجماع کے حجت ہونیکی دلیل۔ قرآن سے احکام مسجد پر مفصل کلام۔

فہرست عنوانات

آیت متلوکا شانِ نزول	۳۸۸	ایک عام غلطی	۳۸۹
دین میں ہر شخص اجتہاد کا مدعی ہے	۳۹۰	احادیث مبارکہ کے حجت ہونے کی دلیل	۳۹۱
ادلہ اربعہ	۳۹۲	حضرت امام مالکؒ کی قابلِ رشک دیانت علم	۳۹۳
زبان اور چیز ہے علم اور	۳۹۳	حقیقت علم تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے	۳۹۴
علوم حضرت حجۃ الاسلام نانوتویؒ	۳۹۵	طلباء کو بطور خاص حصول تقویٰ کی ضرورت	۳۹۵
سات برس کے بچے کو نماز پڑھانے میں حکمت	۳۹۵	جمالِ شریعت	۳۹۶
حق تعالیٰ شانہ سے محبت رکھنے کا اثر	۳۹۷	بچپن میں تربیت کی ضرورت	۳۹۷
حضرت زین العابدینؒ کی خشیت خداوندی	۳۹۷	علماء محققین کی صحبت کی ضرورت	۳۹۸
صحبت اہل اللہ کس صورت میں مفید ہے	۳۹۸	صحبت ناجنس سے خلوت بہتر ہے	۳۹۹
ایک دنیا دار عالم اور درویش	۴۰۰	حضرت علیؓ کی عجیب حکایت عدل	۴۰۱
اتباع ظن مہلک مرض ہے	۴۰۲	جنازہ میں چار تکبیرات فرض ہیں	۴۰۳
اغلاط العوام	۴۰۴	مسائل معلوم کرنے کا قاعدہ کلیہ	۴۰۵
مردار کی ہڈی بعد رطوبت خشک ہوجانے کے پاک ہے	۴۰۶	ہر مسئلہ کی وجہ معلوم ہونا لازم نہیں	۴۰۷

خطباتِ حکیم الامت

''اصلاح اعمال'' جلد-۲۶

وعظ-۱.... الصالحون

خلاصہ وعظ: طریقہ اصلاح حال یعنی حالت درست وہی ہے جو عنداللہ درست ہو اصلاح وحی پر موقوف ہے آج کل بہتوں کا مذاق یہ ہے کہ نیکی کو محض نفع رسانی مخلوق میں منحصر سمجھتے ہیں احکام شرعیہ میں مصالح بیان کرنے کی حقیقت، وحی اور عقل کا فرق، تقلیل تعلقات اور ترک دنیا سے نور پیدا ہوتا ہے۔ فہم میں گو وہ مقبول نہ ہو کیونکہ مقبولیت کیلئے ایمان شرط ہے حقیقت شناس صوفیاء ہی ہیں جتنا فہم اتنا مواخذہ، تقلید صحابی کو بھی واجب ہے ائمہ اربعہ کی تقلید کی وجہ اور ائمہ مجتہدین پر اجتہاد ختم ہونے کی دلیل، قرآن کا ترجمہ دیکھنا بعضوں کو حرام ہے ذوق سلیم بغیر صحبت کے حاصل نہیں ہوتا ہے۔ اصلاح حال واجب ہے اور اس کا طریقہ ہر کام میں اپنی رائے و ہوائے نفسانی کو چھوڑ کر حضور صلی اللہ عیہ وسلم کا اتباع کرنا ہے۔

فہرست عنوانات

اچھی حالت کون سی ہے	۲۷	اصلاح وحی پر موقوف ہے	۲۷
دین کا خوب ساختہ خلاصہ	۲۸	احکام شرعی میں مصالح بیان کرنیکی حقیقت	۲۸
بعض امور شرعی کا حسن مدرک بالعقل ہے	۲۸	عقیدہ توحید ورسالت ثابت بالعقل ہیں	۲۹

دین عقل کے موافق ہونے کا مفہوم	۲۹	وحی اور عقل کا فرق	۲۹
عقل بعض اپنے مدرکات میں بھی حیران ہوتی ہے	۳۰	احکام شرعیہ میں اختلاف کا سبب	۳۲
علماء ظاہر اور باطن کے معالجہ میں فرق	۳۲	ترفع اور تکبر کا عملی علاج	۳۴
اہل اللہ کی نظر بہت دقیق ہوتی ہے	۳۴	اختلاف کبھی اختلاف فہم کیوجہ سے ہوتا ہے	۳۵
سلف کا طرز مناظرہ	۳۵	احکام الٰہی کے رائے سے نہ معلوم ہونیکا راز	۳۵
نصوص کی خاصیت	۳۶	تقلیل تعلقات اور ترک دنیا کی خاصیت	۳۸
ایک پکے مسلمان اعرابی کی حکایت	۳۸	صوفیاء حقیقت شناس	۳۹
اعرابی کے مسلمان ہونے کے فتویٰ کی دلیل	۳۹	ایک کفن چور کی خوف خداوندی پر مغفرت	۴۰
فہم کے مطابق مواخذہ	۴۱	فرقہ مجسمہ کی لغویات	۴۲
فہم کے موافق ایک لطیفہ	۴۴	بہتر فرقے بننے کا سبب	۴۵
اہل باطل واہل حق کا فرق	۴۵	باطل اور حق کے پہچاننے کا سہل طریقہ	۴۶
قول صحابیؓ بھی حجت ہے	۴۷	مجتہد پر صحابیؓ کی تقلید واجب ہے	۴۸
حضرات صحابہ حضورؐ کے مزاج شناس تھے	۴۹	فقہی قیاس اور رائے میں فرق	۵۰
اتباع فقہ اتباع وحی ہونے کا مفہوم	۵۱	تقلید کی حقیقت کی مثال	۵۲
آئمہ اربعہ کی تقلید کی وجہ	۵۲	آئمہ مجتہدین پر اجتہاد ختم ہونیکی دلیل	۵۲
ارکان دین میں تراش خراش کی خودرائی	۵۳	فقہ پر اعتبار نہ کرنے کا انجام	۵۳
بدفہموں کو ترجمہ کلام پاک دیکھنا حرام ہے	۵۴	ہر فن سیکھنے سے آتا ہے	۵۵
رویت ہلال میں تار کی خبر معتبر نہیں	۵۷	عدالت میں تار پر اعتماد نہیں کیا جاتا	۵۸
بعض شبہات سے ایمان رخصت ہوجاتا ہے	۵۸	ترجمہ دیکھنے والوں کی غلطیاں	۵۹
دین کے بارے میں عدم احتیاط کی مثال	۶۰	ذوق سلیم بلاصحبت کے حاصل نہیں ہوتا	۶۲
بے قاعدہ کام سے نتیجہ حاصل نہیں ہوتا	۶۳	صحبت کی شرط	۶۳
علم انکشاف حقیقت ہی کا نام ہے	۶۴	نمدہ کھانے کا قصہ	۶۵
آدمی ناپید ہوگئے ملک خدا گدھوں نے لے لیا	۶۶	علم کا کمال محیط ہونے سے ہوتا ہے	۶۶
تفویض طلاق کا حکم	۶۷	اندھے کی کھیر کا لطیفہ	۶۹

مدہوش کی طلاق واقع نہیں ہوتی	۷۰	رضائے الٰہی کا طریق وحی سے معلوم ہوتا ہے	۶۱
وعظ کے نام کا تناسب	۷۲	تفسیر آیت متلوہ	۷۴
لفظ استغناء کا بے موقع استعمال	۷۵	تعلیم معاشرت	۷۷
عشق الٰہی کی حد	۷۹	مجاذیب مرفوع القلم ہیں	۸۱
ہر کام کے حدود	۸۲	فنافی الاطاعت لازم ہے	۸۳
عاشق کا مذہب	۸۴	قرآن شریف سے احکام معلوم کرنیکا طریقہ	۸۷
ملک صحابہؓ	۸۸	آیت مبارکہ کثرت رائے کے خلاف اتری	۹۱
حضرت عمرؓ کی رائے کی موافقت کی جائے	۹۲	کثرت رائے مطلق حجت نہیں	۹۴
قرآن پر ایمان لانا شرط ایمان ہے	۹۶	کافر کے اعمال کا صلہ	۹۹
کفار کا بے بنیاد ثمرہ	۱۰۰	اللہ تعالیٰ کے غصہ سے بچنے کی تدبیر	۱۰۱
غصہ کا علاج	۱۰۲	آیت مدہیتہ سے متعلق ایک بزرگ کا ارشاد	۱۰۴
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود سراپا رحمت	۱۰۵	والدین کے حقوق کی رعایت	۱۰۹
تفسیر بے نظیر حقوق والدین	۱۱۰	مشرک دشمن کیلئے ضابطہ اور قانون	۱۱۰
رہبران قوم کا مافی الضمیر	۱۱۲	رضائے حق کی لذت	۱۱۵
اصرار علی المعصیت کی خاصیت	۱۱۷	اصلاح کا اصل الاصول	۱۱۹
ایمان باللہ کیلئے	۱۲۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حکم بتانے کا امر	۱۲۳
ہمارے سارے کام ناقص ہیں	۱۲۵	رسول اکرمؐ کی محبوبیت کے دلائل	۱۲۷
اصل موثر فضل الٰہی ہے	۱۲۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان محبوبیت	۱۲۹
علماء حقانی کی شان	۱۳۲	ایمان کی علامت	۱۳۴
اختلاف میں ناکامی نہ ہونیکا واقعہ	۱۳۵	اختلاف میں ناکامی ہونے کی ایک نظیر	۱۳۶
مجتہدین کے اختلاف کا حکم	۱۳۸	ائمہ مجتہدین کی شان	۱۴۰
ایک متبع ھوی کا ساس کو حلال کرنا	۱۴۲	ام مزنیہ سے نکاح حرام ہے	۱۴۴
حضرت ابن المنصور کو سولی چڑھانے کا واقعہ	۱۴۴	ہر امر میں اتباع سرور دو عالمؐ کی ضرورت	۱۴۶
سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان	۱۴۸	صالحین کا مفہوم	۱۵۰

وعظ-۲.... تسہیل الاصلاح

خلاصہ وعظ: اصلاح اعمال اعمالِ صالحہ وہی ہیں جن سے آخرت کی منفعت حاصل ہو ضروری اعمال صالحہ یعنی ارکان اربعہ آج کل لوگوں پر گراں ہیں ان کی گرانیوں کے سہل کرنے کا طریقہ دل اور زبان کو درست رکھنا ہے۔

فہرست عنوانات

خطبہ مسنونہ	۱۵۴	کونسا نفع قابل تحصیل ہے	۱۵۵
منفعت دنیا کا حال	۱۵۷	کوشش سے دنیا کا مل جانا ضروری نہیں	۱۵۷
دنیا کی ہر منفعت میں کدورت ہے	۱۵۸	جنت میں حسد نہ ہوگا	۱۵۹
اہل جنت کو مقام رضا حاصل ہوگا	۱۵۹	مضرت دنیا کو فنا نہیں	۱۶۰
مضرت دنیا کے منافع	۱۶۰	منفعت اخرویہ قابل تحصیل ہے	۱۶۱
مضرت آخرت سے بچنے کا طریق	۱۶۱	عقل پرستوں کی بیہودہ رائے	۱۶۱
منطقیوں کی صحبت کا اثر	۱۶۲	سفر حج سفر عشق ہے	۱۶۲
چند خوش نصیب بزرگ	۱۶۳	امت محمدیہ پر خصوصی فضل خداوندی	۱۶۳
احکام شرعیہ عقل کے خلاف نہیں	۱۶۴	مشقت اور الجھن دور کرنیکا طریقہ	۱۶۵
تقویٰ کو اصلاح اعمال اور گناہوں کی مغفرت میں پورا دخل ہے	۱۶۶	خوف سے روکنے والی دو چیزیں	۱۶۶
لسانی اعمال سب جوارح کے اعمال سے زیادہ ہوتے ہیں	۱۶۷	جوارح اور زبان کا ایک فرق	۱۶۹
تعلقات کے دوقسام	۱۶۹	بجائے ناز کے نیاز کی ضرورت ہے	۱۷۰
حصول خوف کا طریق	۱۷۱	اللہ کی محبت حاصل ہونے کا طریقہ	۱۷۲

وعظ-۴....الاسعاد والابعاد

خلاصہ وعظ: ہر کام میں اس بات کو سوچنا چاہئے کہ یہ آخرت کیلئے مفید ہے یا مضر اگر مفید ہو اس کو کیا جائے اگر مضر ہو نہ کیا جائے اس طرح ان شاء اللہ بہت جلد معاصی سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

فہرست عنوانات

خطبہ مسنونہ	۱۷۴	اظہار نعمت مامور بہ ہے	۱۷۵
اخلاق رذیلہ اور اخلاق حمیدہ	۱۷۶	مجاہدہ کی حقیقت	۱۷۶
دعائے مغفرت مطلوب ہے	۱۷۷	اجابت دعا کا صریح وعدہ	۱۷۸
گناہ نہ ہونے کا علم نہ ہونا درست نہیں	۱۷۹	احادیث دعا میں بہت علوم ہیں	۱۸۰
کل جدید لذیذ پر ایک لطیفہ	۱۸۴	غرباء کی اللہ کے یہاں قدر و منزلت	۱۸۴
اہل لطائف کے یہاں معمولی سے معمولی باتیں بھی علمی مضامین بن جاتے ہیں	۱۸۵	حکایت اقطاب ثلاثہ	۱۸۶
لطیفہ الفاضل للقاسم	۱۸۷	مزاح میں حسب موقع ایہام کی اجازت ہے	۱۸۸
حرکت فی الزمان ممکن نہیں	۱۸۹	سلوک میں ہر حال میں ترقی کرنیکی ضرورت	۱۹۱
اکابر صوفیاء کی عمدہ لباس وغذا میں نیت	۱۹۴	آثار رحمت کا مشاہدہ امر	۱۹۵
مزاح کا اصل مقصد	۱۹۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دبدبہ	۱۹۸
جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دبدبہ ہیبت	۲۰۰	حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ کا رعب و دبدبہ	۲۰۰
مولانا شاہ فضل الرحمٰن قدس سرہ کی تیزی	۲۰۰	بزرگوں کے مزاح میں حکمت	۲۰۳

انسان عالم اکبر ہے	۲۰۴	ایک رند کی حکایت	۲۰۶
ایک مراقبہ کا القاء	۲۰۸	خشیت اعتقادی	۲۰۹
وعظ الاسعاد و بعاد کا مفہوم	۲۱۱	اعیاھم میں ترتیب معراج	۲۱۲
شاعروں کا مبالغہ	۲۱۴	انطباق آیت متلوہ	۲۱۶
صراط الرسولؐ دراصل صراط اللہ ہے	۲۱۸	حق سبحانہ وتعالیٰ کی شان	۲۱۹
مشائخ کا دامن صراط الرسولؐ پر چلنے کا وسیلہ	۲۲۱	حضرت مجدد قدس سرہ کا ایک واقعہ	۲۲۲
بے خطر راستہ صراط حق ہے	۲۲۵	وصکم کا مفہوم	۲۲۶
خلاصہ نجات	۲۲۶	احکام شعبان	۲۲۸
عمل قلیل کے دوام میں برکت	۲۳۰	بدعات کا خاصہ	۲۳۲
کھانے میں حضرت ضامن شہید کا اتباع سنت	۲۳۳	دستار بندی وصیت عملی ہے	۲۳۶
تینوں آیات کے آخر میں ذالکم وصکم کا عجیب نکتہ	۲۳۷	گناہوں سے بچنے کی ہمت کی ترتیب	۲۳۸

وعظ-۳....الخلط

خلاصہ وعظ: اعمال صالحہ میں نیت حق تعالیٰ کو خوش کرنے کی اور اصلاح باطن کی رکھے، گناہ ہوجائیں تو ندامت کا اعتراف کرے بزرگوں کی صحبت اختیار کرے انشاءاللہ خلط کی حالت جاتی رہے گی۔

فہرست عنوانات

شان نزول	۲۴۰	شان مرادیت	۲۴۲
حکایت حضرت شاہ ابوالمعالیؒ	۲۴۳	حکایت حضرت شیخ عبدالحق ردولوی	۲۴۴
حضرت کعبؓ اور انکے احباب کے واقعات	۲۴۶	جہاد فرض عین اور فرض کفایہ	۲۴۷
کلام الٰہی کی ایک عجیب شان	۲۴۸	ترجمہ قرآن کیلئے ایک ضروری ہدایت	۲۴۸
حضرات صحابہ رضی اللہ عنہ کا ایمان	۲۴۹	ہمارے اعمال کی مثال	۲۴۹
کلام اللہ کی شان بلاغت	۲۵۰	تسبیحات سیدنا فاطمہ کا شان ورود	۲۵۱
موذن کی فضیلت	۲۵۲	اہل یورپ کی تقلید	۲۵۴
ایک بزرگ کی حکایت	۲۵۵	حضرات انبیاء علیہم السلام کی شان	۲۵۵
آج کل کی ایک بے ہودہ رسم	۲۵۵	حکایت مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری	۲۵۸
عام مسلمانوں کی تین حالتیں	۲۵۸	خود کو مقدس سمجھنے کی عجیب مثال	۲۵۹
معصیت کی صورت اور حقیقت	۲۶۰	انبیاء علیہم السلام کی عصمت کی دلیل	۲۶۱
حضرات انبیاء کے معصوم ہونیکی عقلی دلیل	۲۶۱	حسنات اور سیئات کے خلط کا سبب	۲۶۲
مرض خلط کا علاج	۲۶۳	گناہ کا علاج ندامت اور اعتراف ہے	۲۶۵
بھونے کی دو علتیں	۲۶۶	صالح نیت اعمال میں	۲۶۶
ہمارے حسنات کی مثال	۲۶۷	نیکیاں نہ چھوڑنے کی نصیحت	۲۶۸
ایک نجومی کی حکایت	۲۶۸	گناہوں میں الجھے ہوؤں کو وصیت	۲۶۹
ایک عجیب حکایت	۲۶۹	اہل اللہ سے ہر حال میں وابستگی کی ضرورت	۲۷۰
بزرگوں کی محبت کا ثمرہ	۲۷۰	بزرگوں کی صحبت اختیار کرنیکی ضرورت	۲۷۱

وعظ-۵....المباح

خلاصہ وعظ: مباحات اور افراط وتفریط کی مضرتیں۔ مباحات کی کثرت باوجود مباح ہونے کے مورث فسادات اور منافی خشوع ہے اسی طرح بہت تقویٰ اور خشکی کرنا بھی دینداری نہیں۔

فہرست عنوانات

ظاہر کا اثر باطن پر	۲۷۵	امورول بہ دل کا پکا ہے	۲۷۵
خشوع کی ضرورت	۲۷۵	مباح کی دو قسمیں	۲۷۹
شریعت کی سعت ورحمت	۲۸۰	سجدہ شکر کی ممانعت کا سبب	۲۸۰
مسئلہ مذکور کا قرآن سے ثبوت	۲۸۱	جملہ بدعات کی وجہ ممانعت	۲۸۱
مباحات میں عورتوں کا انہماک	۲۸۳	بزرگوں کی مختلف شانیں	۲۸۷
حضرت نجم الدین کبری کی حکایت	۲۸۹	حضرت حاجی صاحب کے خادم کی حکایت	۲۹۰
مباحات کے انہماک کے مضر ہونیکا ثبوت	۲۹۴	مباحات میں اعتدال کی ضرورت	۲۹۹

وعظ-۶....السوال

خلاصہ وعظ: دین کے مسائل کی تحقیق کے آداب' احکام شریعہ سے جہل کا مرض ظاہری مرض سے سخت تر ہے۔

فہرست عنوانات

ایک ضروری امر	۳۰۶	جہل کا شفاء مرض سوال ہے	۳۰۷
جہالت خود مرض ہے	۳۰۷	امراض باطنیہ سے ہماری لاپروائی	۳۰۸
احکام شرعیہ سے لاعلمی خود مرض ہے	۳۰۹	رسول ﷺ کی امت پر شفقت	۳۰۹
امراض روحانی کا انجام	۳۱۱	دنیا کی مثال	۳۱۲
دین سے بےفکری پر اظہار افسوس	۳۱۳	امراض جسمانی اور روحانی میں فرق	۳۱۴
مرض جسمانی و مرض روحانی کے معالجین	۳۱۴	عورتوں کا دنیا میں انہماک و اشتغال	۳۱۵
صرف رونا کارگر نہیں	۳۱۵	دین کے مسائل پوچھنے کے آداب	۳۱۷
علاج کرانے کا ایک ادب	۳۱۸	☆☆☆☆	

وعظ-۷....ذم المکروہات

خلاصہ وعظ: حفاظت زبان، سوال و کواف کی مذمت سب زبانوں کے گناہوں میں مبتلا ہیں ان سے بچنے کا طریقہ چار چیزوں سے ممانعت۔ ایک قیل و قال سے دوسرا۔ کثرت سوال سے یعنی مانگنا تیسرا! علماء کو لایعنی سوالات سے دق کرنا۔ چوتھے مال کا ضائع کرنا اس کی اصل قلت شکر ہے اور اس کا بیان۔

فہرست عنوانات

شریعت کی تعلیمات ہمارے امراض کا علاج	۳۲۰	مریض کا خود کو مریض نہ سمجھنا حماقت ہے	۳۲۱
نبوت کو مذہبی خیال سمجھنا کفر ہے	۳۲۲	امراض کی دو قسمیں	۳۲۳
گناہ کی دو قسمیں	۳۲۴	امراض باطنی کی مثال	۳۲۴
قانون الٰہی کو ہر کام میں مداخلت کا حق ہے	۳۲۵	دل کے امراض	۳۲۷
امراض قلب اشد ہیں	۳۲۷	اصلی مجاہدہ	۳۲۸
طلبا کا تکبر	۳۲۹	حسد بہت مخفی مرض ہے	۳۲۹
حسد اور غبطہ میں فرق	۳۳۰	دوزخ کی آگ	۳۳۰
امراض باطنی	۳۳۱	ہماری انتہائی غفلت	۳۳۳
خوف خداوندی کی ضرورت	۳۳۴	مطیع کا حال	۳۳۵
ذاکر دین دار کو کبھی پریشانی نہیں ہوتی	۳۳۸	کسی درویش نے سلطنت اختیار نہیں کی	۳۳۸
بلائے عام	۳۴۰	اسباب پردہ ہیں	۳۴۱
اہل اللہ کس بناء پر نافرمانی نہیں کر سکتے	۳۴۲	حضرت ماعز بن مالک کا عشق الٰہی	۳۴۳
حضرت ماعزؓ کو خدا ترس ہونے کی بشارت	۳۴۵	طالب خدا سے معصیت ہو جانے میں حکمت	۳۴۵

کراہت کا مفہوم اور اس کی تحدید	۳۴۶	حکمت کے تین اصول	۳۴۷
زبان کے گناہوں سے بچنے کا طریق	۳۴۸	زبان کے گناہ	۳۴۸
تخلیق زبان کا مقصد	۳۴۹	حرکت زبان کتنے عضلات کی حرکت کے بعد ہوتی ہے	۳۵۱
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نصیحت	۳۵۲	مبتدی کو وعظ گوئی سے ممانعت میں حکمت	۳۵۲
بڑوں کی باتیں	۳۵۳	ہماری صریح طاعت کا حال	۳۵۳
جھوٹی گواہی دینے کا حکم	۳۵۵	بعض سوداگروں کی مکاری	۳۵۵
غیبت کی خرابیاں	۳۵۷	غیبت سے عداوت پیدا ہوتی ہے	۳۶۰
سفلی عملیات موجب شرک ہیں	۳۵۲	فساد کا انجام	۳۶۲
خصوصیت شریعت	۳۶۳	آج کل کی تہذیب	۳۶۴
ہدیہ اور رشوت میں فرق	۳۶۵	اہل اللہ کی پرلطف زندگی	۳۶۷
ریا اور سمعہ مہلک مرض ہے	۳۶۸	نفس کا مکر	۳۶۹
زیادہ بولنے کا انجام	۳۷۲	بلاتحقیق بات کرنا گناہ ہے	۳۷۲
سنی سنائی بات کو نقل کرنے کی ممانعت	۳۷۴	خاموشی کے منافع	۳۷۵
فضائل میں بھی موضوعات کا بیان	۳۷۵	واقعی باتوں کا اثر	۳۷۶
شاعر مرفوع القلم نہیں	۳۷۷	دین و دنیا کی مفید باتیں	۳۷۸
ایک قصہ باغیانہ	۳۷۹	زبان کا مواخذہ	۳۸۰
ایک بندہ	۳۸۰	شریعت پر افتراء	۳۸۱
ناول تخریب الاخلاق ہیں	۳۸۳	مصنف کی قلبی ظلمت کا تصنیف پر اثر	۳۸۳
اولاد کو غیر مستند کتب کے مطالعہ سے روکئے	۳۸۴	امتثال امر	۳۸۵
مستورات کی آواز کا پردہ	۳۸۵	عورتوں کیلئے دینی کتب کا دستور العمل	۳۸۶
قرآن وحدیث کے ترجمہ کی مثال	۳۸۸	عورتوں کی خوش اعتقادی	۳۸۹
اہل باطل کی کتب کا مطالعہ مضر ہے	۳۹۱	نامشروع تحریر کا حکم	۳۹۲

دین و دنیا کی عافیت	۳۹۲	کفارہ مجلس	۳۹۴
عطیہ الٰہی	۳۹۵	کثرت کلام کا منشاء	۳۹۶
مجموعۃ الامراض	۳۹۷	اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے مقاصد	۳۹۷
بزرگوں کے ازالہ تکبر کے چند واقعات	۳۹۸	آج کل کا خبط	۴۰۰
باہمی محبت عجیب چیز ہے	۴۰۱	شریعت کا بے نظیر تمدن	۴۰۲
حقیقی محبت	۴۰۲	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سادگی	۴۰۴
معاشرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۵	فتح بیت المقدس کے وقت حضرت عمرؓ کا عالم	۴۰۶
فضیلت جزئی تو ہر شخص کو حاصل ہے	۴۰۸	قومی ترقی کا اصل الاصول	۴۰۹
زیور کے مفاسد	۴۱۰	بلاغت حدیث	۴۱۲
عمل کا مقصد	۴۱۴	اعانت علی المعصیت بھی معصیت	۴۱۵
سوال کی دو صورتیں	۴۱۶	عالیشان مسجد بنانا ضروری نہیں	۴۱۷
اہل کمال مدرسین کی ضرورت	۴۱۸	طلباء کو معقول وظیفہ دینے کی ضرورت	۴۱۹
مدرسہ کی اصل غرض	۴۱۹	حضرات صحابہ کا ادب	۴۲۱
بنی اسرائیل کی بے ادبی کا انجام	۴۲۱	برکت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲۲
عورتوں سے خطاب	۴۲۳	کام کی بات	۴۲۴
کثرت سوال کا منشاء	۴۲۵	علماء کی کوتاہی	۴۲۶
اضاعت مال کا شرعی مفہوم	۴۲۷	جملہ رسوم کا مبنیٰ	۴۲۸
تقریبات کا زیادہ تر مدار مستورات ہیں	۴۲۹	حضرت سیدۃ النساء کی شادی کا حال	۴۳۰
سادگی سے شادی کی ضرورت	۴۳۱	قدر مال کی ضرورت	۴۳۱
رئیس ضلع بلند شہر کے رسم جہیز ختم کرنیکا فیصلہ	۴۳۴	شادی بیوہ کی بناء	۴۳۷
شادی کے متعلق جاہلوں کی اصطلاح	۴۳۷	غمی میں ایصال ثواب کیلئے اجتماع	۴۳۸
خواجہ عبیداللہ اور جامی رحمہم اللہ کی حکایت	۴۴۰	مسلمانوں کی تباہی کا اصل سبب	۴۴۱

وعظ-۸....اصلاح النفس

خلاصہ وعظ: اپنی اصلاح کی فکر اہم ہے آخرت کی فکر کتنی ضروری ہے آخرت سے ہم کو بہت غفلت ہے، اصلاح کیلئے دو چیزوں کی ضرورت ہے اول علم دوم اہل اللہ سے تعلق۔

فہرست عنوانات

علوم کی دو قسمیں	۴۴۵	اپنی فکر کی اصلاح کی ضرورت	۴۴۶
موت سے فراموشی	۴۴۷	گناہوں سے ہماری دلیری	۴۴۸
اللہ تعالیٰ کا حکم	۴۴۸	اپنے گناہوں سے غفلت کی عجیب مثال	۴۴۹
مبتلائے وہم مرض نفسانی	۴۵۰	آخرت سے ہماری غفلت	۴۵۱
امراض باطنی اور معاصی میں اصل تدبیر	۴۵۲	شیطان کی رہزنی	۴۵۳
تمنا اور ارادہ میں فرق	۴۵۵	نری تمنا سے کام نہیں چلتا	۴۵۶
حضرت یوسفؑ کی عالی ہمتی کی حکایت	۴۵۷	موت سے ایک ساعت بھی مہلت نہیں	۴۵۸
ارادہ کیساتھ بزرگوں کی توجہ کی ضرورت ہے	۴۶۰	راہ طریقت پر چلنے کی ضرورت	۴۶۱
شیخ کا کام راہ بتلانا ہے	۴۶۲	مفت چیز کی قدر نہیں ہوتی	۴۶۳
شیخ کامل کا انداز تربیت	۴۶۳	بزرگی کا معیار	۴۶۴
نظر اور توجہ کا اثر	۴۶۵	حکایت حضرت حافظ شیرازیؒ	۴۶۷
حکایت حضرت سلطان نظام الدین اولیاءؒ	۴۶۸	آخرت سے غفست	۴۶۹
حضرات انبیاء علیہم السلام کا حال	۴۷۱	روزانہ محاسبہ نفس کی ضرورت	۴۷۱
اہل اللہ سے تعلق کا منشاء	۴۷۱	شیطان کی شرارت	۴۷۲
اصلاح نفس کا تتمہ تدبیر	۴۷۲	☆☆☆☆	

وعظ-۹.....الارتیاب والاغتیاب

خلاصہ وعظ: بدگمانی اور غیبت سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تمام اعمال کے کچھ نسب نامے یعنی مناشی و علل ہیں جن کو صوفیاء کرام نے سمجھا ہے اور دعا کو بھی اصلاح حال میں بڑا دخل ہے۔

فہرست عنوانات

تکبر کا علاج نماز سے	۴۷۶	نماز کا منشاء	۴۷۷
تفاوت فہم	۴۷۷	بعض علوم سینہ بہ سینہ کا خیال غلط ہے	۴۷۸
بعض علوم فہم عالی سے سمجھ آتے ہیں	۴۷۹	دعا کی خاصیت	۴۷۹
دعا سے راحت قلب نصیب ہوتی ہے	۴۸۰	برکت کا اندازہ مشاہدہ سے ہوتا ہے	۴۸۲
تقوی کو زیادت فہم میں بڑا دخل ہے	۴۸۵	اہل اللہ کی مسلمانوں پر شفقت	۴۸۸
اہل شریعت اہل طریقت اہل حقیقت	۴۸۸	آداب مشائخ	۴۹۰
حضرات صحابہ کی محبت رسول اللہ ﷺ سے	۴۹۱	جائے بزرگان بجائے بزرگان	۴۹۲
ادب کا منشا مشائخ کو اذیت سے بچانا ہے	۴۹۳	حضرت مولانا محمد قاسم صاحب کا لطیفہ	۴۹۴
ادب کا مدار	۴۹۵	غصہ کا علاج	۴۹۷
بدگمانی کے مرض کا سبب	۴۹۷	وسوسہ کا علاج	۴۹۸
معالجاتی مشائخ اور قرآن مجید و حدیث	۴۹۹	صوفیاء کی تعلیم کا حاصل	۵۰۰
بدگمانی کا علاج	۵۰۱	غیبت کا منشاء	۵۰۲
غیبت کا ضرر و مفسدہ	۵۰۲	اتفاق کی جڑ	۵۰۳

افتراق کا علاج	۵۰۳	شاہجہاں کے صعوبت زدوں کی حکایت	۵۰۴
نماز میں خشوع کی ضرورت	۵۰۵	نسیان کا منشاء	۵۰۶
حقوق العباد کی چار قسمیں	۵۰۸	غیبت کے حدود	۵۰۸
حضرت داؤد علیہ السلام کا واقعہ امتحان	۵۰۹	حضرات مجتہدین کا خوف الٰہی	۵۱۱
تجسس کے بعض افراد دقیق ہیں	۵۱۲	مسئلہ استیذان	۵۱۴
حکایت حضرت مرزا جانجاناں مظہرؒ	۵۱۵	رسالہ آداب المعاشرت	۵۱۵

وعظ-۱۰...علاج الکبر

خلاصہ وعظ: علاج کبر اور کبر پر وعید، رسوم شادی وغیرہ کا منشاء کبر ہے۔ جہیز، ولیمہ، عقیقہ کے منکرات اور رسوم مروجہ کی اصل کا بیان جب کوئی کام کرے تو سوچ لے کہ قیامت میں اس کے متعلق باز پرس تو نہ ہوگی اور جو کام ایسے ہوگئے ہوں ان سے توبہ کرے۔

فہرست عنوانات

کبرام المعاصی ہے	۵۱۷	کبر تمام مفاسد کی جڑ ہے	۵۱۸
کفر و شرکت کا مبنی	۵۱۸	عظمت صرف حق تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے	۵۱۹
صفت کبر مضاد ایمان ہے	۵۱۹	ہماری طاعات اور تکبر	۵۲۰
نماز پڑھنے سے تکبر پیدا ہو اس کا علاج	۵۲۰	رسومات بیاہ و شادی میں تفاخر کا منشاء	۵۲۱
کبر کیساتھ رضا و فرح قریب کفر کے ہے	۵۲۱	آجکل رسومات زیادہ خطرناک ہیں	۵۲۲
جہیز دینے کی آسان صورت	۵۲۳	نفس ولیمہ اور اسکی حقیقت	۵۲۴
طعام الموت کا مفہوم	۵۲۵	مبنی علی الکبر رسومات	۵۲۶
رسومات سے منع کا ثبوت	۵۲۶	حضرت سیدۃ النساء کی منگنی کا حال	۵۲۷
ہندوانہ رسومات اور انکا اثر	۵۲۷	سلطان محمود غزنوی کی بت شکنی	۵۲۸
حضرت سیدۃ النساء کا جہیز	۵۲۹	بہوڑا کا حال	۵۳۰
جہل مرکب اور قلب کی موت	۵۳۱	کبر اور اس کا مفہوم	۵۳۲
تمام عبادات کی اصل تذلل ہے	۵۳۳	تکبر کے علاج کی آسان اور مفید تدبیر	۵۳۳
مستورات کی اصلاح کی آسان تدبیر	۵۳۴	تمام مفاسد کا علاج	۵۳۵
آخرت کے احوال و آفات کو سوچنے کی ضرورت	۵۳۶	عورتوں کے قبرستان جانے کا حکم	۵۳۶

خطباتِ حکیم الامت

''فضائل علم'' جلد-۲۷

وعظ-۱.... تعظیم العلم

خلاصہ وعظ: علم دین کی ضرورت اور اس کے اقسام، علم سے مراد وہ علم ہے جو خلوص کے ساتھ حاصل ہو جو علم طلب عزت وجاہ کے لئے ہو یا جو علم اغراض ومقاصد کا تابع ہو وہ علم مراد نہیں علوم شرعیہ کے حصول کی سخت ضرورت ہے اس کے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

فہرست عنوانات

وعظ کا اصل مقصود	۱۸	دلائل توحید	۱۹
مسئلہ تصور شیخ	۱۹	ایک فطری امر	۲۰
اکثر اشکالات کا سبب	۲۱	ضال کے معنی ومفہوم	۲۱
گمراہ اور تسخیر کے دو معنی	۲۲	شرف انسان کا مبنی	۲۳
شرف نسب پر فخر جائز نہیں	۲۴	ہر انسان کی استعداد	۲۴
اشرف المخلوقات کا مطلب	۲۵	تفسیر عجیب	۲۵
انسان کی مثال	۲۶	خلق عالم کا مقصود	۲۷

انسان کا کام	۲۷	اہل مناظرہ کے اشکال کا جواب	۲۸
موجد کا کام	۲۹	متعدد عبادات میں حکمت	۳۲
کسی ایک حالت پر انسان کو قرار نہیں	۳۲	انسان کی چلبلی طبیعت	۳۳
انسان کی حالت	۳۳	بچوں کی ضد	۳۴
تین ہٹوں کا پورا کرنا مشکل ہے	۳۴	اللہ تعالیٰ کی رحمت عظیمہ	۳۵
مستقبل کی باتوں کے پہلے جاننے کا انجام	۳۵	میزبان کے لیے ایک ضروری ہدایت	۳۷
حضرت معاویہؓ اور ایک بدوی کی حکایت	۳۸	جنت کو پہلے پیدا کرنے میں حکمت	۳۸
معبود ہونے کیلیے خالق ہونا ضروری ہے	۳۹	اہل عرب وجود صانع کے منکر تھے	۴۰
سارا قرآن دلائل توحید سے بھرپور ہے	۴۰	عبادت کی فرد اعظم توحید ہے	۴۱
نعمت کی دو قسمیں	۴۲	نعم باطنیہ	۴۳
بالغ احکام شرعیہ کا مکلف ہے	۴۴	جدال کی دو قسمیں	۴۵
ایک مدفاضل کی حکایت	۴۵	ایک لطیفہ	۴۷
انبیاء واولیاء مصیبت سے پریشان نہیں ہوتے	۴۷	زاہر صحابیؓ کی حکایت	۴۸
حضرت رابعہ بصریہ رحمہا اللہ کا مذاق	۴۹	یار جس حال میں رکھے وہی حال اچھا ہے	۵۰
حکایت حضرت شبلی	۵۱	یک دم بہ خدا بودن کا مفہوم	۵۲
حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا	۵۲	صحابہؓ اور بعض اولیاء امت کی شان	۵۳
مولانا جامی اور خواجہ عبید اللہ کی حکایت	۵۳	کاملین کے پاس دنیا کی حقیقت	۵۴
حضرت امام اعظم کی صاحبزادہ کو نصیحت	۵۵	آدمیت روح انسانی پر موقوف ہے	۵۶
حقیقی اور نقلی انسان کا فرق	۵۶	اعتبار کا فرق	۵۷
شیخ سدو کے بکرے کو حلال کہنے کی حکایت	۵۸	تحصیل علم کی اصل غرض محض رضاء الٰہی	۵۹
ایک فضول بحث میں اضاعت وقت	۶۰	اعانت معصیت بھی گناہ ہے	۶۱

مفتی کو مسائل کا تابع نہ ہونا چاہیے	۶۲	مسئلہ بتانے میں مولانا عبدالقیوم کا معمول	۶۳
مسائل کی تحقیق میں حاجی صاحب کا ارشاد	۶۳	حضرات اکابر دیوبند کی بےنفسی	۶۴
حضرت شیخ الہند کی ظرافت	۶۵	نااہل کو علم دین پڑھانے کا انجام	۶۵
اہل مدارس سے خطاب	۶۶	جدال فی اللہ سب سے زیادہ مذموم ہے	۶۷
بقدر ضرورت علم دین حاصل کرنیکا طریق	۶۸	مستورات کیلئے طریق تحصیل علم دین	۶۹
غرض پرستی کے بھیانک نتائج	۶۹	ساری مصلحتوں اور تدبیروں کی جڑ	۷۰
استخلاف کی غایت	۷۱	آمین کہنے والا دعا میں شریک ہوتا ہے	۷۲
مسلمان کی اصل کامیابی	۷۳	صراط مستقیم ہونے کا نفع	۷۴
جنٹلمینوں کا عجیب مرض	۷۴	شریعت پر عمل کرنے والا بادشاہ ہے	۷۵
سلطنت تقرب الی اللہ کا سبب نہیں	۷۶	ایک پردیسی مولوی کی حکایت	۷۷
حرص وطمع کا انجام	۷۷	ایک لطیفہ شب دیگ	۷۸
شیخ ابن عربی کا مقام	۷۸	امام غزالی کی وقعت وعظمت	۷۹
علم حقیقی کی شان	۸۰	علم حقیقی حاصل کرنے کا طریق	۸۰
ایک گودنے والے کی حکایت	۸۱	مشائخ کاملین کا مشفقانہ آپریشن	۸۲
ضرورت علم نافع	۸۳	جملہ علوم درسیہ کی ضرورت	۸۳
اقسام علم	۸۴	☆☆☆☆	

وعظ-۲....طلب العلم

خلاصہ وعظ: اس کا خلاصہ عرض کرتا ہوں کہ مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ طالب دین کا پیٹ کبھی نہ بھرنا چاہئے جیسے طالب دنیا کا پیٹ کبھی بھی نہیں بھرتا۔

فہرست عنوانات

ایک مہتم بالشان امر	۸۷	حرص کا خاصہ	۸۷
علم معین کی مثال	۸۸	علم کا حقیقی مفہوم	۸۸
کلام شارع میں ہر جملہ خبریہ سے جملہ انشائیہ مقصود ہے	۸۹	طلب دنیا دنیا ہے	۸۹
طلب علم میں حرص کے اختیار کرنیکا حکم	۹۰	کسب اور طلب میں فرق	۹۱
دین ایک قانون الٰہی ہے	۹۱	قانون شریعت پر عمل کرنا ضروری ہے	۹۲
معاملات ومعاشرت خارج از شریعت نہیں	۹۲	وجوہ مسائل کے درپے ہونا بڑا خبط ہے	۹۳
کرایہ دار قصائی سے سستا گوشت خریدنا	۹۴	لفظ بندگی کہنا شرک ہے	۹۵
سلام کو بے تمیزی کہنا کفر ہے	۹۶	منتظر سلام رہنا تکبر کی علامت ہے	۹۶
فقراء کا تکبر عجیب ہے	۹۶	احکام سے واقفیت حاصل کرنا ضروری	۹۷
اللہ تعالیٰ صحیح اور غلط کے مقید نہیں	۹۷	غیر عربی دانوں کو فضیلت دین	۹۹
دینی مدرسہ کے سبب جملہ اہل بستی پر رحمت	۹۹	اللہ کے نام لینے کا اثر	۱۰۰
مستورات کے لیے حصول علم کا دین	۱۰۱	نعمت مدرسہ کی قدر اور شکر گزاری	۱۰۱
مردوں کیلئے تحصیل علم دین کا دستور العمل	۱۰۲	☆☆☆☆	

وعظ-۳۰.... الہدیٰ والمغفرۃ

خلاصہ وعظ: علم کی فضیلت اور جہل کی مذمت' اور علم وبدعملی کی ترغیب وترہیب۔

فہرست عنوانات

اسباب مغفرت کو اختیار کرنیکی ضرورت	۱۰۶	معاصی کے اصل اسباب	۱۰۷
مغفرت کا حاصل	۱۰۸	ضرورت فکر اصلاح	۱۰۹
معاملات ومعاشرت میں تعلیم اعتدال	۱۰۹	عارفین کی نظر موجودہ کمالات پر نہیں	۱۱۰
پٹھانوں کی سادگی	۱۱۱	بزرگوں کے نقص کی مثال	۱۱۳
صاحب کمال کی علامت	۱۱۴	لیڈران قوم کو مسائل نماز بھی معلوم نہیں	۱۱۵
حضرات اہلحدیث اور حدیث النفس	۱۱۵	کھیت میں نماز کا قصر	۱۱۶
علم شرعی کا مفہوم	۱۱۷	دنیائے ملعونہ	۱۱۷
ایک لیڈر کا تیمم	۱۱۸	موٹر میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں	۱۱۹
عاجزی کا نفع	۱۱۹	اسباب میں فی نفسہ کوئی تاثیر نہیں	۱۲۰
حق تعالیٰ شانہ کے سامنے اسباب کی مثال	۱۲۱	مثنوی کی ظاہری فصاحت وبلاغت	۱۲۱
مثالوں کے بیان کرنے کا نفع	۱۲۲	حضرت بایزید کی مغفرت کا سبب	۱۲۳
مریض کو ہر عضو کا علاج ضروری ہے	۱۲۳	مکرر آیات کے اعتراض کا جواب	۱۲۴
دیہاتی اور عاقل فلسفی کے ادراک کا فرق	۱۲۵	امراض روحانی	۱۲۵

عطائے حق کی ناشکری	۱۲۵	ہماری حقیقت ہی کیا ہے	۱۲۷
مقام عبرت	۱۲۸	توحید کا ایک خاص مرتبہ عارفین کیساتھ مخصوص	۱۲۹
ضیاء القلوب عجیب متن ہے	۱۲۹	محبت کا حال	۱۳۰
مسلمانوں میں صفائی معاملات کا فقدان	۱۳۰	ایک بیوہ کا کلمہ کفر	۱۳۱
دور حاضر کی نئی تفسیر	۱۳۲	متعدد ناقص کا مجموعہ کامل نہیں بن سکتا	۱۳۲
ہر مسلمان کو علم دین کی ضرورت ہے	۱۳۳	علم کی غایت عمل ہے	۱۳۳
حکم عموم الفاظ پر ہوتا ہے	۱۳۴	اردو میں مسائل پڑھنے کا طریقہ	۱۳۴
بقدر ضرورت علم دین کا حاصل کرنا فرض	۱۳۵	حفظ قرآن کی فضیلت	۱۳۵
جنت کی ڈگری بھی حاصل کرو	۱۳۷	وجود عالم کی محافظ حمایت	۱۳۷
صرف مؤذن کی پکائی روٹی کھاسکتا ہے	۱۳۸	جہل و ضلالت موجب وعید ہے	۱۴۰
علماء کے وقت میں خیر و برکت	۱۴۱	غیر عالم کے وعظ میں مفاسد	۱۴۳
اختاری کہنے سے کس صورت میں طلاق واقع ہوتی ہے	۱۴۵	فقہ کا فن بہت دقیق ہے	۱۴۵
تلعب بالمذہب حرام ہے	۱۴۶	نااہل کو وعظ کہنے کی اجازت نہیں دینا چاہیے	۱۴۶
سخت وعید	۱۴۷	مہتمم مدرسہ کی رپورٹ	۱۴۸

وعظ-۴.... ضرورۃ العمل فی الدین

خلاصہ وعظ: ضرورۃ العمل بالدین۔ ہر مقصود کے دو جز ہوتے ہیں ایک علمی۔ دوسرا عملی۔ عمل کا مفصل بیان، سہل طریقہ علم دین کے عام ہونے کا۔

فہرست عنوانات

تین جزو کا بیان	۱۵۰	کشف قبور کوئی کمال نہیں	۱۵۱
فیض کی دو قسمیں	۱۵۳	الفاظ قرآنی کے حقوق	۱۵۳
تلاوت کی تین غلطیاں	۱۵۴	قرآن پاک تجوید سے پڑھنے کی ترغیب	۱۵۵
قرآن شریف کی خاصیت	۱۵۷	قوانین کی دو قسمیں	۱۵۸
حضرات تبعین کے علوم کا فرق	۱۵۹	فن داں اور غیر فن داں کا فرق	۱۶۰
یطیقونہ کے دو جواب	۱۶۲	تہذیب کی حقیقت	۱۶۲
حکمت اور علت میں فرق	۱۶۳	اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا کرنیکی ضرورت	۱۶۴
احکام خداوندی کی ضرورت	۱۶۴	حکایت مولانا احمد حسن صاحب امروہویؒ	۱۶۵
ہر مقام کی شب قدر کو فضیلت	۱۶۷	دین کی طلب نہ ہونے پر اظہار افسوس	۱۶۷
پردے سے گھبرانا عجیب بات ہے	۱۶۹	قربانی کی حکمت	۱۶۹
حضرت نجم الدین کبریٰؒ کی حکایت	۱۷۰	تفسیر آیت متلوۃ	۱۷۱
فقہاء کے اجتہاد کی مثال کا فرق	۱۷۱	علم دین کا ثمرہ	۱۷۳
مولویت کیلئے انتخاب صحیح کی ضرورت	۱۷۲	عالمگیر کی مدبرانہ رحمدلی	۱۷۴
عورتوں کیلئے طریق تعلیم دین	۱۷۵	تصوف کی حقیقت	۱۷۶
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق	۱۷۷	☆ ☆ ☆ ☆	

وعظ-۵....تفاضل الاعمال

خلاصہ وعظ: خلاصہ یہ ہے کہ جن اعمال کی ضرورت متعین ہو اور وہ معلوم بھی ہو جائے وہاں تو اس کو کر لینا چاہئے۔ اگرچہ مفضول ہو اور جہاں ضرورت نہ ہو وہاں اپنی رائے سے ایک عمل کو دوسرے عمل پر ترجیح نہ دینا چاہئے بلکہ کسی عالم سے استفتا کرنا چاہئے جیسے مثلاً بخاری شریف کا وقف کرنا یا کسی غریب کو کھانا کھلا دینا۔ اب اس کے مقابے کے لئے یہ بھی بیان کر دینا مناسب ہے کہ جس طرح حسنات میں تفاضل ہے اسی طرح گناہوں میں بھی تفاوت ہے۔

فہرست عنوانات

ایک ضروری مسئلہ	۱۷۹	حسنات باہم تفاضل ہیں	۱۸۰
افضل کی تعیین میں غلطی	۱۸۱	تقرر علام صاحب علم کی فضیلت	۱۸۲
دربار رسالت سے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ کو تین امور کا حکم	۱۸۲	عبدیت کا مفہوم	۸۵
تخلیق انسان کا مقصد اعظم	۱۸۵	انتظار نماز میں ثواب	۱۸۷
ہر عمل کی غایت	۸[illegible]	دوستوں کا دل خوش کرنا بھی عبادت ہے	۸۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۱۸۸	حضرت یحییٰ و عیسیٰ علیہما السلام کی حکایت	۱۸۹
تبسم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں حکمت	۱۸۹	حضرت عارف رومی کے ایک شعر کا مفہوم	۱۹۰
بزرگی کی حقیقت	۱۹۰	کم ہنسنا بزرگی کی علامت نہیں	۱۹۱
مراتب کو سمجھنے کیلئے بصیرت کی ضرورت	۱۹۱	اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت	۱۹۲

ذکر اللہ کیلئے ترک ملازمت	۱۹۳	یہ مصیبت بڑی مصیبتوں کو دور کرتی ہے	۱۹۳
شان مشیخت	۱۹۳	ایک سرحدی عابد کی حکایت	۱۹۴
کیفیات کو مطلوب سمجھنا غلطی ہے	۱۹۵	اعلائے کلمۃ اللہ کی رفعت	۱۹۷
فضیلت ایمان	۱۹۹	ایمان کی عجیب مثال	۱۹۹
مسلمان کے افضل ہونیکی عجیب مثال	۲۰۰	اصلاح خلق کی فضیلت	۲۰۱
نسبت کے بقاء کا سبب	۲۰۱	سیئات میں استغفار کی ضرورت	۲۰۲
صرف تذکیر مطلوب ہے	۲۰۳	☆☆☆☆	

وعظ-۶....الفضل العظیم

خلاصہ وعظ: علم دین کی فضیلت، علم اصل میں کس کا نام ہے، علم دنیا کیا ہے؟ علم کی اقسام کا بیان۔

فہرست عنوانات

فضیلت علم	۲۰۵	قانون الٰہی کی وسعت	۲۰۵
قانون خداوندی کو جاننے کی ضرورت	۲۰۶	سات برس کی عمر میں حکم نماز کی حکمت	۲۰۷
زیادت علم کے لیے دستور العمل	۲۰۷	اہل علم کی شان	۲۰۸
علم دین اور فرض کفایہ	۲۱۰	علماء سے مسائل پوچھنے کی ضرورت	۲۱۱
عورتوں کو دیندار بنانے کا طریقہ	۲۱۲	علم دین کی ضرورت	۲۱۳
دنیا کی مذمت	۲۱۳	مال اور علم میں فرق	۲۱۶
علم اور دنیا	۲۱۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے احتیاط	۲۱۹
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت	۲۲۰	قرآن پاک کے ایک مشکل مقام کی تفسیر	۲۲۱
علم کی دو قسمیں	۲۲۲	احکام کی دو قسمیں	۲۲۳
علم واقعات بھی علم دین ہے	۲۲۴	واقعات جاننے کی ضرورت	۲۲۴
علماء کو اپنے زمانے کے طبائع اور واقعات کا علم ضروری ہے	۲۲۵	حضرات فقہاء کی وسیع النظری	۲۲۶
اجتہاد ہر ایک کے بس کی بات نہیں	۲۲۷	علم دین سے دین و دنیا کا نفع	۲۲۹
نماز باجماعت کا خاصہ	۲۳۰	علم کی قسمیں	۲۳۱
کتب سلوک داخل نصاب کرنیکی ضرورت	۲۳۲	☆☆☆☆	

وعظ-۷.....اشرف العلوم

خلاصہ وعظ: فضائل علم دین مسلمان عموماً بھی اس نعمت کے حصول سے محروم وغافل نہ رہیں علمی کوتاہیوں کا مفصل بیان۔ علماء کو مال وجاہ کے حصول کی کوشش نہ کرنا چاہیے۔

فہرست عنوانات

تفسیر آیت متلوہ	۲۴۰	اہل کی دو قسمیں	۲۴۰
فقہ کی تعریف	۲۵۱	علوم مکاشفہ اور علوم معاملہ کی مثال	۲۵۲
عملیات کے مؤثر ہونے کیلئے شرط	۲۵۵	فاتحہ صرف کھانے پینے کی چیزوں پر	۲۵۶
اوراد وظائف سے متعلق عوام کا اعتقاد	۲۵۷	تعویذ کے بارے میں عوام کا غلو	۲۵۸
دعا کرنے کا شیطانی وسوسہ	۲۵۹	وکیل کی مخالفت الی الشر کی اجازت نہیں	۲۶۰
قبولیت دعا کا مفہوم	۲۶۱	عطف تفسیری	۲۶۳
تنزیل اور تعلیم	۲۶۴	کتاب وحکمت	۲۶۵
زبانوں کی دو قسمیں	۲۶۶	حاصل آیت	۲۶۸
اجتماع صالحین کی دو صورتیں	۲۶۸	اردو میں خطبہ پڑھنا جائز نہیں	۲۶۹
عجیب بلاغت	۲۷۱	حقوق نفس میں حکمت	۲۷۲
حکایت حضرت غوث اعظمؒ	۲۷۴	نعمائے آخرت کی رغبت	۲۷۵
دوران حج تجارت کی نیت	۲۷۶	فی الدنیا حسنہ کا مفہوم	۲۷۶
فضل عظیم صرف علوم دینیہ ہیں	۲۷۸	فضل العلوم اور اشرف العلوم	۲۷۹
سالار بخش نام کی تاویل	۲۸۲	علماء اور طلباء کو نصیحت	۲۸۲
ایک بزرگ کی حکایت	۲۸۳	☆☆☆☆	

وعظ-۸.... شکر المثنوی

خلاصہ وعظ: شرح مثنوی مولانا روم کے اختتام کی تقریب پر خدا تعالیٰ کے شکر کا بیان ہر نعمت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جس نعمت کو کھولدیں اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس نعمت کو بند کر دیں اس کو کوئی چھوڑنے والا نہیں ہر نعمت قابل شکر ہے چاہے وہ نعمت اسباب کی صورت میں ہو یا خدمت دین کی صورت میں یا توفیق عمل کی صورت میں۔

فہرست عنوانات

سبب وعظ	۲۸۶	شکر کا مفہوم	۲۸۷
توحید ذاتی، صفاتی اور افعالی	۲۸۷	تین امہات مسائل	۲۸۸
اللہ تعالیٰ کا کمال غلبہ وقدرت	۲۸۹	آیت مبارکہ کے دقیق نکات	۲۸۹
اللہ تعالیٰ کی ہستی کی دلیل	۲۹۱	قہر کی دو قسمیں	۲۹۲
مستی روحانی اور مستی شہوانی میں فرق	۲۹۲	عذر گناہ بدتر از گناہ کا مفہوم	۲۹۳
اصرار معصیت کیساتھ نسبت مع اللہ باقی نہیں رہتی	۲۹۳	مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہیں	۲۹۳
لفظ رحمت کا مفہوم	۲۹۴	تھانہ بھون میں ریل جاری ہونیکی تاریخ	۲۹۴
بعض اوقات کفار کے ہاتھ سے نعمت پہنچنا	۲۹۵	رحمت کا اطلاق نبوت پر بھی ہے	۲۹۶

حافظ قرآن ہونا علم تفسیر میں معین ہے	۲۹۷	نبوت ناقابل انقسام منصب ہے	۲۹۹
رویائے صالحہ کے نبوت کے چالیسواں جزو	۲۹۹	مثنوی مولانا روم مضامین حقہ سے لبریز ہے	۲۹۹
اہل کمال اور غیر اہل کمال میں فرق	۳۰۰	عارف رومی اور ان پر غلبہ حال	۳۰۱
مثنوی کا ایک خاص کمال	۳۰۲	صحت وفساد مذاق	۳۰۳
حسن معنوی ایک ذوقی امر ہے	۳۰۳	مثنوی سمجھنے کیلئے ذوق سلیم کی ضرورت	۳۰۵
کلید مثنوی لکھنے کا سبب	۳۰۶	حبیب احمد صاحب کو مثنوی سے مناسبت	۳۰۶
چھوٹی اور بڑی ہر نعمت پر اظہار شکر	۳۰۷	شارحین مثنوی کی شکر گزاری	۳۰۷
حبیب احمد صاحب کو مفتاح مثنوی کا لقب	۳۰۸	وعظ کا نام شکر المثنوی تجویز فرمانا	۳۰۸
کلید مثنوی کی تکمیل پر تقسیم مٹھائی	۳۰۹	آیت متلوہ کی عجیب وغریب تفسیر	۳۱۰
اللہ تعالیٰ کے ہر امر میں حکمت ومصلحت	۳۱۱	خاتمہ بر دعائے خیر	۳۱۳

وعظ-۹....مظاہر الاحوال

خلاصہ وعظ: تحصیل حال کی ضرورت۔ حال حقیقت کی تبدیلی میں مثل اکسیر ہے اور دوام ترک معاصی عادۃ حال کے پیدا کرنے پر موقوف ہے۔

فہرست عنوانات

علم کا مقصود اصلی عمل ہے	۳۱۵	حال پیدا کرنے کی ضرورت	۳۱۶
حال کا مفہوم	۳۱۸	حال اور مقام کی تحقیق	۳۱۸
ضابطہ کا تعلق حقوق کے ادا کرنے کیلئے کافی نہیں ہے	۳۱۹	محبت اور تعلق ایک وجدانی شے ہے	۳۲۰
حق تعالیٰ کے بھی ہیں	۳۲۰	محبت کا انحصار تین باتوں پر ہے	۳۲۱
محض دعویٰ محبت کافی نہیں	۳۲۲	عبادت کے مقبول ہونیکی علامت	۳۲۳
غلام نمازی اور آقا بے نمازی کی حکایت	۳۲۴	حق تعالیٰ جھوٹ موٹ نام لینے سے بھی عنایت فرماتے ہیں	۳۲۵
محبوب حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کی طرف توجہ کرنے سے غیرت حق کو جوش ہوتا ہے	۳۲۵	مجاہدہ و مشقت پر وعدہ ہدایت ہے	۳۲۷
طلب صادق اور غیر صادق کی پہچان	۳۲۷	طلب نری تمنا کا نام نہیں	۳۲۷
حال کی تحصیل میں مشقت چند روزہ ہے	۳۲۸	طلب حق میں لگ جانے اور رہبر کامل کے دامن پکڑنے سے دولت ملتی ہے	۳۲۹
اللہ کی راہ میں اکثر احدی ہورہے ہیں	۳۳۰	دینی مقاصد کے مجاہدے کبھی بے ثمرہ نہیں	۳۳۱

ایک موروثی پیر کی حکایت	۳۳۲	عمل کے بعض ثمرات خاص حال کو ملتے ہیں	۳۳۳
ایک حبشی کے آئینہ پانے پر حکایت	۳۳۴	حکایت جوحی	۳۳۵
ایک گھوڑے کے مالک کی حکایت	۳۳۵	اشعب طماع کی حکایت	۳۳۶
اہل علم میں اخلاق حسنہ کی کمی پر اظہار افسوس	۳۳۶	اعمال شرعیہ کے طبیعت ثانیہ کے حصول کا طریق	۳۳۷
دین کے واسطے امراء کی طرف مائل نہ ہونا	۳۳۸	دین کی محبت عنقا ہے	۳۳۸
محبت کا اثر	۳۴۳	علم وجہل کے معنے	۳۴۴
دوام ترک معاصی عادۃ حال کے پیدا کرنے پر موقوف ہے	۳۴۶	اعمال شرعیہ کے طبعی نہیں بنتے	۳۴۸
ہرقل کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں سوال وجواب	۳۴۸	حضرت جنید رحمہ اللہ سے مشکل سوال کا جواب	۳۴۹
عارف سے نہ گناہ ہوتا ہے نہ بعد	۳۴۹	شاہ سنجر کی حکایت	۳۵۲
وصول الی اللہ حاصل کرنے کا طریقہ	۳۵۴	حصول حال کا طریق	۳۵۴
شیوخ کی خدمت میں رہنے کے آداب	۳۵۶	نادان کی خدمت سے بجائے راحت کے کلفت ہوتی ہے	۳۵۷
موانع کا طریق اور انکے ترک کی تدابیر	۳۵۸	مظاہر الاحوال نام رکھنے کا سبب	۳۵۸
دعا کی ضرورت	۳۵۸	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰....مفتاح الخیر

خلاصہ وعظ: خدمت علمیہ کی فضیلت علم دین کی خدمت کرنیوالے کیلئے حدیث میں خوشحالی کی بشارت ہے اور اس میں حصہ نہ لینے والے کیلئے وعید ہے۔

فہرست عنوانات

حکمت کی فضیلت	۳۶۱	حکمت سے مراد حقیقت شناسی	۳۶۱
مسئلہ وقوع قیامت عقلی ہے	۳۶۲	تفسیر آیت متلوہ	۳۶۳
حضرت نانوتویؒ کے علوم کی شان	۳۶۵	علم دین کو خیر کثیر کہنے کا سبب	۳۶۶
تبدیل سیئات بہ حسنات کا مفہوم	۳۶۷	کنجی کی خاصیت	۳۶۸
مفتاح خیر ہونا ضروری ہے	۳۷۰	خلوص کی برکت	۳۷۲
حالت اضطرار میں تلوار اٹھانے کی اجازت	۳۷۲	دنیا کے تارک حقیقی کو بشارت	۳۷۴
کارخیر میں ایک خاص کشش ہے	۳۷۴	دل کی حیات علم دین سے ہے	۳۷۵
چندہ پر زور دینے کا نتائج	۳۷۶	تعدد مدارس کہاں مضر نہیں	۳۷۷
مدرسہ مفتاح العلوم کا افتتاح	۳۷۹	وعظ کا نام	۳۸۰

وعظ-۱۱..... تقلیل الکلام

خلاصہ وعظ: شریعت نے تقلیل کلام کی صورت تلاوت قرآن کے ضمن میں مشروع کی ہے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوسکتی اور مجاہدہ عرفیہ پر اس کی فضیلت کے وجوہ ودلائل۔

فہرست عنوانات

مجاہدات حکمیہ کی چار قسمیں	۳۸۲	اعتکاف سنت علی الکفایہ کا سبب	۳۸۲
مجاہدات تسہیل اعمال کا ذریعہ ہیں	۳۸۳	کیفیات مقصود طریق نہیں	۳۸۴
خلوص روح اعمال ہے	۳۸۵	وسوسہ کے ساتھ بھی ذکر نافع ہے	۳۸۶
طلب خدا کی تفسیر	۳۸۷	رضا کی طلب ہی طلب الٰہی ہے	۳۸۸
جنت لوازم رضا سے ہے	۳۸۹	ایک بزرگ کی حکایت	۳۹۰
دشنام محبت	۳۹۱	کیفیات کے مزے میں پڑنے کی نشانی	۳۹۲
سوز و درد بھی قاصد ہے	۳۹۳	عبادات کے مقبول ہونے کی علامت	۳۹۵
اہل اللہ کے فقدان سے توفیق سلب ہو جاتی ہے	۳۹۶	استعداد کا اختلاف	۳۹۹
اللہ تعالیٰ کے اسرار	۴۰۰	اہل اللہ نعیم دنیا بلا مشقت ملتی ہیں	۴۰۱
اہل زبان کی برابری کا دعویٰ غلط ہے	۴۰۲	گاؤں والوں کو خلوص مشکل سے حاصل ہوتا ہے	۴۰۳
حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کی حکایت	۴۰۵	نیت کا اجر	۴۰۵
ملاجیون کی حکایت	۴۰۷	امور دین میں ہمت سے کام لینے کی ضرورت	۴۰۷

زہد کے لیے ترک لذات کافی نہیں	۴۰۹	حضرت عیسیٰ و یحییٰ کی قوت مردانگی	۴۱۰
حضور ﷺ جملہ انبیاء علیہم السلام سے افضل	۴۱۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کمال زہد	۴۱۱
حضور ﷺ کے نکاحوں میں حکمت	۴۱۱	بیبیوں کے دو قسم کے تعلقات	۴۱۲
ناز برداری کے ساتھ رعب کا جمع کرنا سرسری بات نہیں	۴۱۲	سب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے حضور ﷺ کا ظاہری برتاؤ	۴۱۳
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حضرت عائشہؓ سے نکاح میں حکمت	۴۱۴	ترک لذات زہد کیلئے لازمی نہیں	۴۱۶
شکم سیر ہو کر کھانے سے روح صوم باطل نہیں ہوتی	۴۱۷	ایک ماہ کا مجاہدہ اصلاح نفس کیلئے کافی	۴۱۸
ٹھنڈا پانی پینے میں حکمت	۴۱۸	فکر موت کے ساتھ ایک بزرگ دین کی قوت کی گولی کا استعمال	۴۱۹
علوم قلبی	۴۲۰	حدیث انہ لیغان علی قلبی کا مفہوم	۴۲۱
روزہ میں شان تنزیہ کا ظہور ہے	۴۲۲	نماز میں شان عبدیت کا کامل ظہور ہے	۴۲۴
تقلیل کلام کا مطلب	۴۲۵	جریح عابد کی حکایت	۴۲۶
عوام کے اعتقاد کا کچھ اعتبار نہیں	۴۲۸	ضروری باتوں کی تفسیر	۴۲۹
روزہ میں تقلیل کلام کی صورت	۴۳۰	رمضان میں ترغیب تلاوت کا راز	۴۳۱
مثنوی مولانا رومؒ کی شوکت اور حلاوت	۴۳۳	تلاوت قرآن کی صورت میں تقلیل کلام	۴۳۳
قوت نطق بڑا جوہر ہے	۴۳۴	تلاوت قرآن اور قوت گویائی	۴۳۴
تحلیہ اور تخلیہ	۴۳۵	حکماء یورپ اور حکماء یونان کا طریق علاج	۴۳۵
تحلیہ اور تخلیہ کی ساتھ ساتھ ضرورت	۴۳۶	حضرات نقشبندیہ و چشتیہ کا مذاق اختلاف	۴۳۷
شریعت مقدسہ میں تمام مجاہدات کی رعایت	۴۳۸	قلب کا بالکل خالی ہونا اچھا نہیں	۴۳۹

خطبات حکیم الامت

''اصلاح ظاہر'' جلد-۲۸

وعظ-۱.....اسباب الفتنہ

خلاصہ وعظ: اولاد و اموال کی محبت میں پڑ کر خدا تعالیٰ سے غافل نہ ہونا۔ انسان یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ ہمارا مال ہے ہم جہاں چاہیں اڑائیں مگر یہ اس کی غلطی ہے انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ حق تعالیٰ کا ہے جس کا وہ محض امین ہے جہاں خدا تعالیٰ کی اجازت ہو وہیں صرف کرنے کا اختیار ہے اور جہاں ممانعت ہے وہاں اس کو ہرگز اختیار صرف نہیں ہے۔

فہرست عنوانات

حق تعالیٰ کی بے انتہاء شفقت	۱۸	خلاصہ آیت	۱۸
بدعات کا اثر	۲۱	حسن و جمال رسول اکرم ﷺ	۲۳
اہل کمال کو تصنع کی ضرورت نہیں	۲۴	نظافت تو شریعت میں مطلوب ہے	۲۵
نقش و نگار کی ممانعت کا سبب	۲۷	حسن تعلیم رسول اکرم ﷺ	۲۹
پیرانی صاحبہ کی عملی تبلیغ	۳۰	ترکہ کے مال میں ضرورت احتیاط	۳۲
بیت المال میں ضرورت احتیاط	۳۲	ہمت و ارادہ کے سبب نصرت خداوندی	۳۳
ہمت کی فضیلت	۳۴	عارف کی نظر مسبب الاسباب پر ہوتی ہے	۳۴
خرق عادت کو معجزہ کہتے ہیں	۳۶	کم ہمتی کے بہانے	۳۶
نصرت خداوندی کا کھلی آنکھوں مشاہدہ	۳۸	اموال میت میں سلف کی احتیاط	۳۹
آج کل ترکہ میں سخت بے احتیاطی	۳۹	قوم چارج کا حال	۴۰
علمی کمال کا خاصہ	۴۱	شرافت خاندانی کا کمال	۴۲
ائمہ مساجد کی خستہ حالی	۴۲	دین سے بے پروائی	۴۴
تجوید کی ضرورت واہمیت	۴۴	قرآن مجید کی شان	۴۶
قبروں کی پختگی پر فخر قابل افسوس ہے	۴۷	اسلاف کی سادگی	۴۸
مسلمان کا بڑا کمال	۴۸	حضرات صحابہؓ کی حالت	۴۹
ہمارے سلف کا فقر اختیاری تھا	۵۰	حضرات صحابہ رضی اللہ عنہ کا فقر	۵۱
انسانیت کی بات	۵۲	حکایت مولانا شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی	۵۲
ایک گالی دینے والے کی حکایت	۵۳	حکایت حضرت بایزید بسطامیؒ	۵۳
حضرت گنج مراد آبادیؒ کی سادگی	۵۴	حقیقی آزادی	۵۶
دلجوئی شرعاً مطلوب ہے	۵۷	اشاعت اسلام اخلاق اسلامیہ سے ہوئی	۵۷

حضرت حاتم اصمؒ کی حکایت	۵۸	حضرت حاجی صاحبؒ کی شان استغناء	۵۹
دور حاضر کا اختلاف مذاق	۶۱	مطالعہ حکایات کو بھی اصلاح میں دخل ہے	۶۱
امیر المؤمنین سیدنا حضرت عمرؓ کا زہد	۶۲	علماء کو غلطی کے اعتراف میں عار نہیں	۶۲
اظہار لاعلمی کوئی نقص نہیں	۶۴	بلاغت کی حقیقت	۶۵
مثنوی رومی کی بلاغت	۶۵	بے ربطی میں ربط	۶۷
بہنوں کا حصہ	۶۷	معافی کی حقیقت	۶۸
بہنوں کا حق	۶۹	بہن کا اپنا حق معاف کرنیکا طریقہ	۷۰
طلباء کا احدی پن	۷۱	پھلوں کی بیع کا جائز طریقہ	۷۲
دور آزادی	۷۴	سوال کا جواب مرض کے مطابق	۷۶
دل سے پردے اٹھانیوالا دستور العمل	۷۶	محاسبہ نفس	۷۷
حکایت حضرت پیران پیرؒ	۷۹	علماء حق کا انتخاب	۸۱
اختلاف اُمت رحمت ہے	۸۲	زمانہ طاعون میں تیجہ دسواں موقوف رہا	۸۳
علماء اہل حق کی پہچان	۸۴	یزید کو برا کہنا کیسا ہے؟	۸۵
ارشاد حضرت بہلولؒ	۸۶	حب مال کا علاج	۸۷
لفظ فتنہ کا مفہوم	۸۷	مال اور اولاد میں امتحان	۸۸
اموال اور اولاد میں امتحان	۸۹	اصل کمال	۹۰
شریعت نے ذرائع ترقی سے منع نہیں کیا	۹۱	مال و اولاد میں نفع	۹۲

وعظ-۲....الحج

خلاصہ وعظ: حج سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور حج واجب علی الفور ہے اس لئے اس میں دیر نہ کی جائے۔

فہرست عنوانات

فضائل اسلام	۹۴	نعمت کی بے قدری	۹۵
سلام کی غرض وغایت	۹۶	اسلام کا مدار	۹۷
قہر الٰہی	۹۷	کارکنان دین کے دو مرض	۹۷
تیر محبت	۹۸	حکایت حضرت شیخ عبدالقادرؒ جیلانی	۱۰۰
غنا کا مفہوم	۱۰۱	تمام تر شریعت سہل ہے	۱۰۲
شکر اور تواضع	۱۰۴	کامل کی علامت	۱۰۴
مثنوی مولانا روم کے چند اشعار کا حل	۱۰۵	اخفائے عمل مطلق کمال نہیں	۱۰۷
ذکر ریائی	۱۰۹	سکون کے دو طریقے	۱۱۱
خشوع کا طریقہ	۱۱۱	نماز میں طریق حصول حضور قلب	۱۱۱
قرآن عجیب کیمیا ہے	۱۱۳	دارالکفر کی دو قسمیں	۱۱۴
شاہانہ محاورات	۱۱۵	فضائل ہجرت	۱۱۶

فضائل حج	۱۱۶	کام کرنے کا طریقہ	۱۱۸
اہل اللہ کی ہمت	۱۱۸	حضرات ائمہ کی تقلید کے وجوب کا سبب	۱۲۲
ادائیگی قرض کی اشد ضرورت	۱۲۴	مسئلہ کے بیان میں کوتاہی کا تدارک	۱۲۵
برصغیر کے مدرسین کی ایک کوتاہی	۱۲۵	کبائر بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے	۱۲۶
ذنوب اور حقوق میں فرق	۱۲۶	تیس سالہ تحقیق	۱۲۶
صغائر کی مثال	۱۲۷	ہمارا عقیدہ	۱۲۸
حجر اسود کسوٹی ہے	۱۳۰	حج مردانہ	۱۳۱
توکل یا تاکل	۱۳۲	ایک متوکل نوجوان کی حکایت	۱۳۳

وعظ-۳....النعم المرغوبۃ فی النعم المرکوبۃ

خلاصہ وعظ: نعمتوں کے اقسام بیان فرما کر بتلایا کہ مرکوبات میں ریل بھی بڑی نعمت ہے اس کا بھی شکر ادا کرنا چاہئے مگر عام حالت یہ ہے کہ جن نعمتوں سے تلبس کم ہے ان کا شکر کم کرتے ہیں۔

فہرست عنوانات

ظاہری نعمتوں کی تقسیم	۱۳۸	چند ظاہری نعمتیں	۱۳۷
تین چیزوں سے زیادہ اختلاط	۱۳۷	نعمت مرکوب کی طرف التفات کم ہے	۱۳۸
مرکوبات کی ایک بڑی نعمت	۱۳۹	نفس کی مثال	۱۳۹
انسان کے لئے سواریوں کی تسخیر	۱۴۰	تسخیر کا مفہوم	۱۴۰
ربط آیت از ماقبل	۱۴۱	ذکر لسانی وقلبی	۱۴۱
ہر نعمت عطائے حق ہے	۱۴۲	امراض باطنی کا علاج	۱۴۳
ابتلاء وامتحان میں مشاہدہ عارفین	۱۴۴	تفسیر آیت نتلو	۱۴۴
احتیاط فی الکلام کی تعلیم	۱۴۵	ایک معقولی مولوی کی عجیب حکایت	۱۴۶
موسیٰ کو احتیاط فی الکلام کی تعلیم	۱۴۶	حضرت خضر علیہ السلام کا علم لدنی تھا	۱۴۷
عادت پر ایک حکایت	۱۴۸	حکایت مولانا ابوسعید صاحب گنگوہیؒ	۱۴۹
استاد کا ایک ادب	۱۵۰	ایذا رسانی سے بچنے کی ضرورت	۱۵۱
عرب کا سادہ مذاق	۱۵۱	ہمراہ چلنے کیلئے ضرورت اجازت	۱۵۳

سالک کو سکوت لازم ہے	۱۵۴	حضرت خضرؑ فی نفسہ شیخ طریقت تھے	۱۵۴
مبالغہ خلاف احتیاط نہیں	۱۵۵	سواری کی دو نعمتیں	۱۵۵
ایک بھنگی کا لطیفہ	۱۵۶	ایک حدیث سے متعلق بعض ملحدین کے اعتراض کا جواب	۱۵۶
قضیہ مطلقہ	۱۵۷	حکایت حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ	۱۵۸
تفسیری نکتہ	۱۶۰	لباس کے چار درجے	۱۶۱
تفسیری چند فوائد	۱۶۱	بالک ہٹ	۱۶۲
قرآن اور ایجادات جدیدہ کا ذکر	۱۶۳	نعمت رحمت میں داخل ہے	۱۶۴
حکایت مولانا شیخ محمد صاحب تھانویؒ	۱۶۵	ریل پر سوار ہوتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے	۱۶۵
ریل سے جہنم کی یاد تازہ ہوتی ہے	۱۶۶	ریل میں جنت کی ایک شان	۱۶۶
نعمت خاصہ برائے اہلیان تھانہ بھون	۱۶۷	منعم حقیقی کا شکر ہے	۱۶۸

وعظ-۴ .... ترجیح المفسدة علی المصلحة

خلاصہ وعظ: خلاصہ تمام بیان کا ان غلطیوں کا ارتفاع ہوا کہ جی بھر کر گناہ اس لئے کرنا کہ گناہ کی ہوس نہ رہے اور گناہ کو کسی مصلحت کی وجہ سے کرنا اور خدا کا مقرب ہو جانے سے اور کسی گناہ کے مکشوف ہونے سے کسی گناہ کا حلال ہونا بعض اغلاط قصداً رفع کیے گئے بعض تبعاً مذکور ہوئے اب اس سے قرآن شریف کی جامعیت کا بھی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ مختصر الفاظ کتنے معانی کو مشتمل ہیں اس کے بعد سمجھئے کہ ایسی غلطیوں کی اصلاح علم اور صحبت محققین سے ہوتی ہے اس لئے ان دونوں کو اختیار کرنا چاہئے۔

فہرست عنوانات

خلاصہ آیت متلو	۱۷۰	حاصل آیت متلو	۱۷۱
حرام اشیاء پر تسمیہ پڑھنے کا حکم	۱۷۳	گناہ کے مفاسد دقیقہ	۱۷۳
کسی مصلحت کی تحصیل کیلئے گناہ جائز نہیں	۱۷۳	خمر و میسر کی دینی و دنیوی مضرتیں	۱۷۴
مفاسد گناہ	۱۷۵	اہل کشف کو دھوکہ	۱۷۸
ایک حدیث کی غلط تاویل	۱۷۹	سید الطائفہ حضرت حاجی صاحب کا ادب	۱۸۰
ایک نازک بات	۱۸۱	عوام کے لئے سلامتی کا طریق	۱۸۲
حکایت حضرت شبلیؒ	۱۸۲	بزرگوں سے چھوٹی باتوں کے سبب پر مؤاخذہ	۱۸۳
عوام کی غلطی	۱۸۴	اللہ تعالیٰ کو عاشق رسول کہنا سخت گناہ ہے	۱۸۵

وعظ-۵.... غض البصر

خلاصہ وعظ: معصیت چشم بدنگاہی کی خرابیوں کا مفصل بیان اور اس سے بچنے کا سہل طریقہ بیان فرمایا۔

فہرست عنوانات

معصیت بھی ایک مرض ہے	۱۸۸	مرض کی حقیقت	۱۸۸
مردہ کا تعلق روح سے ضعیف ہوتا ہے	۱۸۹	ایک شرعی اور حکیمانہ لطیفہ	۱۹۰
لطیفہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ	۱۹۰	موت مومن کا تحفہ ہے	۱۹۱
مقولہ بقراط	۱۹۲	زبان ودل کے دوگناہوں کا ذکر	۱۹۳
بزرگوں کی پردہ پوشی	۱۹۳	بدنگاہی سے آنکھ بے نور ہو جاتی ہے	۱۹۴
شاہ عبدالقادر صاحبؒ کی حکایت	۱۹۴	بوڑھے لوگ بھی بدنظری میں مبتلا ہیں	۱۹۵
تفسیر آیت تعلیم خائنۃ الاعین ونکات	۱۹۶	تفسیر عجیب آیت اذ تصعدون	۱۹۶
بدنگاہی سے بچنے کے اہتمام کی ضرورت	۱۹۷	رغبت کی انواع	۱۹۸
بدنظری بڑی سخت بلا ہے	۱۹۸	بدنظری سے سیری نہیں ہوتی	۱۹۸
شیطانی دھوکہ	۱۹۹	عشق مجازی	۲۰۰
متقدمین کا طریق	۲۰۱	عشق کی تاثیر	۲۰۲
عشق مجازی کے خطرات	۲۰۳	بدنظری اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے	۲۰۵
آنکھ کا زنا	۲۰۵	عورتوں کی صفت حمیدہ	۲۰۶

ایک بزرگ کو خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد	۲۰۶	حکایت حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحبؒ گنج مرادآبادی	۲۰۷
بعض عورتوں کا مرض بدنگاہی	۲۰۷	بدنظریؒ کا علاج	۲۰۸
بدنظری کی دنیا میں سزا	۲۰۹	مرزا مظہر جان جاناںؒ کی نزاکت	۲۱۰
بدگمانی کے موقع سے بچنا بھی سنت ہے	۲۱۱	دل کی معصیت	۲۱۲
معصیت قلب اشد ہے	۲۱۲	ازالہ معصیت قلب کے تین درجات	۲۱۳
شاہ محمود غزنویؒ کی حکایت	۲۱۴	بدنظری مادہ کا زوال یہ مطلوب نہیں	۲۱۴
شیطانی وسوسہ	۲۱۵	بدنظری کا علاج	۲۱۵

وعظ-۶ ....مطاہر الاقوال

خلاصہ وعظ: زبان کی حفاظت کی تاکید اور بے تحقیق باتیں زبان سے نکالنے کی ممانعت شدید زبان کے گناہوں سے بچنے کا یہ طریقہ ہے کہ جو بات کہو سوچ کر کہو اگر جواز اور عدم جواز میں شبہ ہو تو کسی عالم سے پوچھ لو دینی مدارس کے بقاء کی ضرورت اور صورت۔

فہرست عنوانات

عمل کلی	۲۱۸	احتیاط زبان کی ضرورت	۲۱۹
قافیہ سے متعلق اصل تحقیق کا مذاق	۲۱۹	مثنوی کی بلاغت	۲۲۱
رسوم قبیحہ پر پابندی کی ضرورت	۲۲۲	موضوع وعظ	۲۲۳
کانوں کی مثال	۲۲۴	قرآن مطب روحانی ہے	۲۲۵
حفاظت زبان کی اشد ضرورت	۲۲۶	امور اختیاریہ کی دو قسمیں	۲۲۸
نامہ میں جذب کلام واعمال کی خاصیت	۲۳۰	کتابت اعمال کا نفع	۲۳۰
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت	۲۳۲	عنایت مستقلہ	۲۳۴
اسلام میں توحید کامل ہے	۲۳۵	نومسلم کے ساتھ کھانا کھانا	۲۳۷
عار واستکبار بڑی سد راہ ہے	۲۳۸	کتابت اعمال میں حکمت	۲۳۹
توبہ کا حکم	۲۳۹	ہر گناہ کی توبہ الگ ہے	۲۴۰
دروغ برگردن راوی کہنے سے بری الذمہ نہیں	۲۴۱	بے تحقیق بات کا زبان سے نکالنا جرم	۲۴۴

خاموشی کے فضائل	۲۴۳	عورتوں کے بعض کمالات	۲۴۵
مرچوں کا فساد	۲۴۵	بڑوں کی موت میں حکمت	۲۴۶
بلاضرورت گفتگو سے بچنے کی ضرورت	۲۴۷	رواۃ حدیث پر جرح	۲۴۷
غیبت محرمہ	۲۴۸	بے پر کی اڑانا	۲۴۹
کذب کا مدار عدم تحقیق صدق پر ہے	۲۵۰	الولد للفراش	۲۵۰
قانون خدا میں جھوٹا	۲۵۱	عوام کا طریقہ ثبوت	۲۵۱
خلاف احتیاط الفاظ	۲۵۲	بعض بزرگوں کی احتیاط	۲۵۳
حضرات ائمہ مجتہدین پر اعتماد کا سبب	۲۵۳	تواضع حاصل کرنے کا طریقہ	۲۵۴
عامی کے لئے دستور العمل	۲۵۵	گناہ کا اثر	۲۵۵
توبہ کی فضیلت	۲۵۵	تفقہ بھی عجیب چیز ہے	۲۵۶
نماز اور بیت الخلاء میں ہجوم وساوس	۲۵۷	وساوس نماز کا علاج	۲۵۸
خشوع حاصل کرنے کا طریقہ	۲۵۹	ایک معقولی طالب علم کی حکایت	۲۵۹
گناہ سے بچنے کا آسان طریقہ	۲۶۰	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن وجمال	۲۶۱
شریعت کا حسن بناوٹی نہیں	۲۶۲	زبان کے گناہوں سے بچنے کا طریقہ	۲۶۳
بقاء مدارس دینیہ کی ہمہ وقت ضرورت	۲۶۳	خلاصہ وعظ	۲۶۴

وعظ-۷...... ازالة الغين عن آلة العين

خلاصہ وعظ: آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ جن آنکھوں سے نعمت دیدار کے متمنی ہیں ان سے ممنوعات کو نہ دیکھیں اصل میں نابینا وہی ہے جو آنکھوں سے کام نہ لے آنکھوں والے شکر کریں اور جن کی آنکھیں بن گئی ہوں وہ زیادہ شکر کریں الفاظ قرآن کے متعلق بہت سے عجیب وغریب نکات بیان فرمائے۔

فہرست عنوانات

تمام سورت کا مضمون	۲۶۶	تفسیر کیلئے سیاق وسباق دیکھنے کی ضرورت	۲۶۷
بے جا تکلفات	۲۶۹	حکایت میزبانی حضرت امیر معاویہؓ	۲۷۰
مہمان کو کھانا کھلانے کا ایک ادب	۲۷۱	اہل اللہ کے الفاظ میں بھی تاثیر ہوتی ہے	۲۷۲
میزبانی کا ایک اور ادب	۲۷۲	کھانے کے بارے میں مختلف مذاق	۲۷۳
قرآن شریف کی مثال	۲۷۳	بیان نعم ونقم	۲۷۴
تفنن کلام	۲۷۶	تکرار میں حکمت	۲۷۶
ترتیب سور وترتیب آیات	۲۷۷	طبیعت کے مختلف رنگ	۲۷۸
قساوت کی حقیقت	۲۷۹	حقیقت طریقت	۲۷۹
ضرورت مجاہدہ	۲۸۰	صحبت اہل طریق کی ضرورت	۲۸۰
لین دین کے دو درجے	۲۸۲	ناشکرے کی حکایت	۲۸۳
کسی مسلمان میں قساوت نہیں	۲۸۴	کفر دوں	۲۸۴
ایک علمی نکتہ	۲۸۵	آثار غلبہ	۲۸۶

ایک ذوقی نکتہ	۲۸۷	الفاظ و معانی سے متاثر ہونیوالوں میں تفاوت	۲۸۸
پوری فراغت کا تحقق	۲۸۸	محو ہونے کی ضرورت	۲۸۹
چند خبطیوں کی حکایات	۲۹۰	اہل بصیرت کا حال	۲۹۱
علمی اور تاریخی توجیہ	۲۹۳	جلالت شان رسول اکرم ﷺ	۲۹۳
عشق کے بارے میں ایک مختلف فیہ روایت	۲۹۳	بعض شعراء کی بے باکی	۲۹۵
رسول کا ادب ہمارا ایمان ہے	۲۹۵	اہل عقل کے مطابق توجیہ	۲۹۶
حکایت بخلاء	۲۹۶	تشدید میں کمی	۲۹۷
حکایت تعزیت مامون رشید	۲۹۸	شادی ایک ماہ کی خوشی کا نام ہے	۲۹۹
حضرت علیؓ کی وضاحت	۲۹۹	حاکمانہ جواب دینے کی ضرورت	۳۰۲
شخصی سلطنت کی تعلیم	۳۰۳	علماء حاکمانہ شان میں نائب رسول ہیں	۳۰۴
مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ کا مذاق	۳۰۵	طالب کی شان	۳۰۷
تعلق مع اللہ کا طریقہ	۳۰۸	مقسم علیہ کا بیان	۳۰۹
سمع کو مفرد لانے میں نکتہ	۳۱۱	مدرکات ثلاثہ	۳۱۳
بناء الفاسد علی الفاسد	۳۱۳	حکماء کی غلطی	۳۱۵
حاسہ بصر	۳۱۶	ایک ملحد کو گستاخی کی سزا	۳۱۶
قدرت خداوندی	۳۱۷	صحبت اہل اللہ کی ضرورت	۳۱۷
بیماری عشق	۳۱۸	مولانا شہیدؒ کا فتویٰ	۳۱۹
مصلحت اسباب	۳۲۰	خاصیت اسباب	۳۲۱
وعظ کہنا دو شخصوں کا کام ہے	۳۲۱	وجودین	۳۲۲
بصیر کو تنہائی میں وحشت نہیں ہوتی	۳۲۳	آنکھ بنوانے کی ممانعت نہیں	۳۲۳
آنکھ کی سب سے بڑی نعمت	۳۲۵	آنکھوں کا شکر	۳۲۵
خلاصہ آیات	۳۲۶	☆☆☆☆	

وعظ-۸....الظاہر

خلاصہ وعظ: نرے باطن پر نہ رہو بلکہ ظاہر کو بھی لو ان کا لطف یہ ہے کہ باطن کو بھی اس سے معمور کرو اور ظاہر کو بھی آراستہ کرو جس سے یہ مضمون ظاہر ہو جاوے کہ ؎

بہار عالم حسنش دل وجاں تازہ میدارد برنگ اصحاب صورت بو ارباب معنی را

(اس کے عالم حسن کی بہار ظاہر پرستوں کے دل و جان کو رنگ سے اور حقیقت پرستوں کے دل و جان کو بو سے تازہ رکھتی ہے)

فہرست عنوانات

ظاہر کی ضرورت	۳۲۸	عبادت کی روح	۳۲۹
طریقہ ملامتیہ	۳۳۰	نماز کسی مقام پر معاف نہیں ہوتی	۳۳۰
عارفوں کی بصیرت	۳۳۲	تصرفات علامت کمال کی نہیں	۳۳۳
ضرورت باطن	۳۳۳	اصلاح ظاہر کی ضرورت	۳۳۴
مسلمانوں کی چار جماعتیں	۳۳۵	فقراء کا حال	۳۳۵
لفظ طول عمرہ کی تحقیق	۳۳۶	دور حاضر کے فقراء کا حال	۳۳۷
داماد کا اسلام تو دیکھ لینا چاہیے	۳۳۷	نکاح سے متعلق ایک نمو	۳۳۸
رضاعی بہن سے نکاح	۳۳۸	لوہے کے نکاح	۳۳۹
ہر جگہ تاویل کرنے کی خرابی	۳۳۹	اچھے اور برے کا معیار	۳۴۰
ایک زانی پیر کا قصہ	۳۴۰	امراء بھی با اثر ہیں	۳۴۱
امارت اور حکومت کو بڑا دخل ہے	۳۴۲	اہل ستان کا اثر	۳۴۳
خالی کی دو قسمیں	۳۴۴	ایک کھاؤ پیر کا قصہ	۳۴۴

خوف معصیت	۳۴۵	با اثر جماعتیں	۳۴۶
جماعت محققین	۳۴۶	علماء درویشوں کی طرف رجوع سے عار رکھتے ہیں	۳۴۷
حکایت شیخ عبدالقدوس صاحب گنگوہیؒ	۳۴۸	بزرگوں کو رنج دینا نہ چاہئے	۳۴۹
عار نے کفار کو علوم وحی سے روکا	۳۵۰	شیخ کا ایک ادب	۳۵۱
شیخ محقق کا شان	۳۵۲	اصلاح باطن کیلئے اہل علم کو توجہ کی ضرورت	۳۵۳
نماز سے لوگوں کی وحشت کا حال	۳۵۴	خلقی موٹاپا مذموم نہیں	۳۵۵
غرباء میں بھی مرض حب جاہ ہوتا ہے	۳۵۶	حظ اور کیفیت مطلوب نہیں	۳۵۶
اعمال ظاہرہ میں مشقت ہے	۳۵۷	نفس پرستی اور شہوت پرستی	۳۵۸
حج نہ کرنے کے حیلے	۳۵۸	مشقت سے بچنے کے بہانے	۳۶۰
معصیت کی حقیقت	۳۶۱	عاصی اور مطیع میں فرق	۳۶۱
تعلق مع اللہ کی برکت	۳۶۲	اہل اللہ کا کامل توکل	۳۶۳
اہل طاعت اور اہل معصیت کی مصیبت میں فرق	۳۶۶	اعمال ظاہرہ میں کچھ مشقت ضرور ہے	۳۶۵
اہل بطن	۳۶۵	حضرات انبیاء علیہم السلام کا مجاہدہ	۳۶۶
حکایت نیبو نچوڑ	۳۶۷	دور حاضر کے اہل وجد	۳۶۸
اہل تنعم	۳۶۹	درستی باطن کا خلاصہ	۳۶۹
کشتہ کی اصلیت	۳۷۰	ہر قوم کی اصطلاح	۳۷۱
قلب کو مشغول بحق رکھنے کی ضرورت	۳۷۱	ترک ظاہر کا منشاء	۳۷۳
نماز کی خاصیت	۳۷۴	آزادی کے نتائج	۳۷۵
دور بے باکی	۳۷۶	آج کل کی درویشی	۳۷۶
گردن زدنی مشائخ	۳۷۷	آج کل کی درویشی کا معیار	۳۷۸
شہرت کی ترکیبیں	۳۷۹	کیمیائے باطن	۳۸۰

پرخارراہ	۳۸۱	جدید تعلیم یافتہ حضرات کے نئے خیالات	۳۸۲
دین کوغیرضرورت سمجھنے کے نتائج	۳۸۴	اموردین میں عدم احتیاط	۳۸۵
نئے خیالات	۳۸۷	صلح کل	۳۸۸
صریح کفر	۳۸۹	خدمت دین کی عجیب مثال	۳۹۱
لیڈران قوم کی عقل کا حال	۳۹۱	لیڈران قوم کی خیرخواہی اسلامی	۳۹۲
اصل عمل ظاہر ہےاور باطن اسکے تابع	۳۹۳	ایک فلسفیانہ راز	۳۹۴
باطن کومقصود اعظم کہنے والوں کی مثال	۳۹۴	خیالی ترقی کی مثال	۳۹۶
اصل کارآمد کاعمل ہے	۳۹۶	اصلاح کی ضرورت پرنصوص موجود ہیں	۳۹۷
ہر چیز کی صورت وحقیقت	۳۹۸	راحت کا نام ذریعہ صرف ذکراللہ ہے	۳۹۹
اسکاامتحان کہ ذکراللہ ہی ذریعہ راحت ہے	۴۰۰	حیات طیبہ کی حقیقت	۴۰۰
اہل اللہ کے پرجوش الفاظ	۴۰۱	ایک اہل اللہ بے حس یا اہل تصنع ہیں	۴۰۱
اہل اللہ میں تصنع نہیں ہوتا	۴۰۲	اہل اللہ ہی کی زندگی پرلطف ہوتی ہے	۴۰۳
اہل اللہ کی زندگی پرلطف ہونیکا راز	۴۰۴	ظاہر کی ضرورت کی ایک زبردست مثال	۴۰۵
امر بالمعروف کامؤثر طریقہ	۴۰۶	ظاہر ہمیشہ تابع باطن کے ہوتا ہے	۴۰۷
محبت کی خاصیت	۴۰۷	آثار محبت	۴۰۸
آثار عشق حقیقی	۴۰۸	دعویٰ محبت	۴۱۰
حقیقت ذکر	۴۱۰	جملہ عبادات ظاہر وباطن کی جامع ہیں	۴۱۰
ظاہر کوفضول سمجھنا خطرناک ہے	۴۱۱	جاہل فقراء کے معتقدوں کا حال	۴۱۲
باطن کا حال معلوم کرنے کا طریقہ	۴۱۳	عارفین کا وجود بہت بڑی نعمت ہے	۴۱۳
وعظ کا نام:	۴۱۴	حقیقت عبادت	۴۱۵

وعظ-۹....ادب الاعلام

خلاصہ وعظ: حرص کا حکم اور غنا کے متعلق فقہاء محدثین اور صوفیاء کا اختلاف آج کل کے اختلاف کی بناء ہوائے نفسانی ہے اور آج کل خیریت اتباع میں ہے مجتہد کس کو کہتے ہیں اور اجتہاد کا ثبوت آمین بالجہر و بالسر و بالشر کا بیان۔

فہرست عنوانات

گھنٹہ کے جواز کا حکم	۴۱۸	محقق کی نظر وسیع ہوتی ہے	۴۱۹
ائمہ کے اختلاف کا حکم	۴۲۱	حضرت حکیم الامت کا ایک خواب	۴۲۱
امام اعظمؒ کے اقوال مغز حدیث پر مبنی ہیں	۴۲۲	اتباع رائے کے باوجود دعویٰ عمل بالحدیث	۴۲۲
عامی کو ہر صورت میں مجتہد کی تقلید واجب ہے	۴۲۳	حضرت امام شافعیؒ کے مختلف اقوال کا سبب	۴۲۴
مجتہد کا قول بغیر دلیل کے نہیں ہوتا	۴۲۵	مجتہد کسے کہتے ہیں	۴۲۶
مجتہدین نے ہی حقیقت دین کو سمجھا ہے	۴۲۶	ضرورت تقلید	۴۲۷
حضرت فاروق اعظمؓ کا ذوق اجتہادی	۴۲۷	آزادی کے نتائج	۴۲۸
بیعت مروجہ کی مصلحت	۴۲۹	استیلاء کافر موجب ملک ہے	۴۳۰
غیر مقلدین کی آمین	۴۳۰	آمین کی تین قسمیں	۴۳۱
حضرت امام اعظمؒ کا عمل بالحدیث	۴۳۱	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰....ادب العشیر

خلاصہ وعظ: کارخیر میں کسی کی خوشنودی کا خیال شرک ہے بدعت سے نور قلب جاتا رہتا ہے رسوم بصورت دین اشد ہیں تہذیب حال کی حقیقت تصنع ہے آج کل کے مشائخ کا مصافحہ کا بیان۔

فہرست عنوانات

رسومات کی خرابیاں	۴۳۴	حکایت مولانا مظفر حسین کاندھلویؒ	۴۳۶
حکیم معین الدین صاحبؒ کی سادگی	۴۳۷	بچوں کو تنعم کی عادت ڈالنا مناسب نہیں	۴۳۸
رسمی تعظیم	۴۳۸	حضرات صحابہؓ میں رسمی تعظیم نہ تھی	۴۳۹
حکایت میزبانی حضرت امیر معاویہؓ	۴۴۰	مہمان کا اکرام	۴۴۰
تکلفات کی مثال	۴۴۱	طبع غالب ہونے کی حکایت	۴۴۲
تعظیم وتکریم میں اعتدال مناسب ہے	۴۴۲	مصافحہ متمم سلام ہے	۴۴۳
آج کل کے مصافحہ کا غلو	۴۴۴	محبت کی حد	۴۴۴
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ادب	۴۴۶	عدل بین النساء	۴۴۷

خطباتِ حکیم الامت

''اصلاح باطن'' جلد-۲۹

وعظ-۱...الرحیل الی الخلیل

خلاصہ وعظ: انسان ہر وقت سفر میں ہے اور دین پر چلنا اسی کو طے کرنا ہے پس دین بتمامہ راستہ ہے جس کو سالک طے کرتا ہے۔

فہرست عنوانات

تکوینیات کے ذکر کا مقصود	۱۸	آسمان اور زمین کی تخلیق کا مقصد	۲۰
دور حاضر کے طلباء	۲۲	نور ولایت کی بے قدری	۲۳
ولایت کی دو قسمیں	۲۳	علم کا خاصہ	۲۴
جیل میں اہل کمال کا حال	۲۵	شان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶
حسن محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷	طلباء کو نصیحت	۲۷
لباس معیار لیاقت نہیں	۲۹	آج کل قوم کی حالت	۳۱
اللہ تعالیٰ کے عاشق صادق بننے کی ضرورت	۳۲	ایک عاشق مجازی کی حکایت	۳۳
راضی بہ رضا الٰہی رہنے کی ضرورت	۳۳	کمال عبدیت انسان میں نمایاں ہے	۳۴

اخفاء عبادت میں ریا	۳۵	خود کو مٹانے کی کوشش کرو	۳۶
فنا بغرض شہرت کبر ہے	۳۷	تکوین مقصود قرآن نہیں	۳۷
چند معقولی حضرات کی حکایات	۳۸	معقولیوں کا وہم	۴۰
جنم روگ	۴۲	کلابی تقویٰ	۴۲
ہم ہر وقت سفر آخرت میں ہیں	۴۳	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حال	۴۳
قرآن کا محاورہ	۴۴	خاصہ بشریہ	۴۵
اطمینان بالدنیا بڑا مرض ہے	۴۶	منتہائے سفر	۴۷
علامات سفر	۴۸	لوازم سفر	۴۸
سلوک عمل بالشریعت کا نام ہے	۴۹	اسباب سفر	۵۰
مقامات ومنازل سلوک	۵۲	غلطی کا منشاء	۵۳
عارف کو فنائے تام حاصل ہو جاتا ہے	۵۵	تحدث بالنعمت	۵۷
جذب کی حقیقت	۵۹	چشتیہ اور نقشبندیہ کا فرق	۵۹
عشق کی شان	۶۱	صاحب تمکین اور صاحب تکوین	۶۲
کاملین کی مثال	۶۳	جذب وسلوک	۶۴
محبت حق سبحانہ وتعالیٰ کا طریقہ	۶۶	مطالعہ دینی کتب	۶۷
کتب علوم مکاشفہ واسرار کے مطالعہ کا حکم	۶۸	تارک دنیا ہونا بڑا مشکل ہے	۶۹
ایک صاحب تکوین درویش کی حکایت	۷۰	احوال وجدی	۷۰
رحمت حق	۷۱	اجتہاد ملائکہ	۷۱
خلاصہ بیان	۷۲	وجود کفر میں حکمت	۷۲
اسماء الٰہیہ کی قسمیں	۷۳	☆☆☆☆	

وعظ-۲.....سبیل السعید

خلاصہ وعظ: عوام پر علماء کا اتباع واجب ہے ان سے منازعت جائز نہیں اسی طرح مرید پر شیخ کا اتباع لازم ہے بشرطیکہ خلاف شریعت امر نہ کرے نبوت ختم ہو چکی ہے مگر سبیل حق منقطع نہیں ہوا اس کو علماء سے معلوم کرو اور یہ رحمت ہے کہ نبوت ختم ہو گئی ورنہ انکار نبوت سے کفر لازم آ جاتا ہے جب کہ علماء اور مجتہدین کی مخالفت ومنازعت سے صرف گناہ لازم آتا ہے۔

فہرست عنوانات

تمام دین کا خلاصہ	۷۶	اتباع میں حکمت	۷۸
کاملین کے لئے احکام الٰہیہ مثل طبعیہ ہو جاتے ہیں	۸۰	مبتدی کو احکام میں تاثر	۸۰
بعض واعظین کی غلطی	۸۰	محبت کا اثر	۸۱
ایک سبق آموز حکایت	۸۳	الفاظ میں بڑا اثر ہے	۸۴
نسبت واضافت کا اثر	۸۵	بعض طبیعتوں سے ذکر وشغل کا سبب	۸۶
تمنائے موہوب سے ممانعت	۸۷	ہمارے جذبات کی رعایت	۸۷
تمام سلوک کا خلاصہ	۸۸	اضافات متعددہ کی شان	۸۹
اتباع علماء کی ضرورت	۹۰	حضرات مدعی اجتہاد سے خطاب	۹
اجتہاد امر ذوقی ہے	۹۱	عمل بالحدیث کا مفہوم	۹۲
مدعیان عامل بالحدیث کو دو نصیحتیں	۹۳	ایک عامی کا عجیب استدلال	۹۳
علماء کو احکام شریعت کے دلائل وحکم بیان نہ کرنے کی ضرورت	۹۵	[illegible] خطرناک بات ہے	۹۶
حضرت شاہ عبدالعزیز کا ذوق	۹۷	مجتہدین کا وجود رحمت خداوندی ہے	۹۷

وعظ-۳.....اسباب الفضائل

خلاصہ وعظ: طالبین فضائل دینیہ کی اصلاح اور اس کا طریقہ اخلاق کو سنوارنے کی کوشش زمانہ طالب علمی سے ہی شروع کرو یعنی علم پر عمل۔

فہرست عنوانات

فضائل دینیہ سے متعلق اغلاط العوام	۱۰۰	دنیا کی ضرورت بدیہی ہے	۱۰۱
حضرات انبیاء کی بعثت کی غرض	۱۰۲	دنیا کی ترغیب علماء کے ذمہ نہیں	۱۰۲
علماء کی اصل ذمہ داری	۱۰۳	معاصی کی تاویل امر قبیح ہے	۱۰۵
عوام کا ایک بے جا مطالبہ	۱۰۶	ادلہ اربعہ	۱۰۶
جملہ معاصی میں سخت کلفت ہے	۱۰۷	طاعت میں عجیب حلاوت ہے	۱۰۸
فضائل دینیہ کے طریق تحصیل میں غلطی	۱۰۹	صلاح کیلئے صرف تمنا و دعا کافی نہیں	۱۰۹
حکایت حضرت مولانا محمد منیر نانوتویؒ	۱۱۱	فضائل دینیہ کیلئے محض وعظ کافی نہیں	۱۱۲
شیخ محقق کا طریقہ علاج	۱۱۴	ایک مبتلائے عشق مجازی کا علاج	۱۱۵
ذکر و شغل کے قیود قربات مقصود نہیں	۱۱۶	ثمرات صرف آخرت کیلئے موعود ہیں	۱۱۷
حق تعالیٰ کے ہر امر میں حکمت ہے	۱۱۷	ذکر و طاعت کا نقد ثمرہ	۱۱۸
قطبیت کے طالب	۱۱۸	شان نزول	۱۲۰
فضائل شرعیہ کیلئے اعمال شرعیہ موضوع ہیں	۱۲۱	امور تکوینیہ میں دعا جائز ہے	۱۲۲
تعدد کثرت ازواج رسول کریم میں حکمت	۱۲۳	عمل کا موقوف علیہ طلب صادق ہے	۱۲۵
ہمارے اعمال کی مثال	۱۲۶	تقرب خداوندی	۱۲۷
ہماری دعا کی کیفیت	۱۲۸	تمام شبہات کا ازالہ	۱۲۸
اکتساب فضائل کا طریق	۱۲۸	وجوب عمل علم پر موقوف نہیں	۱۳۰
دستور العمل برائے عمل	۱۳۱	مستحق فضائل	۱۳۲

وعظ-۳....الباطن

خلاصہ وعظ: خلاصہ تمام وعظ کا یہ ہوا کہ ہمارے اندر بڑا مرض غفلت کا ہے اور غفلت بھی کونسی محض فضول ادھیڑبن کی بدولت ان بے بنیاد باتوں میں دل لگائے رکھتے ہیں جن کا سر نہ پیر کہیں گذشتہ باتوں کو یاد کر رہے ہیں کہیں آئندہ کی وہ تجویزیں سوچ رہے ہیں جو واقع میں بھی نہیں ہوسکتیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام وقت ضائع جا رہا ہے حتی کہ عبادت کے وقت بھی ان خیالات سے دل خالی نہیں ہوتا اور ایسی عبادت موافق حدیث مذکور کے قبول نہیں ہوئی اس لئے یہ عبادت کا وقت بھی ضائع ہو گیا اسی طرح ساری عمر ختم ہو جاتی اور بیکار ضائع جاتی ہے اور سب سے غفلت ہوتی تو خیر غضب تو یہ ہے کہ سب سے تو غفلت نہیں بس غفلت ہے تو اللہ سے ہے اور تو سب کی یاد ہے اگر یاد نہیں ہے تو بس اللہ کی نہیں ہے اگر اللہ کی یاد دل میں نہیں رکھ سکتے تو اور ساری دنیا کو بھی بھلا دیا ہوتا تا کہ کہہ سکتے کہ ہم تو کسی کی یاد بھی نہیں رکھتے نہ ان کی نہ ان کی۔

فہرست عنوانات

ایک ضروری مضمون	۱۳۴	انبیاء علیہم السلام کی تعلیم سہل ہونیکی وجہ	۱۳۴
اہل دنیا کا حال	۱۳۵	تصنع بھی عجیب مرض ہے	۱۳۶
علوم محمودہ اور مذمومہ کی مثال	۱۳۷	حکماء اور انبیاء کی تعلیم میں فرق	۱۳۸
علوم حکماء اور علوم شرعیہ کا فرق	۱۳۹	دقیق علوم وفنون کا مقصود	۱۴۰
شفقت انبیاء علیہم السلام	۱۴۰	کلام الٰہی کی نئی بات	۱۴۱

کلام اللہ میں مبالغہ نہیں	۱۴۲	بعض شفیق مصنفین	۱۴۳
اظہار لیاقت سے دوسرے کو فائدہ نہیں پہنچتا	۱۴۴	شفقت کا مقتضا	۱۴۴
حق سبحانہ وتعالیٰ کی شان کریمی	۱۴۵	علماء ربانی کی شان	۱۴۶
مضامین کے مفید ہونے کی عجیب مثال	۱۴۶	مفید چیز میں رنگینی نہیں ہوتی	۱۴۷
الفاظ حدیث کے لغوی معنی	۱۴۸	نسخہ کیمیا	۱۴۹
کمال کی قدر ومنزلت	۱۵۰	کمال کی بات	۱۵۱
بے قیمت مفید شے	۱۵۱	بیش قیمت بے کار شے	۱۵۲
ایک خطرناک روحانی مرض	۱۵۳	طالبان دین کا تمسخر	۱۵۳
بزرگوں کا مذاق	۱۵۶	فضول کام	۱۵۶
حضرات صحابہ کو تسلی	۱۵۷	کلمات ترحم	۵۹
حضرات انبیاء علیہم السلام کا طریقہ	۱۵۹	تمام امراض کی جڑ	۱۶۰
ضرورت اصلاح باطن	۱۶۰	اجزائے دین	۱۶۰
اجزائے دین اور ہماری کوتاہی	۱۶۱	صرف اصلاح ظاہر کافی نہیں	۱۶۲
تاویل کا مرض	۱۶۴	ضرورت اصلاح	۱۶۵
امراض قلب	۱۶۶	تعلق مع اللہ قائم کرنے کی ضرورت	۱۶۶
دل کو فارغ رکھنے کی ضرورت	۱۶۷	خیال محض فضول چیز ہے	۱۶۸
خیال پر ایک معقولی کی حکایت	۱۶۸	خیال کی حقیقت	۱۶۹
قلب کو خیالات سے پاک رکھنے کی ضرورت	۱۷۰	امر حیرت	۱۷۱
دل کی اصل غذا	۱۷۲	اصلاح باطن کی ضرورت	۱۷۳
نرا خیال کافی نہیں	۱۷۵	خیال خود مقصود بالذات نہیں	۷۶
یاد اور خیال میں فرق	۱۷۷	غفلت کا علاج	۱۷۷

غفلت کے درجات	۱۸۰	دل سے مانع خیالات نکالنے کا عمدہ علاج	۱۸۲
دل سے خیالات مٹانے کی عمدہ تدبیر	۱۸۳	امر تحریص	۱۸۴
حق سبحانہ تعالیٰ کا غایت کرم	۱۸۵	آج کل کی عاشقی	۱۸۶
پابندی اعمال میں حکمت	۱۸۷	نفس کا ایک دھوکہ	۱۸۸
ریاء کا انجام بد	۱۸۸	پرسکون زندگی	۱۸۹
ذاکرین کے ایک مغالطہ کا جواب	۱۹۰	بشاشت کی دو قسمیں	۱۹۱
وسوسہ ریاء	۱۹۱	مسلمان کے لیے ہر حالت خیر ہے	۱۹۳
وسوسہ ریاء ریاء نہیں	۱۹۳	اضاعت وقت سے بچنے کا طریقہ	۱۹۴
شیخ کامل کی ضرورت	۱۹۴	خلاصہ بیان	۱۹۷
قلب کا اصل مرض	۱۹۷	دعا کا مفہوم	۱۹۸
دعا عبادت کا مغز ہے	۱۹۹	غفلت کی مذمت	۲۰۰
دل کو خیالات سے خالی کرنا آسان کام نہیں	۲۰۱	ہر وقت ذکر اللہ کی ضرورت	۲۰۳
وضو اور ذکر باہم مشابہت	۲۰۴	ضرورت مشق ذکر	۲۰۵
ضرورت ہر وقت ذکر کی	۲۰۶	انسان بندہ بننے کیلئے ہے	۲۰۷
عبودیت عجیب چیز ہے	۲۰۷	ہر وقت عبادت کی ضرورت	۲۰۸
عبادت اور ذکر دائمی مطلوب ہیں	۲۰۸	☆☆☆☆	

وعظ-۴....التوجہ

خلاصہ وعظ: توجہ الی اللہ۔ تنبہ اور توجہ میں فرق' دوام توجہ الی اللہ فرض ہے' نماز میں حضور قلب حاصل ہونے کا طریقہ اور توجہ کی حقیقت۔

فہرست عنوانات

انابت الی اللہ کا وجوب	۲۱۲	طالبین کی قسمیں	۲۱۴
طاغوت کا مفہوم	۲۱۴	شیطان کی عبادت کا مفہوم	۲۱۵
توجہ کی حقیقت	۲۱۶	دوام توجہ	۲۱۶
نماز اور حضور قلب	۲۱۷	نماز کے درجات	۲۱۸
انابت کے درجات	۲۱۹	کسوف اور خسوف کا سبب	۲۲۱
غفلت کا ادنیٰ درجہ	۲۲۲	حضور قلب کا مفہوم	۲۲۳
حضور قلب کی عجیب مثال	۲۲۳	خلاف رضائے الٰہی کام نہ کرنے کے عزم صحیح کی ضرورت	۲۲۴
شان نزول	۲۲۵	ترک تعلقات کیلئے ایک ضروری شرط	۲۲۶
مستحب اور واجب میں فرق	۲۲۶	سفر آخرت کا الارم	۲۲۸
معین ذکر	۲۲۹	لذت کی ایک عجیب حکایت	۲۲۹
جد کلہ	۲۳۱	باکمال شخص	۲۳۱
مفہوم عبدیت	۲۳۲	خلاصہ وعظ	۲۳۳
ثمرہ انابت	۲۳۳	بشریٰ کا مفہوم	۲۳۴
حضرات اہل اللہ پریشان کیوں نہیں ہوتے	۲۳۵	اہل اللہ کا مختلف مذاق	۲۳۶
حکایت حضرت بہلول داناؒ	۲۳۷	حکایت حضرت سلطان الاولیاء	۲۳۸
تحصیل علم واجب ہے	۲۳۹	صراط مستقیم پر ہونا بہت بڑی نعمت وبشارت	۲۴۰

وعظ-۵....خواص الخشیۃ

خلاصہ وعظ: خوف وحق کے آثار وخواص۔ خشیت مفتاح عمل صالح ہے اور خشیت کی تحصیل کا طریقہ۔ جن مطلوبہ چیزوں کے اسباب اپنے اختیار میں نہیں ان کیلئے صرف دعا اور جن کے اسباب اپنے اختیار میں ہی ان کیلئے دعا کیساتھ تدبیر بھی کرو۔

فہرست عنوانات

خشیت اعمال صالحہ کی کنجی ہے	۲۴۲	اعمال کی دو قسمیں	۲۴۳
خوف عقاب	۲۴۳	خوف کے مراتب	۲۴۴
ایمان تازہ رکھنے کا حکم	۲۴۵	خاصیت ایمان	۲۴۵
کمال ایمان کی نفی	۲۴۶	شفاعت کبریٰ	۲۴۷
صورت گناہ	۲۴۸	ملامت کی قسمیں	۲۵۰
الہام کی مخالفت سے دنیا کا ضرر ہوتا ہے	۲۵۰	حضرت حاجی صاحبؒ کا ادب اور حیا	۲۵۱
خوف کا اعتدال	۲۵۲	سالکین مستہلکین	۲۵۳
تخویف کی دو قسمیں	۲۵۴	گناہوں کی نحوست	۲۵۵
جمعیت خاطر کی خصوصیت	۲۵۷	طاعت میں خاصیت	۲۵۸
اہل اللہ کی تمنائے موت کا سبب	۲۵۹	حکایت مومن خاں دہلوی	۲۵۹
طاعت سے موت وحیات میں حلاوت	۲۶۰	حکایت مفتی عنایت احمد صاحب مرحوم	۲۶۱
خشیت اور مغفرت میں ربط	۲۶۲	ضرورت توبہ	۲۶۳
توبہ نہ کرنے کے مختلف بہانے	۲۶۴	توبہ کرنے کا ایک فائدہ عاجلہ	۲۶۴
توبہ ہر وقت لازم ہے	۲۶۵	کم عقلوں کی حکایات	۲۶۶
تفسیر آیت متلوہ	۲۶۷	تحصیل خشیت کا مختصر دستور العمل	۲۶۷
تمنا اور ارادہ میں فرق	۲۶۸	اسباب اختیاری ہیں	۲۶۸

وعظ-۶ .... ادب الطریق

خلاصہ وعظ: اجازت اور چیز ہے اور مشورہ اور چیز، چشتیہ سے مناسبت کی شناخت اور دیگر خانوادوں سے فرق، چند روز شیخ کے پاس رہنے کے بعد دور سے بھی کام چل سکتا ہے، طالب کے لئے ایک طرف ہونا شرط ہے، تصوف کو آج کل طشت از بام کرنا چاہیے۔

فہرست عنوانات

سالک کا کام طلب ہے	۲۷۰	اجازت اور مشورہ میں فرق	۲۷۱
تصرفات دماغی	۲۷۲	نقشبندیہ، چشتیہ اور سہروردیہ کا خاصہ	۲۷۳
ایک شیخ کامل سے وابستہ ہونے کی ضرورت	۲۷۴	پریشانی کا بڑا سبب	۲۷۴
حضرت حاجی صاحب کا عجیب طریقہ	۲۷۵	شیخ اول کو قطع تعلق کی ضرورت اطلاع	۲۷۶
طالب اور مطلوب کی باہم تعیین	۲۷۹	☆☆☆☆	

وعظ-۷ .... ادب الاعتدال

خلاصہ وعظ: تصلب اور تعصب میں فرق، تصوف اور فقہ متنافی نہیں، فقہ کی حقیقت اور صحبت کے لیے کس کو تلاش کرنا چاہیے، سب وشتم کرنے والوں کے چہروں پر نور ایمان نہ ہونے کی وجہ۔

فہرست عنوانات

طالب کی جانچ	۲۸۱	اللہ تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف رکھنا چاہیے	۲۸۳
احناف تفقہ فی الدین رکھتے ہیں	۲۸۳	[illegible] کے متعصب نہ ہونے کی مثال	۲۸۵
نرمی اور مداہنت میں فرق	۲۸۶	آمین بالجہر سے متعلق حکیم الامت کا مسلک	۲۸۷
نرمی کا اثر	۲۸۸	غیر مقلدین میں متقی بہت ہیں	۲۸۸
تصوف اور فقہ کے معنی	۲۸۹	مولانا شاہ اسماعیل شہید حنفی تھے	۲۹۱
عمل بالحدیث کا مفہوم	۲۹۱	اہل حق کو سب وشتم کرنے کا انجام	۲۹۲

وعظ-۸....ادب الترک

خلاصہ وعظ: ترک تعلقات یک لخت مناسب نہیں انضباط اوقات ہلم میں ترک کے ہے بے قاعدہ مجاہدہ نہیں مال بسرط اتباع شریعت مضر نہیں ترک اسباب میں غلو نہ چاہئے۔ تجویز سے تفویض بہتر ہے' حرص کی حقیقت' بعض اوقات ہدیہ لینا موجب مفسدہ ہوتا ہے۔

فہرست عنوانات

ترک اسباب میں تعجیل مناسب نہیں	۲۹۳	ترک تعلقات کی حقیقت	۲۹۶

وعظ-۹....العفتہ

خلاصہ وعظ: حب غر اللہ سے تحذیر۔ مال سے زیدہ محبت ہونا مذموم ہے نفس محبت ہونا مذموم نہیں ہے۔ غیر اللہ سے محبت رکھنا سم قاتل ہے جائز اور ناجائز محبتیں خطاب عورتوں کو ترک لالچ و حرص میں تحذیر از بدنظری عورتوں کو جھانکنے تاکنے سے ممانعت بدکاری اور بدنظری کا انسداد شریعت نے کس طرح کیا ہے پردہ مروجہ ضروری ہے پردہ کی مصلحت اور حکمت اہل اللہ راحت میں اور دنیا دار تکلیف میں ہیں۔

فہرست عنوانات

دو شکایات	۲۹۸	گناہوں کی دو قسمیں	۲۹۹
درحقیقت عالم کون ہے	۳۰۰	غیر اللہ سے انتہائی محبت کی شکایت	۳۰۰
حق تعالٰی ہی کے واسطے کی محبت	۳۰۲	برادری کی رسومات	۳۰۲
غیر اللہ کی محبت انتہائی مذموم ہے	۳۰۳	پردہ اہتمام کی ضرورت	۳۰۵
فریب نفس	۳۰۵	پردہ کی ضرورت و اہمیت	۳۰۷
اجنبی مرد و عورت کے جھوٹا کھانے کا حکم	۳۰۹	عذاب جان	۳۱۰
شریعت میں اعتدال کی تعیم	۳۱۱	☆☆☆☆	

وعظ-۱۰.... حقیقت احسان

فہرست عنوانات

حدیث جبرائیل علیہ السلام	۳۱۴	حضرت جبرئیلؑ کی تشریف آوری کا سبب	۳۱۶
ممانعت سوالات کے اسباب	۳۱۶	احسان کا مفہوم	۳۱۸
مسئلہ ترقی دنیا	۳۱۸	طوفان بے تمیزی	۳۲۱
عبادت کی روح	۳۲۳	عبادت کی صورت اور حقیقت	۳۲۳
ضرورت عمل	۳۲۴	ضرورت احسان	۳۲۵
علوم باطنی کی تحصیل کی ضرورت	۳۲۶	ساری خرابی کی جڑ	۳۲۸
شریعت میں ایسی تنگی نہیں	۳۲۸	خشوع کے معنی	۳۳۰
خشوع کی حقیقت	۳۳۰	صریح ایمان	۳۳۱
وساوس شیطان کا علاج	۳۳۳	خشوع اور حضور قلب اختیاری ہے	۳۳۳
خیالات دفع کرنے کے پیچھے مت پڑو	۳۳۴	نماز میں ذکر اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی صورت	۳۳۶
حدیث میں حقیقت احسان کا بیان	۳۳۷	خشوع مستحب اور خشوع واجب	۳۳۹

وعظ-۱۱.....رجاء الغیوب

فہرست عنوانات

مضمون آیت کی اہمیت	۳۴۴	آخرت کی کامیابی کی امید کب رکھنی چاہیے	۳۴۵
امید کے معنی میں ایک غلطی	۳۴۶	امید کے صحیح طریق کی عقلی دلیل	۳۴۷
جس درجہ کا مقصود ہو ویسی ہی کوشش ہونی چاہیے	۳۴۸	ایک ڈپٹی اور درویش کی حکایت	۳۴۹
طفیلی شاعر کی حکایت	۳۵۱	بعض دیندار حضرات کی ایک غلطی	۳۵۲
لوگ کہتے ہیں کہ شیخ کامل نہیں ملتا	۳۵۳	مصنوعی شیوخ کی ڈانٹ ڈپٹ کا انداز	۳۵۴
مصنوعی شیخ اور واقعی شیخ کو پہچاننے کا طریقہ	۳۵۵	جائز کاموں میں ترتیب بھی ضروری ہے	۳۵۶
شیخ کو تلاش کرنے کی شرعی دلیل	۳۵۷	شیخ کی تلاش کا آسان طریقہ	۳۵۸
خواص کی ایک بیجا شکایت اور اسکا جواب	۳۵۸	طالب کیلئے کیفیات کی طلب خطرناک ہے	۳۵۹
ایک اور غلطی	۳۶۱	آخرت کیلئے کوشش دنیا کی سی نہیں کی جاتی	۳۶۳
امید کے صحیح معنی	۳۶۴	امید کے معنی میں نفس کا دھوکہ	۳۶۴
ایک طالب علم کی بوالہوسی کا قصہ	۳۶۴	زیادہ تدبیر سے آدمی کو تدبیر پر بھروسہ	۳۶۶
کسی فعل پر نتیجہ مترتب ہونے سے اس فعل کی نسبت اپنی طرف کرنا صحیح نہیں	۳۶۶	ارادہ کے بعد کسی چیز کا ذہن میں آ جانا اختیاری نہیں	۳۶۸
کھیت کا تیار ہونا پانی کا برسنا اختیار میں نہیں	۳۶۸	اعمال کے غیر اختیاری ہونے کی مثال	۳۷۰
اعمال اور نتیجہ کی مثال	۳۷۱	امید کے معنی میں غلطی	۳۷۱
اجر آخرت کا مدار محض عمل پر نہیں	۳۷۲	عمل پر اجر آخرت مترتب نہ ہونیکی وضاحت	۳۷۳
امید کی صحیح حقیقت	۳۷۳	نوافل کی فضیلت اور ترغیب	۳۷۴

اہل علم کی نفل کے بارے میں غلطی	۳۷۵	کثرت نوافل علامت محبت ہے	۳۷۵
نوافل میں سب سے افضل تلاوت قرآن ہے	۳۷۶	حفاظ اور قراء کی فضیلت	۳۷۶
تلاوت قرآن حق تعالیٰ سے ہم کلامی ہے	۳۷۷	اٹک اٹک کر پڑھنے میں دوگنا ثواب	۳۷۷
اسکا جواب کہ بچوں کو طوطے کی طرح قرآن رٹوانے سے کیا فائدہ؟	۳۷۸	اہل درد کے لیے دوسرا جواب	۳۷۹
ایک اہلکار نمازی کا قصہ	۳۸۰	سودا شاعر اور ان کی بیوی کا قصہ	۳۸۱
تلاوت قرآن کا ثواب	۳۸۲	دنیا کا سکہ اموال اور آخرت کا سکہ اعمال	۳۸۳
بعض لوگ قرآن کی تعلیم بالکل اڑانا چاہتے ہیں	۳۸۴	غلط ترجمے پڑھنا بڑا گناہ ہے	۳۸۷
علم دین کوئی کھیل نہیں ہے	۳۸۷	اس کا جواب کہ سود کیوں حرام ہے	۳۸۸
ایک شخص نے ربوٰ کو ربون سے مشتق کیا	۳۸۸	ایک شخص کی صدقہ فطر میں ترمیم کی رائے	۳۸۹
دین کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے	۳۸۹	مولوی کس کو کہتے ہیں	۳۹۰
بے ترجمہ قرآن پڑھنا اچھا ہے	۳۹۰	علم دین کیلئے سب سے نکما بچہ دیا جاتا ہے	۳۹۱
بالکل نکمے کو امام اور مؤذن بنایا جاتا ہے	۳۹۲	امامت وکالت خداوندی ہے	۳۹۲
بیماری اور مصیبت میں مؤذن یا امام کی پوچھ	۳۹۳	خدا تعالیٰ کے نام اعلیٰ درجہ کی شے دیتی	۳۹۳
غزالی اور رازی اب بھی پیدا ہوتے ہیں	۳۹۴	مولوی بیوقوف نہیں بلکہ بیوقوف مولوی ہیں	۳۹۴
علم سے حوصلہ پیدا نہیں بلکہ بڑھ جاتا ہے	۳۹۵	ایک رئیس تارک جماعت کی حکایت	۳۹۵
مولویوں کے تنگ خیال ہونے میں قصور	۳۹۶	طالب علم کے ساتھ کیسا برتاؤ چاہیے	۳۹۷
ہر قوم مذہبی جماعت کی خدمت کرتی ہے	۴۰۰	بھانڈوں کے ہاتھی کا قصہ	۴۰۱
علماء کو چاہیے کہ سوال نہ کریں	۴۰۲	اہل علم کو سوال کرنے سے مرنا بہتر ہے	۴۰۲
خلوص کیساتھ کام کرنے میں فاقہ کی نوبت نہیں آئے گی	۴۰۳	امراء کو چندہ جمع کرنا چاہیے نہ کہ علماء کو	۴۰۳

بھک منگوں کا نام مولوی ہو گیا	۴۰۴	ہر شخص کا وعظ نہ سننا چاہیے	۴۰۴
پیرزادوں کے ساتھ برتاؤ	۴۰۵	علماء دین کی خدمت کریں اور اہل دنیا علماء کی	۴۰۵
ہدایا لینے میں حضرت والا کا طرز عمل	۴۰۵	جلسوں میں شکریہ کرنے کی بدرسم	۴۰۷
شرکائے جلسہ کو علماء کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	۴۰۷	ہدیہ کے عام اصول	۴۰۸
ہدیہ لینے میں بنسبت غرباء کے امراء زیادہ قابل رحم ہیں	۴۰۹	ہدیہ کے متعلق عقلی التزامات	۴۰۹
بلگرام کے ایک بزرگ کا قصہ	۴۱۰	عقل اہل اللہ ہی میں منحصر ہے	۴۱۱
عربی اور انگریزی خواں کا سوال وجواب	۴۱۲	اگر علماء حق تعالیٰ کا کام کریں گے تو کیا حق تعالیٰ ان کو بھول جائیں گے؟	۴۱۲
تکبر اور استغناء میں فرق	۴۱۳	استغناء کی حقیقت اختیار کرنی چاہیے	۴۱۴
باوجود کوتاہیوں کے علم کا اثر ہوتا ہی ہے	۴۱۴	علماء اپنا کام کریں اور قوم اپنا کام کرے	۴۱۴
تلاوت کی اہمیت اور امام احمد بن حنبلؒ کا واقعہ	۴۱۵	قرآن سے روکنا شیطانی مکر ہے	۴۱۶
قرآن غلط پڑھنے سے گناہ کب ہوتا ہے	۴۱۶	عورتوں میں تلاوت قرآن بالکل متروک ہے	۴۱۷
دلہن کا قرنطینہ اور دلہن کی کیا گت بنتی ہے	۴۱۷	تمام عمر گزر گئی مگر تلاوت نصیب نہ ہوئی	۴۱۸
عورتوں کو زیور کا شوق اور اسکی حکایت	۴۱۸	عورتوں سے نماز وتلاوت کا اہتمام	۴۱۹
نری نماز کا حکم نہیں بلکہ درست کرنے کا بھی حکم ہے	۴۲۰	آیت تمام کار خیر کو شامل ہے مالی ہوں یا بدنی	۴۲۱
اعمال آخرت کو تجارت کہنے کی وجہ	۴۲۱	شبہ کہ نیکیوں کے ساتھ گناہ بھی ہوتے ہیں تو جنت کیسے ملے گی؟	۴۲۲
نری امید کا کہیں حکم نہیں ہے	۴۲۳	☆☆☆☆	

خطبات حکیم الامتؒ

''خیر الاعمال'' جلد-۳۰

وعظ-۱.... اختیار الخلیل

خلاصہ وعظ: صحبت نیک کی ضرورت اور بددینوں کی صحبت کے مفسد کا بیان ایک نابالغ لڑکی شادی ہونے کے بعد شوہر کے گھر کو اپنا گھر شوہر کے دوست کو اپنا دوست اور شوہر کے دشمنوں کو اپنا دشمن سمجھنے لگتی ہے مگر ہم مرد ہو کر اپنے پرانے دوستوں کو جو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منشاء کے خلاف ہوں یک لخت چھوڑ کر اہل اللہ کی صحبت اختیار نہیں کر پاتے۔

فہرست عنوانات

تمہید	۲۳	فکر صحبت نیک	۲۴
متعدی مرض	۲۵	شوکت کلام	۲۶
دین کی ترقی	۲۸	دین کے بارے میں بیباکی	۲۹
صحبت نیک علم سے زیادہ ضروری ہے	۳۰	بزرگوں کی نسبت غلط اعتقاد	۳۲
دشمن دین دوست کا علاج	۳۳	اپنے ہاتھوں اپنی اولاد کا بگاڑ	۳۴
نیک صحبت خلوت سے بہتر ہے	۳۶	ہمت سے کام لینے کی ضرورت	۳۷
نیک صحبت میسر نہ ہو تو کیا کرے؟	۳۸	اہل اللہ کی صحبت سے حصول نفع کی صورت	۳۹
اولاد کی اصلاح کا فکر	۴۰	عورتوں کی تربیت	۴۰
خلاصہ وعظ	۴۱	☆☆☆☆	

وعظ-۲....دعاء الامۃ وھداۃ الملۃ

خلاصہ وعظ: مال کو مال کہنے کی وجہ اور بقائے دین کن امور پر موقوف ہے؟ اور صحبت مشائخ صوفیاء کی سخت ضرورت ہے اور دین اور دنیا دونوں جمع نہیں ہو سکتے اور چندہ طیب خاطر سے نہ لیا جائے تو حرام ہے۔

فہرست عنوانات

ملت کے ہادی	۴۳	خفاء باطنین	۴۴
ضرورت دین پر مطلع ہونے کے دو طریق	۴۷	بقاء دین کا موقوف	۴۹
مرکزی دارالعلوم کی ضرورت	۴۹	اکابر کا طریق	۵۱
مرکزی دارالعلوم کا روح وجسد	۵۲	خدمت دین کیلئے محض تحصیل علوم کافی نہیں	۵۳
مدرسہ دیوبند کی انفرادیت	۵۴	اکمل الامت کے سادہ اسماء گرامی	۵۵
الجامعۃ القاسمیہ	۵۵	مجموعہ اوصاف کا جامع دارالعلوم	۵۶
غنا ظاہری وباطنی	۵۹	حضرت مولانا عبیداللہ صاحب سندھیؒ	۵۹

وعظ-۴۳..... تقلیل الطعام بصورۃ الصیام

خلاصہ وعظ: روزہ کا افضل المجاہدات ہونا۔ مجاہدہ کی حقیقت اور تقسیم اور یہ کہ روزہ میں مجاہدہ بصورت تقلیل طعام ہے۔

فہرست عنوانات

تشویش عام کا منشاء	۶۲	طلب کی برکت	۶۳
روزہ کا بیان	۶۴	تمام عبادات کی روح	۶۵
سارے دین کا خلاصہ	۶۵	عبادات رمضان میں ہر قسم کا مجاہدہ	۶۶
محل دین کے تین اجزا	۶۸	ناجائز کی دو اقسام	۶۸
تقویٰ کامل	۶۹	ہندوؤں کو ذکر وشغل کی تعلیم سے ممانعت کا راز	۷۱
حقیقت تصوف اور اس کا ثمرہ	۷۱	کیفیت نفسانی	۷۲
مقصود کا بیان	۷۳	راہ عشق	۷۳
مجاہدہ کا نفع	۷۵	زیادہ محنتی ہونا معیار کمال نہیں	۷۶
حقیقت احسان	۷۷	مراقبہ کے دو درجے	۷۸
احسان کے معنی	۷۹	مجاہدہ کے چار ارکان	۸۱
ترک مباحات	۸۱	صوفیاء بھی فقہاء امت ہیں	۸۲
مجاہدہ کی حقیقت	۸۳	مبغض ترین اشخاص	۸۳
فرعون بے سامان	۸۴	مرچوں کا فساد	۸۵
قلت معاش بھی بڑی نعمت ہے	۸۶	بسیار خوری کے نقصانات	۸۶

بغیر بھوک لگے نہ کھانا	۸۷	لیموں نچوڑ کی حکایت	۸۸
بچوں کو اصرار کر کے کھلانا بہت زیادہ برا ہے	۸۹	قدردان نعمت	۸۹
جھوٹے متوکلین کا حال	۹۰	آج کل کا توکل	۹۱
استطعام کا مرض	۹۲	قساوت قلب	۹۳
ضرورت اہتمام جمعیت قلب	۹۴	مجاہدہ کی دو قسمیں	۹۵
مقدمات زنا سب حرام ہیں	۹۷	بدنظری کی خرابیاں	۹۹
طاعات رمضان کی حکمت	۱۰۰	حکایت حضرت شاہ سلیم چشتیؒ	۱۰۳
سگ دنیا	۱۰۴	تمنائے موت	۱۰۴
کامل کا حال	۱۰۶	جان کی دو حیثیتیں	۱۰۶
خدا کی نعمت پر آفریں	۱۰۷	عطائے محبوب کی مدح	۱۰۷
نفس کے حقوق	۱۰۸	عارف کا حال	۱۰۹
اعتکاف کی روح	۱۱۰	ترک وقائع کی وصیت	۱۱۲
عشق کی دو قسمیں	۱۱۲	معرفت بڑھاپے میں کامل ہوتی ہے	۱۱۳
روحانی لذت	۱۱۳	نفسانی لذت	۱۱۴
حصول ورضا کا ذریعہ	۱۱۵	قلت طعام کی صورتیں	۱۱۴
حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کا قول	۱۱۶	روزہ کی ایک حکمت	۱۱۵
مجاہدہ ادوم	۱۱۸	شبع کے دو درجے	۱۱۷
جوع کے فضائل	۱۲۰	خوف طبعی بالذات مقصود نہیں	۱۱۹
طبائع سلیم کا خاصہ	۱۲۳	لطیف مجاہدہ	۱۲۱
روح صوم کے منافی اشیاء	۱۲۶		۱۲۴

وعظ-۴.....العزۃ

خلاصہ وعظ: عزت کی حقیقت اور اس کے حاصل کرنے کا سچا طریقہ، غیر مطیع کو جاہ و عزت حاصل ہونے کی حکمت، اسلام نے خود غرضی کی بیخ کنی اور اخلاص کی تعلیم کی ہے، اور اسلام کی خاصیت یہ ہے کہ دل میں اللہ کے سوائے کچھ نہیں رہتا، اور صحبت سے اسلام کا کمال نصیب ہوتا ہے اور اسلام بڑی دولت ہے کفن میت کی حکمت اور حب مال و حب جاہ جو حد سے زیادہ مذموم ہے، ثمرات اور آموں کی بیع باطل سے بچنے کی سہل تدبیر۔ سچی عزت اتباع شریعت سے ہوتی ہے اور ذلت نافرمانی ہے۔

فہرست عنوانات

جرم شدید پر شکایت	۱۲۸	طلب عزت	۱۲۹
شان نزول	۱۲۹	دنیا آزمائش اور امتحان کا گھر ہے	۱۳۰
سادات پر حرمت زکوٰۃ کی حکمت	۱۳۱	دلیل حقانیت اسلام	۱۳۱
مہمان کے قلیل الغذا ہونیکا مفہوم	۱۳۲	مسلمانوں میں اللہ و رسول کی محبت کا عالم	۱۳۳
ایک یہودی کے مسلمان ہونیکا واقعہ	۱۳۳	خاصیت اسلام	۱۳۴
حکایت حضرت سید آدم رحمہ اللہ	۱۳۴	حکایت مولانا امیر علی صاحبؒ	۱۳۵
حکایت امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہؒ	۱۳۶	عہدہ قضاء کی اہمیت	۱۳۷

حکایت حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ	۱۳۷	سرمایہ اسلام	۱۳۸
اصلی سکہ	۱۳۸	ایک فلسفیانہ شبہ کا جواب	۱۳۹
صحبت کی برکت	۱۴۰	ایک پادری کا مسلمان ہونا	۱۶۰
اسلام میں بے نظیر صفائی ونظافت	۱۴۱	بارہ اکبر کے پٹھانوں کی مردانگی	۱۴۲
عزت اور قدر ومنزلت کے مالک حقیقی	۱۴۳	علماء ترقی سے مانع نہیں	۱۴۳
علماء کی مثال	۱۴۴	جاہ ومنزلت کی منفعت ومضرت	۱۴۵
مال وجاہ کس وقت مذموم ہے	۱۴۶	ظلماً ارزاں شئے خریدنا ریاست نہیں	۱۴۷
بنی اسرائیل کا قصہ	۱۴۸	سستا گوشت خریدنے کا ایک حیلہ	۱۴۹
کرایہ کا قانون	۱۴۹	درختوں پر پھل آنے سے پہلے بیع باطل ہے	۱۵۰
شریعت موم کی ناک نہیں	۱۵۰	تمام رسوم کا مضر	۱۵۱
فضول خرچی کا انجام	۱۵۱	مکار فقیہ کی حکایت	۱۵۲
تقریبات میں مستورات کا بے جا اسراف	۱۵۳	زینت خاوند کا حق ہے	۱۵۴
عزت حاصل کرنے کا سچا طریقہ	۱۵۵	عزت اتباع شریعت سے ہوتی ہے	۱۵۶
ایک جنٹل مین کی حکایت	۱۵۷	مصنوعی عزت	۱۵۸
دعائے خیر	۱۵۸	☆☆☆☆	

وعظ-۵....دعاء

خلاصہ وعظ: شکر باللسان کہتے ہیں کسی کے احسان پر تعریف کرنے کو آج کل یہ شیوہ ہو گیا ہے کہ نکمی چیز اللہ کے نام پر خیرات کرتے ہیں شب برأت کے حلوہ کی تین قسموں کا بیان اکثر لوگ مسجد کے مؤذنوں کو ذلیل سمجھتے ہیں اخلاق صرف نرمی کا نام نہیں اتفاق واتحاد کی حقیقت۔

فہرست عنوانات

شکر باللسان	۱۶۰	ذاتی تاویل	۱۶۰
شکریہ ادا کرنا کس کے ذمہ ہے	۱۶۱	غربا کی برکت	۱۶۱
غرباء کا چندہ موجب خیر وبرکت ہے	۱۶۲	آیت میں اطلاق سے مراد	۱۶۳
خلوص کے مطابق ثواب	۱۶۴	آج کل کا شیوہ	۱۶۵
موذن اور طلباء کے حرص کا سبب	۱۶۵	مدار برکت خلوص چندہ پر ہے	۱۶۷
چندہ دہندگان کے لئے دعائے خیر	۱۶۸	اولیاء اللہ کی بڑی شان	۱۷۰
آج کل کے زمانہ کی حالت	۱۷۱	سارے کام طلب سے ہوتے ہیں	۱۷۲
عوام الناس کی دینی ابتری	۱۷۲	مولویوں کے اختلاف کی مثال	۱۷۳
دین کی طلب کی ضرورت	۱۷۳	اخلاق صرف ظاہری نرمی کا نام نہیں	۱۷۴
اخلاق کا مفہوم	۱۷۶	تقلید شخصی	۱۷۶
دین میں عقلی فتویٰ معتبر نہیں	۱۷۷	آزادی اور مطلق العنانی	۱۷۷
برا کام ہمیشہ حرام سمجھ کر کیا جائے	۱۷۸	علماء کو ضرورت دلداری	۱۷۹
جلسہ میں کھانے کا انتظام تکلیف دہ ہے	۱۷۹	دعائے خیر	۱۸۰
علماء کو معاملات چندہ میں پڑنے سے گریز	۱۸۰	☆☆☆☆	

وعظ-۶....انفاق المحبوب

خلاصہ وعظ: ہم لوگوں کو انفاق کی عادت ڈالنا چاہئے اور انفاق مال ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ علم اور نفس میں بھی ہے کہ فیض پہنچاؤ، خدمت کرو، ہمدردی کرو اور شہوات کو ترک کرو اور ان کا انفاق میں داخل ہونا قیاس ہے۔

فہرست عنوانات

سلوک کا مدار نفس کو شہوت سے روکنا ہے	۱۸۲	احتمال خطرہ عظیم	۱۸۳
گناہ بے لذت	۱۸۴	نعمت عظمیٰ	۱۸۶
کمال ونقص کا مدار امور اختیاریہ ہیں	۱۸۷	دلیل حقانیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۸
جذبات بشریہ کی رعایت	۱۸۹	بلاوجہ رخصت شرعیہ پر عمل کرنا مذموم ہے	۱۹۰
خواب میں رسول ﷺ کی زیارت	۱۹۱	شہوت کا علاج	۱۹۳
نظر کا قصور	۱۹۳	بعض شعراء کی بے ڈھنگی باتیں	۱۹۴
اعمال باطنہ پر گرفت	۱۹۵	امر بالمعروف کے حدود وشرائط	۱۹۶
مناسک حج سیکھنے کی ضرورت	۱۹۷	امر بالمعروف کی حکایت	۱۹۷
امر بالمعروف میں سختی مناسب نہیں	۱۹۸	حکایت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ	۱۹۹
انفاق کا معیار	۲۰۰	انفاق معتبر	۲۰۱
انفاق کا معمول	۲۰۱	زکوٰۃ مستحقین میں تقسیم کرنے کی ضرورت	۲۰۲
دھوکہ دہی اور تلعب	۲۰۲	محققین سے مشورہ کی ضرورت	۲۰۳
نفس کی استادی	۲۰۴	محققین شریعت کو خوب سمجھتے ہیں	۲۰۴
امراض کی جڑ	۲۰۶	خبیث مال کون سا ہے	۲۰۶
خلاصہ مضمون	۲۱۰	ربط آیات	۲۱۲

وعظ-۷....ادب الاسلام

خلاصہ وعظ: عبادات اسلامی کی تحریف اور تشبہ بالکفار کی تردید اقامت الصلوٰۃ کے معنی اور نماز میں بے احتیاطی تعدد ازواج پر اعتراض کا مفصل جواب اصلاح معاملات زیادہ مشکل ہے فی زمانہ عمل کا ثواب بھی زیادہ ہے شرک کی برائی کا بیان اور ادب بڑی اور ضروری چیز ہے۔

فہرست عنوانات

تمہید	۲۱۴	خلاصہ آیت متلوہ	۲۱۵
اقامت صلوٰۃ کا مفہوم	۲۱۶	ہماری نماز کی مثال	۲۱۶
نماز کی کوتاہیاں	۲۱۷	قومہ اور اس کا وجوب	۲۱۷
نماز کی روح	۲۱۸	صورت عمل کی قدر و منزلت	۲۱۸
حضرت ابوذر غفاریؓ کے اسلام لانے کا واقعہ	۲۱۹	حضور اکرم ﷺ کی قوت جسمانی	۲۲۱
حضور اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعدد ازواج میں حکمت	۲۲۱	رسول اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ملکۃ العرب سے نکاح کا سبب	۲۲۲
قرآن شریف کی دلربائی	۲۲۲	خاندانی اور غیر خاندانی میں فرق	۲۲۴
آج کل دین کی گرانی کا سبب	۲۲۵	داعیان الی الشر	۲۲۷
دین سے بے خبری کا حال	۲۲۸	یک دیندار ڈپٹی کی حکایت	۲۳۰
تارک نماز کے لئے وعید	۲۳۴	عورتوں میں شرک کا اثر	۲۳۵
جزو معاشرت	۲۳۷	☆☆☆☆	

وعظ-۸....الاخلاص-اوّل

خلاصہ وعظ: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتے بلکہ تمہاری نیتوں اور اعمال کو دیکھتے ہیں پس اپنی نیت اور اعمال کے سنوارنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

فہرست عنوانات

حضور ﷺ ہمارے طبیب روحانی ہیں	۲۴۴	قرآن اور حدیث کا اصلی مذاق	۲۴۵
فلسفیانہ مزاج	۲۴۵	شریعت کی وسعت	۲۴۶
شریعت کا کوئی حکم غیر مبین نہیں	۲۴۶	اوامر الٰہی سے ہمارا برتاؤ	۲۴۷
قانون الٰہی کی عظمت	۲۴۹	اسرار مخلوق میں ہمیں دسترس نہیں	۲۵۰
آج کل ہر شخص مدعی اجتہاد ہے	۲۵۱	علامت ایمان	۲۵۲
وساوس کا علاج	۲۵۲	بعضوں کی تربیت کا طریق	۲۵۵
حضرات صوفیاء وفقہاء کا کمال علمی	۲۵۶	قیاس بھی حجت ہے	۲۵۷
آج کل کے روشن خیال حضرات	۲۵۸	تزئین میں ضرورت اعتدال	۲۵۸
چار اصول شرعیہ	۲۶۰	اصول صحیحہ سے جواب	۲۶۰
تشبہ کی ممانعت	۲۶۱	جامۂ انسانیت	۲۶۲
مزاح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۳	رسول اکرم ﷺ کے مزاح میں حکمت	۲۶۴
سچی قومی ہمدردی	۲۶۵	حکایت حضرت شیخ احمد رفاعیؒ	۲۶۶
حکایت حضرت شاہ عبدالرحیم دہلویؒ	۲۶۷	بزرگوں کی شان	۲۶۷
شفقت میں ضرورت اعتدال	۲۶۸	دنیا داروں کی حکایت	۲۷۰
دنیا کی مثال	۲۷۱	حکایت حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ	۲۷۲

وعظ-۹ ...الاخلاص-دوم

خلاصہ وعظ: ہماری نظر ہمہ تن دنیا پر ہے اور دین پر بالکل نہیں جو خلوص کے منافی ہے علم دین بقدر ضرورت حاصل کر کے پھر اپنے کو مرشد کامل کے سپرد کر دے اور اس کا اتباع کرے۔ ان شاء اللہ ایک دن اخلاص میں کامیاب ہوگا۔

فہرست عنوانات

نفس کا ایک کید خفی	۲۷۶	ریا سب کے آخر میں دل سے نکلتی ہے	۲۷۷
دین کا مدار اعمال پر ہے	۲۷۸	درجات کا اصل مدار	۲۷۹
روح دین	۲۸۰	ہمارے اعمال کی حالت	۲۸۱
خوشی کی تین قسمیں	۲۸۲	غلو فی الاخلاص	۲۸۲
وسوسہ ریا ریا نہیں	۲۸۳	غیر اختیاری امور میں خیر ہوتی ہے	۲۸۳
منتہائے سلوک	۲۸۵	مقصود سلوک	۲۸۵
آج کل کے دینداروں کی حالت	۲۸۶	انسان کی صورت اور حقیقت	۲۸۷
حکایت حضرت حاتم اصم	۲۸۷	خالی الذہن ہونا بھی ایک قسم کا اخلاص ہے	۲۸۹
نیت کا مفہوم	۲۹۰	اعمال صالحہ کی تین صورتیں	۲۹۰
دنیا مخلصین سے خالی نہیں	۲۹۱	حاصل وعظ	۲۹۱
معالجہ کی دو شرطیں	۲۹۲	تربیت کے دو طریق	۲۹۲
شیخ کے تین حق	۹۳	فکر کا اعتدال	۲۹۳

وعظ-۱۰....ایواء الیتامی

خلاصہ وعظ: یتیموں کی امداد پر متوجہ کیا گیا اور تعمیر یتیم خانہ کے لئے چندہ کی ترغیب دی گئی۔ یہ بھی فرمایا گیا کہ مجلس وعظ میں اگر عورتیں چندہ دیں تو اس وقت نہ لیا جائے بلکہ ان سے کہہ دیا جائے کہ اپنے شوہروں یا عزیزوں کے ہاتھ بھیجیں۔

فہرست عنوانات

شان محبوبیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۶	ازالہ حزن کی قدر	۲۹۷
حدیث النفس اور غیر اختیاری وساوس	۲۹۷	رفع حزن کی تدبیر	۲۹۹
نورانیت قلب کے ضائع کرنیکی مثال	۳۰۰	اصلاحی نماز کی قبولیت کی مثال	۳۰۰
فقہاء کا، جو امت کیلئے رحمت ہے	۳۰۱	تمام غموم اور احزان کا علاج	۳۰۲
ہر حزن وغم کا منشاء	۳۰۳	غلام کی شان	۳۰۴
حق سبحانہ وتعالیٰ حاکم بھی ہیں اور حکیم بھی	۳۰۴	ولایت عشق	۳۰۵
لا الہ الا اللہ کی شرح	۳۰۷	حدوث وبقا دونوں میں ہم اللہ کے محتاج ہیں	۳۰۹
تفویض کلی	۳۱۰	مخلوق کا وجود سراپا احتیاج ہے	۳۱۲
غیر مکلف حضرات کے احوال	۳۱۳	مغلوب الحال کی تصنیف کا مطالعہ مضر ہے	۳۱۳
مصیبت کا علاج	۳۱۵	تجب نیز باتمیز	۳۱۷
مفسدات مسائل نماز سے ناواقفیت	۳۱۸	خشوع کا ہر مسلمان مکلف ہے	۳۱۹
خشوع نماز کا آسان نسخہ	۳۱۹	خشوع بہت ہی سہل ہے	۳۲۱
مروت کا مقتضا	۳۲۱	حضرت عثمان کی دیانت وامانت	۳۲۲

مضمون تسلی	۳۲۳	تذکیر حسنات کو رفع حسنات میں خاص دخل	۳۲۳
تین فرقے	۳۲۴	مختلف مزاج	۳۲۵
مزاج رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۶	انبیاء علیہم السلام کاملین کی حالت	۳۲۷
شان نزول آیت متلوہ	۳۲۸	حکایت مولانا محمد یعقوب دہلویؒ	۳۲۹
انقطاع وحی کا سبب	۳۳۰	انبیاء علیہم السلام کامل العقل ہوتے ہیں	۳۳۱
تفسیر آیت متلوہ	۳۳۲	اسرار محبت	۳۳۵
غنائے قلب	۳۳۸	نبی عبد	۳۳۹
غنائے ظاہری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۹	کمال ہدایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۰
ترغیب انفاق فی الخیر	۳۴۱	رقم چندہ کے بے دریغ خرچ کی مذمت	۳۴۲
اپیل چندہ	۳۴۳	مدارس میں دستکاری کی تعلیم کی ضرورت	۳۴۵
مدارس اسلامیہ میں تقریر ومناظرہ	۳۴۵	ایواء یتامی	۳۴۶
مستورات کو چندہ دینے کیلئے ہدایات	۳۴۷	اختتام وعظ	۳۴۸

وعظ-۱۱.....الاخوۃ

خلاصہ وعظ: اتحاد و اتفاق کے حدوث و بقاء کے اسباب شرعی و عقلی پہلو سے نیز یہ کہ اتفاق مطلقاً محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی محمود ہوتی ہے حدوث اتحاد کی بنیاد کیا ہونی چاہئے اور اس کے بقاء کا کیا طریقہ ہے کہ اہل اللہ کے اندر کشف و کرامات سے بھی زیادہ جو چیز دل کش اور دلبر ہے وہ تواضع ہے۔

فہرست عنوانات

عقلاً و شرعاً حب جاہ مذموم ہے	۳۵۰	بدترین حب جاہ	۳۵۱
تواضع کا اثر	۳۵۲	نفع تام نفع عام	۳۵۲
مولانا محمد اسماعیل شہید کی طبعی نرم مزاجی	۳۵۳	تواضع سے رفعت حاصل ہوتی ہے	۳۵۴
سرہانے کی طرف بیٹھنے کی دو حیثیتیں	۳۵۴	بعض دینداروں کا مذاق	۳۵۵
ایک سنگین غلطی	۳۵۶	امر بالمعروف میں نرمی کی ضرورت	۳۵۷
کج رووں کی اصلاح کیلئے سختی کی ضرورت	۳۵۸	غصہ کا دستور العمل	۳۵۹
قضائی غیر المنصب کے بعد ضرورت سختی	۳۶۰	مسلمانوں کا اجراء حد کے وقت حال	۳۶۱
جانوروں کو ذبح کرنا بے رحمی نہیں	۳۶۱	اتحاد مطلوب کے دو درجے	۳۶۳
آج کل کا عجیب دستور	۳۶۴	اتفاق کے حدود	۳۶۵
اتحاد کی ہر فرد مستحسن نہیں	۳۶۶	صلوٰۃ الخوف کس وقت مشروع ہے	۳۶۹
اتحاد کا ہیضہ	۳۶۹	اسلامی ترقی کا طریقہ	۳۷۱
کسب دنیا مقصود امذموم ہے	۳۷۱	حکایت خواجہ عبید اللہ صاحب احرارؒ	۳۷۱
اسلام میں ترقی کی معتدلانہ تعلیم	۳۷۴	کانپور میں اپنی جماعت ممبر ہونے کی تفہیم	۳۷۵

وعظ-۱۲.....عمل الشکر

خلاصہ وعظ: عمل کی ضرورت اور یہ کہ استقامت بدون عمل کامل نہیں ہوتی شکر کی اصل نیک اعمال میں زیادتی ہے زبانی شکر کافی نہیں ہاں اگر زبانی شکر کے ساتھ اعمال سے بھی نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے تو وہ نور علی نور ہے۔

فہرست عنوانات

اعمال صالحہ کو حصول ولایت میں دخل ہے	۳۸۲	لذت علوم اور لذت محبت میں فرق	۲۸۳
مستی جنوں اور مستی عقل میں فرق	۳۸۴	حماقت صریحہ	۲۸۵
اکابر صوفیاء کا اصطلاحات کے استعمال	۳۸۶	حکایت حضرت بایزید رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۷
حکایت حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	۳۸۸	اہل اللہ کی گستاخی اور بے ادبی جائز نہیں	۲۸۸
ذکر کا لطف	۳۹۰	حرارت غریزیہ کی دعا	۳۹۰
روحانی لذت	۳۹۱	پرانی جورو اماں ہو جاتی ہے	۳۹۲
طیبات کی دو تفسیریں	۳۹۲	ہر آیت میں رحمت خداوندی	۳۹۴
حق تعالیٰ کا اپنی مخلوق سے مشفقانہ تعلق	۳۹۴	حق تعالیٰ کی محبت اختیاری ہے	۳۹۵
غذائے ہضم کا چورن	۳۹۶	حکایت زیب النساء مخفی	۳۹۷
جنت میں دیدار خداوندی	۳۹۸	جمال خداوندی	۳۹۹
شکر کا طریقہ شرعاً عمل ہے	۴۰۰	شکر کی حقیقت	۴۰۰
شکر کی صورت اور حقیقت	۴۰۱	حکایت حضرت حاجی صاحب	۴۰۱

کامل شکر	۳۰۲	عبدیت کے کام	۳۰۲
اصل مقصود اعمال ہیں	۳۰۳	روافض کا ماتم	۳۰۴
اہل وجد کا حال	۳۰۵	اعمال میں خلوص کی ضرورت	۳۰۶
حکایت حضرت بایزید بسطامیؒ	۳۰۶	تطییب قلب مسلم میں ریا نہیں	۳۰۶
قرآن فروشی	۳۰۸	ایک متقی قاری کی حکایت	۳۰۸
ہماری نقل بھی ناقص ہے	۳۰۹	اعمال صالحہ کا ثمرہ	۳۱۰
دنیا کی عجیب مثال	۳۱۱	دولت جمعیت باطن	۳۱۲

وعظ-۱۴۳....الذکر

خلاصہ وعظ: ذکر کی فضیلت کا بیان ذکر حیات ہے اور غفلت ممات جب اللہ کی یاد غالب ہوتی ہے تو سب وساوس وغیرہ فنا ہو جاتے ہیں اس لئے ذکر ہر وقت چاہئے۔

فہرست عنوانات

ذکر کی فضیلت	۴۱۴	ہر علم سے مقصود عمل ہوتا ہے	۴۱۴
علم کے ساتھ تقاضا عمل پیدا کرنیکی ضرورت	۴۱۵	عقیدہ تقدیر میں حکمت	۴۱۶
مسئلہ تقدیر کا حل	۴۱۶	ہر عقیدہ کو دستور العمل بنانے سے نفع	۴۱۸
ذاکر اور غافل کی مثال	۴۱۸	جان بہت بڑی چیز ہے	۴۱۸
اعمال صالحہ کے فضائل بیان کرنیکا سبب	۴۱۹	ہماری غفلت کا عجیب حال	۴۱۹
شکستہ قبور میں حکمت	۴۲۱	اپنی فکر اصلاح کی ضرورت	۴۲۲
ثواب دور سے بھی پہنچ جاتا ہے	۴۲۲	قبر پر تلاوت قرآن حکیم کا نفع	۴۲۴
اعمال صالحہ کیلئے ثواب بڑی نعمت ہے	۴۲۴	دور حاضر کے امراء کا ظلم وستم	۴۲۵
تمام عالم کا اصل مغز	۴۲۶	تمام علوم کی روح اور تمام اعمال کا مدار	۴۲۷
رکوع وسجود کی اہمیت	۴۲۸	نماز کا اصل مقصود ذکر ہے	۴۲۹
جملہ اعمال کا مقصود ذکر الٰہی ہے	۴۲۹	اسلام اور عیسائیت کے مابین بڑا فرق	۴۳۲
آخرت کا اصلی کام صرف ذکر اللہ ہے	۴۳۲	شیطان کا جال	۴۳۴
ذکر لسانی میں نفع	۴۳۵	اصلی کام	۴۳۶
ترکیب تحصیل خلوص واحسان	۴۳۸	ہمت بڑھانے کا گر	۴۳۹
خلاصہ وعظ	۴۴۰	☆☆☆☆	

وعظ-۱۴....درجات الاسلام

خلاصہ وعظ: سب سے مقدم اپنے دین کی درستی ہے جب اس تدبیر پر ہر شخص عمل کرے گا تو ہر ایک کی حالت درست ہو جائے گی جس سے مجموعہ خود بخود درست ہو جائے گا پھر اسلام کی حالت جس کو تم رو رہے ہو درست ہو جائے گی کیونکہ تمہاری ہی کمزوری سے اسلام میں ضعف آیا تھا جب تم قوی تندرست ہو جاؤ گے اسلام بھی قوی ہو جائے گا اور تمہاری قوت کا طریقہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ تم اپنی حالت کی اصلاح کا اہتمام کرو اور خدا تعالیٰ کو راضی کرو۔ جس کے لئے اس کی بھی ضرورت ہے کہ جو لوگ اصلاح کے طریقے جانتے ہیں ان سے رجوع کرو۔

فہرست عنوانات

ہمارا مقصود صرف اسلام ہے	۴۴۱	مقاصد کی دو قسمیں	۴۴۲
معاملات معاشرت سیاسیات دین کا حصہ	۴۴۳	ہر شخص کو اپنی حالت کا علم ہے	۴۴۴
دین کی حقیقت	۴۴۶	یک عجیب تفسیری نکتہ	۴۴۷
عورتوں کی ایک عجیب عادت	۴۴۸	ناموں کی دو قسمیں	۴۴۹
انسان اور دوسری مخلوقات کی اطاعت	۴۵۰	تسبیح حالی اور قالی	۴۵۳
نفس کا حق	۴۵۴	ذکر لسانی اور ذکر قلبی	۴۵۵
محققین کی عجیب شان	۴۵۶	مرچوں کا فساد	۴۵۷

عبادت کی حقیقت	۴۵۸	آداب مجلس	۴۵۹
سودا کا مسخرہ پن	۴۶۰	ایک دیندار والی ملک نواب کی حکایت	۴۶۰
فہرست مضامین قرآنیہ	۴۶۱	اسلام کے چند درجے	۴۶۲
جملہ خبریہ میں جملہ انشائیہ	۴۶۴	فضول سوالات کا جواب دینا ناممکن ہے	۴۶۵
ضروری امور میں محنت سے نہ گھبرانا	۴۶۵	نذیر کی تفسیر	۴۶۶
فن تعبیر کا بزرگی سے کوئی تعلق نہیں	۴۶۷	شریعت میں خواب کا درجہ	۴۶۸
اسلام کے تین درجے	۴۶۹	مسئلہ بلاغت	۴۷۱
اسلام کی صورت اور حقیقت	۴۷۲	نفسانی اغراض	۴۷۲
اسلام کا نام	۴۷۳	آجکل لوگوں کا مذاق	۴۷۵
اسلام کی ترقی	۴۷۵	اسلام کا ظہور	۴۷۷
اسلام کے دو وجود	۴۷۷	تحریف معنوی	۴۷۸
قابلیل وقت	۴۷۹	جماعت کثیرہ دلیل حقانیت نہیں	۴۸۰
اسلام کا نوحہ کرنا مناسب ہے	۴۸۱	اسلام اور ایمان کا مفہوم	۴۸۲
خوشی کی بات	۴۸۲	اسلام کا مصداق	۴۸۳
عبادت کی حقیقت	۴۸۳	قراءت کا ادب	۴۸۴
طریقہ نماز	۴۸۴	نقل کے کمال کا معیار	۴۸۵
نماز روزہ کی نقل	۴۸۶	نماز میں وساوس کا علاج	۴۸۷
ضرورت اصلاح	۴۸۸	خود کرنے کے کام	۴۸۹
علاج نفس	۴۸۹	حضور قلب کی حقیقت	۴۹۰
طریق حصول قوت مسلم	۴۹۰	طریق عنایت نقصان حق	۴۹۱

وعظ-۱۵... الاکرمیۃ بالاعملیۃ والاعلمیۃ

خلاصہ وعظ: علم وعمل کی ضرورت اور یہ کہ شرافت بدوں علم وعمل کے قابل اعتبار عند اللہ نہیں خوف وخشیت کا ایمان کے لئے ضروری ہونا مسلم ہے اور عمل خوف سے زیادہ ضروری ہے۔

فہرست عنوانات

ترتیب مصحف پر اجماع	۴۹۳	ضرورت علم	۴۹۴
ضرورت عمل	۴۹۴	علم وعمل کی کمی	۴۹۵
اصل شرف	۴۹۵	اہل شرف کہلانے کیلئے قیاسات بعیدہ	۴۹۷
شرف نسب کے نعمت ہونے میں شبہ نہیں	۴۹۸	فضیلت قریش	۴۹۹
اہل انساب کی شان متبوعیت	۴۹۹	صاحب نسب ہونے کی فضیلت	۵۰۰
اہل عرب کی عادت	۵۰۱	شریعت میں ماں کے نسب کا اعتبار نہیں	۵۰۱
سیادت کی بناء اولاد حضرت فاطمہؓ پر ہے	۵۰۲	اصل شرف علم وعمل ہے	۵۰۲
پڑھنا پڑھانا درس ہی پر موقوف نہیں	۵۰۳	ہم نے پڑھا [illegible] ہیں	۵۰۳
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا اثر	۵۰۳	مسائل نماز سے بے خبری	۵۰۴
نماز پڑھنے میں فلاح دارین ہے	۵۰۵	[illegible]	۵۰۵
احمقوں کی مزاحیہ حکایات	۵۰۶	[illegible]	۵۰۷

سلطان اللیل	۵۰۸	ذوقی چیز	۵۰۹
عنین طریق	۵۱۰	اصل زندگی تو دراصل اہل اللہ کی ہے	۵۱۰
اہل محبت کے احوال	۵۱۰	نماز میں ظاہری و باطنی فلاح	۵۱۱
نماز کے دنیوی منافع	۵۱۳	بے نمازی کے چہرے سے بدرونقی عیاں	۵۱۵
مثنوی الہامی کتاب ہے	۵۱۶	خدائی آگ	۵۱۷
ایمان کا اثر	۵۱۸	ایک جماعت اولیاء کا حال	۵۱۸
شریف طبائع کا خاصہ	۵۱۹	ہماری قوت عملیہ کی کمزوری	۵۱۹
علمی اور عملی کمزوری کا سبب	۵۲۰	بڑا شرف خوف خدا ہے	۵۲۱
علم حاصل کرنے کا آسان طریقہ	۵۲۲	ضرورت خلوت اور اس کا مفہوم	۵۲۲
نیک لوگوں کی مجالست	۵۲۳	فراغ و وسعت بڑی دولت ہے	۵۲۴
مطالعہ دینی کتب و ذکر اللہ	۵۲۴	☆☆☆☆	

خطباتِ حکیم الامتؒ

''رحمت دو عالم'' جلد-۳۱

وعظ-۱.... الرحمة علی الامة

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں شان رسالت اصل ہے اور شان سلطنت تابع اور منصب نبوت مکمل ہے اس لئے آپ کی سوانح میں کمالات نبوت کے ذکر کا زیادہ اہتمام ہونا چاہئے حضور کی بے انتہاء محبت حضرت ابو طالب کی نجات کے لئے کافی نہیں ہوئی اصل محبت وہی ہے جو اتباع کے ساتھ ہو۔ امر بالمعروف کی پہلی شرط یہ ہے کہ جس کو امر بالمعروف کرے اس کو اپنے سے حقیر نہ سمجھے ورنہ وہ نصیحت اپنے نفس کے لئے ہوگی۔ اصلاح کیلئے نرمی وسختی دونوں ہی کی ضرورت ہے چنانچہ احد کے موقع پر اللہ تعالی نے حضور کو صحابہ کی معافی کا حکم دیا' لیکن غزوہ تبوک میں اصلاح کے لئے سختی کی۔ نرمی کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو لوگوں کی دینی مصلحت سے ہو اور دوسری وہ جو اپنی دنیوی مصلحت سے ہو' یہ مذموم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی سے معافی مانگے تو اس کی خاطر سے اتنا کہہ دے کہ میں نے معاف کیا گو واقع میں اس کی خطا بھی نہ ہو۔ کسی سے قابل مشورہ لینا اس کی دلجوئی میں مؤثر ہے قرآن سے صرف سلطنت شخصی ہی ثابت ہے نہ کہ جمہوری۔

فہرست عنوانات

حضرات صحابہ کرامؓ سے خصوصی برتاؤ کا حکم	۲۲	حقیقت ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳
نئے رنگ کے مصنفین کی تصنیف	۲۴	قدیم ہونا کوئی عیب نہیں	۲۵
شان ملکیت شان نبوت کے تابع ہے	۲۶	الفاروق علامہ شبلی کے بارے میں	۲۷
خلفائے راشدینؓ کے اصل کمالات	۲۷	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اصلی شان	۲۸
ذکر کی دو قسمیں	۳۰	ہمیشہ ذکر میلاد	۳۰
حکمت ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱	حقوق العباد کی اہمیت	۳۳
ایک پاجی کی حکایت	۳۴	جنت میں ہر شخص کے مذاق کے مطابق سامان	۳۷
نافرمانی کیساتھ محبت نبویؐ باعث نجات نہیں	۳۹	استخفاف معصیت کفر ہے	۴۰
معاصی کے باوجود محبت نبویؐ کا ایک درجہ	۴۰	ایک غریب آدمی کی صاحب جاہ کو نصیحت	۴۱
وعظ و نصیحت کا ہر شخص اہل نہیں	۴۲	ہر ذکر موجب قرب نہیں	۴۳
ایک سبق آموز خواب	۴۴	مدح رسول اکرمؐ میں ضرورت اعتدال	۴۵
مضامین نعت میں گمراہ شعراء کا غلو	۴۶	فضیلت ماہ ربیع الاول	۵۱
کاملین سے صدور خطا ممکن ہے	۵۲	کاملین کی غلطی کا راز	۵۳
شان نزول آیت مقصودہ	۵۶	شرکت رائے کا حکم	۵۶
مقصود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸	حکایت حضرت شاہ ابو معالی صاحب	۶۱
حضرت حسنؓ کی اجتہادی غلطی	۶۳	[illegible]	۶۶
اہل اللہ سے بزرگی کو چین میسر نہیں	۶۹	اہل اللہ کے تمکین نہ ہونے کا راز	۷۰
[illegible] راحت	۷۲	محبت کا خاصہ	۷۳

شان صحابہؓ	۷۴	غزوہ تبوک اور واقعہ کعب بن مالکؓ	۷۵
اصلاح میں نرمی اور سختی دونوں کی ضرورت	۷۸	مشائخ مبطلین کی غلطی کا منشاء	۸۰
ایک لطیفہ	۸۲	جلالت جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۸۳
ایک علمی نکتہ	۸۴	**فاعف عنهم** کی حکمت	۸۵
جلالت شان رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۸۶	عظمت صحابہؓ	۸۶
امور خیر میں استخارہ کا ثبوت	۸۸	سرکار دوعالمؐ کے مشورہ فرمانے میں حکمت	۸۹
قرآن حکیم سے سلطنت شخصی کا ثبوت	۹۱	بعد مشورہ اللہ پر اعتماد کی ضرورت	۹۲
توکل کا درجہ فرض	۹۳	کمالات رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۹۴

وعظ-۲.... شکر النعمۃ بذکر الرحمۃ الرحمہ

خلاصہ وعظ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمارے ساتھ محبت اور شفقت' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین حق ہیں ایک طاعت دوسرا محبت اور تیسرا عظمت ان میں لوگوں کی کوتاہیوں کا بیان' محفل میلاد مروجہ پر کلام۔

فہرست عنوانات

ذکر اللہ اور ذکر رسول اکرم کسی خاص وقت کیساتھ مقید نہیں	۹۷	ولادت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مقصود	۹۸
پابندی قیود سے ذکر رسول میں کمی ہوگی	۹۸	ریاء ہمیشہ ریاء نہیں رہتی	۹۹
فضول خیالات	۱۰۰	شیطانی دھوکہ	۱۰۱
قبولیت ذکر کی عجیب مثال	۱۰۱	عجب میں مبتلا	۱۰۲
پاک ہونے کا انتظار	۱۰۳	ذکر اللہ کیلئے فراغت کا انتظار	۱۰۳
کام میں لگنے کی ضرورت	۱۰۵	رحمت خداوندی	۱۰۶
محبت رسول اللہ کی علامت	۱۰۶	مجالس میلاد کا حال	۱۰۹
فضائل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰	عنایت وشفقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱
حقوق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲	رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تین حقوق	۱۱۳
دعویٰ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴	رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوسکتی ہے	۱۱۵
محققین کاملین کا عشق	۱۱۹	لوازم محبت	۱۲۰

بعض شعراء کی گستاخیاں	۱۲۲	غلبہ حال	۱۲۳
فضائل منصوص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷	شان صدیق اکبرؓ	۱۳۰
ملکہ سلطنت حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۳۴	ترحم سیدنا حضرت نوح علیہ السلام	۱۳۵
اہل معرفت کا مذاق	۱۳۹	عاشق احسانی	۱۴۰
رحمت مجسم	۱۴۲	احسانات رسول اکرمؐ	۱۴۳
نعت حضرت عباسؓ	۱۴۴	حدیث تقریری	۱۴۶
رحمت عامہ	۱۴۷	کفار کے حق میں رحمت	۱۴۸
شفاعت کی دس قسمیں	۱۴۹	انگریزوں کی تقلید	۱۵۰
رحمت خاصہ ورحمت عامہ رسولؐ	۱۵۲	صیغہ تجدد	۱۵۹
فضائل درود شریف	۱۵۹	ارشاد حضرت ذوالنون مصریؒ	۱۶۰
زیارت روضۂ اقدس کی فضیلت	۱۶۰	حضرت امام مالکؒ کے ایک قول کا مفہوم	۱۶۱
حکایت حضرت شیخ احمد کبیر رفاعی	۱۶۲	رؤف رحیم کا معنی	۱۶۳
التماس جامع	۱۶۳		

وعظ-۳۳..... الحبور لنور الصدور

خلاصہ وعظ: متعلق ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی۔ اعمال صالحہ کا ثمرہ جنت اور عقائد باطلہ کا ثمرہ عذاب جہنم ہوتا ہے ولادت شرعیہ کی اصل غایت بعثت نبویہ ہے اور نور مبارک کے برکات ظاہرہ و باطنہ ہیں۔

فہرست عنوانات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی اصل غایت ایمان اور اعمال صالحہ	۱۶۸	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جبہ کا بیان	۱۶۸
ایک نیم ملا کا غلط معنے سمجھنے کے سبب حافظ کو لقمہ دینا	۱۷۱	بوڑھی عورت کی حکایت کہ اس نے اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر قیاس کیا	۱۷۳
مثل سابق کئی نادانوں کی حکایتیں	۱۷۳	بعض احکام کا حسن قبیح عقلی بمعنی مدرک بالفعل ہوتا اور بعض کا نہ ہوتا	۱۷۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے برکات کی دو قسم ہیں	۱۷۸	ایک اشیاء کے ظہور سے متعلق ہیں دوسرے اہل معرفت کے صدور سے	۱۷۸
عید میلاد منانا بدعت وضلالت ہے	۱۸۰	انبیاء کی حیات برزخیہ شہداء کی حیات سے قوی ہے	۱۸۱
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مقدس کی طرف	۱۸۲	دو شخص ملعون کی سرنگ کھودنے کا واقعہ	۱۸۲

جس بقعہ سے جسم اقدس مس کیے ہوئے ہے وہ عرش سے بھی افضل ہے	۱۸۴	استوئ علی العرش کی تفسیر بدیع	۱۸۴
فرق غیر ناجیہ کے عدم خلود پر شبہ کا جواب	۱۸۶	وعظ دوم ملقب بہ الحبور لنور الصدور	۱۸۸
صحابہؓ وسلف کا تبرکات کیساتھ معاملہ	۱۸۹	تنگی میں فاتحہ	۱۹۰
خواب بابت جبہ شریف	۱۹۱	بجز مکتوبات محترمہ کے دوسرے تبرکات کا قبر میں رکھنا جائز ہے	۱۹۴
حضرت نظام الدینؒ و قاضی ضیاء الدینؒ سنامی کی حکایت	۱۹۶	خاص تبرکات نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاملہ	۱۹۸
بعض محبین کی حکایت	۲۰۱	بدعات کیلئے وقف ناجائز و باطل ہے	۲۰۲
جبہ شریف کیلئے نذریں ماننا حرام ہیں	۲۰۳	گیارہویں کرنیوالوں کو تاریخی غلطی	۲۰۴
گیارہویں کی عملی اور اعتقادی خرابیاں	۲۰۴	خلاصہ مضمون	۲۰۵

وعظ-۴.....السلام الحقیقی

خلاصہ وعظ: اگر محض تمنا سے کچھ ہو جایا کرتا تو ساری دنیا کامل ہو جاتی ہے اس کے ساتھ دو چیزوں کی ضرورت ہے بیداری اور ہمت یعنی ہر وقت ہوشیار بھی رہو کہ تمہارے پیچھے نفس و شیطان بڑے دشمن لگے ہوئے ہیں ان سے دھوکا مت کھانا جو کام کروائن کے کہنے کے موافق مت کرنا حق تعالی کے کہنے کے موافق کرنا یہ تو بیداری ہے اور احکام الٰہی کی پابندی میں طبیعت سستی کرے تو بتکلف کام لو یہ ہمت ہے ہر وقت اسی میں رہو تب بھی محبوب مل جاوے تو غنیمت ہے۔ اسلام کامل کا تو یہ حاصل ہوا اور ثمرات کا بیان آپ نے آج سن ہی لیا پس اسلام کامل حاصل کیجئے حق تعالی اس پر ثمرات ضرور مرتب فرماویں گے۔

فہرست عنوانات

ثمرہ کا بیان موجب ترغیب ہے	۲۰۸	آیات قرآن میں ربط ہے	۲۰۹
مسلمان ہونے کا ثمرہ	۲۰۹	ثمرات کا اصل مقصود	۲۱۰
مختلف ثمرات آخرت پر ایک اشکال کا جواب	۲۱۱	دنیا کو آخرت کے ساتھ کیا نسبت ہے	۲۱۲
شراب طہور کی صفت	۲۱۴	اشیاء جنت کی حقیقت	۲۱۵
حور کی صفت	۲۱۶	خاور نامہ	۲۱۷
تصاویر بنانے میں ممانعت شرعی	۲۱۸	ایک تتمہ کی باتصویر کتاب	۲۱۸

حب مال کا انجام	۲۱۸	حور کی صفت	۲۱۹
دنیا کی کوئی نعمت کلفت سے خالی نہیں	۲۲۰	خدائے عزیز وعلیم کی قدرت	۲۲۱
اٹک کر مرنے کی حکایت	۲۲۳	بھوکوں کو ہیضہ کے تمنا کرنیکی حکایت	۲۲۴
پانی کے متعلق کلفتیں	۲۲۴	بی بی کے ساتھ کلفتیں	۲۲۵
اولاد کی کلفتیں	۲۲۶	دنیا کی دو حالتیں	۲۲۸
جنت میں ہر چیز ارادہ کیساتھ موجود ہوگی	۲۲۸	آخرت کی دو حالتیں	۲۲۹
اہل ایمان دوزخ میں امیدوار نجات ہونگے	۲۲۹	اہل دوزخ میں باہم بھی عداوت ہوگی	۲۳۰
جنت میں نیند نہیں ہے	۲۳۲	نیند کوئی مقصود بالذات چیز نہیں	۲۳۲
زیادہ سونے والوں کی حکایت	۲۳۲	جنت میں نیند کی خواہش نہیں ہوگی	۲۳۳
ایک لطیفہ	۲۳۴	اسلام کے دو ثمرات	۲۳۶
دار السلام کی عجیب وغریب تفسیر	۲۳۷	دار السلام کا مفہوم	۲۳۹
دنیا کا گھر محض سرائے ہے	۲۳۹	دنیا میں دل لگانے کی عجیب مثال	۲۳۹
اہل اللہ کا تقویٰ طہارت	۲۴۱	اہل اللہ کی باریک بینی کی حکایات	۲۴۲
ظاہری تواضع	۲۴۳	اخلاق اور ہی چیز ہیں	۲۴۴
اہل اللہ کی لطافت	۲۴۵	آخرت ایک بازار ہے	۲۴۸
ترغیب حصول اسلام کامل	۲۴۵	میراث میں غصب مع مستورات	۲۴۵
آج کل رسوم کی حالت	۲۵۱	پرائے کھانے کا ایک قصہ	۲۵۲
اعمال کا صلہ	۲۵۳	آیت افک پر ایک اشکال کا جواب	۲۵۴
قانون میں ہر بات کے ثبوت کی ضرورت	۲۵۵	فقہ کا ایک ضابطہ	۲۵۷
لعان اور اس کا حکم	۲۵۸	کسی عورت پر تہمت لگانا سخت کبیرہ گناہ	۲۵۹
صحیح النسب ہونے کیلئے وجود نکاح کافی ہے	۲۶۰	قانون بڑی چیز ہے	۲۶۲

لفظ عند کا معنی	۲۶۲	قرب کے درجات	۲۶۳
رویت بے حجاب ہونے کا مفہوم	۲۶۴	عاشق کا مذاق	۲۶۵
ولی کا معنی	۲۶۶	محبیت اور محبوبیت دونوں متلازم ہیں	۲۶۷
محبوبیت کو محبیت لازم ہے	۲۶۹	راحت کی روح	۲۷۰
جنت میں انتظار کی لذت ہوگی	۲۷۱	لفظ محبت کی ضروری تحقیق	۲۷۴
محبت کی بناء	۲۷۴	بغیر اعمال صالحہ کے صرف محبت کافی نہیں	۲۷۶
محبت کیلئے محض میلان قلب کافی نہیں	۲۷۶	نسبت مطلوبہ	۲۷۶
نسبت باطنی کو بلا اعمال کے کافی سمجھنا غلط ہے	۲۷۷	نسبت کی بینظیر تحقیق	۲۷۸
نسبت محمود	۲۷۹	محبوب حقیقی کے مالی مطالبہ کی کیفیت	۲۸۰
محبت میں چین کہاں	۲۸۲	اجزائے دین کا طریق تکمیل	۲۸۳
بیداری اور ہمت کی ضرورت	۲۸۴	التماس کاتب	۲۸۵

وعظ-۵....فضائل العلم والخشیۃ

خلاصہ وعظ: فضائل علم دین وخشیت حق خوف وخشیت کی فضیلت کا بیان علم وعمل وحال کی ضرورت ترقی اسلام کی حقیقت کا بیان صحابہ کرام کی شکر رنجی کی حقیقت۔

فہرست عنوانات

غایت شفقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۷	آیات تسلی	۲۸۸
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے غم وحزن کا منشاء	۲۸۹	کفار روسا کی درخواست	۲۹۰
حضرات صحابہ کرامؓ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا حال	۲۹۱	تجویز خداوندی	۲۹۲
قوت بصر کا حال	۲۹۳	انکار سموت محض باطل ہے	۲۹۳
عقل کے غیر محدود ہونے کا حال	۲۹۴	نظری عقل محتاج وحی ہے	۲۹۴
ایک صحابیؓ کی محبت نبوی کا عجیب عالم	۲۹۵	حضرات صحابہؓ کا معنوی حضور	۲۹۶
اہل دل کا ستانا اچھا نہیں	۲۹۷	مصیبت زدوں کیلئے دعا کرنا چاہیے	۲۹۸
لفظی ہمدردی	۲۹۸	اہل اللہ کی ہمدردی	۲۹۹
حکایت حضرت جنیدؒ وحضرت شبلیؒ	۳۰۰	اہل اللہ کی عجیب شان	۳۰۰
بزرگی کی علامت	۳۰۱	کاملین کی حالت	۳۰۲
معتقد تقدیر کا حال	۳۰۳	شدت وحی کا عالم	۳۰۴

اصل مقصود	۳۰۵	غم کی حد	۳۰۶
سبب حزن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۷	مثال تفسیر بالرائے	۳۰۸
علماء کو وصیت	۳۰۹	بانی اسلام صرف خدا ہے	۳۱۰
شان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۰	حضرات علماء کا نان ونفقہ	۳۱۱
علماء امور دین میں وقف ہیں	۳۱۲	حقیقت تنخواہ	۳۱۳
خوف میں اعتدال	۳۱۴	اخلاق حسنہ کی حد	۳۱۵
حد شکن لوگ	۳۱۶	اتفاق کی دو صورتیں	۳۱۷
زبانی اتفاق	۳۱۸	جدید تعلیم یافتہ حضرات کا حال	۳۱۹
اسلام کا مفہوم	۳۲۰	حضرات صحابہؓ کا حال	۳۲۱
سلطنت کی قیمت	۳۲۲	ام المومنین حضرت عائشہؓ کی عجیب شان	۳۲۳
حضرات صحابہؓ کی عجیب شان	۳۲۴	غیر قوموں کی تقلید	۳۲۶
اہل دین کا شفقت میں غلو	۳۲۷	کام کرنے کی سہل ترکیب	۳۳۰
خشیت صرف علم سے ہوتی ہے	۳۳۲	آج کل کی تہذیب	۳۳۴
فضیلت علم دین	۳۳۶	اصلاح کیلئے تین امور کی ضرورت	۳۳۸
خشیت حال	۳۳۹	روزانہ اپنے محاسبہ کی ضرورت	۳۴۲
خشیت پیدا کرنے کا طریقہ	۳۴۳	حکایت حضرت صاحب جیؒ	۳۴۴
تفسیر آیت متلوہ	۳۴۵	☆☆☆☆	

وعظ-۶ .... ملت ابراہیم

خلاصہ وعظ: دین کے اندر اصل الاصول کیا چیز ہے اسلام کی تفسیر، اور اس کی تکمیل کی آسانی، اسلام میں دو درجے ہیں ایک ادنیٰ ایک اعلیٰ، داڑھی پر مفصل کلام، اہل اللہ کی صحبت کی ضرورت اور اس کی شناخت۔

فہرست عنوانات

دین کے اصل الاصول	۴۴۷	بغیر اسلام کے کوئی عمل مقبول نہیں	۴۴۸
عقیدہ کی اہمیت	۴۴۹	خود ساختہ محقق	۴۵۰
باغی سلطنت	۴۵۱	انکار رسالت کفر ہے	۴۵۲
حیرت اور تعجب کی بات	۴۵۴	مالدار کی مثال	۴۵۶
ایک نئی منطق اور اس کا جواب	۴۵۷	تارک نماز کا حکم	۴۵۹
امام غزالیؒ کے ناصحانہ اشعار	۴۶۱	اسلام کی حقیقت	۴۶۳
تفسیر آیت متلوہ	۴۶۴	اسلام کے لغوی اور شرعی معنی	۴۶۷
شرف در شرف	۴۶۸	ایک مقبول الدعوات بزرگ کی حکایت	۴۶۹
انبیاء علیہم السلام کی شان	۴۷۰	ہماری مثال	۴۷۱
مسلمان بننا بڑا مشکل ہے	۴۷۳	دور حاضر کے نئے عقلاء	۴۷۴
دین میں بالکل تنگی نہیں	۴۷۵	قرآن مجید میں کوئی شبہ نہیں	۴۷۶
دین میں تنگی نہ ہونے کی عجیب مثال	۴۷۷	دین کے جملہ احکام آسان ہیں	۴۷۸

دین میں ہماری کم ہمتی کی مثال	۳۷۹	وسوسہ نماز سے متعلق اہل تحقیق کے جواب	۳۸۴
حکایت مجنوں	۳۸۷	اپنے آپکو سپرد خداوندی کرنیکی ضرورت	۳۸۹
فنا کی تعلیم	۳۹۱	ایک مٹھی داڑھی خوبصورت معلوم ہوتی ہے	۳۹۳
جملہ شبہات کا شافی علاج	۳۹۴	عاشقانہ جواب	۳۹۶
مردوں کو حضرات انبیاءؑ اور مستورات کو سیدۃ النساءؓ کی تقلید کی ضرورت	۳۹۸	کہاں کی شان	۳۹۹
اصلاح کا آسان نسخہ	۳۹۹	روزانہ توبہ کا فائدہ	۴۰۱
خلاصہ دستور العمل	۴۰۱	اسلام کا سبق	۴۰۲
تخم پاشی کے بعد آبپاشی کی ضرورت	۴۰۴	علامات شیخ کامل	۴۰۵
صحبت اہل اللہ کے دو درجے	۴۰۶	حقوق شیخ	۴۰۷
ضرورت مطالعہ کتب اور اصلاحی خط وکتابت	۴۰۹	اصلاح باطن کا آسان طریقہ	۴۰۹
مختصر کیفیت وعظ	۴۱۰	تین نایاب مواعظ	۴۱۱

تم بحمد اللہ